مرغوب الفقہ

۱۱

کتاب الذکر والدعاء

از

مرغوب احمد لاجپوری

ناشر

جامعة القراءات، کفلیتہ

مرغوب الفقہ......ج:۱۱

کتاب الذکر والدعاء

مفیداورکارآمد:۱۴/درج ذیل فقہی رسائل کاعمدہ مجموعہ:

صبح وشام کی منقول دعائیں.	سونے اوراٹھنے کی منقول دعائیں	نمازاورمتعلقات نمازکی دعائیں
بیماری اوراس کے متعلقات کی دعائیں	موت اورمتعلقات موت کی دعائیں	کھانے' پینے کی دعائیں....
سفرکی مسنون دعائیں......	حج وعمرہ کی منقول دعائیں...	چندضروری ومفیددعائیں...
دعائے انس رضی اللہ عنہ....	یوم جمعہ کے چنداعمال......	لاحول' کی اہمیت اورفضیلت
زیادہ اجرونفع والے مختصراعمال.............	رزق حلال.........................	

مرغوب احمدلاجپوری

ناشر: جامعۃ القراءات، کفلیتہ

اجمالی فہرست رسائل

۱	صبح وشام کی منقول دعائیں........................	۳۱
۲	سونے اوراٹھنے کی منقول دعائیں..................	۴۵
۳	نمازاورمتعلقات نماز کی دعائیں...................	۵۳
۴	بیماری اوراس کے متعلقات کی دعائیں............	۸۰
۵	موت اورمتعلقات موت کی دعائیں...............	۹۳
۶	کھانے‘ پینے کی دعائیں.............................	۱۱۲
۷	سفرکی مسنون دعائیں................................	۱۲۳
۸	حج وعمرہ کی منقول دعائیں.........................	۱۳۵
۹	چندضروری ومفیددعائیں............................	۱۵۱
۱۰	دعائے انس رضی اللہ عنہ..............................	۱۸۰
۱۱	یوم جمعہ کے چنداعمال...............................	۱۹۱
۱۲	لاحول‘ کی اہمیت اورفضیلت........................	۲۱۴
۱۳	زیادہ اجرونفع والے مختصراعمال.....................	۲۳۹
۱۴	رزق حلال..	۲۵۵

فہرست رسالہ ’’صبح وشام کی منقول دعائیں‘‘

عرض مرتب..	۳۲
صبح کی دعائیں..	۳۳
شام کی دعائیں..	۳۸
صبح وشام کی دعائیں..	۴۰

....

فہرست رسالہ ’’سونے اوراٹھنے کی منقول دعائیں‘‘

سونے کی دعائیں..	۴۶
نیند سے بیدرا ہونا چاہےتو یہ پڑھے..	۵۱
نیندنہ آئےتو یہ پڑھے..	۵۰
سوکراٹھنے کی دعا..	۵۲

فہرست رسالہ:''نمازاورمتعلقات نمازکی دعائیں''

وضوکےشروع کی دعائیں....................	۵۴
وضوکے بعدکی دعائیں....................	۵۵
مسجد جاتے وقت کی دعائیں....................	۵۶
فجرکی نمازکے لئے نکلنےکی دعائیں....................	۵۶
مسجدمیں داخل ہونے کی دعا....................	۵۷
جمعہ کے لئےمسجدمیں داخل ہوتے وقت مسجدکادروازہ پکڑکریہ دعاپڑھے.....	۵۷
مسجدسے نکلنےکی دعائیں....................	۵۷
اذان سنےتویہ دعاپڑھے....................	۵۸
اذان کے بعدکی دعائیں....................	۵۸
مغرب کی اذان کےوقت کی دعا....................	۶۰
سنت فجرکے بعدکی دعا....................	۶۰
صف میں شریک ہونے لگےتویہ پڑھے....................	۶۲
تکبیرمیں''قد قامت الصلوۃ'' کاجواب....................	۶۲
نمازکےشروع کی دعائیں....................	۶۲
رات کی نمازمیں تکبیرتحریمہ کے بعدکی دعا....................	۶۳
رکوع کی دعائیں....................	۶۵
قومہ کی دعائیں....................	۶۶
سجدہ کی دعائیں....................	۶۷

جلسہ کی دعائیں	۶۸
سجدۂ تلاوت کی دعائیں	۶۸
تشہد کے بعد پڑھنے کی دعائیں	۶۹
آپ ﷺ کی نماز کے بعد کی دعائیں	۷۱
حضرات صحابہ رضی اللہ عنہم کی نماز کے بعد کی دعائیں	۷۵
نماز کے بعد پیشانی پر ہاتھ رکھ کر پڑھنے کی دعا	۷۶
سفر میں نماز فجر کے بعد کی دعا	۷۶
نماز فجر اور مغرب کے بعد کی دعا	۷۷
نماز مغرب کی دوسنت کے بعد کی دعا	۷۷
قنوت وتر اور وتر کے بعد کی دعائیں	۷۷
وتر کے آخر میں (تشہد اور درود شریف کے بعد) پڑھنے کی دعائیں	۷۹
وتر کے بعد پڑھنے کی دعا	۷۹

فہرست رسالہ ”بیماری اوراس کے متعلقات کی دعائیں“

بیمار کوتسلی دینے کی دعا	۸۱
عیادت کی دعا	۸۱
بیمار کے حال پوچھنے پر پڑھے	۸۱
بیمار کی صحت کے لئے دعا	۸۲
عیادت کر کے واپسی کے وقت کی دعا	۸۳
بیمار کیا پڑھے؟	۸۳
بیماری میں دخول جنت کی دعا	۸۳
بیماری میں جہنم سے نجات کی دعا	۸۴
بیمار کے گناہ کے معافی کی دعا	۸۴
بیماری میں: ۴۰ رمرتبہ پڑھنے پرشہادت کا وعدہ	۸۴
لاحول ’ننانوے بیماریوں کی دواء ہے	۸۴
بیماری سے صحت کے لئے جبرئیل علیہ السلام کی دعا	۸۵
بیماری کی پریشانی میں پڑھنے کی دعا	۸۵
بیماری میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی دعا	۸۵
بیمار غسل کرے تو یہ دعا پڑھے	۸۶
مخصوص بیماریوں کی دعائیں	۸۷
ڈاڑھ یا کان میں درد کی دعا	۸۷
بچوں کی ہر بیماری کے لئے دعا	۸۷

آنکھ کے درد کی دعا..	۸۷
پاؤں کی درد کی دعا..	۸۷
آگ سے جلنے کی دعا..	۸۸
زخم، پھنسی وغیرہ کی دعا..	۸۸
پیشاب رک جائے یا پتھری ہوتو یہ پڑھے..	۸۸
بخار کی دعا..	۸۹
سانپ بچھو وغیرہ سے بچنے کی دعا..	۸۹
نظر کی دعا..	۸۹
جسم میں کہیں درد ہوتو یہ دعا پڑھے..	۹۰
سحر وغیرہ سے حفاظت کی مجرب دعا..	۹۰
جن وغیرہ کے اثر سے بیہوش کے کان میں پڑھنے کی دعا..	۹۱
سورۂ فاتحہ سے علاج..	۹۱
اندھا پن، جزام اور برص سے حفاظت کی دعا..	۹۱

فہرست رسالہ ’’موت اور متعلقات موت کی دعائیں‘‘

عرض مرتب..	٩٤
موت کے وقت کلمہ کی تلقین..	٩٥
تلقین کی مسنون دعا..	٩٥
موت کے وقت کون سی سورتیں پڑھی جائیں؟..	٩٥
میت کے پاس حاضر ہوتو یہ پڑھے..	٩٦
موت کی سختی کے وقت کی دعا..	٩٧
میت کی آنکھ بند کرتے وقت کی دعا..	٩٧
مسلمان کی موت کی اطلاع ملنے پر پڑھنے کی دعا..	٩٧
شوہر یا اولاد کی وفات کی دعا..	٩٧
کافر کی موت کی اطلاعپر پڑھنے کی دعا..	٩٨
مخالف کی موت کی خبر پر یہ دعا پڑھے..	٩٨
جنازہ دیکھ کر پڑھے..	٩٨
نماز جنازہ میں پڑھنے کی دعائیں..	٩٩
حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور حضرات تابعین رحمہم اللہ کی چند دعائیں...	١٠٠
نابالغ کی نماز جنازہ کی دعا..	١٠٤
مردے کو قبر میں رکھنے کی دعا..	١٠٦
مٹی ڈالتے وقت پڑھنے کی دعا..	١٠٦
دفن کے بعد کی دعا..	١٠٧

میت کے سرہانے اور پاؤں کی طرف کیا پڑھے؟..............................	۱۰۸
قبرستان جانے کی دعا..	۱۰۹
تعزیت کی دعا...	۱۱۱

فہرست رسالہ ’’کھانے‘ پینے کی دعائیں‘‘

کھانے سے پہلے کی دعائیں..	۱۱۳
مجذوم یا کسی مہلک مرض والے بیمار کے ساتھ کھانے کی دعا....................	۱۱۳
کھانے پینے کے نقصان سے حفاظت کی دعا..................................	۱۱۴
بسم اللہ بھول جائے تو یہ دعاء پڑھے..	۱۱۴
کھانے کے بعد کی دعائیں..	۱۱۵
دعوت کھانے کے بعد کی دعائیں..	۱۱۷
کھانے میں سے اگر کوئی تکلیف دہ چیز نکال دے تو یہ دعا پڑھے............	۱۱۸
پانی پینے کے بعد کی دعا..	۱۱۹
دودھ پینے کے بعد کی دعا..	۱۱۹
دودھ پلانے والے کے لئے دعا..	۱۱۹
پھلوں کی دعائیں..	۱۲۰
افطار کی دعائیں..	۱۲۱
کوئی روزہ افطار کرائے تو یہ دعا‘ دیں..	۱۲۱

فہرست رسالہ ''سفر کی مسنون دعائیں''

سفر کا ارادہ کرے تو یہ دعا پڑھے	۱۲۴
سفر کے لئے گھر سے نکلے تو پڑھے	۱۲۴
سواری پر بیٹھ کر یہ دعا پڑھے	۱۲۴
سواری میں پیر رکھ کر پڑھے	۱۲۴
سمندری جہاز میں پڑھنے کی دعا	۱۲۶
سفر میں جانے والے کے لئے دعا	۱۲۷
سفر کے لئے نکلتے وقت گھر والوں کے لئے دعا	۱۲۸
حج میں جانے والے کے لئے دعا	۱۲۸
سفر میں رات آجائے تو یہ دعا پڑھے	۱۲۸
سفر میں نماز فجر کے بعد یہ دعا پڑھے	۱۲۸
سفر میں سحر کا وقت ہو جائے تو یہ دعا پڑھے	۱۲۹
جب کسی بستی یا آبادی میں داخل ہو تو یہ دعا پڑھے	۱۲۹
سفر میں کوئی بستی یا آبادی نظر آئے تو یہ دعا پڑھے	۱۲۹
سفر سے وطن واپس پہنچے تو یہ دعا پڑھے	۱۳۰
سفر سے واپسی پر گھر آئے تو یہ دعا پڑھے	۱۳۰
حج سے واپس آنے والے کے لئے دعا	۱۳۱
سواری گم ہو جائے تو یہ دعا پڑھے	۱۳۱
سواری بے کار ہو جائے تو پڑھے	۱۳۱

سفر کے چند مفید اعمال..	۱۳۲
سفر سے پہلے گھر پر نماز پڑھے..	۱۳۲
سفر کے وقت دروازہ پر: ۱۱/ بار سورۂ اخلاص پڑھنا........................	۱۳۲
سفر میں چند کام پر اللہ تعالیٰ کا انعام..	۱۳۲
سفر میں دولت مند رہنے کا وظیفہ..	۱۳۳

فہرست رسالہ ’’حج وعمرہ کی منقول دعائیں‘‘

مکہ مکرمہ میں داخلہ کی دعا....................................	۱۳۶
بیت اللہ شریف کو دیکھ کر پڑھے....................................	۱۳۶
تلبیہ....................................	۱۳۶
حجر اسود کے استلام کی دعا....................................	۱۳۷
طواف کی دعا....................................	۱۳۸
طواف کی دو رکعت کے بعد کی دعا....................................	۱۳۹
رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان پڑھنے کی دعا....................................	۱۴۰
زمزم پینے کی دعا....................................	۱۴۱
حطیم اور میزاب رحمت کے نیچے پڑھنے کی دعا....................................	۱۴۱
صفا اور مروہ کی دعا....................................	۱۴۱
میلین اخضرین کے درمیان پڑھے....................................	۱۴۳
عرفات کی دعا....................................	۱۴۳
مزدلفہ کی دعا....................................	۱۴۷
یوم نحر کی دعا....................................	۱۴۷
رمی جمار کی دعا....................................	۱۴۷
بیت اللہ سے رخصتی کے وقت کی دعا....................................	۱۴۷
حج میں جانے والے کو یہ دعا دے....................................	۱۴۸
حج سے واپس آنے والے کو یہ دعا دے....................................	۱۴۸

عمرہ سے واپس آنے والے کو یہ دعا دے	۱۴۸
حج اور عمرہ کے سفر سے واپسی کی دعا	۱۴۸
صفا، مروہ، عرفات ومزدلفہ اور منی میں حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی ایک جامع دعا	۱۴۹
آپ ﷺ اور حضرات شیخین رضی اللہ عنہما پر سلام	۱۴۹

فہرست رسالہ ”چند ضروری ومفید دعائیں“

بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعائیں	۱۵۲
بیت الخلاء سے نکلنے کی دعائیں	۱۵۲
کپڑے پہننے کی دعائیں	۱۵۴
کپڑے اتارنے کی دعا	۱۵۵
کسی کے کپڑے کو دیکھ کر یہ دعا دیں	۱۵۵
گھر سے نکلنے کی دعائیں	۱۵۶
معاشی تنگی کے رفع کے لئے دعا	۱۵۷
گھر میں داخل ہونے کی دعائیں	۱۵۷
غیر آباد گھر میں داخل ہونے کی دعاء	۱۵۷
دوپہر کو گھر میں آنے کی دعاء	۱۵۷
آئینہ دیکھنے کی دعائیں	۱۵۹
چھینک آئے تو کہے	۱۶۰
جو الحمد للہ سنے تو جواب دے	۱۶۰
اگر کوئی تحمید نہ سنے تو یہ کہے	۱۶۱
چھینکنے والا کہے	۱۶۱
غیر مسلم کے حمد کے جواب میں کہے	۱۶۱
چند اور دعائیں	۱۶۲
جب کسی مسلمان کو ہنستا دیکھے تو کہے	۱۶۲

جب کسی کو بیماری میں مبتلا دیکھے تو کہے............................	۱۶۲
جب کوئی مصیبت وپریشانی آجائے تو کہے............................	۱۶۲
جب کوئی ناپسندیدہ بات پیش آجائے تو کہے............................	۱۶۲
جب کوئی بات قابل تعجب ہو تو کہے............................	۱۶۳
جب کسی سے کوئی چیز دور کرے تو کہے............................	۱۶۳
جب آگ دیکھے تو کہے............................	۱۶۳
جب ہوا چلے تو کہے............................	۱۶۳
جب شمالی ہوا چلے تو یہ پڑھے............................	۱۶۵
جب گرم ہوا چلے تو پڑھے............................	۱۶۵
جب ٹھنڈی ہوا چلے تو پڑھے............................	۱۶۵
جب بادل گرجے تو پڑھے............................	۱۶۵
بجلی سے حفاظت کی دعا............................	۱۶۶
جب بارش ہو تو کیا پڑھے............................	۱۶۶
بارش کے بعد کی دعا............................	۱۶۶
جب بادل کھل جائے تو پڑھے............................	۱۶۷
جب آسمان کی طرف دیکھے تو پڑھے............................	۱۶۷
نظر سے بچنے کے لئے............................	۱۶۷
کافر جب کوئی احسان کرے تو کہے............................	۱۶۷
جب کوئی چیز گم ہو جائے تو یہ پڑھے............................	۱۶۷

جب کوئی بات بھول جائے تو پڑھے	۱۶۸
جب غصہ آئے تو پڑھے	۱۶۸
جب بازار جائے تو پڑھے	۱۶۹
جب بازار کے دروازے پر آئے تو پڑھے	۱۶۹
بازار میں یہ پڑھے	۱۶۹
بازار سے واپس آئے تو کیا پڑھے؟	۱۷۰
جب کوئی مشکل پیش آئے تو پڑھے	۱۷۰
جب وحشت و بے سکونی ہو تو پڑھے	۱۷۰
قید سے رہائی کی دعا	۱۷۱
چاند دیکھنے کی دعائیں	۱۷۲
رمضان کا چاند دیکھ کر پڑھنے کی دعائیں	۱۷۴
رمضان کی دعاء	۱۷۴
قرض سے نجات حاصل کرنے کی دعائیں	۱۷۶
نکاح اور اس کے متعلقات کی دعائیں	۱۷۸
شادی کی مبارک بادی کی دعا	۱۷۸
عورت سے پہلی ملاقات کی دعا	۱۷۸
جب انزال ہو جائے تو پڑھے	۱۷۹
پہلی ملاقات پر نماز اور دعا	۱۷۹

فہرست رسالہ ’’دعائے انس رضی اللہ عنہ‘‘

پیش لفظ..	۱۸۱
جو شخص صبح کے وقت یہ دعا پڑھے اس کو تکلیف پہنچانے پر کوئی قادر نہیں ہو سکے گا..	۱۸۲
حضرت انس رضی اللہ عنہ حجاج کے دربار میں..	۱۸۲
دعائے انس رضی اللہ عنہ..	۱۸۴
اضافہ از: مرغوب احمد لاجپوری..	۱۸۷
حضرات انبیاء کرام علیہم الصلوۃ والسلام کی دشمنوں اور فرعونوں سے حفاظت کی دعا..	۱۸۸
جب بادشاہ کا خوف ہو تو پڑھے..	۱۸۸
جلنے‘ ڈوبنے‘ شیطان‘ ظالم‘ سانپ‘ بچھو سے حفاظت کی دعا..	۱۸۹
آپ ﷺ قوم کے خوف کے وقت پڑھتے تھے..	۱۸۹
کسی کے ظلم سے خوف ہو تو پڑھے..	۱۸۹
رنج‘ غم‘ بے چینی اور بادشاہ کے خوف سے حفاظت کی دعا..	۱۹۰
بادشاہ کے خوف سے پڑھنے کی دعا..	۱۹۰

فہرست رسالہ: ’’یوم جمعہ کے چند اعمال‘‘

پیش لفظ..	۱۹۲
شب جمعہ دعا کی قبولیت کی رات ہے........................	۱۹۴
شب جمعہ میں سورۂ دخان کی فضیلت........................	۱۹۴
شب جمعہ میں سورۂ یٰسٓ کی فضیلت........................	۱۹۵
والدین کی قبر کے پاس یٰسٓ پڑھنے کی فضیلت........................	۱۹۶
شب جمعہ یا یوم جمعہ میں سورۂ کہف کی فضیلت........................	۱۹۶
شب جمعہ میں سورۂ بقرہ وآل عمران کی فضیلت........................	۱۹۸
شب جمعہ میں سورۂ صافات کی فضیلت........................	۱۹۸
جمعہ کے دن سورۂ ھود پڑھو........................	۱۹۸
جمعہ کی رات میں نماز اور حفظ قرآن کا نسخہ........................	۱۹۹
جمعہ کے دن ناخن کاٹنے کے فوائد........................	۲۰۱
جمعہ کے دن نماز فجر کی جماعت کی فضیلت........................	۲۰۱
جمعہ کے دن عمامہ باندھنے کی فضیلت........................	۲۰۲
جمعہ کے لئے جلدی جانے کی فضیلت........................	۲۰۲
جمعہ کے دن مسجد کا دروازہ پکڑ کر پڑھنے کی دعا........................	۲۰۲
عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کا جمعہ کو منبر پر سورہ یٰسٓ پڑھنا........................	۲۰۳
نماز جمعہ کی عجیب فضیلت........................	۲۰۳
ایک سال کے روزوں اور قیام کے برابر اجر........................	۲۰۴
پورے ہفتے کے گناہوں کے معافی والے اعمال........................	۲۰۴

ایک لاکھ گناہوں کومعاف کرنے والی تسبیح	۲۰۵
پورا ہفتہ ہر برائی سے محفوظ رکھنے والا وظیفہ	۲۰۵
سارے گناہوں کومعاف کرنے والی تسبیح	۲۰۵
ہر دعا کی قبولیت کاوظیفہ	۲۰۶
جمعہ کے دن درودشریف کی کثرت مطلوب ہے	۲۰۷
اسی (۸۰) سال کے گناہوں کا معاف کرانے والا درود	۲۰۷
دنیامیں جنت دکھانے والا درود	۲۰۸
قیامت کے دن چہرہ پر عجیب نور لانے والا درود	۲۰۹
سومرتبہ درود پڑھنے پرسو حاجتوں کا پورا ہونا	۲۰۹
۷/جمعہ پڑھنے پرشفاعت واجب کرنے والا درود	۲۱۰
سوسال کے گناہوں کےمعاف کرنے والا درود	۲۱۰
جمعہ کےدن نیکی کا اجراور برائی کا وزر بڑھ جاتا ہے	۲۱۱
جمعہ کےدن جنت واجب کرنے والے پانچ اعمال	۲۱۱
جمعہ درست ہوتو پورا ہفتہ درست رہتا ہے	۲۱۲
کبائر سے اجتناب ہوتوایک جمعہ: دوسرے جمعہ تک کے گناہوں کا کفارہ ہے	۲۱۲
جمعہ کووالدین کی قبرکی زیارت کی فضیلت	۲۱۳
جمعہ کےدن روزہ وصدقہ پرگناہوں کی معافی	۲۱۳

فہرست رسالہ ’’لاحول‘ کی اہمیت اور فضیلت‘‘

پیش لفظ..	۲۱۵
لاحَوْل ‘جنت کا خزانہ ہے..................................	۲۱۶
لا حَوْل ‘جنت کا پودہ ہے..................................	۲۱۶
لا حَوْل ‘ کثرت سے پڑھا کرو................................	۲۱۷
لاحَوْل ‘جنت کا دروازہ ہے................................	۲۱۷
گھر سے نکلتے وقت:لَا حَوْل ‘پڑھنے پر تین وعدے................	۲۱۸
باقیات الصالحات کثرت سے پڑھا کرو..........................	۲۱۸
لا حَوْل ‘نجات دینے والا کلمہ ہے............................	۲۱۹
رب کی تعریف کے کلمات....................................	۲۲۰
لاحَوْل ‘اللہ کی فرمانبرداری‘اس کے سپرد کرنا اور جنت میں رونق ملنا ہے......	۲۲۱
چھ عظیم نعمتیں..	۲۲۱
سارے گناہوں کی بخشش......................................	۲۲۲
گننے سے آسان یا افضل تسبیح................................	۲۲۳
لاحول‘ کہنے پر بندہ مسلمان ہو گیا اور اللہ کے سامنے سر تسلیم خم ہو گیا...........	۲۲۴
لاحَوْل ننانوے مصائب کے دروازے بند کرتا ہے.....................	۲۲۴
لاحَوْل ننانوے بیماریوں کی دواء ہے............................	۲۲۴
مصائب کے ستر دروازے بند..................................	۲۲۴
لاحَوْل‘ سے ستر شرور دفع ہوں گے............................	۲۲۵

جب تم کسی سے خوف محسوس کروتو پڑھو........................	۳۲۵
حضرت عوف رضی اللہ عنہ کا قید سے رہا ہونا........................	۳۲۵
لاحَوْل' کی کثرت نعمت کی بقا کا ذریعہ........................	۳۲۶
لاحَوْل' کی کثرت سے دونوں جہاں کی بھلائیاں میسر ہوں گی........................	۳۲۷
لاحَوْل' اہل آسمان کا کلام ہے........................	۳۲۷
لاحَوْل' کی کثرت جنت کے درختوں اگنے کا ذریعہ ہے........................	۳۲۷
لاحَوْل' کی کثرت تمام خطاؤں کا کفارہ ہے........................	۳۲۷
لاحَوْل' سے جہنم کی آگ نہیں چھوتی........................	۳۲۸
لاحَوْل' کو لازم پکڑو........................	۳۲۸
لا حول' کہے بغیر آسمان سے نہ فرشتہ اترتا ہے' نہ اوپر چڑھتا ہے........................	۳۲۸
لا حول' پڑھنے والے پر شیطان یہ کہتا ہے: اس پر ہمارا بس نہیں........................	۳۲۸
آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی گھر سے نکلنے پر دعا میں: لا حول........................	۳۲۸
لا حول' پڑھ کر گھر سے نکلنے پر بھلائی کا وعدہ........................	۳۲۹
عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے گھر سے نکلنے کی دعا ''لا حول'' ہے........................	۳۲۹
لا حول' پڑھ کر گھر سے نکلنے پر حفاظت کا وعدہ........................	۳۳۰
ہر مصیبت اور حادثہ سے بچنے کی دعا........................	۳۳۰
حضرت آدم علیہ السلام کا طواف میں 'لا حَوْل' کا ذکر........................	۳۳۰
آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے بعد کی دعا میں ''لا حول'' پڑھتے تھے........................	۳۳۱
''لا حول'' سے اندھا پن' جزام' اور برص جیسی بیماری سے حفاظت........................	۳۳۱
ہر قسم کے شر سے حفاظت کی دعا میں ''لا حول''........................	۳۳۲

’’لا حول ‘‘نماز کے بعد پڑھنے پر مغفرت کا وعدہ..................	۲۳۲
لاحَوْل ‘ کی تفسیر حدیث سے....................................	۲۳۳
ما شاء الله ‘ نہ کہنے پر مال کی تباہی اور سورۂ کہف کا مختصر قصہ..............	۲۳۳
ما شاء الله لا قوة الا بالله ‘ کے فوائد.....................................	۲۳۴
نقصان سے حفاظت..	۲۳۴
نظر سے حفاظت...	۲۳۴
موت کے سوا ہر تکلیف سے حفاظت.................................	۲۳۵
ہر نعمت دیکھ کر دعا دینا، اس لئے کہ نظر کا لگنا حق ہے....................	۲۳۵
ما شاء الله کان ‘ کہنے کا حکم..	۲۳۵
سفر کی دعا میں ’’ما شاء الله کان ‘‘ کے الفاظ.............................	۲۳۶
حضرت خضر اور الیاس علیہما السلام کا ’’ما شاء الله ‘‘ کہتے ہوئے جدا ہونا......	۲۳۶
حضرت خضر اور حضرت الیاس علیہما السلام کی حیات یا ممات کے متعلق حضرت مجدد الف ثانی رحمہ اللہ کا کشف.......................	۲۳۶
رات ‘دن کا بہترین رزق اور برائیوں سے حفاظت.........................	۲۳۷
جلنے‘ ڈوبنے‘ شیطان‘ ظالم‘ سانپ‘ بچھو سے حفاظت.........................	۲۳۸
امام مالک رحمہ اللہ کا ہر وقت ’’ما شاء الله ‘‘ کہنے کا معمول.....................	۲۳۸

فہرست رسالہ ’’زیادہ اجرونفع والے مختصراعمال‘‘

بڑی بڑی چھ نعمتوں والی تسبیح	۲۴۰
اندھاپن، جزام، اور برص سے حفاظت کا وظیفہ	۲۴۱
بیس لاکھ نیکیاں دلانے والی مختصر تسبیح	۲۴۲
دس لاکھ نیکیاں، دس لاکھ گناہوں کو معاف کرانے اور دس لاکھ درجات بلند کرنے والی تسبیح	۲۴۲
جمعہ کی صبح کو استغفار	۲۴۳
ایک لاکھ گناہوں کو معاف کرنے والی تسبیح	۲۴۳
بیماری میں: ۴۰ رمرتبہ پڑھنے پر شہادت کا وعدہ	۲۴۳
چار بڑے بڑے فوائد والی مختصر تسبیح	۲۴۴
سمندر کے جھاگ کے برابر گناہ کو مٹانے والی تسبیح	۲۴۴
جنت میں داخل کرنے والا: سیدالاستغفار	۲۴۴
جہنم سے نجات دلانے والی مختصر تسبیح	۲۴۵
شہادت کا اجر دلانے والی تسبیح	۲۴۵
جہنم سے خلاصی کی آسان تسبیح	۲۴۶
سورۂ انعام کی پہلی تین آیتوں کے فضائل	۲۴۶
اللہ تعالیٰ کوخوش کرنے اور جنت واجب کرنے والی تسبیح	۲۴۷
ہرطرح کے مصائب سے بچنے کی مختصر دعا	۲۴۷
تھوڑے وقت میں زیادہ اجر والے کلمات	۲۴۸

ستر ہزار فرشتوں کی رحمت کی دعا اور شہادت کی موت والا عمل	۲۴۸
دنیا و آخرت کے ہر غم کے لئے کفایت کرنے والی دعا	۲۴۹
ہر ضرر اور پریشانی سے حفاظت کی دعا	۲۵۰
ہر قسم کے مصائب و آفات سے حفاظت کی دعا	۲۵۰
رات، دن کی نعمتوں کا شکریہ ادا کرنے والی دعا	۲۵۱
۹۹ر مصائب کے دروازے بند کرنے والا کلمہ	۲۵۱
لاحول ' ننانوے بیماریوں کی دواء ہے	۲۵۲
مصائب کے ستر دروازے بند کرنے والا کلمہ	۲۵۲
لاحول ' سے ستر شرور دفع ہوں گے	۲۵۲
ہر مصیبت اور حادثہ سے بچنے کی دعا	۲۵۲
والدین کے حق ادا کرنے والی دعا	۲۵۳
قبولیت دعا، مغفرت، فقر کو دور کرنے والی دعا	۲۵۳
شب قدر کی طرح اجر والی چار رکعت	۲۵۴

فہرست رسالہ ''رزق حلال''

عرض مرتب........................	۲۵۶
اہل برطانیہ آزمائش میں........................	۲۵۶
جھوٹ اور دھوکے کی صورتیں........................	۲۵۶
کوئی مجدد ہی اصلاح کرسکتا ہے........................	۲۵۷
دین سے معاملات کو خارج کردیا گیا........................	۲۵۸
مدرسہ تھانہ بھون کے اساتذہ کا حال........................	۲۵۸
حضرت تھانوی رحمہ اللہ کا ریل میں سامان وزن کرانے کا واقعہ........................	۲۵۸
حضرت تھانوی رحمہ اللہ کا معاملات کی عدم درستگی پر خلافت چھین لینا........................	۲۵۹
جھوٹا سرٹیفکٹ لکھوانے کو گناہ نہ سمجھنا........................	۲۵۹
رسالہ کے مرتب کرنے کی وجہ........................	۲۶۰
وعظ از: حضرت مولانا مفتی احمد صاحب خانپوری مدظلہ........................	۲۶۲
خطبۂ مسنونہ........................	۲۶۲
معاشرہ کی خرابی کے بنیادی اسباب میں سے ایک سبب حرام غذا ہے........................	۲۶۲
آپ ﷺ کی حرام سے بچنے کی دعا........................	۲۶۳
رزق حلال کے طلب کی دعا........................	۲۶۴
آپ ﷺ کی دعائیں آپ کی تعلیمات کا خلاصہ ہیں........................	۲۶۴
رمضان کے لئے رجب سے دعا کرائی........................	۲۶۵
بستی میں داخل ہونے کی دعا میں فرق کی حکمت........................	۲۶۵

فضائل کی کتاب پر عمل کا اہتمام کم ہے........................	۲۶۷
آپ ﷺ کا صدقہ کی کھجور کھانے کے شبہ پر رات بھر جاگنا..............	۲۶۷
حضرت حسن رضی اللہ عنہ کے صدقہ کی کھجور کھانے پر آپ ﷺ کی تنبیہ...............	۲۶۸
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا حرام کا ایک لقمہ کھانے پر قے کرنا..........	۲۶۹
حرام سے پلنے والا گوشت جہنم کا زیادہ مستحق ہے....................	۲۷۱
حرام سے پلنے والا گوشت جنت میں نہیں جائے گا.....................	۲۷۱
امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کا مشتری کو عیب نہ بتانے پر بیس ہزار درہم صدقہ کردینا..	۲۷۱
امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ نے سات سال شبہ کی وجہ سے بکری کا گوشت نہیں کھایا..	۲۷۲
حلال اور پاکیزہ کھانے کا حکم..	۲۷۳
حرام کی وجہ سے دعا کا قبول نہ ہونا.....................................	۲۷۴
حجاج کا مستجاب الدعا لوگوں کو حرام لقمہ کھلا کر بددعا سے مطمئن ہوجانا.......	۲۷۵
مستجاب الدعا بننے کی درخواست پر حرام سے بچنے کی تاکید..................	۲۷۵
دس فیصد حرام کی وجہ سے عمل کا قبول نہ ہونا................................	۲۷۶
آپ ﷺ کی پیشینگوئی کہ حرام کی پرواہ نہیں کی جائے گی................	۲۷۶
حرام مال سے صدقہ کرنا ایسا ہے جیسے پیشاب سے ناپاک کپڑے کو پاک کرنا	۲۷۷
آج کے مسلمان کی سوچ مشرکین مکہ سے بھی بدل گئی..................	۲۷۸
شبہ کا ایک درہم واپس کرنا چھ لاکھ درہم صدقہ کرنے سے بہتر ہے..............	۲۸۰
حلال اور حرام لقمہ کا اثر لازمی ہے.......................................	۲۸۰
حرام لقمہ کھانے کی وجہ سے دو مہینہ گناہ کا خیال آتے رہنا..................	۲۸۱

شاہ جی عبداللہ رحمہ اللہ کا واقعہ............................	۲۸۲
ظلم پر فوری پکڑ............................	۲۸۲
رزق حلال کے متعلق چند چیزوں کا اضافہ............................	۲۸۵
احادیث............................	۲۸۶
پانچ چیزوں کے متعلق سوال............................	۲۸۶
سچا تاجر انبیاء اور صدیقین کے ساتھ............................	۲۸۶
حلال پیشہ کرنے والا اللہ کا محبوب ہے............................	۲۸۷
شبہ کی چیز کا ترک پرہیزگاری کے لئے ضروری ہے............................	۲۸۷
اہل وعیال کو حلال کھلانے والا جہاد کرنے والے کے برابر ہے............	۲۸۸
حرام کھانے والے کی فرض ونفل مقبول نہیں............................	۲۸۸
طلب حلال میں تھکنا گناہ کو بخش دیتا ہے............................	۲۸۸
حلال پیشہ کرنے والا اللہ کا محبوب ہے............................	۲۸۹
افضل عبادت حرام سے بچنا ہے............................	۲۸۹
کثرت نماز وروزہ حرام سے بچے بغیر قبول نہیں............................	۲۸۹
جو کچھ ملا حلال سے ملا............................	۲۸۹
حلال کا اہتمام کرنے والا صدیق لکھا جاتا ہے............................	۲۸۹
خزانے کی کنجی دعا اور اس کے دندانے حلال لقمے ہیں............................	۲۹۰
حرام لقمے پر نماز قبول نہیں ہوتی............................	۲۹۰
کامل ایمان کی چار خصلتیں............................	۲۹۰

صدیقین کی نشانی	۲۹۱
چالیس دن مشتبہ لقمہ دل کوسیاہ کر دیتا ہے	۲۹۱
حرام غذا کی پرواہ نہ کرنے والا جہنم کا مستحق	۲۹۱
حضرت علی رضی اللہ عنہ کا شبہ سے پرہیز کرنا	۲۹۱
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا احتیاط	۲۹۱
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا دودھ قے کر دینا	۲۹۲
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا اہلیہ کو مشک تولنے سے انکار	۲۹۳
حضرت علی رضی اللہ عنہ کا درہم پرکھنے والے کے گھر سے پانی نہ پینا	۲۹۳
تنبیہ...... مسجد و مدرسہ کے مال میں ہماری بے احتیاطی	۲۹۴
مدرسہ کو آمدنی کا ذریعہ بنالیا گیا	۲۹۴
مدرسے سونے کے انڈے دینے والی مرغیاں ہیں	۲۹۵
یہ مدرسے دنیا میں جہنم ہیں اور آخرت میں جنت یا اس کا برعکس	۲۹۵
مدرسہ کے معاملہ میں بے احتیاطی پر حضرت باندوی رحمہ اللہ کا ملفوظ	۲۹۵
حضرت رائپوری کا ارشاد: مجھے مدرسہ کی سرپرستی سے بہت ڈر لگتا ہے	۲۹۷
حضرت مولانا احمد علی صاحب رحمہ اللہ کا احتیاط	۲۹۷
مدرسہ کے اوقات میں ذاتی ملاقات پر احتیاط	۲۹۸
حضرت سہارنپوری رحمہ اللہ کا تنخواہ لینے سے انکار	۲۹۸
حضرت سہارنپوری رحمہ اللہ کا عزیز کی ملاقات کے لئے مدرسہ کی قالین استعمال نہ کرنا	۲۹۸

مظاہر علوم کے اکابر کا مدرسہ کے کھانے سے پرہیز کرنا.............	۲۹۹
حمام کے سامنے سالن گرم کرنے پر ماہانہ چندہ جمع کرا دینا.............	۳۰۰
مدرسہ کے دفتر میں ذاتی کام کے لئے اپنا کاغذ و قلم استعمال کرنا.............	۳۰۰
اکل حلال کی تاثیر کے دو واقعے.............	۳۰۱
بادشاہ کی بیوی کا شہزادے کو مشتبہ لقمہ سے بچانا.............	۳۰۱
امام احمد رحمہ اللہ کا امام شافعی رحمہ اللہ کے دسترخوان پر زیادہ کھانا.............	۳۰۲
اکابر کے چند ملفوظات.............	۳۰۳
لقمہ حرام ایک انگارہ ہے.............	۳۰۳
دقیق تقوی.............	۳۰۳
حضرت نانوتوی رحمہ اللہ کا مدرسہ کا قلم استعمال کرنا.............	۳۰۴
ملفوظات حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی مدظلہ.............	۳۰۴
حدیث((طلب الحلال فریضة بعد الفریضة)) کی تشریح.............	۳۰۴
تتمہ.............	۳۰۷
کپڑے استعمال سے نہیں حرام غذا سے پھٹتے ہیں.............	۳۰۷
آیات مبارکہ.............	۳۰۸
احادیث مبارکہ.............	۳۰۸
مال طیب کے ثمرات.............	۳۰۹
اقوال سلف.............	۳۱۰
رزق حرام کی اجازت طلب کرنے پر آپ ﷺ کا غصہ و ناراضگی.............	۳۱۱

صبح وشام کی
منقول دعائیں

صبح وشام کی منقول دعائیں مع مکمل حوالجات۔

مرغوب احمد لاجپوری

ناشر: جامعۃ القراءات، کفلیتہ

عرض مرتب

بسم الله الرحمن الرحيم

آپ ﷺ کی زبان مبارک سے جو الفاظ منقول ہیں ان کی تاثیر اور ان کے انوار سے کون انکار کرسکتا ہے؟ اور خود نبی کریم ﷺ نے بھی اس کا اہتمام فرمایا کہ: میرے الفاظ میں تبدیلی نہ ہو۔

(ترمذی ص۱۷۵ج۲، باب ما جاء في الدعاء اذا أوى الى فراشه ، كتاب الدعوات عن رسول الله صلى الله عليه وسلم ، رقم الحديث:۳۳۹۴)

دعاء کی بعض کتابوں میں بکثرت دعائیں وہ بھی ہیں جن کا احادیث مبارکہ سے ثبوت مشکل ہے،اور بعض دعائیں بزرگوں سے منقول ہیں۔ راقم نے دعا پر چند مختصر رسالے مرتب کئے ہیں،اوراس کا اہتمام کیا کہ صرف احادیث کی دعائیں جمع کی جائیں،اوران کے مکمل حوالجات کا بھی اہتمام کیا،اورکوشش کی کہ اصل کتابوں سے مراجعت کے بعد ان دعاؤں کو کتاب میں جمع کروں۔ الحمدللہ اب تک بارہ (۱۲) رسائل مکمل ہوچکے ہیں۔ اللہ تعالی مجھے اور ناظرین کو ان دعاؤں کے اہتمام کی توفیق مرحمت فرمائے۔

مرغوب احمد لاجپوری

۱۹/ربیع الثانی ۱۴۳۹ھ مطابق: ۷/جنوری ۲۰۱۸ء

بروز اتوار

صبح کی دعائیں

(۱)......اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْکُ لِلّٰہِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ، رَبِّ اَسْأَلُکَ خَیْرَ مَا فِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ وَخَیْرَ مَا بَعْدَہٗ، وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ وَ شَرِّ مَا بَعْدَہٗ، رَبِّ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْکَسَلِ، [وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ] وَ سُوْءِ الْکِبَرِ [وَفِتْنَۃِ الدُّنْیَا] رَبِّ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابٍ فِی النَّارِ وَ عَذَابٍ فِی الْقَبْرِ۔

(۲)......اَللّٰھُمَّ بِکَ اَصْبَحْنَا، وَبِکَ اَمْسَیْنَا، وَبِکَ نَحْیَا، وَ بِکَ نَمُوْتُ، وَ اِلَیْکَ الْمَصِیْرُ۔

(۳)......اَللّٰھُمَّ مَا اَصْبَحَ بِیْ مِنْ نِعْمَۃٍ [اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِکَ] فَمِنْکَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ، فَلَکَ الْحَمْدُ وَلَکَ الشُّکْرُ۔

(۴)......اَصْبَحْنَا وَ اَصْبَحَ الْمُلْکُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ خَیْرَ ھٰذَا الْیَوْمِ فَتْحَہٗ وَ نَصْرَہٗ وَ نُوْرَہٗ وَ بَرَکَتَہٗ وَھُدَاہُ، وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْہِ وَ شَرِّ مَا بَعْدَہٗ۔

(۵)......اَصْبَحْنَا عَلٰی فِطْرَۃِ الْاِسْلَامِ وَعَلٰی کَلِمَۃِ الْاِخْلَاصِ وَعَلٰی دِیْنِ

۱......مسلم ص ۳۵۰، باب فی الادعیۃ، کتاب الذکر والدعاء والتوبۃ والاستغفار، رقم الحدیث: ۲۷۲۳۔عمل الیوم واللیلۃ ص ۴۱، باب ما یقول اذا اصبح واذا امسی، رقم الحدیث: ۳۶۔

۲......ترمذی، باب ما جاء فی الدعاء اذا اصبح واذا امسی، کتاب الدعوات، رقم الحدیث: ۳۳۹۱۔

۳......ابوداؤد، باب ما یقول اذا اصبح، اول کتاب الادب، رقم الحدیث: ۵۰۷۳۔عمل الیوم واللیلۃ ص ۴۳، باب ما یقول اذا اصبح واذا امسی، رقم الحدیث: ۴۱۔

۴......ابوداؤد، باب ما یقول اذا اصبح، اول کتاب الادب، رقم الحدیث: ۵۰۸۴۔

نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ [صلی اللہ علیہ وسلم] وَعَلٰی مِلَّةِ اَبِیْنَا اِبْرَاهِیْمَ [علیہ الصلوة والسلام] حَنِیْفًا مُّسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ۔

(۶)......اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ عَزَّ وَ جَلَّ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ' وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْعَظَمَةُ لِلّٰهِ ' وَالْخَلْقُ وَالْاَمْرُ وَاللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَمَا سَكَنَ فِيْهِمَا لِلّٰهِ عَزَّ وَ جَلَّ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ هٰذَا النَّهَارِ صَلَاحًا ' وَ اَوْسَطَهُ نَجَاحًا ' وَآخِرَهُ فَلَاحًا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ، اَسْاَلُكَ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ۔

(۷)......اَصْبَحْتُ يَا رَبِّ اُشْهِدُكَ وَ اُشْهِدُ مَلَائِكَتَكَ وَاَنْبِيَاءَكَ وَ رُسُلَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ عَلٰى شَهَادَتِيْ عَلٰى نَفْسِيْ ' اَنِّيْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ ' وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَ رَسُوْلُكَ ' وَاُوْمِنُ بِكَ ' وَاَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ۔

(اس دعا کو تین مرتبہ پڑھے)

(۸)......اَللّٰهُمَّ اَصْبَحْتُ وَ شَهِدْتُ بِمَا شَهِدْتَ بِهِ عَلٰى نَفْسِكَ ' وَاُشْهِدْتُ مَلَائِكَتَكَ وَاُوْلِي الْعِلْمِ ' وَمَنْ لَّمْ يَشْهَدْ بِمَا شَهِدْتُ ' فَاكْتُبْ شَهَادَتِيْ مَكَانَ شَهَادَتِهِ ' اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ ' وَمِنْكَ السَّلَامُ ' وَاِلَيْكَ يَعُوْدُ السَّلَامُ

۵......مجمع الزوائد ص۱۱۴ ج۱۰، باب ما یقول اذا اصبح واذا امسی ، کتاب الاذکار ، رقم الحدیث : ۱۷۰۰۲۔عمل الیوم واللیلة ص۴۰، باب ما یقول اذا اصبح واذا امسی ، رقم الحدیث:۳۴۔

۶......عمل الیوم واللیلة ص۴۲، باب ما یقول اذا اصبح و اذا امسی ، رقم الحدیث :۳۸۔مجمع الزوائد ص۱۱۳ ج۱۰، باب ما یقول اذا اصبح واذا امسی ، کتاب الاذکار ، رقم الحدیث:۱۶۹۹۷۔

۷......مجمع الزوائد ص۱۱۹ ج۱۰، باب ما یقول اذا اصبح واذا امسی ، کتاب الاذکار ، رقم الحدیث : ۱۷۰۱۹۔

یـا ذَا الْـجَلالِ وَالْاِکْـرَامِ ، اَنْ تَسْتَجِیْبَ لَنَا دَعْوَتَنَا ، وَاَنْ تُعْطِیَنَا رَغْبَتَنَا ، وَاَنْ تُـغْنِیَنَا عَمَّنْ اَغْنَیْتَهُ عَنَّا مِنْ خَلْقِکَ ، اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیَ الَّذِیْ هُوَ عِصْمَةُ اَمْـرِیْ ، وَ اَصْـلِـحْ لِـیْ دُنْیَـایَ الَّتِیْ فِیْهَا مَعِیْشَتِیْ ، وَ اَصْلِحْ لِیْ آخِرَتِیَ الَّتِیْ اِلَیْهَا مُنْقَلَبِیْ۔

(۹)......اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ عِلْمًا نَافِعًا ، وَرِزْقًا طَیِّبًا ، وَعَمَلًا مُّتَقَبَّلاً۔

(۱۰)......لَبَّیْکَ اَللّٰهُمَّ لَبَّیْکَ ، لَبَّیْکَ وَسَعْدَیْکَ ، وَالْخَیْرُ فِیْ یَدَیْکَ ، وَ مِـنْکَ وَ بِکَ وَاِلَیْکَ ، اَلـلّٰهُـمَّ مَـا قُـلْـتَ مِنْ قَوْلٍ ، اَوْ نَذَرْتَ مِنْ نَذْرٍ ، اَوْ حَلَفْتَ مِنْ حَلْفٍ ، فَمَشِیْئَتُکَ بَیْنَ یَدَیْهِ ، مَاشِئْتَ کَانَ ، وَمَا لَمْ تَشَأْ لَمْ یَکُنْ وَلَا حَـوْلَ وَلَا قُـوَّةَ اِلَّا بِکَ ، اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ، اَللّٰهُمَّ وَمَا صَلَّیْتُ مِـنْ صَـلٰوةٍ فَعَلٰی مَنْ صَلَّیْتَ ، وَمَا لَعَنْتُ مِنْ لَعْنَةٍ فَعَلٰی مَنْ لَعَنْتَ ، اِنَّکَ اَنْـتَ وَلِـیِّ فِـی الـدُّنْیَـا وَ الْاٰخِـرَةِ ، تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَاَلْحِقْنِیْ بِالصَّالِحِیْنَ، اَسْـاَلُکَ اَلـلّٰهُمَّ الرِّضَا بِالْقَضَاءِ ، وَبَرْدَ الْعَیْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ ، وَلَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰی وَجْهِکَ ، وَشَـوْقًـا اِلٰـی لِـقَـائِکَ ، فِیْ غَیْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ ، وَلَا فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ ، اَعُـوْذُ بِکَ اَلـلّٰهُـمَّ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَو اَعْتَدِیَ اَوْ یُعْتَدٰی عَلَیَّ ، اَوْ اَکْتَسِبُ خَـطِیْـئَةً مُـحْـبِـطَةً اَوْ ذَنْبًـا لَا یُـغْفَرُ ، اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ ، عَالِمَ الْـغَیْـبِ ذَو الْـجَلَالِ وَالْاِکْـرَامِ ، فَـاِنِّـیْ اَعْهَـدُ اِلَیْکَ فِیْ هٰذِهِ الْحَیَاةِ الدُّنْیَا

ﻖ۸......مجمع الزوائد ص۱۱۳ ج۱۰، بـاب مـا یـقول اذا اصبح واذا امسی ، کتاب الاذکار ، رقم الحدیث : ۱۶۹۹۸۔

ﻖ۹......ابن ماجہ ، باب ما یقال بعد التسلیم ، ابواب اقامة الصلوات والسنة فیها ، رقم الحدیث: ۹۲۵، عمل الیوم واللیلة ص۵۰، باب ما یقول اذا اصبح واذا امسی ، رقم الحدیث:۵۴۔

وَاُشْهِدُکَ وَکَفٰی بِکَ شَهِیْدًا ، اَنِّیْ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَکَ ، لَا شَرِیْکَ لَکَ ، لَکَ الْحَمْدُ ، وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَ رَسُوْلُکَ ، وَاَشْهَدُ اَنَّ وَعْدَکَ حَقٌّ ، وَلِقَائُکَ حَقٌّ ، وَالْجَنَّةُ حَقٌّ ، وَالسَّاعَةُ آتِیَةٌ لَا رَیْبَ فِیْهَا ، وَاَنَّکَ تَبْعَثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ ، وَاَشْهَدُ اَنَّکَ اِنْ تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ تَکِلْنِیْ اِلٰی ضَیْعَةٍ وَعَوْرَةٍ وَذَنْبٍ وَخَطِیْئَةٍ ، وَاِنِّیْ لَا اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِکَ ، فَاغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ کُلَّهُ ، اِنَّهُ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ، وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ۔

(۱۱)......اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ قَدْ وَهَبْتُ نَفْسِیْ وَ عَرَضِیْ لَکَ۔

(۱۲)......اَللّٰهُمَّ لَکَ الْحَمْدُ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ، اَنْتَ رَبِّیْ ، وَاَنَا عَبْدُکَ ، آمَنْتُ بِکَ مُخْلِصًا لَکَ دِیْنِیْ ، اِنِّیْ اَصْبَحْتُ عَلٰی عَهْدِکَ وَ وَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ ، اَتُوْبُ اِلَیْکَ مِنْ شَرِّ عَمَلِیْ ، وَاَسْتَغْفِرُکَ لِذُنُوْبِیَ الَّتِیْ لَا یَغْفِرُ اِلَّا اَنْتَ۔

(۱۳)......لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ، وَ لَاحَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ، اَلْاَوَّلُ وَ الْاٰخِرُ ، وَ الظَّاهِرُ وَ الْبَاطِنُ ، وَ بِیَدِهٖ

۱۰......مجمع الزوائد ص۱۱۰ ج۱۰، باب ما یقول اذا اصبح واذا امسی ، کتاب الاذکار ، رقم الحدیث : ۱۶۹۸۸۔

۱۱......عمل الیوم واللیلة ص۵۶، باب ما یقول اذا اصبح واذا امسی ، رقم الحدیث:۶۵۔

۱۲......مجمع الزوائد ص۱۱۲ ج۱۰، باب ما یقول اذا اصبح واذا امسی ، کتاب الاذکار ، رقم الحدیث : ۱۶۹۹۲۔

الْخَیْرُ ، یُحْیِیْ وَ یُمِیْتُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

(۱۴)......اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ مِنْکَ فِیْ نِعْمَةٍ وَ عَافِیَةٍ وَ سِتْرٍ ، فَاَتْمِمْ عَلَیَّ نِعْمَتَکَ وَ عَافِیَتَکَ وَ سِتْرَکَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ۔

(۱۵)......مَاشَاءَ اللّٰهُ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ، اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

(۱۶)......اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ اُشْهِدُکَ ، وَاُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِکَ ، وَمَلَائِکَتَکَ ، وَ جَمِیْعَ خَلْقِکَ ، اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ [وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ] وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَ رَسُوْلُکَ۔(یہ دعا چار مرتبہ پڑھے)

(۱۷)......اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ تَوَاضَعَ کُلُّ شَیْءٍ لِعَظْمَتِهٖ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ ذَلَّ کُلُّ شَیْءٍ لِعِزَّتِهٖ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَخْضَعَ کُلُّ شَیْءٍ لِمُلْکِهٖ۔

(۱۸)......لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ ، لَا شَرِیْکَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْکُ ، وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

۱۳......مجمع الزوائد ص۱۱۴ ج۱۰، باب ما یقول اذا اصبح واذا امسی ، کتاب الاذکار ، رقم الحدیث : ۱۷۰۰۰۔

۱۴......عمل الیوم واللیلة ص۵۰، باب ما یقول اذا اصبح واذا امسی ، رقم الحدیث:۵۴۔

۱۵......عمل الیوم واللیلة ص۵۰، باب ما یقول اذا اصبح واذا امسی ، رقم الحدیث:۵۳۔

۱۶......ابوداؤد، باب ما یقول اذا اصبح ، اول کتاب الادب ، رقم الحدیث:۵۰۶۹۔ادب المفرد، باب ما یقول اذا اصبح ، رقم الحدیث:۱۲۰۱۔

۱۷...... کتاب الدعاء (للطبرانی) ص۱۲۳، باب القول عند الصباح والمساء ، رقم الحدیث:۳۲۵۔

۱۸......ابوداؤد، باب ما یقول اذا اصبح ، اول کتاب الادب ، رقم الحدیث:۵۰۷۷۔

شام کی دعائیں

(۱)......اَمْسَیْنَا وَاَمْسَی الْمُلْکُ لِلّٰہِ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ، رَبِّ اَسْأَلُکَ خَیْرَ مَا فِیْ ھٰذِہِ اللَّیْلَۃِ وَخَیْرَ مَا بَعْدَھَا ، وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْ ھٰذِہِ اللَّیْلَۃِ وَ شَرِّ مَا بَعْدَھَا ، رَبِّ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْکَسْلِ وَالْھَرَمِ [وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ] وَ سُوْءِ الْکِبَرِ [وَفِتْنَۃِ الدُّنْیَا] رَبِّ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابٍ فِی النَّارِ وَ عَذَابٍ فِی الْقَبْرِ۔

(۲)......اَللّٰھُمَّ بِکَ اَمْسَیْنَا ، وَ بِکَ اَصْبَحْنَا ، وَبِکَ نَحْیَا ، وَ بِکَ نَمُوْتُ وَ اِلَیْکَ النُّشُوْرُ۔

(۳)......اَللّٰھُمَّ مَا اَمْسٰی بِیْ مِنْ نِعْمَۃٍ [اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِکَ] فَمِنْکَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ ، فَلَکَ الْحَمْدُ وَلَکَ الشُّکْرُ۔

(۴)......اَمْسَیْنَا وَاَمْسَی الْمُلْکُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ خَیْرَ ھٰذِہِ اللَّیْلَۃِ : فَتْحَھَا وَ نَصْرَھَا وَ نُوْرَھَا وَ بَرَکَتَھَا وَھُدَاھَا ، وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّمَا فِیْھَا وَشَرِّمَا بَعْدَھَا۔

۱......مسلم ص۳۵۰، باب فی الادعیۃ ، کتاب الذکر والدعاء والتوبۃ والاستغفار ، رقم الحدیث : ۲۷۲۳۔عمل الیوم واللیلۃ ص۴۱، باب ما یقول اذا اصبح واذا امسی ، رقم الحدیث:۳۶۔

۲......ترمذی،باب ما جاء فی الدعاء اذا اصبح واذا امسی ، کتاب الدعوات ، رقم الحدیث:۳۳۹۱

۳......ابوداؤد، باب ما یقول اذا اصبح ، اول کتاب الادب ، رقم الحدیث:۵۰۷۳۔عمل الیوم واللیلۃ ص۴۳، باب ما یقول اذا اصبح واذا امسی ، رقم الحدیث:۴۱۔

۴......ابوداؤد، باب ما یقول اذا اصبح ، اول کتاب الادب ، رقم الحدیث :۵۰۸۴۔

(۵)......اَمۡسَیۡنَا عَلٰی فِطۡرَةِ الۡاِسۡلَامِ وَ عَلٰی کَلِمَةِ الۡاِخۡلَاصِ وَعَلٰی دِیۡنِ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ [صلی اللہ علیہ وسلم] وَعَلٰی مِلَّةِ اَبِیۡنَا اِبۡرَاهِیۡمَ [علیہ الصلوۃ و السلام] حَنِیۡفًا مُّسۡلِمًا وَمَا کَانَ مِنَ الۡمُشۡرِکِیۡنَ۔

(۶)......اَمۡسَیۡنَا وَاَمۡسَی الۡمُلۡکُ لِلّٰهِ ، وَالۡحَمۡدُ کُلُّهُ لِلّٰهِ ، اَعُوۡذُ بِاللّٰهِ الَّذِیۡ یُمۡسِکُ السَّمَاءَ اَنۡ تَقَعَ عَلَی الۡاَرۡضِ اِلَّا بِاِذۡنِهٖ ، مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ وَ ذَرَأَ وَ بَرَأَ وَمِنۡ شَرِّ الشَّیۡطَانِ وَ شِرۡکِهٖ۔

(۷)......اَللّٰهُمَّ لَکَ الۡحَمۡدُ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنۡتَ ، اَنۡتَ رَبِّیۡ ، وَاَنَا عَبۡدُکَ ، اَمۡسَیۡتُ عَلٰی عَهۡدِکَ وَ وَعۡدِکَ مَا اسۡتَطَعۡتُ ، اَتُوۡبُ اِلَیۡکَ مِنۡ شَرِّ عَمَلِیۡ وَاَسۡتَغۡفِرُکَ لِذُنُوۡبِیَ الَّتِیۡ لَا یَغۡفِرُ اِلَّا اَنۡتَ۔

(۸)......اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَمۡسَیۡتُ مِنۡکَ فِیۡ نِعۡمَةٍ وَ عَافِیَةٍ وَ سِتۡرٍ ، فَاَتِمَّ عَلَیَّ نِعۡمَتَکَ وَ عَافِیَتَکَ وَ سِتۡرَکَ فِی الدُّنۡیَا وَالۡاٰخِرَةِ۔

(۹)......مَاشَاءَ اللّٰهُ لَاحَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ، اَشۡهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ۔

۵......مجمع الزوائد ص۱۱۴ ج ۱۰، باب ما یقول اذا اصبح واذا امسی ، کتاب الاذکار ، رقم الحدیث : ۱۷۰۰۲۔عمل الیوم واللیلۃ ص۴۰، باب ما یقول اذا اصبح واذا امسی ، رقم الحدیث:۳۴۔

۶......مجمع الزوائد ص۱۱۹ ج ۱۰، باب ما یقول اذا اصبح واذا امسی ، کتاب الاذکار ، رقم الحدیث : ۱۷۰۱۸۔عمل الیوم واللیلۃ ص۵۷، باب ما یقول اذا اصبح واذا امسی ، رقم الحدیث:۶۷۔

۷......مجمع الزوائد ص۱۱۲ ج ۱۰، باب ما یقول اذا اصبح واذا امسی ، کتاب الاذکار ، رقم الحدیث : ۱۶۹۹۲۔

۸......عمل الیوم واللیلۃ ص۵۰، باب ما یقول اذا اصبح واذا امسی ، رقم الحدیث:۵۴۔

۹......عمل الیوم واللیلۃ ص۵۰، باب ما یقول اذا اصبح واذا امسی ، رقم الحدیث:۵۳۔

صبح وشام کی دعائیں

(۱)......اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ ' وَاَنَا عَلٰی عَهْدِکَ وَوَعْدِکَ مَااسْتَطَعْتُ ' اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ ' اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ ' وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَایَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔

(۲)......اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَااِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ ' مَاشَاءَ اللّٰهُ کَانَ ' وَمَا لَمْ یَشَاءُ لَمْ یَکُنْ ' لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ' اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ' وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْماً ' [اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِیْ یُمْسِکُ السَّمَاءَ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ] اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَابَّةٍ ' اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ۔

(۳)......بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی نَفْسِیْ وَ دِیْنِیْ ، بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی مَا اَعْطَانِیْ رَبِّیْ عَزَّ وَ جَلَّ لَا اُشْرِکُ بِهٖ شَیْئًا ، اَجِرْنِیْ مِنْ کُلِّ شَیْطَانٍ رَجِیْمٍ ، وَمِنْ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ ، ﴿اِنَّ وَلِیِّیَ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتٰبَ وَهُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّاهُوَ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ﴾،

۱......بخاری، باب افضل الاستغفار ، کتاب الدعوات ، رقم الحدیث :۶۳۰۶۔باب ما یقول اذا اصبح ، کتاب الدعوات ، رقم الحدیث:۶۳۲۳۔

۲......کتاب الدعاء (للطبرانی) ص۱۲۹، باب القول عند الصباح والمساء ، رقم الحدیث:۳۴۳۔ عمل الیوم واللیلة ص۵۲، باب ما یقول اذا اصبح واذا امسی ، رقم الحدیث:۵۷۔

۳......کتاب الدعاء (للطبرانی) ص۳۲۴، باب القول عند الدخول علی السلطان ، رقم الحدیث : ۱۰۵۹۔

(۴)......اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔(یہ دعا تین مرتبہ پڑھے)

(۵)......بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔(یہ دعا تین مرتبہ پڑھے)

(۶)......حَسْبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّاھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔
(یہ دعا سات مرتبہ پڑھے)

(۷)......بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی دِیْنِیْ وَنَفْسِیْ وَ وَلَدِیْ وَ اَھْلِیْ وَمَالِیْ۔
(یہ دعا تین مرتبہ پڑھے)

(۸)......اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ ' اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ ' اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ ' لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ' اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْکُفْرِ وَالْفَقْرِ' اَللّٰھُم اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ' لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْت۔(یہ دعا تین مرتبہ پڑھے)

(۹)......اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ [الْعَفْوَ وَ] الْعَافِیَۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ' اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ فِیْ دِیْنِیْ وَ دُنْیَایَ وَاَھْلِیْ وَ مَالِیْ ' اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ ' وَآمِنْ رَوْعَاتِیْ ، اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ ' وَمِنْ خَلْفِیْ ' وَعَنْ

۴......مسلم، [باب فی التعوذ من سوء القضاء و درک الشقاء و غیرہ] کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار ، رقم الحدیث:۲۷۰۸/۲۷۰۹۔

۵......ابوداوٗد، باب ما یقول اذا اصبح ، اول کتاب الادب ، رقم الحدیث:۵۰۸۸۔

۶......ابوداوٗد، باب ما یقول اذا اصبح ، اول کتاب الادب ، رقم الحدیث:۵۰۸۱۔

۷......عمل الیوم واللیلة ص۴۹، باب ما یقول اذا اصبح واذا امسی ، رقم الحدیث:۵۱۔کنز العمال ، ادعیة الصباح والسماء ، رقم الحدیث:۳۵۰۶۔

۸......ابوداوٗد، باب ما یقول اذا اصبح ، اول کتاب الادب ، رقم الحدیث:۵۰۹۰۔

يَمِيْنِىْ ' وَعَنْ شِمَالِىْ ' وَمِنْ فَوْقِىْ ' وَاَعُوْذُ بِکَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِىْ۔

(۱۰)......اَللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ ' فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ ' رَبَّ كُلِّ شَىْءٍ وَ مَلِيْكَهُ ' اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ، اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِىْ ' وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ۔

(۱۱)......رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا ' وَبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا ' وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ نَبِيًّا۔

(یہ دعا تین مرتبہ پڑھے)

(۱۲)......سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ ' عَدَدَ خَلْقِهٖ ' وَرِضَا نَفْسِهٖ ' وَزِنَةَ عَرْشِهٖ ' وَ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ۔

(یہ دعا تین مرتبہ پڑھے)

(۱۳)......اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْاَلُکَ مِنْ فُجَاةِ الْخَيْرِ ' وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ فُجَاةِ الشَّرِّ ۔

۹......ابوداؤد، باب ما يقول اذا اصبح ، اول كتاب الادب ، رقم الحديث:۵۰۷۴۔ابن ماجہ، باب ما يدعو به الرجل اذا اصبح و اذا امسى ، كتاب الدعاء ، رقم الحديث:۳۸۷۱۔

۱۰......ترمذی، باب منه ، كتاب الدعوات ، رقم الحديث:۳۳۹۲۔

۱۱......ترمذی، باب ما جاء فى الدعاء اذا اصبح واذا امسى ، كتاب الدعوات ، رقم الحديث: ۳۳۸۹۔ابوداؤد، باب فى الاستغفار ، كتاب الوتر ، رقم الحديث:۱۵۲۹۔باب ما يقول اذا اصبح اول كتاب الادب ، رقم الحديث:۵۰۷۲۔

۱۲......مسلم، باب التسبيح اول النهار و عند النوم ، كتاب الذكر والدعاء ، رقم الحديث:۲۷۲۶۔

۱۳......عمل اليوم والليلة ص۴۲، باب ما يقول اذا اصبح واذا امسى ، رقم الحديث: ۳۹۔مجمع الزوائد ص۱۱۴ ج۱۰، باب ما يقول اذا اصبح واذا امسى ، كتاب الاذكار ، رقم الحديث:۱۷۰۰۱۔

(۱۴)......یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ ، وَاَصْلِحْ لِیْ شَأْنِیْ کُلَّهٗ ، وَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ [اَبَدًا]۔

(۱۵)......اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ الَّذِیْ لَیْسَ شَیْءٌ اَعْظَمَ مِنْهُ ، وَ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَایُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ ، وَبِاَسْمَاءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰی کُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ ، مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرَأَ وَ ذَرَأَ۔

(۱۶)......اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّیْ ، اَللّٰهُ لَا اُشْرِکُ بِهٖ شَیْئًا ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔

(۱۷)......اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ۔(یہ دعا تین مرتبہ پڑھے)

(۱۸)......اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْکُفْرِ وَالْفَقْرِ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْت۔(یہ دعا تین مرتبہ پڑھے)

(۱۹)......حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جوشخص صبح کے وقت تین مرتبہ یہ کہے: ’’اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ‘‘ پھر سورۂ حشر کی آخری تین آیتیں یعنی:

۱۴......الترغیب والترهیب ص۲۶۰ ج۱ ، الترغیب فی آیات و اذکار یقولها اذا اصبح و اذا امسی ، کتاب النوافل۔عمل الیوم واللیلة ص۴۸، باب ما یقول اذا اصبح واذا امسی ، رقم الحدیث:۴۸۔

۱۵......مؤطا امام مالک ص۷۲۲، ما یؤمر به من التعوذ عند النوم و غیره ، کتاب الجامع۔ مؤطا مترجم ص۶۷۸ ج۲، رقم الحدیث:۲۹۶۹۔مشکوۃ شریف، باب الاستعاذة ، الفصل الثالث۔

۱۶......عمل الیوم واللیلة ص۵۳، باب ما یقول اذا اصبح واذا امسی ، رقم الحدیث:۵۹۔

۱۷......ابوداؤد، باب ما یقول اذا اصبح ، اول کتاب الادب ، رقم الحدیث:۵۰۹۰۔

۱۸......ابوداؤد، باب ما یقول اذا اصبح ، اول کتاب الادب ، رقم الحدیث:۵۰۹۰۔

﴿هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ، هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ، هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ﴾۔

پڑھ لے تو اللہ تعالی ستر ہزار فرشتے مقرر فرما دیتے ہیں' جو شام تک اس کے لئے رحمت کی دعا کرتے رہتے ہیں' اور اگر اس دن وہ مرگیا تو شہادت کی موت حاصل ہوگی ، اور جس نے شام کو یہی کلمات پڑھ لئے تو اسے صبح تک یہ سعادت حاصل ہوگی۔

۱۹......ترمذی، باب [فی فضل قراءۃ آخر سورۃ الحشر] ابواب فضائل القرآن ، رقم الحدیث : ۲۹۲۲۔

سونے اوراٹھنے کی منقول دعائیں

سونے کی، نیند نہ آنے کی، اور سوکراٹھنے کی دعائیں

مرغوب احمد لاجپوری

ناشر: جامعۃ القراءات، کفلیتہ

سونے کی دعائیں

(۱)......اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَ اَحْيَا۔

(۲)......اَللّٰهُمَّ قِنِىْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ

(۳)...... بِسْمِ اللّٰهِ وَضَعْتُ جَنْبِى ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِىْ ذَنْبِى وَاخْسَأْ شَيْطَانِىْ ، وَ فُكَّ رِهَانِىْ [وَ ثَقِّلْ مِيْزَانِىْ] وَاجْعَلْنِىْ فِى النَّدِىِّ الْاَعْلٰى۔

(۴)......بِاسْمِكَ اَللّٰهُمَّ وَضَعْتُ جَنْبِىْ ، وَ طَهِّرْ لِىْ قَلْبِىْ ، وَطَيِّبْ كَسَبِىْ ، وَاغْفِرْ ذَنْبِىْ۔

(۵)......بِاسْمِك رَبِّىْ وَضَعْتُ جَنْبِىْ ، وَبِكَ اَرْفَعُهٗ ، اِنْ اَمْسَكْتَ نَفْسِىْ فَارْحَمْهَا ، وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ۔

(۶)......اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَطْعَمَنَا وَ سَقَانَا ، وَ كَفَانَا وَ آوَانَا ، فَكَمْ مِّمَّنْ لَا كَافِىَ لَهٗ وَلَا مُؤْوِىَ۔

ا......بخاری، باب وضع الید تحت الخدِّ الیُمنی ، کتاب الدعوات ، رقم الحدیث:۶۳۱۴۔

۲......ابوداؤد، باب ما یقول عند النوم ، کتاب الادب ، رقم الحدیث:۵۰۴۵۔

۳......ابوداؤد، باب ما یقول عند النوم ، کتاب الادب ، رقم الحدیث :۵۰۵۴۔عمل الیوم واللیلة ص۴۰۲، ما یقول اذا اخذ مضجعه ، رقم الحدیث:۷۱۶۔

۴......عمل الیوم واللیلة ص۳۹۹، ما یقول اذا اخذ مضجعه ، رقم الحدیث:۷۰۹۔عمل الیوم واللیلة ص۴۰۱، ما یقول اذا اخذ مضجعه ، رقم الحدیث :۷۱۴۔عمل الیوم واللیلة (للنسائی) رقم الحدیث:۷۷۰۔مجمع الزوائد ص۱۲۴ ج ۱۰، باب ما یقول اذا آوی الی فراشه واذا انتبه ، رقم الحدیث:۱۷۰۴۳/۱۷۰۴۴/۱۷۰۴۵۔

۵......بخاری، قبل : باب التعوذ والقراءة عند المنام ، کتاب الدعوات ، رقم الحدیث:۶۳۲۰۔

۶......مسلم، باب الدعاء عند النوم ، کتاب الذکروالدعاء والتوبة والاستغفار ، رقم الحدیث :

(۷)......اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِوَجْھِکَ الْکَرِیْمِ ' وَکَلِمَاتِکَ التَّامَّۃِ مِنْ شَرِّ مَا اَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِیَتِہٖ ، اَللّٰھُمَّ اَنْتَ تَکْشِفُ الْمَغْرَمَ وَالْمَأْثَمَ ، اَللّٰھُمَّ لا یُھْزَمُ جُنْدُکَ ' وَلَا یُخْلَفُ وَعْدُکَ ' وَلا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ ، سُبْحَانَکَ وَ بِحَمْدِکَ۔

(۸)......اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ وَ رَبَّ الْاَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ' رَبَّنَا وَ رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ ' فَالِقَ الْحَبِّ وَ النَّوٰی ' وَ مُنْزِلَ التَّوْرَاۃِ وَ الْاِنْجِیْلِ وَ الْفُرْقَانِ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْءٍ اَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِیَتِہٖ [مِنْ شَرِّ کُلِّ دَابَّۃٍ اَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا] اَللّٰھُمَّ ! اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَیْسَ قَبْلَکَ شَیْءٌ ' وَاَنْتَ الْآخِرُ فَلَیْسَ بَعْدَکَ شَیْءٌ وَاَنْتَ الظَّاھِرُ فَلَیْسَ فَوْقَکَ شَیْءٌ ' وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَیْسَ دُوْنَکَ شَیْءٌ ' اِقْضِ عَنَّا الدَّیْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ۔

(۹)......بِسْمِ اللّٰہِ وَ عَلٰی مِلَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ (صلی اللہ علیہ وسلم)۔

(۱۰)......اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَفَانِیْ وَ آوَانِیْ ' وَ اَطْعَمَنِیْ وَ سَقَانِیْ ' وَ الَّذِیْ مَنَّ عَلَیَّ فَاَفْضَلَ ' وَالَّذِیْ اَعْطَانِیْ فَاَجْزَلَ ' اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ ' اَللّٰھُمَّ رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَمَلِیْکَہٗ وَ اِلٰہَ کُلِّ شَیْءٍ ' اَعُوْذُ بِکَ مِنَ النَّارِ۔

۲۷۱۵۔

۷......ابوداوٗد، باب ما یقول عند النوم ، کتاب الادب ، رقم الحدیث:۵۰۵۲۔

۸......مسلم، باب الدعاء عند النوم ، کتاب و الذکر الدعاء والتوبۃ ، رقم الحدیث:۲۷۱۳۔

۹......عمل الیوم واللیلۃ ص۴۲۱، ما یقول اذا اخذ مضجعہ ، رقم الحدیث :۷۱۷۔عمل الیوم واللیلۃ (للنسائی) ، رقم الحدیث:۷۶۹۔

۱۰......ابوداوٗد، باب ما یقول عند النوم ، کتاب الادب ، رقم الحدیث:۵۰۵۸۔

(۱۱)......اَللّٰهُمَّ خَلَقْتَ نَفْسِيْ وَاَنْتَ تَوَفَّاهَا ، لَكَ مَمَاتُهَا وَ مَحْيَاهَا ، اِنْ اَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا ، وَاِنْ اَمَتَّهَا فَاغْفِرْلَهَا ، اَللّٰهُمَّ [اِنِّي] اَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ۔

(۱۲)......لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ، لَاحَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ، سُبْحَانَ اللّٰهِ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ و اللّٰهُ اَكْبَرُ۔

(۱۳)......اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ، رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَ مَلِيْكَهُ ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ، اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ ، وَ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَ شِرْكِهِ۔

(۱۴)......اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔

(۱۵)......اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَ عِقَابِهِ ، وَ شَرِّ عِبَادِهِ ، وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ ، وَاَنْ يَحْضُرُوْنَ۔

۱۱......مسلم، باب الدعاء عند النوم ، کتاب الذکر و الدعاء والتوبة والاستغفار ، رقم الحديث : ۲۷۱۲۔

۱۲......عمل اليوم والليلة ص۴۰۴، ما يقول اذا اخذ مضجعه ، رقم الحديث :۲۲۷۔واخرجه ابن حبان ، كما فى موارد الظمآن ، رقم الحديث:۲۳۶۵۔

۱۳......ابوداؤد، باب ما يقول اذا اصبح ، كتاب الادب ، رقم الحديث:۵۰۶۷۔ترمذی، بعد باب ما جاء فى الدعاء اذا اصبح واذا امسى ، كتاب الدعوات عن رسول الله صلى الله عليه وسلم ، رقم الحديث:۳۳۹۲۔

۱۴......مجمع الزوائد ص۱۲۱ج ۱۰، باب ما يقول اذا آوى الى فراشه واذا انتبه ، رقم الحديث : ۱۷۰۲۶۔واخرجه الطبرانى فى الاوسط ، رقم الحديث:۷۰۔

۱۵......مجمع الزوائد ص۱۲۵ج ۱۰، باب ما يقول اذا آوى الى فراشه واذا انتبه ، رقم الحديث:۱۷۰۴۷

(۱۶)......اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الشَّرِّ وَلُوْعًا ، وَمِنَ الْجُوْعِ ضَجِیْعًا۔

(۱۷)......اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَلَا فَقَھَرَ ، وَ بَطَنَ فَخَبَرَ ، وَمَلَکَ فَقَدَرَ ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِی یُحْیِ وَ یُمِیْتُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

(۱۸)......اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَکَفَرْتُ الطَّاغُوْتَ ، وَعْدَ اللّٰہِ حَقٌّ ، وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ، اَللّٰھُمَّ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ طَوَارِقِ ھٰذَا اللَّیْلِ ، اِلَّا طَارِقٌ یَطْرُقُ بِخَیْرٍ۔

(۱۹)......اَللّٰھُمَّ اَعُوْذُ بِمُعَافَاتِکَ مِنْ عُقُوْبِکَ ، وَ اَعُوْذُ بِرِضَاکَ مِنْ سَخَطِکَ ، وَ اَعُوْذُ بِکَ مِنْکَ ، اَللّٰھُمَّ لَا اَسْتَطِیْعُ ثَنَاءً عَلَیْکَ ، وَلَوْ حَرَصْتُ ، وَلٰکِنْ اَنْتَ کَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِکَ۔

(۲۰)......اَللّٰھُمَّ تَجَاوَزْ عَنْ سَیِّئَاتِیْ وَاَعْذِرْنِیْ بِعَلَاتِیْ۔

۱۶......مجمع الزوائد ص۱۲۵ ج۱۰، باب ما یقول اذا آوی الی فراشہ واذا انتبہ ، رقم الحدیث : ۱۷۰۵۰۔واخرجہ الطبرانی فی الاوسط برقم الحدیث:۱۹۴۷۔وفی الصغیر برقم الحدیث : ۴۷۱۲۔

۱۷......مجمع الزوائد ص۱۲۶ ج۱۰، باب ما یقول اذا آوی الی فراشہ واذا انتبہ ، رقم الحدیث : ۱۷۰۵۱۔واخرجہ الطبرانی فی الاوسط برقم الحدیث:۷۸۸۹۔

۱۸......مجمع الزوائد ص۱۲۶ ج۱۰، باب ما یقول اذا آوی الی فراشہ واذا انتبہ ، رقم الحدیث: ۱۷۰۵۲۔

۱۹......مجمع الزوائد ص۱۲۶ ج۱۰، باب ما یقول اذا آوی الی فراشہ واذا انتبہ ، رقم الحدیث : ۱۷۰۵۳۔واخرجہ الطبرانی فی الاوسط برقم الحدیث:۱۹۹۰۔

۲۰......مجمع الزوائد ص۱۲۸ ج۱۰، باب ما یقول اذا آوی الی فراشہ واذا انتبہ ، رقم الحدیث : ۱۷۰۵۸۔

(۲۱)......اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْاَلُکَ غِنَی الْمَوْلٰی ' وَ اَعُوْذُ بِکَ اَنْ تَدْعُوَ عَلٰی رَحِمٍ قَطَعْتُھَا۔

(۲۲)......اَللّٰھُمَّ اَسْلَمْتُ وَجْھِیْ اِلَیْکَ ، [اَللّٰھُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِیْ اِلَیْکَ ، وَوَجَّھْتُ وَجْھِیْ اِلَیْکَ] وَ فَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْکَ ' وَاَلْجَأْتُ ظَھْرِیْ اِلَیْکَ رَغْبَۃً وَ رَھْبَۃً اِلَیْکَ ' لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَأَ مِنْکَ اِلَّا اِلَیْکَ ، اَللّٰھُمَّ آمَنْتُ بِکِتَابِکَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ ' وَبِنَبِیِّکَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ۔

نیند سے بیدار ہونا چاہے تو یہ پڑھے

(۲۳)......''کنز العمال '' کی روایت میں ہے کہ: آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا میں تم کو ایسی سورت نہ بتاؤں جس کی عظمت سے آسمان وزمین کی خلاء پُر ہے، اور اس کے لکھنے والے کو بھی اتنا ہی اجر ملتا ہے، اور جو اس کو جمعہ کے روز پڑھتا ہے دوسرے جمعہ تک اور مزید تین دن کے اس کے گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں۔ اور جو شخص سوتے وقت اس کی آخری پانچ آیتیں پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس کو جس وقت بھی وہ چاہے بیدار فرمادیتے ہیں، وہ سورت'سورۃ الکہف ہے۔

۲۱......مجمع الزوائد ص ۱۲۸ ج ۱۰، باب ما یقول اذا آوی الی فراشه واذا انتبه ، رقم الحديث: ۱۷۰۵۹

۲۲......بخاری، باب فضل من بات علی الوضوء ، کتاب الوضوء ، رقم الحديث: ۲۴۷۔

۲۳......كنز العمال ، سورة الكهف ، فضائل السور و الآيات و البسملة ، رقم الحديث: ۲۵۹۵۔

نیند نہ آئے تو یہ پڑھے

(۱)......اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَمَا اَظَلَّتْ ' وَرَبَّ الْاَرْضِیْنَ وَمَا اَقَلَّتْ وَرَبَّ الشَّیَاطِیْنِ وَمَا اَضَلَّتْ ' کُنْ لِیْ جَارًا مِّنْ شَرِّ خَلْقِکَ [کُنْ لِیْ جَارًا مِّنْ شَرِّ شَیَاطِیْنِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ] کُلِّھِمْ جَمِیْعًا اَنْ یَفْرُطَ عَلَیَّ اَحَدٌ مِنْھُمْ ' اَوْ یَبْغِیَ عَلَیَّ [اَوْ یَطْغٰی] عَزَّ جَارُکَ [وَ تَبَارَکَ اِسْمُکَ] وَجَلَّ ثَنَاءُ کَ وَ لَا اِلٰہَ غَیْرُکَ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ۔

(۲)......اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِہٖ ' وَعِقَابِہٖ وَ شَرِّ عِبَادِہٖ ' وَمِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ ' وَاَنْ یَحْضُرُوْنِ۔

(۳)......اَللّٰھُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ ' وَھَدَاتِ الْعُیُوْنُ ' وَاَنْتَ حَیٌّ قَیُّوْمٌ ' لَا تَاْخُذُکَ سِنَۃٌ وَّ لَا نَوْمٌ ، یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَھْدِیءْ لَیْلِیْ وَاَنِمْ عَیْنِیْ۔

---

[۱]......ترمذی، باب [دعاء دفع الارق " اللّھمّ رب السمٰوٰات " کتاب الدعوات ، رقم الحدیث: ۳۵۲۳۔ کتاب الدعاء (للطبرانی) ص۳۳۲، باب الدعاء للأرق من اللیل ، رقم الحدیث : ۱۰۸۵۔

اخرجه الطبرانی فی الاوسط ، رقم الحدیث :۱۴۶۔ مجمع الزوائد ص۱۲۹ ج ۱۰، باب: مایقول اذا ارق او فزع ، کتاب الاذکار ، رقم الحدیث:۱۷۰۶۳۔

[۲]......ترمذی، باب دعاء الفزع فی النوم ، کتاب الدعوات ، رقم الحدیث:۳۵۲۸۔

ابوداؤد، باب کیف الرُّقی ، کتاب الطّب ، رقم الحدیث:۳۸۹۳۔

[۳]......اخرجه الطبرانی فی الکبیر: ص۱۲۵ ج ۵، رقم الحدیث :۴۸۱۷۔ مجمع الزوائد ص۱۳۱ ج ۱۰، باب : مایقول اذا ارق او فزع ، کتاب الاذکار ، رقم الحدیث:۱۷۰۷۱۔ عمل الیوم و اللیلة ص ۴۱۳، باب : مایقول اذا اصابه الارق ، رقم الحدیث :۷۴۹۔ بخاری، باب النوم علی الشق الایمن کتاب الدعوات ، رقم الحدیث:۶۳۱۵۔

سوکراٹھنے کی دعا

(۱)......اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ۔

(۲)......اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَا نَفْسِیْ بَعْدَ مَا اَمَاتَھَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ۔

(۳)......اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِی عَافَانِیْ فِیْ جَسَدِیْ، وَرَدَّ عَلَیَّ رُوْحِیْ، وَاَذِنَ لِیْ بِذِکْرِہٖ۔

(۴)......اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِی رَدَّ اِلَیَّ [اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِی رَدَّ عَلَیَّ] نَفْسِیْ بَعْدَ مَوْتِھَا، وَلَمْ یُمِتْھَا فِیْ مَنَامِھَا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ یُمْسِکُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا، وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَکَھُمَا مِنْ اَحَدٍ مِنْ بَعْدِہٖ، اِنَّہٗ کَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرً۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ یُمْسِکُ السَّمَاءَ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِہٖ، اِنَّ اللّٰہَ بِالنَّاسِ لَرَؤُوْفٌ رَحِیْمٌ۔

۱......بخاری، باب ما یقول اذا نام، کتاب الدعوات، رقم الحدیث:۶۳۱۲۔

۲......ترمذی، قبل : باب ما جاء ما یقول اذا قام من اللیل الی الصلوۃ، کتاب الدعوات، رقم الحدیث:۳۴۱۷۔

۳......ترمذی، قبل : باب ما جاء فی من یقرأ من القرآن عند المنام، کتاب الدعوات، رقم الحدیث:۳۴۰۱۔

۴......عمل الیوم واللیلۃ ص۲۵، باب ما یقول اذا استیقظ من منامہ، رقم الحدیث:۱۲۔
مجمع الزوائد ص۱۲۱ ج۱۰، باب ما یقول اذا آوی الی فراشہ واذا انتبہ، رقم الحدیث:۱۷۰۲۸۔

نماز اور متعلقات نماز

کی منقول دعائیں

وضو کی، مسجد جانے کی، فجر کی نماز کے لئے نکلنے کی، مسجد میں داخل ہونے کی، مسجد سے نکلنے کی، اذان اور اذان کے بعد کی، فجر کی سنت کے بعد کی، صف میں شریک ہونے کی، نماز کے شروع کی، رکوع کی، قومہ کی، سجدہ کی، جلسہ کی، سجدۂ تلاوت کی، تشہد کے بعد کی، تکبیر کے جواب کی، نماز کے بعد کی، سفر میں نماز فجر کے بعد کی، نماز فجر اور مغرب کے بعد کی، نماز مغرب کی سنت کے بعد کی، قنوت وتر اور وتر کے بعد کی دعائیں۔

مرغوب احمد لاجپوری

وضو کے شروع کی دعائیں

(۱)......بِسْمِ اللّٰہِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ۔

(۲)......بِسْمِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلَی الْاِسْلَامِ۔

(۳)......بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ تَمَامَ الْوُضُوْءِ ، وَتَمَامَ الصَّلٰوۃِ ، وَتَمَامَ رِضْوَانِکَ ، وَتَمَامَ مَغْفِرَتِکَ۔

(۴)......اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ ، وَ وَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ ، وَ بَارِکْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ۔

۱......مجمع الزوائد ص۳۰۳ ج۱، باب التسمیة عند الوضوء ، کتاب الطهارة ، رقم الحدیث:۱۱۱۲۔

۲......کنز العمال ، اذکار الوضوء ، الطهارة ، رقم الحدیث:۲۶۹۹۰/ ۲۶۹۹۱۔

۳......کنز العمال ، اذکار الوضوء ، رقم الحدیث:۲۶۹۹۳۔

۴......عمل الیوم واللیلة ص۳۶، باب ما یقول بین ظهرانی وضوئه ، رقم الحدیث:۲۸۔

وضو کے بعد کی دعائیں

(۵)......اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ' وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ رَسُوْلُهُ۔

نوٹ:......''ابن ماجہ'' میں ہے کہ: اس دعا کو تین مرتبہ پڑھے۔

(۶)......اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ۔

(۷)......سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ۔

۵......مسلم ص۱۲۲ج۱، باب الذكر المستحب عقب الوضوء، كتاب الطهارة، رقم الحديث: ۲۳۴۔ابن ماجہ، باب ما يقال بعد الوضوء، كتاب الطهارة و سننها، رقم الحديث:۴۶۹۔

۶......ترمذی، باب ما يقال بعد الوضوء، كتاب الطهارة، رقم الحديث:۵۵۔

۷......كتاب الدعاء (للطبرانی) ص۱۴۱، باب القول عند الفراغ من الوضوء، رقم الحديث: ۳۸۸۔عمل اليوم والليلة ص۳۷، باب ما يقول اذا فرغ من وضوئه، رقم الحديث :۳۰۔مجمع الزوائد ص۳۳۰ج۱، باب ما يقول بعد الوضوء، كتاب الطهارة، رقم الحديث:۱۲۳۱۔

مسجد جاتے وقت کی دعائیں

(۱)......اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْأَلُکَ بِحَقِّ السَّائِلِیْنَ عَلَیْکَ ، وَ اَسْأَلُک بَحَقِّ مَمْشَایَ ھٰذَا ' فَاِنِّی لَمْ اَخْرُجْ اَشَرًا وَلَا بَطَرًا وَلَا رِیَاءً وَلَا سُمْعَةً ' وَ خَرَجْتُ اِتِّقَاءَ سُخْطِکَ ' وَابْتِغَاءَ مَرْضَاتِکَ ' فَاَسْأَلُکَ اَنْ تُعِیْذَنِیْ مِنَ النَّارِ ' وَاَنْ تَغْفِرَ لِیْ ذُنُوْبِیْ ' اِنَّهُ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔

(۲)......اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ اَقْرَبَ مَنْ تَقَرَّبَ اِلَیْکَ ' وَ اَوْجَهَ مَنْ تَوَجَّهَ اِلَیْکَ ' وَاَنْجَحَ مَنْ سَأَلَکَ وَطَلَبَ اِلَیْکَ یَا اَللّٰهُ ' یَا اَللّٰهُ ' یَا اَللّٰهُ ' یَا اَللّٰهُ ' یَا اَللّٰهُ۔

فجر کی نماز کے لئے نکلنے کی دعائیں

(۳)......اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُ بِکَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ ' اَوْ اَزِلَّ اَوْ اُزَلَّ ' اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ ' اَوْ اَجْھَلَ اَوْ یُجْھَلَ عَلَیَّ۔

(۴)......اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا ' وَ فِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا ' وَ اجْعَلْ فِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا ' وَ اجْعَلْ فِی بَصَرِیْ نُوْرًا ' وَاجْعَلْ مِنْ خَلْفِیْ نُوْرًا ' وَمِنْ اَمَامِیْ نُوْرًا ' وَاجْعَلْ مِنْ فَوْقِیْ نُوْرًا ' وَمِنْ تَحْتِیْ نُوْرًا ' اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ نُوْرًا۔

۱......ابن ماجہ، باب المشی الی الصلوة ، ابواب المساجد والجماعات ، رقم الحدیث:۷۷۸۔

۲...... کتاب الدعاء (للطبرانی) ص۱۴۹، باب القول عند دخول المسجد والخروج ، رقم الحدیث:۴۲۲۔نوٹ:......آپ ﷺ اس دعا کو آسمان کی طرف آنکھ اٹھا کر پڑھتے تھے۔

۳...... کتاب الدعاء (للطبرانی) ص۱۴۷، باب القول عند دخول المسجد والخروج ، رقم الحدیث:۴۱۳۔

۴......مسلم، باب صلوة النبی صلی الله علیه وسلم ودعائه باللیل ، کتاب صلوة المسافرین ، رقم الحدیث:۷۶۳۔

مسجد میں داخل ہونے کی دعا

(۱)......بِسْمِ اللّٰهِ ' وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِىْ ذُنُوْبِىْ وَ افْتَحْ لِىْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ۔

جمعہ کے لئے مسجد میں داخل ہوتے وقت مسجد کا دروازہ پکڑ کر یہ دعا پڑھے

(۲)......اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِىْ اَوْجَهَ مَنْ تَوَجَّهَ اِلَيْکَ ' وَاَقْرَبَ مَنْ تَقَرَّبَ اِلَيْکَ ' وَاَفْضَلَ مَنْ سَأَلَکَ وَ رَغِبَ اِلَيْکَ۔

مسجد سے نکلنے کی دعائیں

(۳)......بِسْمِ اللّٰهِ ' وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِىْ ذُنُوْبِىْ وَ افْتَحْ لِىْ اَبْوَابَ فَضْلِکَ۔

(۴)......اَللّٰهُمَّ اَعْصِمْنِىْ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ۔

(۵)......بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ ' لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔

(۶)......اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ اِبْلِيْسَ وَ جُنُوْدِهٖ۔

۱......ابن ماجہ، باب الدعاء عند دخول المسجد ، ابواب المساجد ، رقم الحديث:۷۷۱۔

۲......عمل اليوم والليلة :۲۱۳، باب ما يقول اذا دخل المسجد يوم الجمعة ، رقم الحديث:۳۷۴

۳......ابن ماجہ، باب الدعاء عند دخول المسجد ، ابواب المساجد ، رقم الحديث:۷۷۱۔

۴......ابن ماجہ، باب الدعاء عند دخول المسجد ، ابواب المساجد ، رقم الحديث:۷۷۳۔

۵......كتاب الدعاء (للطبرانى) ص۱۵۱، باب القول عند دخول المسجد والخروج ، رقم الحديث:۴۲۸۔

۶......عمل اليوم والليلة ص۱۰۱، باب ما يقول اذا قام على باب المسجد ، رقم الحديث:۱۵۵۔

نوٹ:......یہ دعا مسجد سے نکلنے کے بعد مسجد کے باہر دروازے پر پڑھے۔

اذان سنے تو یہ دعا پڑھے

(۱)......[وَاَنَا] اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ' وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ رَسُوْلُهُ ، رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا ' وَ بِمُحَمَّدٍ [صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ] رَسُوْلًا وَ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا۔

(۲)......وَاَنَا اَشْهَدُ بِهَا مَعَ كُلِّ شَاهِدٍ ، وَ اَتَحَمَّلُهَا عَنْ كُلِّ جَاحِدٍ۔

اذان کی بعد کی دعائیں

(۳)......اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ ' وَ الصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ ' اٰتِ مُحَمَّدَا الْوَسِيْلَةَ وَ الْفَضِيْلَةَ ' وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُوْدًا الَّذِىْ وَعَدْتَّهُ۔

(۴)......اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ ' وَ الصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ ' صَلِّ عَلٰى

۱؎......مسلم ص۱۶۷ ج۱، باب استحباب القول مثل قول المؤذن لمن سمعه ثم يصلى على النبى صلى الله عليه وسلم ثم يسأل له الوسيلة ، كتاب الصلوة ، رقم الحديث :۳۸۶۔

نوٹ:......"مسلم شریف" کی روایت میں "وَاَنَا" نہیں ہے،مگر دوسری کتابوں میں "وَاَنَا" بھی آیا ہے۔

(ابوداؤد، باب ما يقول اذا سمع المؤذن ، كتاب الصلوة ، رقم الحديث:۵۲۵۔ترمذی، باب ما يقول اذا اذّن المؤذن من الدعاء ' كتاب الصلوة ، رقم الحديث:۲۱۰۔ابن ماجہ،كتاب الاذان والسنة فيها ، كتاب الصلوة ، رقم الحديث:۷۲۱)

۲؎......كتاب الدعاء (للطبرانى) ص۱۶۰، باب القول عند الاذان ، رقم الحديث:۴۶۴۔

مجمع الزوائد ص۶۹ ج۲، باب : اجابة المؤذن و ما يقول عند الاذان والاقامة ، كتاب الصلوة ، رقم الحديث:۱۸۸۳۔

۳؎......بخاری، باب الدعاء عند النداء ، كتاب الاذان ، رقم الحديث:۶۱۴۔

مُحَمَّدٍ ، وَارْضَ عَنَّا رِضىً لَا سَخَطَ بَعْدَهُ۔

(۵)......اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ الْمُسْتَجَابِ لَهَا دَعْوَةُ الْحَقِّ وَكَلِمَةُ التَّقْوٰى اَحْيِنَا عَلَيْهَا ، وَاَمِتْنَا عَلَيْهَا ، وَابْعَثْنَا عَلَيْهَا ، وَاجْعَلْنَا مِنْ خِيَارِ اَهْلِهَا مَحْيًا وَ مَمَاتًا۔

(۶)......اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّداً الْوَسِيْلَةَ ، وَاجْعَلْ فِي الْعِلِّيِّيْنَ دَرَجَتَهُ ، وَفِي الْمُصْطَفَيْنَ تَحِيَّتَهُ ، وَفِي الْمُقَرَّبِيْنَ ذِكْرَهُ۔

(۷)......اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ ، وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ ، صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ [عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ] وَاَعْطِهِ سُؤْلَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [وَبَلِّغْهُ دَرَجَةَ الْوَسِيْلَةِ عِنْدَكَ] وَاجْعَلْنَا فِيْ شَفَاعَتِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

(۸)......اَللّٰهُمَّ افْتَحْ اَقْفَالَ قُلُوْبِنَا بِذِكْرِكَ ، وَ اَتْمِمْ عَلَيْنَا نِعْمَتَكَ مِنْ فَضْلِكَ ، وَاجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ۔

۴......عمل الیوم واللیلۃ ص۴۷، باب کیف مسألۃ الوسیلۃ ، رقم الحدیث:۹۶۔

۵......عمل الیوم واللیلۃ ص۵۷، باب کیف مسألۃ الوسیلۃ ، رقم الحدیث:۹۸۔

۶......عمل الیوم واللیلۃ ص۵۷، باب کیف مسألۃ الوسیلۃ ، رقم الحدیث:۹۹۔اخرجہ الطبرانی فی الکبیر ، رقم الحدیث :۹۷۹۰۔مجمع الزوائد ص۶۹ ج۲، باب:اجابۃ المؤذن و ما یقول عند الاذان والاقامۃ ، کتاب الصلوۃ ، رقم الحدیث:۱۸۸۲۔

۷......اخرجہ الطبرانی فی الاوسط ، رقم الحدیث:۳۶۶۲۔اخرجہ الطبرانی فی الکبیر ، رقم الحدیث:۱۲۵۵۴۔مجمع الزوائد ص۶۸ ج۲، باب : اجابۃ المؤذن و ما یقول عند الاذان والاقامۃ ، کتاب الصلوۃ ، رقم الحدیث:۱۸۷۵/۱۸۷۹/۱۸۸۱۔

۸......عمل الیوم واللیلۃ ص۶۷، باب کیف مسألۃ الوسیلۃ ، رقم الحدیث:۱۰۰۔

مغرب کی اذان کے وقت کی دعا

(۹):......اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا اِقْبَالُ لَيْلِكَ ' وَاِدْبَارُ نَهَارِكَ ' وَاَصْوَاتُ دُعَاتِكَ ' فَاغْفِرْلِیْ۔

سنت فجر کے بعد کی دعا

(۱)......اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرِيْلَ وَ مِيْكَائِيْلَ ' وَ رَبَّ اِسْرَافِيْلَ ' وَ رَبَّ مُحَمَّدٍ [النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم] اَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ۔(یہ دعا تین مرتبہ پڑھے)

(۲)......اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِكَ تَهْدِیْ بِهَا قَلْبِیْ ' وَ تَجْمَعُ بِهَا اَمْرِیْ [وَ تَجْمَعُ بِهَا شَمْلِیْ] ' وَتَلُمُّ بِهَا شَعَثِیْ وَتُصْلِحُ بِهَا غَائِبِیْ [وَتَحْفَظُ بِهَا غَائِبِی] [وَتُصْلِحُ بِهَا دِيْنِیْ] وَ تَرْفَعُ بِهَا شَاهِدِیْ [وَ تُزَكِّیْ بِهَا عَمَلِیْ، وَ تَبْيَضُّ بِهَا وَجْهِیْ] وَ تُلْهِمُنِیْ بِهَا رُشْدِیْ ' وَتَرُدُّ بِهَا اُلْفَتِیْ ' وَتَعْصِمُنِیْ بِهَا مِنْ كُلِّ سُوْءٍ ' اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ اِيْمَانًا وَ يَقِيْنًا لَيْس بَعْدَهُ كُفْرٌ ' وَرَحْمَةً اَنَالُ بِهَا شَرَفَ كَرَامَتِكَ فِی الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْفَوْزَ فِی [الْعَطَاءِ وَ] فِی الْقَضَاءِ [وَعِنْدَ اللِّقَاءِ] ' وَنُزُلَ الشُّهَدَاءِ ' وَ عَيْشَ السُّعَدَاءِ [وَمُرَافَقَةَ الْاَنْبِيَاءَ] وَالنَّصْرَ عَلَى الْاَعْدَاءِ ' اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُنْزِلُ بِكَ حَاجَتِیْ وَاِنْ قَصُرَ رَأْيِیْ وَ ضَعُفَ عَمَلِیْ اِفْتَقَرْتُ اِلٰی رَحْمَتِكَ ' فَاَسْأَلُكَ يَا قَاضِیَ الْاُمُوْرِ ' وَ يَا شَافِیَ الصُّدُوْرِ ' كَمَا تُجِيْرُ بَيْنَ

۹......ابوداؤد، باب ما يقول عند اذان المغرب ، كتاب الصلوة ، رقم الحديث:۵۳۰۔

۱......عمل اليوم والليلة ص۷۷، باب كيف مسألة الوسيلة ، رقم الحديث :۱۰۳۔مجمع الزوائد ص۳۸۴ج۲، باب فی ركعتی الفجر ، كتاب الصلوة ، رقم الحديث:۳۳۱۱/۳۳۱۲۔

الْبُحُوْرِ ' اَنْ تُجِيْرَنِىْ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ ' وَمِنْ دَعْوَةِ الثُّبُوْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْقُبُوْرِ ' اَللّٰهُمَّ مَا قَصَرَ عَنْهُ رَأْيِىْ [وَضَعُفَ عَنْهُ عَمَلِىْ] وَلَمْ تَبْلُغْهُ نِيَّتِىْ ' وَلَمْ تَبْلُغْهُ مَسْاَلَتِىْ مِنْ خَيْرٍ وَعَدْتَّهُ اَحَداً مِنْ خَلْقِكَ اَوْ خَيْرٍ اَنْتَ مُعْطِيْهِ اَحَدًا مِنْ عِبَادِكَ ' فَاِنِّىْ اَرْغَبُ اِلَيْكَ فِيْهِ وَ اَسْاَلُكَهُ بِرَحْمَتِكَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ' اَللّٰهُمَّ ذَا الْحَبْلِ الشَّدِيْدِ ' وَالْاَمْرِ الرَّشِيْدِ ' اَسْاَلُكَ الْاَمْنَ يَوْمَ الْوَعِيْدِ ' وَالْجَنَّةَ يَوْمَ الْخُلُوْدِ مَعَ الْمُقَرَّبِيْنَ الشُّهُوْدِ ' اَلرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ' اَلْمُوْفِيْنَ بِالْعُهُوْدِ ' اَنْتَ رَحِيْمٌ وَدُوْدٌ ' وَاِنَّكَ تَفْعَلُ مَا تُرِيْدُ ' اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَاهَا دِيْنَ مُهْتَدِيْنَ غَيْرَ ضَالِّيْنَ وَلَا مُضِلِّيْنَ ' سِلْمًا لِاَوْلِيَاءِكَ ' وَ عَدُوًّا لِاَعْدَائِكَ ' نُحِبُّ بِحُبِّكَ مَنْ اَحَبَّكَ ' وَ نُعَادِىْ بِعَدَاوَتِكَ مَنْ خَالَفَكَ ' اَللّٰهُمَّ هٰذَا الدُّعَاءُ وَعَلَيْكَ الْاِجَابَةُ ' وَهٰذَا الْجُهْدُ وَعَلَيْكَ التُّكْلَانُ [وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ] اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِىْ نُوْرًا فِىْ قَلْبِىْ ' وَ نُوْرًا فِىْ قَبْرِىْ ' وَ نُوْرًا مِنْ بَيْنِ يَدَىَّ ' وَ نُوْرًا مِنْ خَلْفِىْ ' وَ نُوْرًا عَنْ يَمِيْنِىْ ' وَ نُوْرًا عَنْ شِمَالِىْ ' وَ نُوْرًا مِنْ فَوْقِىْ ' وَنُوْرًا مِنْ تَحْتِىْ ' وَ نُوْرًا فِىْ سَمْعِىْ ' وَ نُوْرًا فِىْ بَصَرِىْ ' وَنُوْرًا فِىْ شَعْرِىْ ' وَ نُوْرًا فِىْ بَشَرِىْ ' وَنُوْرًا فِىْ لَحْمِىْ ' وَنُوْرًا فِىْ دَمِىْ ' وَنُوْرًا فِىْ عِظَامِىْ ، اَللّٰهُمَّ اَعْظِمْ لِىْ نُوْرًا ' وَاَعْطِنِىْ نُوْرًا [اَللّٰهُمَّ زِدْنِىْ نُوْرًا] وَاجْعَلْ لِىْ نُوْرًا ' سُبْحَانَ الَّذِىْ تَعَطَّفَ الْعِزَّ وَقَالَ بِهٖ سُبْحَانَ الَّذِىْ لَبِسَ الْمَجْدَ وَ تَكَرَّمَ بِهٖ ' سُبْحَانَ الَّذِىْ لَا يَنْبَغِى التَّسْبِيْحُ اِلَّا لَهٗ ' سُبْحَانَ ذِى الْفَضْلِ وَ النِّعَمِ ' سُبْحَانَ ذِى الْمَجْدِ وَالْكَرَمِ ' سُبْحَانَ ذِى الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔

۲؎......ترمذی، باب منہ ، ابواب الدعوات عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ، رقم الحدیث : ۳۴۱۹۔کتاب الدعاء (للطبرانی) ص۱۶۵، باب الدعاء بعد رکعتی الفجر ، رقم الحدیث:۴۸۲۔

صف میں شریک ہونے لگے تو پڑھے

(۱)......اَللّٰھُم آتِنِیْ اَفْضَلَ مَا تُؤْتِیْ عِبَادَکَ الصَّالِحِیْنَ۔

تکبیر میں ’’قد قامت الصلوۃ‘‘ کا جواب

(۲)......اَقَامَھَا اللّٰہُ وَاَدَامَھَا۔

نماز کے شروع کی دعائیں

(۱)......اَللّٰھُمَّ بَاعِدْ بَیْنِیْ وَ بَیْنَ خَطَایَایَ کَمَا بَاعَدْتَّ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ ، اَللّٰھُمَّ نَقِّنِیْ مِنَ الْخَطَایَا کَمَا یُنَقَّی الثَّوْبُ الْاَبْیَضُ مِنَ الدَّنَسِ، اَللّٰھُمَّ اغْسِلْ خَطَایَایَ بِالْمَاءِ وَ الثَّلْجِ وَ الْبَرَدِ۔

(۲)......﴿وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ﴾ ، ﴿اِنَّ صَلٰوتِیْ وَ نُسُکِیْ وَ مَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ، لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَ بِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ﴾ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمَلِکُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ [سُبْحَانَکَ وَ بِحَمْدِکَ اَنْتَ] رَبِّیْ وَاَنَا عَبْدُکَ [لَا شَرِیْکَ لَکَ] ظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ جَمِیْعًا ‘ اِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ، وَاھْدِنِیْ لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَا یَھْدِیْ لِاَحْسَنِھَا

۱؎......اخرجہ النسائی فی ’’ عمل الیوم واللیلۃ ‘‘ رقم الحدیث :۹۳۔عمل الیوم واللیلۃ ص۷۶، باب کیف مسألۃ الوسیلۃ ، رقم الحدیث :۱۰۰۔کتاب الدعاء (للطبرانی) ص۱۶۸، باب القول عند الانتہاء الی الصف ، رقم الحدیث:۴۹۲۔

۲؎......ابوداوٗد، باب ما یقول اذا سمع الاقامۃ ، کتاب الصلوۃ ، رقم الحدیث:۵۲۶۔

۱؎......بخاری، باب ما یقول بعد التکبیر ، کتاب الاذان ، رقم الحدیث:۷۴۴۔

اِلَّا اَنْـتَ ، وَاصْـرِفْ عَـنِّـیْ سَیِّئَهَا لَا یَصْرِفُ عَنِّیْ سَیِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ [وَقِنِیْ شَرَّ الْاَعْـمَـالِ وَ شَـرِّ الْاَخْلَاقِ فَاِنَّهٗ لَا یَقِیْ سَیِّئِهَا اِلَّا اَنْتَ] لَبَّیْکَ وَ سَعْدَیْکَ وَالْـخَیْرُ کُلُّهٗ فِیْ یَدَیْکَ وَالشَّرُّ لَیْسَ اِلَیْکَ ، اَنَا بِکَ وَاِلَیْکَ ، تَبَارَکْتَ وَ تَعَالَیْتَ ' اَسْتَغْفِرُکَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْکَ [لَا مَنْجَا مِنْکَ اِلَّا اِلَیْکَ]۔

(٣)......اَللّٰـهُ اَکْبَرُ کَبِیْراً ، اَللّٰهُ اَکْبَرُ کَبِیْراً ، اَللّٰهُ اَکْبَرُ کَبِیْراً ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ کَثِیْراً ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کَثِیْراً ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کَثِیْراً ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُکْرَةً وَّاَصِیْلًا ، وَ سُبْـحَـانَ اللّٰهِ بُکْرَةً وَّ اَصِیْلًا ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُکْرَةً وَّاَصِیْلًا [اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ] اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ [الرَّجِیْمِ] مِنْ نَفْخِهٖ وَ نَفْثِهٖ وَهَمْزِهٖ۔

رات کی نماز میں تکبیر تحریمہ کے بعد کی دعا

(١)......اَللّٰهُمَّ لَکَ الْحَمْدُ [اَنْتَ رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ ' لَکَ الْحَمْدُ] اَنْـتَ قَیِّـمُ السَّـمٰـوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَـنْ فِیْهِـنَّ ، وَلَکَ الْـحَمْدُ لَکَ مُلْکُ السَّـمٰـوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَـنْ فِیْهِـنَّ ، وَلَکَ الْـحَـمْـدُ اَنْـتَ نُوْرُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ ' وَ لَکَ الْـحَـمْدُ اَنْتَ مَلِکُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ ، وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْـتَ الْحَقُّ وَ وَعْدُکَ الْحَقُّ ' وَ لِقَائُکَ حَقٌّ ' وَقَوْلُکَ حَقٌّ ' وَالْجَنَّةُ حَقٌّ ' وَالـنَّـارُ حَـقٌّ ' وَالـنَّبِیُّوْنَ حَقٌّ ' وَمُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَقٌّ ' وَالسَّاعَةُ

٢......مسلم ص٢٦٣، باب صلوة النبی و دعاءہ صلی اللہ علیہ و سلم باللیل ، کتاب الصلوة المسافرین و قصرها ، رقم الحدیث:١٧٧٠۔کتاب الدعاء (للطبرانی) ص١٧٠، باب القول بعد التشهد ، رقم الحدیث:٤٩٦/٤٩٧/٤٩٨۔

٣......ابوداؤد، باب ما یستفتح به الصلوة من الدعاء ، کتاب الصلوة ، رقم الحدیث:٧٦٤۔

ابن ماجہ، باب الاستعاذة فی الصلوة ، ابواب اقامة الصلوات والسنة فیها ، رقم الحدیث:٨٠٨۔

حَقٌّ ، اَللّٰهُمَّ لَکَ اَسْلَمْتُ ، وَبِکَ اٰمَنْتُ ، وَ عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ ، وَاِلَیْکَ اَنَبْتُ ، وَبِکَ خَاصَمْتُ ، وَاِلَیْکَ حَاکَمْتُ ، فَاغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ ، وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ ، اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ – اَوْ– لَا اِلٰهَ غَیْرُکَ–[اَنْتَ اِلٰهِیْ لَا اِلٰهَ لِیْ غَیْرُکَ] [وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ]۔

(۲)......اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرِیْلَ وَ مِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ ، عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ ، اَنْتَ تَحْکُمُ بَیْنَ عِبَادِکَ فِیْمَا کَانُوْا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ ، اِهْدِنِیْ لِمَا اخْتُلِفَ فِیْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِکَ اِنَّکَ تَهْدِیْ مَنْ تَشَاءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ۔

(۳)......اَللّٰهُ اَکْبَرُ ، ذُو الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ وَالْجَبَرُوْتِ وَالْکِبْرِیَاءِ وَالْعَظَمَةِ۔

۱؎......بخاری، باب التهجد بالليل ، كتاب التهجد ، رقم الحديث :۱۱۲۰۔باب قول الله تعالى: ﴿وهو الذى خلق السموات والارض بالحق﴾ ، كتاب التوحيد ، رقم الحديث: ۷۳۸۵۔نسائی، باب ذكر ما يستفتح به القيام ، كتاب قيام الليل و تطوع النهار ، رقم الحديث:۱٦۲۰۔

۲؎......مسلم، باب صلوة النبى صلى الله عليه وسلم ودعائه بالليل ، كتاب صلوة المسافرين وقصرها رقم الحديث :۷۷۰۔

۳؎......كتاب الدعاء (للطبرانى) ص۱۷۸، باب منه [جامع ابواب القول] ، رقم الحديث : ۵۲۳۔

رکوع کی دعائیں

(١)......سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ۔

(٢)......سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلَائِکَةِ وَالرُّوْحِ۔

(٣)......سُبْحَانَ ذِی الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَکُوْتِ وَالْکِبْرِیَاءِ وَالْعَظَمَةِ۔

(٤)......سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَ بِحَمْدِکَ ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ۔

(٥)......اَللّٰهُمَّ لَکَ رَکَعْتُ ، وَ بِکَ اٰمَنْتُ ، وَلَکَ اَسْلَمْتُ ، خَشَعَ لَکَ سَمْعِیْ وَ بَصَرِیْ وَ مُخِّیْ وَ عَظْمِیْ وَ عَصَبِیْ ، [وَمَا اسْتَقَلَّتْ بِهٖ قَدَمَایَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ]۔

(٦)......سُبْحَانَکَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ۔

١......مسلم ص٢٦٤، باب استحباب تطویل القراءة فی صلوة اللیل ، کتاب صلوة المسافرین وقصرها ، رقم الحدیث:٧٧٢۔

٢......مسلم ص١٩٢، باب ما یقال فی الرکوع والسجود ، کتاب الصلوة ، رقم الحدیث:٤٨٧۔

٣......ابوداوٗد، باب ما یقول الرجل فی رکوعه وسجوده ، کتاب الصلوة ، رقم الحدیث:٨٧٣۔

٤......بخاری، باب الدعاء فی الرکوع ، کتاب الاذان ، رقم الحدیث:٧٩٤۔

٥......مسلم ص٢٦٣ ، باب صلوة النبی صلی الله علیه و سلم و دعائه باللیل ، کتاب صلوة المسافرین وقصرها ، رقم الحدیث :٧٧١۔کتاب الدعاء (للطبرانی) ص١٤١، باب القول فی الرکوع ، رقم الحدیث:٥٢٩۔

٦......کتاب الدعاء (للطبرانی) ص١٤١، باب آخر ، رقم الحدیث:٥٤٧۔

قومہ کی دعائیں

(۱)......رَبَّنَا وَ لَکَ الْحَمْدُ ، حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُبَارَکًا فِیْهِ۔

(۲)...... اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا [وَ] لَکَ الْحَمْدُ ، مِلْءَ السَّمٰوَاتِ وَ مِلْءَ الْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا ، وَ مِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَیْءٍ بَعْدُ ، اَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ ، اَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ ، وَ کُلُّنَا لَکَ عَبْدٌ ، اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ ، وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ۔

(۳)......اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ ، اَللّٰهُمّ بِحَوْلِکَ وَ قُوَّتِکَ اَقُوْمُ وَ اَقْعُدُ۔

۱......بخاری، باب فضل اللهم ربنا لک الحمد ، کتاب الصلوة ، رقم الحدیث:۷۹۹۔

۲......مسلم، باب ما یقول اذا رفع رأسه من الرکوع ، کتاب الصلوة ، رقم الحدیث:۴۷۷/۴۷۸۔نسائی، باب ما یقول فی قیامه ذلک ، کتاب الافتتاح [التطبیق] ، رقم الحدیث:۱۰۶۸۔

۳......مصنف ابن ابی شیبہ ص۲۴۳ ج۲، باب فی الرجل اذا رفع رأسه من الرکوع ما یقول ؟ کتاب الصلوة ، رقم الحدیث:۲۵۶۲۔

سجدہ کی دعائیں

(۱)......سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی۔

(۲)......سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلَائِکَةِ وَالرُّوْحِ۔

(۳)......سُبْحَانَ ذِی الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَکُوْتِ وَالْکِبْرِیَاءِ وَالْعَظَمَةِ۔

(۴)......سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَ بِحَمْدِکَ ' اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ۔

(۵)......اَللّٰھُمَّ لَکَ سَجَدْتُّ ' وَ بِکَ اٰمَنْتُ ' وَ لَکَ اَسْلَمْتُ ' سَجَدَ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ خَلَقَهُ وَ صَوَّرَهُ ' وَ شَقَّ سَمْعَهُ وَ بَصَرَهُ ' تَبَارَکَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ۔

(٦)......اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ کُلَّهُ دِقَّهُ وَجِلَّهُ ' وَاَوَّلَهُ وَآخِرَهُ ' وَعَلَانِیَتَهُ وَسِرَّهُ۔

(۷)......اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ بِرِضَاکَ مِنْ سَخَطِکَ ' وَ [اَعُوْذُ] بِمُعَافَاتِکَ مِنْ عُقُوْبَتِکَ ' وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْکَ ' لَا اُحْصِیْ ثَنَاءً عَلَیْکَ

۱......مسلم ص٢٦۴، باب استحباب تطویل القراء ة فی صلوة اللیل ، کتاب صلوة المسافرین وقصرھا ، رقم الحدیث:۷۷۲،

۲......مسلم ص١٩٢، باب ما یقال فی الرکوع والسجود ، کتاب الصلوة ، رقم الحدیث:۴٨۷۔

۳......ابوداؤد، باب ما یقول الرجل فی رکوعه وسجوده ، کتاب الصلوة ، رقم الحدیث:٨۷۳۔

۴......بخاری١٠٩ج١، باب الدعاء فی الرّکوع ، کتاب الاذان ، رقم الحدیث:۷٩۴۔

۵......مسلم ص٢٦۳ ، باب صلوة النبی صلی الله علیه و سلم و دعائه باللیل ، کتاب صلوة المسافرین و قصرھا ، رقم الحدیث:۷۷١۔

٦......مسلم ص١٩١، باب ما یقال فی الرکوع والسجود ، کتاب الصلوة ، رقم الحدیث:۴٨۳۔

۷......مسلم ، باب ما یقال فی الرکوع والسجود ، کتاب الصلوة ، رقم الحدیث:۴٨٦۔ابوداؤد،

اَنْتَ کَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِکَ۔

جلسہ کی دعائیں

(۱)......اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَعَافِنِیْ وَاھْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَاجْبُرْنِیْ وَارْفَعْنِیْ۔

(۲)......رَبِّ اغْفِرْلِیْ ، رَبِّ اغْفِرْلِیْ۔

سجدۂ تلاوت کی دعائیں

(۱)......سَجَدَ وَجْھِیْ لِلَّذِیْ خَلَقَهٗ ، وَ شَقَّ سَمْعَهٗ وَ بَصَرَهٗ ، بِحَوْلِهٖ وَ قُوَّتِهٖ۔

(۲)......اَللّٰھُمَّ اکْتُبْ لِیْ بِھَا عِنْدَکَ اَجْرًا ، وَضَعْ عَنِّیْ بِھَا وِزْرًا ، وَاجْعَلْھَا لِیْ عِنْدَکَ ذُخْرًا ، وَتَقَبَّلْھَا مِنِّیْ کَمَا تَقَبَّلْتَھَا مِنْ عَبْدِکَ دَاوٗدَ [عَلَیْهِ وَعَلٰی نَبِیِّنَا الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ]۔

باب الدعاء فی الرکوع والسجود ، کتاب الصلوۃ ، رقم الحدیث:۸۷۹۔

۱......ابوداؤد، باب الدعاء بین السجدتین ، کتاب الصلوۃ ، رقم الحدیث :۸۵۰۔ترمذی، باب ما یقول بین السجدتین ، کتاب الصلوۃ ، رقم الحدیث :۲۸۴۔ابن ماجہ، باب ما یقول بین السجدتین ، کتاب الصلوۃ ، رقم الحدیث:۸۹۷۔

۲......ابوداؤد، باب ما یقول الرجل فی رکوعه وسجوده ، کتاب الصلوۃ ، رقم الحدیث:۸۷۴۔ ابن ماجہ، باب ما یقول بین السجدتین ، کتاب الصلوۃ ، رقم الحدیث:۸۹۷۔

۱......ترمذی، باب ما جاء ما یقول فی سجود القرآن ، کتاب الدعوات ، رقم الحدیث:۳۴۲۵۔

۲......ترمذی، باب ما جاء ما یقول فی سجود القرآن ، کتاب الدعوات ، رقم الحدیث:۳۴۲۴۔

تشہد کے بعد پڑھنے کی دعائیں

(١)......اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا كَثِيْرًا [كَبِيْرًا] وَ [اِنَّهٗ] لَايَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ' فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ ' وَارْحَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ۔

(٢)......اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ ' وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ ' وَمَا اَسْرَفْتُ' وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ ' اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ ' لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ۔

(٣)......اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ ، وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ، وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ ، وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ۔

(٤)......اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ يَا اَللّٰهُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ' اَنْ تَغْفِرَلِیْ ذُنُوْبِیْ ' اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ۔

١......بخاری، باب الدعاء قبل السلام ،کتاب الاذان ، رقم الحدیث:٨٣٤۔
مسلم ص٣٤٧، باب الدعوات والتعوذ ، کتاب الذکر و الدعاء والتوبة والاستغفار، رقم الحدیث: ٢٧٠٥۔

٢......مسلم، باب صلوة النبی و دعاء ه صلی الله علیه و سلم باللیل ، کتاب صلوة المسافرین و قصرها ، رقم الحدیث:١٧٧۔

٣......مسلم، باب ما یستعاذ منه فی الصلوة ،کتاب المساجد و مواضع الصلوة ، رقم الحدیث : ٥٨٩/٥٨٨۔ابوداؤد، باب ما جاء ما یقول بعد التشهد ،کتاب الصلوة ، رقم الحدیث:٩٨٤۔ بخاری، باب الدعاء قبل السلام ، کتاب الاذان ، رقم الحدیث:٨٣٢۔

٤......ابوداؤد، باب ما یقول بعد التشهد ،کتاب الصلوة ، رقم الحدیث :٩٨٥۔نسائی، باب

(۵)......اَشْھَـدُ اَنَّ وَعْدَکَ حَقٌّ ، وَاَنَّ لِقَاءَ کَ حَقٌّ ، وَاَشْھَدُ اَنَّ الْجَنَّۃَ حَقٌّ ، وَاَنَّ النَّارَ حَقٌّ ، وَاَشْھَدُ اَنَّ السَّاعَۃَ آتِیَۃٌ لَا رَیْبَ فِیْھَا ، وَاَنَّ اللّٰہَ یَبْعَثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ۔

(۶)......اَللّٰھُـمَّ اِنِّـیْ اَسْأَلُکَ الثَّبَاتَ فِی الْاَمْرِ وَ عَزِیْمَۃَ الرُّشْدِ ، وَاَسْأَلُکَ شُکْرَ نِعْمَتِکَ وَحُسْنَ عِبَادَتِکَ ، وَاَسْأَلُکَ قَلْبًا سَلِیْمًا وَلِسَانًا صَادِقًا ، وَاَسْـأَلُکَ مِـنْ خَیْـرِ مَا تَعْلَمُ ، اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ ، وَاَسْتَغْفِرُکَ لِمَا تَعْلَمُ۔

(۷)......اَللّٰھُـمَّ اِنِّـیْ اَسْـأَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ! یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ! اِنِّیْ اَسْأَلُکَ۔

الدعاء بعد الذکر ،کتاب الافتتاح ، رقم الحدیث:۱۳۰۲۔

۵......کتاب الدعاء (للطبرانی) ص۱۹۹، باب القول بعد التشھد ، رقم الحدیث:۶۲۲۔

۶......کتاب الدعاء (للطبرانی) ص۲۰۰، باب القول بعد التشھد ، رقم الحدیث:۶۲۶۔

معجم الکبیر للطبرانی ص۳۵۲ ج۷، رقم الحدیث:۶۲۲۔

۷......نسائی، باب الدعاء بعد الذکر ، کتاب الافتتاح ، رقم الحدیث:۱۳۰۲۔

آپ ﷺ کی نماز کے بعد کی دعائیں

(۱)......اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْبُخْلِ ' وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْجُبْنِ ' وَاَعُوْذُ بِک مِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰی اَرْذَلِ الْعُمْرِ ' وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الدُّنْیَا وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔

(۲)...... اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔

(۳)......لَااِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ' لَہُ الْمُلْکُ ' وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَئْیٍ قَدِیْرٌ ' اَللّٰھُمَّ لَامَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ ' وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ۔

(۴)...... رَبِّ قِنِیْ عَذَابَکَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَکَ۔

(۵)......اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ ' وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ ' وَمَا اَسْرَفْتُ ' وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّی اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَالْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ۔

(۶)...... اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ کُلِّ شَئْیٍ اَنَا شَھِیْدٌ اَنَّکَ اَنْتَ الرَّبُّ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ ، اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ کُلِّ شَئْیٍ اَنَا شَھِیْدٌ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ ، اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ کُلِّ شَئْیٍ اَنَا شَھِیْدٌ اَنَّ الْعِبَادَ کُلَّھُمْ اِخْوَۃٌ ،

ا......بخاری، باب ما یتعوذ من الجبن ، کتاب الجھاد ، رقم الحدیث:۲۸۲۲۔

۲......مسلم، باب استحباب الذکر بعد الصلاۃ ، رقم الحدیث:۵۹۱۔

۳......مسلم ص۲۱۸، باب استحباب الذکر بعد الصلاۃ ، رقم الحدیث :۵۹۳۔

۴......مسلم، باب استحباب یمین الامام ، رقم الحدیث:۷۰۹۔

۵......ابوداؤد ص۲۱۲ ج۱، باب ما یقول الرجل اذا سلّم ، رقم الحدیث:۱۵۰۹۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْئٍ اِجْعَلْنِیْ مُخْلِصًا لَّکَ وَاَهْلِیْ فِیْ كُلِّ سَاعَةٍ فِی الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ، اِسْمَعْ وَ اسْتَجِبْ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ الْاَكْبَرُ ، اَللّٰهُمَّ نُوْرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ الْاَكْبَرُ ، حَسْبِیَ اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ الْاَكْبَرُ۔

(۷)...... اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔

(۸)......اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِيْنِیَ الَّذِیْ جَعَلْتَهُ لِیْ عِصْمَةً ' وَاَصْلِحْ لِیْ دُنْيَایَ الَّتِیْ جَعَلْتَ فِيْهَا مَعَاشِیْ ' اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاکَ مِنْ سَخَطِکَ ' وَاَعُوْذُ بِعَفْوِکَ مِنْ نَقْمَتِکَ ' وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْکَ ' لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ ' وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ۔

(۹)......اَللّٰهُمَّ بِکَ اَصُوْلُ وَبِکَ اَحُوْلُ وَبِکَ اُقَاتِلُ۔

(۱۰)...... اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْأَلُکَ عِلْمًا نَافِعًا وَّ رِزْقًا طَيِّبًا وَّعَمَلًا مُتَقَبَّلاً ۔

(۱۱)......اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسْلِ وَالذُّلِّ

۶......ابوداؤد، باب ما يقول الرجل اذا سلّم ، رقم الحديث:۱۵۰۸۔

۷......نسائی، باب التّعوذ فی دبر الصلاة ، كتاب السهو ، رقم الحديث:۱۳۴۷۔

۸......نسائی، نوع آخر من الدعاء عند الانصراف من الصلاة ، كتاب السهو ، رقم الحديث: ۱۳۴۶۔

۹......كتاب الدعاء ' للطبرانی ص۲۱۱، جامع ابواب القول فی ادبار الصلوات ، رقم الحديث: ۶۶۴۔ اخرجه احمد ، والنسائی فی السنن الكبری ص۱۸۸ج۵، رقم الحديث :۸۶۳۳۔ وابن السنی ص۸۴، رقم الحديث:۱۱۷، وصححه ابن حبان (۲۳۸/۳، ۱۲۷/۷) فی الاحسان۔

۱۰......ابن ماجہ ص۶۶ ، باب ما يقال بعد التسليم ، رقم الحديث:۹۲۵۔

۱۱......كتاب الدعاء ' للطبرانی ص۲۰۱، جامع ابواب القول فی ادبار الصلوات ، رقم الحديث :

وَالصِّغَارِ وَالْفَوَاحِشِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ۔

(۱۲)......اَللّٰهُمَّ لا تُخْزِنِیْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ ، وَلَا تُخْزِنِیْ یَوْمَ البَأسِ ، فَاِنَّ مَنْ تُخْزِهِ یَوْمَ الْبَأسِ فَقَدْ اَخْزَیْتَهُ۔

(۱۳)......اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوْذُ بِکَ مِنْ کُلِّ عَمَلٍ یُخْزِیْنِیْ ، وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ کُلِّ صَاحِبٍ یُرْدِیْنِیْ ، وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ کُلِّ اَمَلٍ یُلْهِیْنِیْ ، وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ کُلِّ فَقْرٍ یُنْسِیْنِیْ ، وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ کُلِّ غِنًی یُطْغِیْنِیْ۔

(۱۴)......اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ خَیْرَ عُمْرِیْ آخِرَهُ ، وَخَیْرَ عَمَلِیْ خَوَاتِمَهُ ، وَاجْعَلْ خَیْرَ اَیَّامِیْ یَوْمَ اَلْقَاکَ۔

(۱۵)......اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَخَطَایَایَ کُلَّهَا ، اَللّٰهُمَّ اَنْعِشْنِیْ وَاجْبُرْنِیْ وَاهْدِنِیْ لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَالْاَخْلَاقِ ، اِنَّهُ لَایَهْدِیْ لِصَالِحِهَا وَلَا یَصْرِفُ سَیِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ۔

(۱۶)......اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ خَطَئِیْ وَ عَمَدِیْ ، اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ

۶۶۰۔

۱۲......عمل الیوم واللیلۃ ص۹۰، باب ما یقول فی دبر صلوۃ الصبح ، رقم الحدیث:۱۲۸۔

۱۳......اخرجه البزار کما فی ”کشف الاستار“ رقم الحدیث:۳۱۰۲۔عمل الیوم واللیلۃ ص۸۶، باب ما یقول فی دبر صلوۃ الصبح ، رقم الحدیث:۱۲۰۔

۱۴......عمل الیوم واللیلۃ ص۸۶، باب ما یقول فی دبر صلوۃ الصبح ، رقم الحدیث:۱۲۱۔

۱۵......عمل الیوم واللیلۃ ص۸۴، باب ما یقول فی دبر صلوۃ الصبح ، رقم الحدیث :۱۱۶۔حیاۃ الصحابہ ص۴۵ ج۴،(م:دارابن کثیر،دمشق بیروت) باب الخامس عشر، باب کیف کان النبی صلی اللہ علیه وسلم و اصحابه یعجبون الی اللہ بالدعوات۔

۱۶......حیاۃ الصحابہ ص۴۵ ج۴،(م:دارابن کثیر،دمشق بیروت)، باب الخامس عشر، باب کیف

وَالْاَخْلَاقِ ، اِنَّهُ لَا يَهْدِىْ لِصَالِحِهَا وَلَا يَصْرِفُ سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ۔

(۱۷)......اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِىْ ذَنْبِىْ ، وَوَسِّعْ لِىْ فِىْ دَارِىْ ، وَبَارِكْ لِىْ فِىْ رِزْقِىْ۔

(۱۸)......"اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِىْ وَتُبْ عَلَىَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْم" مائة مرة۔

(۱۹)...... اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِىْ مَدِيْنَتِنَا ، وَبَارِكْ لَنَا فِى مُدِّنَا وَصَاعِنَا۔

(۲۰)...... اَللّٰهُمَّ اِنِّى اَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَ مَا لَمْ اَعْلَمْ ، وَ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ مَا عَلِمْتُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ۔

(۲۱)......اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّى الْهَمَّ وَالْحُزْنَ۔ وفى رواية : اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّى الْغَمَّ وَالْحُزْنَ۔

(۲۲)......اَللّٰهُمَّ خَلِّصْ سَلْمَةَ بْنَ هِشَامٍ وَعَيَّاشَ بْنَ اَبِىْ رَبِيْعَةَ وَالْوَلِيْدَ بْنَ الْوَلِيْدِ وَضَعَفَةَ الْمُسْلِمِيْنَ الَّذِيْنَ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ حِيْلَةً وَلَا يَهْتَدُوْنَ سَبِيْلًا۔

كان النبى صلى الله عليه وسلم واصحابه يعجبون الى الله بالدعوات۔

۱۷......مصنف ابن ابی شیبہ ص۲۰۲ ج۱۵، ما كان يدعو به النبى صلى الله عليه وسلم ، كتاب الدعا رقم الحديث :۳۰۰۰۴۔

۱۸......مصنف ابن ابی شیبہ ص۱۳۶ ج۱۵، ما يقال فى دبر الصلوات ؟ كتاب الدعا ، رقم الحديث : ۲۹۸۷۶۔

۱۹......مجمع الزوائد ص۳۰۵ ج۳، باب الصبر على جهد المدينة ، رقم الحديث:۵۸۱۶۔

۲۰......طبرانی معجم کبیر، رقم الحديث:۲۰۵۸۔

۲۱......حیاۃ الصحابہ ص۴۵ ج۴،(م: دارابن کثیر، دمشق بيروت) باب الخامس عشر، باب كيف كان النبى صلى الله عليه وسلم واصحابه يعجبون الى الله بالدعوات۔

۲۲......مسند بزار ص۲۵۹ ج۱۴، رقم الحديث: ۷۸۴۵۔

(۲۳)......اَللّٰھُمَّ اَعِنِّی عَلٰی ذِکْرِکَ وَ شُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ۔

حضرات صحابہ رضی اللہ عنہم کی نماز کے بعد دعائیں

(۱)...... اَللّٰھُمَّ اَسْتَغْفِرُکَ لِذَنْبِیْ ' وَاَسْتَھْدِیْکَ لِمَرَاشِدِ اَمْرِیْ ' وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ فَتُبْ عَلَیَّ ، اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ فَاجْعَلْ رَغْبَتِیْ اِلَیْکَ ' وَاجْعَلْ غِنَایَ فِیْ صَدْرِیْ ' وَبَارِکْ لِیْ فِیْمَا رَزَقْتَنِیْ ' وَتَقَبَّلْ مِنِّیْ اِنَّکَ اَنْتَ رَبِّیْ۔

(۲)......اَللّٰھُمَّ تَمَّ نُوْرُکَ فَھَدَیْتَ فَلَکَ الْحَمْدُ عَظُمَ حِلْمُکَ فَعَفَوْتَ فَلَکَ الْحَمْدُ ' وَبَسَطْتَّ یَدَکَ فَاَعْطَیْتَ فَلَکَ الْحَمْدُ ' رَبَّنَا وَجْھُکَ اَکْرَمُ الْوُجُوْہِ ' وَجَاھُکَ خَیْرُ الْجَاہِ ' وَعَطِیَّتُکَ اَفْضَلُ الْعَطِیَّۃِ وَاَھْنَأُھَا، تُطَاعُ رَبَّنَا فَتَشْکُرُ ، وَتُعْصٰی رَبَّنَا فَتَغْفِرُ ' وَتُجِیْبُ الْمُضْطَرَّ وَتَکْشِفُ الضُّرَّ ' وَتَشْفِی السَّقِیْمَ ' وَتُنْجِیْ مِنَ الْکَرْبِ ' وَ تَقْبَلُ التَّوْبَۃَ ' وَتَغْفِرُ الذَّنْبَ لِمَنْ شِئْتَ ' لَا یَجْزِیْ اٰلَآئِکَ اَحَدٌ ' وَلَا یُحْصٰی نِعْمَائِکَ قَوْلُ قَائِلٍ۔

(۳)...... اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ ، وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِکَ ' وَالْغَنِیْمَۃَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ ، وَالسَّلَامَۃَ مِنْ کُلِّ اِثْمٍ ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ الْفَوْزَ بِالْجَنَّۃِ وَالْجَوَازَ مِنَ النَّارِ، اَللّٰھُمَّ لَا تَدَعْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَہٗ وَلَا ھَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَہٗ

۲۳......حیاۃ الصحابہ ص۳۴۳ ج۴،(م: دارابن کثیر، دمشق، بیروت) باب الخامس عشر، باب کیف کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم واصحابہ یعجبون الی اللہ بالدعوات۔

۱......مصنف ابن ابی شیبہ ص۱۲۷ ج۱۵، ما یقال فی دبر الصلوات ؟ کتاب الدعا ، رقم الحدیث : ۲۹۸۷۸۔

۲......مصنف ابن ابی شیبہ ص۱۲۹ ج۱۵، ما یقال فی دبر الصلوات ؟ رقم الحدیث: ۲۹۸۶۷۔

۳......مصنف ابن ابی شیبہ ص۲۷۳ ج۱۵، ما جاء عن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ، کتاب

وَلا حَاجَةً اِلَّا قَضَيْتَهَا۔

(۴)......اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِى ذَنْبِى ' وَ يَسِّرْلِى اَمْرِى ' وَبَارِكْ لِىْ فِىْ رِزْقِى۔

نماز کے بعد پیشانی پر ہاتھ رکھ کر پڑھنے کی دعا

(۵)......بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ، اَللّٰهُمّ اَذْهِبْ عَنِّى الْهَمَّ [الْغَمَّ] وَالْحَزَنَ۔

سفر میں نماز فجر کے بعد کی دعا

(۶)......اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِىْ دِيْنِىَ الَّذِىْ جَعَلْتَهُ لِىْ عِصْمَةَ اَمْرِىْ ' اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِىْ دُنْيَاىَ الَّتِىْ جَعَلْتَ فِيْهَا مَعَاشِىْ، اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِىْ آخِرَتِى الَّتِىْ جَعَلْتَ اِلَيْهَا مَرْجِعِىْ، اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ بِرَضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ ' اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ۔ (تین تین مرتبہ پڑھے)

اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ ' وَلَا مُعْطِىَ لِمَا مَنَعْتَ ' وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ۔

الدعا ، رقم الحديث:۳۰۱۴۷۔

۴......مصنف ابن ابی شیبہ ص۱۲۹ ج۱۵، ما جاء عن عبد الله بن مسعود رضى الله عنه ، كتاب الدعا ، رقم الحديث:۲۹۸۶۵۔

۵......مجمع الزوائد ص۱۰۶ ج۱۰، باب الدعاء فى الصلوة و بعدها كتاب الاذكار ' رقم الحديث : ۱۶۹۷۱/۱۶۹۷۲۔اخرجه الطبرانى فى الاوسط ، رقم الحديث:۲۴۹۷/۳۱۷۶۔كتاب الدعاء ' للطبرانى ص۲۱۰، جامع ابواب القول فى ادبار الصلوات ، رقم الحديث:۶۵۹۔

۶......عمل اليوم والليلة ص۸۹، باب ما يقول فى دبر صلوة الصبح ، رقم الحديث:۱۲۷۔

نماز فجر اور مغرب کے بعد کی دعا

(۷)......اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ۔(یہ دعا سات مرتبہ پڑھے)

نماز مغرب کی دوسنت کے بعد کی دعا

(۸)......یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قُلُوْبَنَا عَلٰی دِیْنِکَ۔

قنوت وتر اور وتر کے بعد کی دعائیں

(۱)......اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَ نَسْتَغْفِرُکَ وَ نُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ وَلَا نَکْفُرُکَ ، وَنَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ ، اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ ، وَلَکَ نُصَلِّیْ وَ نَسْجُدُ ، وَ اِلَیْکَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَ نَرْجُوْ رَحْمَتَکَ ، وَنَخْشٰی عَذَابَکَ [الْجِدَّ] اِنَّ عَذَابَکَ الْجِدَّ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ [اَللّٰھُمَّ عَذِّبْ کَفرَۃَ اَھْلِ الْکِتَابِ وَالْمُشْرِکِیْنَ الَّذِیْنَ یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِکَ ، وَ یَجْحَدُوْنَ آیَاتِکَ ، وَ یُکَذِّبُوْنَ رُسُلَکَ ، وَ یَتَعَدُّوْنَ حُدُوْدَکَ ، وَیَدْعُوْنَ مَعَکَ اِلٰھًا آخَرَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ تَبَارَکْتَ وَ تَعَالَیْتَ عَمَّا یَقُوْلُ الظَّالِمُوْنَ عُلُوًّا کَبِیْرًا]۔

(۲)......اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ فِیْمَنْ ھَدَیْتَ ، وَعَافِنِیْ فِیْمَنْ عَافَیْتَ ، وَتَوَلَّنِیْ فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ ، وَبَارِکْ لِیْ فِیْ مَا اَعْطَیْتَ ، وَقِنِیْ شَرَّمَا قَضَیْتَ ، فَاِنَّکَ تَقْضِیْ وَلَایُقْضٰی عَلَیْکَ ، وَاِنَّہٗ لَایَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ [وَلَا یَعِزُّ مَنْ عَادَیْتَ]

۷......ابوداؤد، باب ما یقول اذا اصبح ،کتاب الادب، رقم الحدیث:۵۰۷۹۔

۸......عمل الیوم واللیلۃ ص۳۷۳، باب ما یقول بعد صلوۃ المغرب ، رقم الحدیث:۶۵۸۔

۱......مصنف ابن ابی شیبہ ص۵۱۸ ج۴، فی قنوت الوتر من الدعاء ، کتاب الصلوۃ ، رقم الحدیث: ۶۹۶۶۔کتاب الدعاء ، للطبرانی ص۲۳۸، باب القول فی قنوت الوتر، رقم الحدیث:۷۵۰۔

[سُبْـحَـانَکَ رَبَّنَا] تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ ، وَصَلَّی اللّٰهُ عَلَی النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ [صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ]۔

(۳)......لَکَ الْـحَـمْـدُ مِلْءَ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ مِلْءَ الْاَرْضِیْنَ السَّبْعِ ' وَ مِـلْءَ مَا بَیْنَهُمَا مِنْ شَیْءٍ بَعْدُ ، اَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ ' اَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ ' کُلُّنَا لَکَ عَبْـدٌ ' لَا مَـانِـعَ لِمَا اَعْطَیْتَ ' وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ ' وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ۔

نوٹ:......*حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما قنوت وتر میں یہ دعا پڑھتے تھے۔*

(۴)......اَلـلّٰهُـمَّ اِنَّکَ تَـرٰی وَلَا تُرٰی ' وَاَنْتَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰی ' وَاِنَّ اِلَیْکَ الـرُّجْـعٰی ' وَاِنَّ لَکَ الْآخِـرَةِ وَالْاُوْلٰی ' اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِکَ اَنْ نَذِلَّ وَ نَخْزٰی۔

نوٹ:......*حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما قنوت وتر میں یہ دعا پڑھتے تھے۔*

۲......*ابوداوٗد*، بـاب القنوت فی الوتر، کتاب الصلوۃ ، رقم الحدیث:۱۴۲۵۔*ترمذی*، باب ما جاء فـی الـقـنوت فی الوتر ، ابواب الوتر ، رقم الحدیث:۴۶۴۔*نسائی*، بـاب الدعاء فی الوتر ، کتاب قیـام الـلیـل وتطوع النهار ، رقم الحدیث :۱۷۴۷۔*ابن ماجہ*، بـاب مـا جـاء فی القنوت فی الوتر ، ابـواب اقـامة الـصلوات والسنة فیها ، رقم الحدیث:۱۱۷۸۔کتـاب الـدعاء ' للطبرانی *ص*۲۳۵/ ۲۳۶، باب القول فی قنوت الوتر ، رقم الحدیث:۷۴۰/۷۴۴۔

۳......*مصنف ابن ابی شیبہ ص*۵۱۷ج۴، فی قنوت الوتر من الدعاء ، کتاب الصلوۃ ، رقم الحدیث :۶۹۶۲۔

۴......*مصنف ابن ابی شیبہ ص*۵۱۸ج۴، فی قنوت الوتر من الدعاء ، کتاب الصلوۃ ، رقم الحدیث :۶۹۶۳۔

وتر کے آخر میں (تشہد اور درود شریف کے بعد) پڑھنے کی دعائیں

(۵)......اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِی بَصَرِیْ نُوْرًا ، وَمِنْ خَلْفِیْ نُوْرًا وَمِنْ تَحْتِیْ نُوْرًا ، وَمِنْ اَمَامِیْ نُوْرًا ، ومِنْ فَوْقِیْ نُوْرًا ، وَاَعْظِمْ لِیْ نُوْرًا۔

(۶)......اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ [بِکَ] بِرِضَاکَ مِنْ سَخَطِکَ ، وَ [اَعُوْذُ] بِمُعَافَاتِکَ مِنْ عُقُوْبَتِکَ ، وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْکَ ، لَا اُحْصِیْ ثَنَاءً عَلَیْکَ اَنْتَ کَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِکَ۔

وتر کے بعد پڑھنے کی دعا

(۷)......سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ۔

نوٹ:...... یہ دعا تین مرتبہ پڑھے اور تیسری دفعہ تھوڑے سے زور سے۔

۵......کتاب الدعاء ، للطبرانی ص۲۳۸، باب القول فی قنوت الوتر ، رقم الحدیث:۷۵۲۔

۶......ابوداؤد، باب القنوت فی الوتر ، کتاب الصلوة ، رقم الحدیث :۱۴۲۷۔ترمذی، باب الدعاء فی الوتر ، احادیث شتی من ابواب الدعوات ، رقم الحدیث:۳۵۶۶۔نسائی، باب الدعاء فی الوتر کتاب قیام اللیل وتطوع النھار، رقم الحدیث:۱۷۴۸۔

ابن ماجہ، باب ما جاء فی القنوت فی الوتر ، ابواب اقامة الصلوات والسنة فیھا ، رقم الحدیث : ۱۱۷۹۔

۷......ابوداؤد، باب فی الدعاء بعد الوتر ، کتاب الصلوة ، رقم الحدیث:۱۴۳۰۔نسائی، ذکر اختلاف الفاظ الناقلین لخبر ابی بن کعب فی الوتر ،کتاب قیام اللیل ، رقم الحدیث:۱۷۰۲۔

بیماری اور اس کے

متعلقات کی دعائیں

مختلف امراض، اور عیادت میں پڑھنے کی منقول اور مستند دعائیں مع مکمل حوالجات۔

مرغوب احمد لاجپوری

ناشر: جامعۃ القراءات، کفلیۃ

بیمارکوتسلی دینے کی دعا

(۱)......لَا بَأسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ۔

(۲)......كَفَّارَةٌ وَ طَهُوْرٌ۔

عیادت کی دعا

(۳)......شَفَى اللّٰهُ عَزَّ وَ جَلَّ سَقَمَکَ ، وَ غَفَرَ ذَنْبَکَ ، وَ عَافَاکَ فِیْ دِیْنِکَ وَ جِسْمِکَ اِلٰی مُدَّةِ اَجْلِکَ۔

(۴)......اَللّٰهُمَّ عَافِهِ ، اَللّٰهُمَّ اشْفِهِ۔

(۵)......اَللّٰهُمَّ اشْفِ عَبْدَکَ يَنْكَأُ لَکَ عَدُوًّا ، اَوْ يَمْشِیْ لَکَ اِلٰی جَنَازَةٍ [اِلٰی صَلٰوةٍ]۔

بیمار کے حال پوچھنے پر پڑھے

(۶)...... اَصْلَحَکَ اللّٰهُ۔

۱......بخاری، باب علامات النبوة فی الاسلام ، کتاب المناقب ، رقم الحدیث:۳۶۱۶۔ باب عیادۃ الاعراب ، کتاب المرضی ، رقم الحدیث :۵۶۵۵۔باب ما یقال للمریض وما یجیب، کتاب المرضی ، رقم الحدیث:۵۶۶۲۔

۲......بخاری، باب توبة السارق ، کتاب الحدود ، رقم الحدیث :۶۸۰۴۔باب فی المشیة و الارادة ، کتاب التوحید، رقم الحدیث:۷۴۶۸۔

۳......عمل الیوم واللیلة ص۳۱۰، باب دعاء العواد للمریض ، رقم الحدیث:۵۴۸۔

۴......عمل الیوم واللیلة ص۳۱۴، باب ما یکره للمریض من الدعاء ، رقم الحدیث:۵۵۶۔

۵......ابوداؤد، باب الدعاء للمریض عند العیادة ، اول کتاب الجنائز ، رقم الحدیث:۳۱۰۷۔

۶......عمل الیوم واللیلة ص۳۰۳، باب مسألة المریض عن حاله ، رقم الحدیث:۵۳۸۔

بیمار کی صحت کے لئے دعا

(۷)......اَسْأَلُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَنْ یَشْفِیَکَ۔

(۸)......اَللّٰھُمَّ رَبَّ النَّاسِ ، اَذْھِبِ الْبَأسَ وَ اشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ ، لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاءُ کَ ، شِفَاءً لَا یُغَادِرُ سَقَمًا۔

(۹)......اِمْسَحِ الْبَأسَ رَبَّ النَّاسِ ، بِیَدِکَ الشِّفَاءُ ، لَا کَاشِفَ لَہُ اِلَّا اَنْتَ۔

(۱۰)......بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ، اُعِیْذُکَ بِاللّٰہِ الْاَحَدِ الصَّمَدِ ، اَلَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ ، وَلَمْ یَکُنْ لَّہُ کُفُوًا اَحَدٌ ، مِنْ شَرِّ مَا تَجِدُ۔

(۱۱)......بیمار پر ''سورۂ انعام'' یعنی:

﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ، الخ ﴾۔(پارہ:۷)

پڑھی جائے تو اس کو اللہ تعالیٰ شفا عطا فرمائیں گے۔

۷......ابوداوٗد، باب الدعاء للمریض عند العیادۃ ، اول کتاب الجنائز ، رقم الحدیث:۳۱۰۶۔ ترمذی، باب [ما یقال عند عیادۃ المریض]، ابواب الطب عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم ، رقم الحدیث:۲۰۸۳۔

۸......بخاری، باب دعاء العائد للمریض ، کتاب المرضی ، رقم الحدیث:۵۶۷۵۔باب رقیۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم ، کتاب الطب ، رقم الحدیث:۵۷۴۳۔

۹......بخاری، باب رقیۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم ، کتاب الطب ، رقم الحدیث:۵۷۴۴۔

۱۰......مجمع الزوائد۱۳۴ج۳، باب ما جاء فی الرقی للعین والمرض و غیر ذلک ، کتاب الطب ، رقم الحدیث :۸۴۴۱۔عمل الیوم واللیلۃ ص۳۱۳ ، باب دعاء المریض لنفسہ ، رقم الحدیث : ۵۵۱۔

۱۱......شعب الایمان للبیھقی ، فضائل سور والآیات ، ذکر السبع الطوال ، رقم الحدیث:۲۲۱۱۔

عیادت کر کے واپسی کے وقت کی دعا

(۱۲)......خَارُ اللّٰهُ لَکَ۔

ترجمہ:......اللہ تعالیٰ تمہیں خیر عطا فرمائے۔

بیمار کیا پڑھے؟

(۱۳)......آپ ﷺ نے مرض وفات میں اپنے اوپر''سورۂ اخلاص، سورۂ فلق، سورۂ ناس یعنی:﴿قل هو الله احد ، قل اعوذ برب الفلق ، قل اعوذ برب الناس﴾ پڑھ کر دم فرمایا۔

بیماری میں دخول جنت کی دعا

(۱۴)......لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يُحْيِيْ وَ يُمِيْتُ ، وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ ، سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعِبَادِ وَالْبِلَادِ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا ، كِبْرِيَاءُ رَبِّنَا وَ جَلَالُهُ وَ قُدْرَتُهُ بِكُلِّ مَكَانٍ ، اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ اَمْرَضْتَنِيْ لِتَقْبِضَ رُوْحِيْ فِيْ مَرَضِيْ هٰذَا ، فَاجْعَلْ رُوْحِيْ فِيْ اَرْوَاحِ مَنْ قَدْ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنْكَ الْحُسْنٰى۔

۱۲......ادب المفرد (مترجم) ص۳۶۶، باب ما يقال للمريض ، رقم الحديث:۵۲۷۔

۱۳......بخاری، باب فضل المعوذات ، كتاب فضائل القرآن ، رقم الحديث :۵۰۱۷۔باب النفث فی الرقية ، كتاب الطب ، رقم الحديث:۵۷۴۸۔

۱۴......عمل اليوم والليلة ص۳۱۱، باب دعاء المريض لنفسه ، رقم الحديث:۵۴۹۔

بیماری میں جہنم سے نجات کی دعا

(۱۵)......لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ، لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَہُ الْمُلْکُ وَ لَہُ الْحَمْدُ ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔

بیمار کے گناہ کے معافی کی دعا

(۱۶)......لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰـہُ الْحَکِیْمُ الْکَرِیْمُ ، سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ، اَللّٰھُـمَّ اغْـفِـرْلِیْ ، اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ ، اَللّٰھُمَّ تَجَاوَزْ عَنِّیْ ، اَللّٰھُمَّ اعْفُ عَنِّیْ ، فَاِنَّکَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ۔

بیماری میں: ۴۰ رمرتبہ پڑھنے پرشہادت کا وعدہ

(۱۷)......لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔

لاحول' ننانوے بیماریوں کی دواء ہے،

(۱۸)......'' لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ ''۔ننانوے(۹۹) بیماریوں کی دواء ہے،جن میں ادنی رنج وغم ہے۔

۱۵؎......سلاح المؤمن ص ۴۱۴، الباب التاسع عشر : ما یدعو بہ المریض لنفسہ ، رقم الحدیث : ۷۵۳۔

۱۶؎......عمل الیوم واللیلۃ ص ۳۱۳، باب دعاء المریض لنفسہ ، رقم الحدیث:۵۵۱۔

۱۷؎......مستدرک حاکم ص ۶۸۵ ج۱، کتاب الدعاء والتکبیر و التھلیل والتسبیح والذکر ، رقم الحدیث:۱۸۶۔

۱۸؎......کنز العمال ، الاذکار ، الحوقلۃ ، رقم الحدیث:۱۹۵۶۔

بیماری سے صحت کے لئے جبرئیل علیہ السلام کی دعا

(۱۹)......بِسْـمِ الـلّٰہِ اَرْقِیْکَ ، مِنْ کُلِّ شَیْ ءٍ یُؤْذِیْکَ ، مِنْ شَرِّ کُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَیْنٍ حَاسِدٍ ، اَللّٰہُ یَشْفِیْکَ ، بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ۔

(۲۰)......بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ ، مِنْ کُلِّ شَیْ ءٍ یُؤْذِیْکَ ، مِنْ حَسَدِ کُلِّ حَاسِدٍ وَ عَیْنٍ وَ اِسْمِ اللّٰہِ یَشْفِیْکَ۔

بیماری کی پریشانی میں پڑھنے کی دعا

(۲۱)......اَللّٰھُمَّ اَحْیِیْنِیْ مَا کَانَتِ الْحَیَاۃُ خَیْرًا لِیْ ، وَ تَوَفَّنِیْ اِذَا کَانَتِ الْوَفَاۃُ خَیْرًا لِیْ۔

بیماری میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی دعا

(۲۲)......اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُحِبُّ لِقَاءَ کَ فَاَحِبَّ لِقَائِیْ۔

۱۹......مسلم، باب الطب والمرض والرقی ، کتاب السلام ، رقم الحدیث:۲۱۸۶۔

۲۰......مجمع الزوائد ص۱۳۳ ج۳، باب ما جاء فی الرقی للعین والمرض و غیر ذلک ، کتاب الطب رقم الحدیث:۸۴۳۹،

۲۱......بخاری، باب تمنی المریض الموت ، کتاب المرضی ، رقم الحدیث :۵۶۷۱۔باب الدعاء بالموت والحیاۃ تمنی المریض الموت ، کتاب الدعوات ، رقم الحدیث:۶۳۵۰۔

۲۲......حیاۃ الصحابہ ص۱۰۹ ج۴، دعاء ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ : اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُحِبُّ لِقَاءَ کَ فَاَحِبَّ لِقَائِیْ، الباب الخامس عشر: باب کیف کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم واصحابہ یعُجُّون الی اللہ بالدعوات ۔حیاۃ الصحابہ (مترجم) ص۵۸۳ ج۳، بعنوان: نبی کریم ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی دعائیں۔

بیمار غسل کرے تو یہ دعا پڑھے

(۲۳)......بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اِنَّمَا اِغْتَسَلْتُ اِلْتِمَاسَ شِفَائِکَ وَ تَصْدِیْقَ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہِ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔

۲۳......مصنف ابن ابی شیبہ ص ۴۱۸ ج ۱۵، فی ما امر بہ المحموم اذا اغتسل ان یدعو بہ ، کتاب الدعا ، رقم الحدیث :۳۰۵۰۴۔ کنز العمال ، الحمی ، الطب والرقی والطاعون ، رقم الحدیث : ۲۸۲۴۳۔

مخصوص بیماریوں کی دعائیں

ڈاڑھ یا کان میں درد کی دعا

(۱)......اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ عَلٰى كُلِّ حَالٍ مَا كَانَ۔

بچوں کی ہر بیماری کے لئے دعا

(۲)......اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّ هَامَّةٍ وَّ مِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ۔

آنکھ کے درد کی دعا

(۳)......اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِىْ بِسَمْعِىْ وَ بَصَرِىْ ' وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّىْ وَانْصُرْنِىْ عَلٰى مَنْ ظَلَمَنِىْ وَخُذْ مِنْهُ بِثَارِىْ۔

پاؤں کی درد کی دعا

(۴)......بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ ، اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَ قُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهَا۔

(یہ دعا سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے)

۱......مصنف ابن ابی شیبہ ص۳۸۱ ج۱۵، فی العطسة اذا عطس فقاله لم یصبه وجع ضرس ، کتاب الدعا ، رقم الحدیث :۳۰۴۳۰۔کنز العمال ، الحمی ، الطب والرقی والطاعون ، رقم الحدیث : ۲۸۲۴۳۔

۲......بخاری ص۴۷۷ ج۱، باب (قبل باب : قوله :﴿ونبئهم عن ضیف ابراهیم﴾ ، کتاب احادیث الانبیاء ، رقم الحدیث:۳۳۷۱۔

۳......ترمذی، باب [دعاء : اللهم متعنی بسمعی و بصری] آخر ابواب الدعوات ، رقم الحدیث:۳۶۰۴۔عمل الیوم واللیلة ص۳۱۹، باب ما یقول اذا رمدت عینه ، رقم الحدیث:۵۶۵

آگ سے جلنے کی دعا

(۵)......اَللّٰھُمَّ اَذْھِبِ الْبَأسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِیُ لَا شَافِیَ اِلَّا اَنْتَ۔

(۶)......اَللّٰھُمَّ رَبَّ النَّاسِ، اَذْھِبِ الْبَأسَ وَ اشْفِ اَنْتَ الشَّافِیُ، لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاءُکَ، لَا یُغَادِرُ سَقْمًا۔

زخم، پھنسی وغیرہ کی دعا

(۷)......بِسْمِ اللّٰہِ تُرْبَۃُ اَرْضِنَا، بِرِیْقَۃِ بَعْضِنَا، یُشْفٰی بِہٖ سَقِیْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا۔

پیشاب رک جائے یا پتھری ہوتو یہ پڑھے

(۸)......رَبُّنَا اللّٰہُ الَّذِیْ فِی السَّمَاءِ، تَقَدَّسَ اِسْمُکَ اَمْرُکَ فِی السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ، کَمَا رَحْمَتُکَ فِی السَّمَاءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَکَ فِی الْاَرْضِ، اِغْفِرْ لَنَا حُوْبَنَا وَ خَطَایَانَا اَنْتَ رَبُّ الطَّیِّبِیْنَ، اَنْزِلْ رَحْمَۃً مِنْ رَحْمَتِکَ وَ شِفَاءً

۴......حیاۃ الصحابہ ص۷۹ ج۲، روایۃ عثمان رضی اللہ عنہ فی تحمیل الامارۃ اعلمھم بالقرآن، الباب السابع، باب اھتمام الصحابۃ باجتماع الکلمۃ واتحاد الاحکام۔حیاۃ الصحابہ (مترجم) ص ۹۵ ج۲، بعنوان: امارت کی ذمہ داری کون اٹھا سکتا ہے۔

۵......مسند احمد ص۲۵۹، مسند المکیین، حدیث محمد بن ھاطب الجمحی، رقم الحدیث: ۱۸۲۷۶۔(ایک نسخہ میں: ۱۵۵۳۳/ ہے)

۶......بخاری، باب دعاء العائد للمریض، کتاب المرضی، رقم الحدیث: ۵۶۷۵۔باب رقیۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم، کتاب الطب، رقم الحدیث: ۵۷۴۳۔

۷......بخاری، باب رقیۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم، کتاب الطب، رقم الحدیث: ۵۷۴۵/ ۵۷۴۶۔مسلم، باب رقیۃ المریض بالمعوذات والنفث، کتاب السلام، رقم الحدیث: ۲۱۹۴۔

مِنْ شِفَائِکَ عَلٰی ھٰذَا الْوَجَعِ۔

بخار کی دعا

(۹)......بِسْمِ اللّٰہِ الْکَبِیْرِ ، اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ مِنْ شَرِّ کُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ ، وَ مِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ۔

سانپ بچھو وغیرہ سے بچنے کی دعا

(۱۰)......اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔

(۱۱)......بِسْمِ اللّٰہِ قَرْنِیَةً شَجَّةً مِلْحَةً بَحْرٍ مُعُطًا۔

نظر کی دعا

(۱۲)......قل یاَیُّھَا الکٰفرون ، قل اعوذ برب الفلق ، قل اعوذ برب الناس۔

نوٹ:......آپ ﷺ کو بچھو نے ڈس لیا تو آپ ﷺ نے پانی اور نمک منگوایا اور ہاتھ پھیر کر (جہاں کاٹا تھا) پڑھنے لگے۔

۸......ابوداؤد ص ۵۴۳، باب کیف الرقی ، اول کتاب الطب ، رقم الحدیث:۳۸۹۲۔

۹......ترمذی، باب قبل باب ما جاء فی الغیلة ، ابواب الطب ، رقم الحدیث:۲۰۷۵۔ابن ماجہ، باب ما یُعوَّذ به من الحُمی ، کتاب الطب ، رقم الحدیث:۳۵۲۶۔

۱۰......مسلم ص ۳۴۷ ج ۲، باب فی التعوذ من سوء القضاء و درک الشقاء وغیرہ ، کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار ، رقم الحدیث:۲۷۰۹۔

۱۱......مجمع الزوائد ص ۱۳۵ ج ۵، باب ما جاء فی الرقی للعین والمرض وغیر ذلک ، کتاب الطب ، رقم الحدیث:۸۴۴۶۔

۱۲......الاتقان ص ۲۱۱ ج ۲، النوع الخامس فی خواص القرآن۔طبرانی اوسط ص ۹۰ ج ۶، من اسمه محمد ، رقم الحدیث:۵۸۹۰۔

جسم میں کہیں درد ہوتو یہ دعا پڑھے

جسم میں کسی جگہ درد ہوتو اس جگہ پر ہاتھ رکھ کر تین مرتبہ:

''بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ''

پڑھے، پھر یہ دعا سات مرتبہ پڑھے:

(۱۳)......بِسْمِ اللّٰهِ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَ قُدْرَتِهٖ وَ سُلْطَانِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَ اُحَاذِرُ۔

سحر وغیرہ سے حفاظت کی مجرب دعا

(۱۴)......اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الَّذِىْ لَيْسَ شَىْءٌ اَعْظَمَ مِنْهُ، وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِىْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ، وَبِاَسْمَاءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ، مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَ بَرَاَ وَ ذَرَاَ۔

(۱۵)......صبح وشام تین تین مرتبہ سورۂ اخلاص اور معوذتین پڑھنے سے ہر مصیبت سے حفاظت ہوگی۔

۱۳؎......مسلم ص۲۲۴ ج۲، باب استحباب وضع يده على موضع الالم، كتاب السلام، رقم الحديث:۲۲۰۲۔ابوداؤد، باب كيف الرقى، كتاب الطب، رقم الحديث:۳۸۹۱۔ترمذی، ابواب الطب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم، رقم الحديث:۲۰۸۰۔ابن ماجہ، باب ما عوذ به النبى صلى الله عليه وسلم وما عوذ به، كتاب الطب، رقم الحديث:۳۵۲۲۔

۱۴؎......مؤطا ص۷۲۲، مترجم ص۶۷۸ ج۲، باب ما يؤمر به من التعوذ عند النوم و غيره، كتاب الجامع، رقم الحديث:۲۹۶۹۔

۱۵؎......ابوداؤد، باب ما يقول اذا اصبح، كتاب الادب، رقم الحديث:۵۰۸۲۔ترمذی، باب [الدعاء عند النوم]، احاديث شتى من ابواب الدعوات، رقم الحديث:۳۵۷۵۔نسائی، باب [ما

جن وغیرہ کے اثر سے بیہوش کے کان میں پڑھنے کی دعا

(۱۶)......اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ عَبَثًا وَّ اَنَّکُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ۔

سورۂ فاتحہ سے علاج

(۱۷)......سورۂ فاتحہ کا پڑھنا بچھو اور زہریلے جانور کے ڈسنے پر مفید ہے۔

(۱۸)......سورۂ فاتحہ کا پڑھنا جنون کے لئے شفا کا باعث ہے۔

نوٹ:......تین دن تک صبح وشام تین تین مرتبہ پڑھے۔

(۱۹)...... سورۂ فاتحہ ہر بیماری کی شفا ہے۔

اندھا پن، جزام اور برص سے حفاظت کی دعا

(۲۰)......سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ، سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ: آپ ﷺ نے حضرت قبیصہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ: جب تم صبح کی نماز پڑھ لو تو:

’’سبحان اللہ وبحمدہ، سبحان اللہ العظیم وبحمدہ، ولا حول ولا قوۃ

جاء فی سورتی المعوذتین]، کتاب الاستعاذۃ، رقم الحدیث:۵۴۴۳/۵۴۴۴۔

۱۶......عمل الیوم واللیلۃ ص۳۵۹، باب ما یقرأ علی من یعرض لہ فی عقلہ، رقم الحدیث:۶۳۱۔

۱۷......مسلم، باب جواز اخذ الاجرۃ علی الرقیۃ بالقرآن والاذکار، کتاب السلام، رقم الحدیث :۲۲۰۱۔

۱۸......ابوداؤد، باب کیف الرقی، کتاب الطب، رقم الحدیث:۳۹۰۰۔

۱۹......سنن دارمی ص۵۳۸ ج۲، باب فضل فاتحۃ الکتاب، کتاب فضائل القرآن، رقم الحدیث: ۳۳۷۰۔

الا باللہ‘‘

پڑھ لیا کرو، اندھے پن‘ جزام‘ اور برص سے محفوظ رہو گے۔

۲۰؁......مجمع الزوائد ص ۱۰۸ ج ۱۰، باب الدعاء فی الصلوۃ و بعدھا ، کتاب الاذکار، رقم الحدیث: ۱۶۹۷۹۔ طبرانی کبیر ص ۳۶۸ ج ۱۸، من اسمہ قبیصۃ ، رقم الحدیث: ۹۴۰۔

موت اور متعلقات

موت کی دعائیں

اس مختصر رسالہ میں: موت کے وقت کے قریب کی، موت کے بعد کی، نماز جنازہ کی، میت کو قبر میں اتارنے کی، قبر پر مٹی ڈالنے کی، مٹی ڈالنے کے بعد کی، دفن سے فراغت کی، اور تعزیت کی تقریباً: ۶۴/دعائیں مکمل حوالوں اور منقول الفاظ کے ساتھ جمع کی گئی ہیں۔

مرغوب احمد لاجپوری

ناشر: جامعۃ القراءات، کفلیتہ

عرض مرتب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

موت برحق ہے، اس لئے ہر مسلمان کو ہمیشہ موت کی یاد اور حسن خاتمہ کا فکر رکھنا چاہئے۔موت کے مسائل کو علماء امت نے تفصیل سے لکھا ہے،عربی میں تو خیر ہر علوم کی کتاب ہی نہیں دفاتر کے دفاتر موجود ہیں، اردو میں بھی بہت عمدہ اور مفید کتابیں لکھی گئی ہیں،خصوصا حضرت ڈاکٹر عبدالحئی عارفی رحمہ اللہ کی ''احکام میت'' اور حضرت مولانا عبد المعبود صاحب مدظلھم کی ''مسائل میت'' اور حضرت مولانا محمد ارشاد صاحب رحمہ اللہ کی ''شمائل کبری'' قابل مطالعہ اور اپنے موضوع پر بہت جامع اور مفید کتابیں ہیں۔

موت کے وقت کے قریب کی' موت کے بعد کی' نماز جنازہ کی' میت کو قبر میں اتارنے کی' قبر پر مٹی ڈالنے کی' مٹی ڈالنے کے بعد کی' دفن سے فراغت کی' اور تعزیت کی دعائیں کتب احادیث میں بکثرت وارد ہوئی ہیں، اس مختصر رسالہ میں تقریباً: ۶۸ / دعائیں مکمل حوالوں اور منقول الفاظ کے ساتھ جمع کی گئی ہیں۔اہل علم کو ان دعاؤں کا خاص اہتمام کرنا چاہئے۔اکثر دیکھا گیا کہ ائمہ حضرات بھی جنازہ کی نماز میں مشہور ایک دعا پر اکتفا کرتے ہیں، جبکہ علماء نے لکھا ہے کہ: اور دعائیں بھی پڑھنی چاہئے۔ (عمدۃ الفقہ ص ۲/۵۱۹)

اس رسالہ میں آپ ﷺ اور حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی وہ دعائیں بھی جمع کی گئی ہیں جو وہ حضرات نماز جنازہ میں پڑھتے تھے۔اور وہ بہت بہترین اور بامعنی دعائیں ہیں، اہل علم ان کے معانی سمجھ سکتے ہیں۔دعا ہے کہ اللہ تعالی ہمیں اس رسالہ سے استفادہ کی توفیق عطا فرمائے، اور دعاؤں کو یاد کرنے اور پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔اللہ تعالی اس مختصر رسالہ کو قبول فرما کر ذخیرۂ آخرت وذریعۂ نجات بنائے، آمین۔مرغوب احمد

موت کے وقت کلمہ کی تلقین

(۱)......لقّنوا موتاکم : لا اله الا اللّه۔[۱]

ترجمہ:......اپنے مردوں کو (جب موت کا وقت قریب ہوتو) ’’لا الــه الا الـلّــه ‘‘تلقین کرو۔

تلقین کی مسنون دعا

(۲)......لَا اِلٰـهَ اِلَّا الـلّٰـهُ الْـحَـلِيْمُ الْكَرِيْمُ ' سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ' اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔[۲]

موت کے وقت کون سی سورتیں پڑھی جائیں؟

(۳)......اقرؤوا يسٓ على موتاكم۔[۳]

ترجمہ:......میت کے قریب سورۂ یٰسٓ پڑھو۔

(۴)......جابر بن زيد رضى الله عنه انه كان يقرأ عند الميت سورة الرعد،[۴]

---

[۱]......مسلم، باب : تلقين الموتى : لا اله الا الله ، كتاب الجنائز ، رقم الحديث :۹۱۶۔ابوداؤد، باب فى التلقين ، كتاب الجنائز ، رقم الحديث:۳۱۱۷۔ترمذی، باب ما جاء فى تلقين المريض عند الموت والدعاء له ، رقم الحديث :۹۷۶۔نسائی، باب تلقين الميت ، كتاب الجنائز ، رقم الحديث :۱۸۲۷۔ابن ماجہ، باب : ما جاء فى تلقين الميت : لا اله الا الله ، رقم الحديث: ۱۴۴۴/۱۴۴۵/۱۴۴۶۔

[۲]......ابن ماجہ، باب:ما جاء فى تلقين الميت : لا اله الا الله ، رقم الحديث:۱۴۴۶۔

[۳]......ابوداؤد (مع بذل المجهود) ص۳۸۵ ج۱۰، باب القراء ة عند الميت ، كتاب الجنائز ، رقم الحديث:۳۱۲۱۔ابن ماجہ، باب ما جاء فيما يقال عند المريض اذا حضر ، رقم الحديث:۱۴۴۸۔

[۴]......مصنف ابن ابی شیبہ ص۱۱۴ ج۷، ما يقال عند المريض اذا حضر ، رقم الحديث:۱۰۹۵۷۔

ترجمہ:......حضرت جابر بن زید رضی اللہ عنہ میت کے قریب سورۂ رعد پڑھتے تھے۔

(۵)......کانت الانصار یقرؤون عند المیت بسورة البقرة۔

ترجمہ:......حضرات (صحابہؓ) انصار رضی اللہ عنہم میت کے قریب سورۂ بقرہ پڑھتے تھے۔

میت کے پاس حاضر ہو تو یہ پڑھے

(۶)......اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ فِي الْمَهْدِيِّيْنَ، وَاخْلُفْهُ فِيْ عَقِبِهِ فِي الْغَابِرِيْنَ، وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهُ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ افْسَحْ لَهُ فِيْ قَبْرِهِ، وَنَوِّرْ لَهُ فِيْهِ۔

(۷)......اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَنَا وَلَهُ، وَارْحَمْهُ وَاَعْقِبْنِيْ مِنْهُ عُقْبٰى صَالِحَةً [حَسَنَةً]۔

(۸)......اَلسَّلَامُ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

۵......مصنف ابن ابی شیبہ ص۱۱۳ ج۷، ما یقال عند المریض اذا حضر، رقم الحدیث:۱۰۹۵۳۔

۶......مسلم، باب فی اغماض المیت والدّعاء له اذا حضر، کتاب الجنائز، رقم الحدیث:۹۲۰۔
ابوداؤد (مع بذل المجهود) ص۳۸۳ ج۱۰، باب تغمیض المیت، رقم الحدیث:۳۱۱۸۔

۷......ابوداؤد (مع بذل) ص۳۷۹ ج۱۰، باب ما یقال عند المیت من الکلام، رقم الحدیث: ۳۱۱۵۔مسلم، باب ما یقال عند المریض والمیت، کتاب الجنائز، رقم الحدیث:۹۱۹۔
ترمذی، باب ما جاء فی تلقین المریض عند الموت والدعاء له کتاب الجنائز، رقم الحدیث: ۹۷۷۔نسائی، باب کثرة ذکر الموت، کتاب الجنائز، رقم الحدیث: ۱۸۲۶۔ابن ماجہ، باب ما جاء فیما یقال عند المریض اذا حضر، کتاب الجنائز، رقم الحدیث:۱۴۴۷۔

۸......مصنف ابن ابی شیبہ ص۱۱۳ ج۷، ما یقال عند المریض اذا حضر، رقم الحدیث:۱۰۹۵۴۔
کتاب الدعاء (طبرانی) ص۳۵۰، باب: القول عند حضور المیت و اغماضه، رقم الحدیث: ۱۱۵۴۔

موت کی سختی کے وقت کی دعا

(۹)......اَللّٰھُمَّ اَعِنِّی عَلٰی غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَ سَکَرَاتِ الْمَوْتِ۔

(۱۰)......اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاَلْحِقْنِیْ بِالرَّفِیْقِ الْاَعْلٰی۔

میت کی آنکھ بند کرتے وقت کی دعا

(۱۱)......بِسْمِ اللّٰهِ وَ عَلٰی مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ (صلی اللہ علیہ وسلم)۔

مسلمان کی موت کی اطلاع ملنے پر پڑھنے کی دعا

(۱۲)......اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ ، اَللّٰھُمَّ عِنْدَکَ اَحْتَسِبُ مُصِیْبَتِیْ فَاْجُرْنِیْ فِیْهَا ' وَاَبْدِلْ لِّیْ بِهَا خَیْرًا مِّنْهَا، [وَاخْلُفْ لِیْ خَیْرًا مِّنْهَا]۔

(۱۳)......اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ ، وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ، اَللّٰھُمَّ اکْتُبْهُ عِنْدَکَ فِی الْمُحْسِنِیْنَ ' وَاجْعَلْ کِتَابَهُ فِیْ عِلِّیِّیْنَ ' وَاخْلُفْهُ فِیْ اَهْلِهٖ فِی الْغَابِرِیْنَ ، وَ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهُ ' وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهُ۔

شوہر یا اولاد کی وفات کی دعا

(۱۴)......اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلَهُ ' وَاَعْقِبْنِیْ مِنْهُ عُقْبٰی حَسَنَةً۔

۹......ترمذی، باب ما جاء فی التشدید عند الموت ، کتاب الجنائز ، رقم الحدیث:۹۷۸۔

۱۰......الاذکار (للنووی) ص۱۱۸، باب ما یقوله من أیس من حیاته ، رقم الحدیث:۴۲۵۔

۱۱......الاذکار (للنووی) ص۱۲۱، باب ما یقوله بعد تغمیض المیت ، رقم الحدیث:۴۳۰۔

۱۲......ابوداؤد مع بذل ص۳۸۳ ج۱۰، باب فی الاسترجاع ابواب الجنائز ، رقم الحدیث:۳۱۱۹۔

۱۳......کتاب الدعاء ص۳۵۱، باب : ما یقول اذا بلغه وفاة اخیه المسلم ، رقم الحدیث:۱۱۵۹۔

۱۴......اس کا حوالہ دعاء نمبر:۷/ پر گذر چکا ہے۔

کافر کی موت کی اطلاع پر پڑھنے کی دعا

(۱۵)......اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ نَصَرَ عَبْدَهُ وَ اَعَزَّ دِیْنَهُ۔

مخالف کی موت کی خبر پر یہ دعا پڑھے

(۱۶)......کَفٰی بِالدَّهْرِ وَاعِظًا وَالْمَوْتِ مُفَرِّقًا۔

جنازہ دیکھ کر پڑھے

(۱۷)......اَللّٰهُ اَکْبَرُ ، صَدَقَ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهُ ، هٰذَا مَا وَعَدَ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهُ ، اَللّٰهُمَّ زِدْنَا اِیْمَانًا وَّ تَسْلِیْمًا۔

۱۵......الاذکار (للنووی) ص۱۲۲، باب ما یقوله اذا بلغه موت عدو الاسلام ، رقم الحدیث:۴۳۹،

۱۶......عمل الیوم واللیلة ص۳۱۷، باب ما یقول اذا بلغه وفاة رجل ، رقم الحدیث:۵۶۰۔

۱۷......کتاب الدعاء ص۳۵۲، باب : ما یقول اذا بلغه وفاة اخیه المسلم ، رقم الحدیث:۱۱۶۱۔

نمازجنازہ میں پڑھنے کی دعائیں

(۱۸)......اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَ مَيِّتِنَا ' وَ شَاهِدِنَا وَ غَائِبِنَا ' وَ صَغِيْرِنَا وَ كَبِيْرِنَا ' وَ ذَكَرِنَا وَ اُنْثَانَا ، اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَاَحْيِهِ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْاِيْمَانِ ، اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهُ ' وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ۔

(۱۹)......اَللّٰهُمّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهُ وَ وَسِّعْ مَدْخَلَهُ ' وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرْدِ ' وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ ' وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهِ وَاَهْلاً خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهِ وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهِ ' وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَاَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ۔

(۲۰)......اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبُّهَا ' وَ اَنْتَ خَلَقْتَهَا ' وَ اَنْتَ هَدَيْتَهَا لِلْاِسْلَامِ ' وَاَنْتَ قَبَضْتَ رُوْحَهَا ' وَ اَنْتَ اَعْلَمُ بِسِرِّهَا وَ عَلَانِيَتِهَا ' جِئْنَا شُفَعَاءَ فَاغْفِرْ لَهُ۔

(۲۱)......اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَاغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ ' وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ ' وَاغْسِلْهُ بِمَاءٍ وَّ ثَلْجٍ وَبَرْدٍ ' وَنَقِّهِ مِنَ الذُّنُوْبِ وَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ ' وَاَبْدِلْهُ بِدَارِهِ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهِ ' وَاَهْلاً خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهِ ' وَقِهِ فِتْنَةَ الْقَبْرِ وَ عَذَابَ النَّارِ۔

۱۸......ترمذی، باب ما يقول فى الصلوة على الميت ، ابواب الجنائز ، رقم الحديث:۱۰۲۴۔ ابوداؤد، باب الدعاء للميت ، كتاب الجنائز ، رقم الحديث :۳۲۰۱۔ابن ماجہ، باب ما جاء فى الدعاء فى الصلوة على الجنازة ، ابواب ما جاء فى الجنائز ، رقم الحديث:۱۴۹۸۔

۱۹......مسلم ص ۳۱۱ ج ۱، باب الدعاء للميت فى الصلوة ، كتاب الجنائز ، رقم الحديث:۹۶۳۔

۲۰......ابوداؤد، باب الدعاء للميت ، كتاب الجنائز ، رقم الحديث:۳۲۰۰۔

۲۱......ابن ماجہ، باب ما جاء فى الدعاء فى الصلوة على الجنازة ، رقم الحديث:۱۵۰۰۔

(۲۲)......اَللّٰھُمَّ اِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِیْ ذِمَّتِکَ ، وَحَبْلِ جِوَارِکَ ، فَقِهٖ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَ عَذَابِ النَّارِ ، وَاَنْتَ اَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَقِّ ، فَاغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ۔

حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور حضرات تابعین رحمہم اللہ کی چند دعائیں

(۲۳)......(دعاء: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ):

اَللّٰھُمَّ عَبْدُکَ اَسْلَمَهُ الْاَهْلُ وَالْمَالُ وَ الْعَشِیْرَةُ ، وَالذَّنْبُ عَظِیْمٌ ، وَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ۔

(۲۴)......(دعاء: حضرت عمر رضی اللہ عنہ):

اَللّٰھُمَّ اَمْسٰی عَبْدُکَ (وان کان صباحا قال :- اَصْبَحَ عَبْدُکَ) قَدْ تَخَلّٰی مِنَ الدُّنْیَا ، وَتَرَکَهَا لِاَهْلِهَا ، وَاسْتَغْنَیْتَ عَنْهُ ، وَافْتَقَرَ اِلَیْکَ ، کَانَ یَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَ رَسُوْلُکَ ، فَاغْفِرْ لَهٗ ذَنْبَهٗ۔

(۲۵)......(دعاء: حضرت علی رضی اللہ عنہ):

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِاَحْیَائِنَا وَاَمْوَاتِنَا ، وَاَلِّفْ بَیْنَ قُلُوْبِنَا ، وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَیْنِنَا

۲۲؎......ابن ماجہ، باب ما جاء فی الدعاء فی الصلوة علی الجنازة رقم الحدیث:۱۴۹۹۔ ابوداؤد، باب الدعاء للمیت ، کتاب الجنائز ، رقم الحدیث:۳۲۰۲۔

۲۳؎......مصنف ابن ابی شیبہ ص ۲۴۵ ج ۷، ما قالوا فی الصلوة علی الجنازة ، وماذکر فی ذلک من الدعاء له ، کتاب الجنائز ، رقم الحدیث:۱۱۴۷۵۔

۲۴؎......مصنف ابن ابی شیبہ ص ۲۴۶ ج ۷، ما قالوا فی الصلوة علی الجنازة ، وماذکر فی ذلک من الدعاء له ، کتاب الجنائز ، رقم الحدیث:۱۱۴۷۶۔

وَاجْعَلْ قُلُوْبَنَا عَلٰى قُلُوْبِ اَخْيَارِنَا ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ ، اَللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ ، اَللّٰهُمَّ ارْجِعْهُ اِلٰى خَيْرٍ مِّمَّاكَانَ فِيْهِ ، اَللّٰهُمَّ عَفْوَكَ۔

(۲۶)......(دعاء:حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ):

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ كَمَا اِسْتَغْفَرَكَ ، وَاَعْطِهِ مَا سَأَلَكَ ، وَزِدْهُ مِنْ فَضْلِكَ۔

(۲۷)......(دعاء:حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ):

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاَحْيَائِنَا وَاَمْوَاتِنَا الْمُسْلِمِيْنَ ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ، وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ ، وَاَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ، وَاجْعَلْ قُلُوْبَهُمْ عَلٰى قُلُوْبِ خِيَارِهِمْ ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِفُلَانِ بْنِ فُلَانٍ ، وَاَلْحِقْهُ بِنَبِيِّهِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، اَللّٰهُمّ ارْفَعْ دَرَجَتَهُ فِي الْمُهْتَدِيْنَ وَاخْلُفْهُ فِيْ عَقِبِهِ فِي الْغَابِرِيْنَ ، وَاجْعَلْ كِتَابَهُ فِيْ عِلِّيِّيْنَ ، وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهُ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ، اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهُ ، وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ۔

(۲۸)......(دعاء:حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ):

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبُّنَا وَ رَبُّهُ ، خَلَقْتَهُ وَ رَزَقْتَهُ ، وَاَحْيَيْتَهُ وَ كَفَّيْتَهُ ، فَاغْفِرْ لَنَا

۲۵......مصنف ابن ابی شیبہ ص۲۴۶ ج ۷، ما قالوا فی الصلوۃ علی الجنازۃ ، وماذکر فی ذلک من الدعاء له ، کتاب الجنائز ، رقم الحدیث:۱۱۴۷۷۔

۲۶......مصنف ابن ابی شیبہ ص۲۴۶ ج ۷، ما قالوا فی الصلوۃ علی الجنازۃ ، وماذکر فی ذلک من الدعاء له ، کتاب الجنائز ، رقم الحدیث:۱۱۴۷۸۔

۲۷......مصنف ابن ابی شیبہ ص۲۴۷ ج ۷، ما قالوا فی الصلوۃ علی الجنازۃ ، وماذکر فی ذلک من الدعاء له ، کتاب الجنائز ، رقم الحدیث:۱۱۴۸۰۔

۲۸......مصنف ابن ابی شیبہ ص۲۴۸ ج ۷، ما قالوا فی الصلوۃ علی الجنازۃ ، وماذکر فی ذلک من

وَلَهُ ، اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهُ ، وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ۔

(۲۹)......(دعاء: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما):

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ فِيهِ ، وَصَلِّ عَلَيْهِ ، وَاغْفِرْ لَهُ، وَاَوْرِدْهُ حَوْضَ رَسُوْلِكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

(۳۰)......(دعاء: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ):

اَللّٰهُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ ، كَانَ يَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَ رَسُوْلُكَ ، وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ ، اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِيْ اِحْسَانِهٖ ، وَاِنْ كَانَ مُسِيْئًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ ، اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهُ ، وَلَا تُفْتِنَا بَعْدَهُ۔

(۳۱)......(دعاء: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا ، وَاجْعَلِ الْجَنَّةَ بَيْنَنَا وَ بَيْنَهُ مَوْعِدًا ، اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهُ ولا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ۔

الدعاء له ، كتاب الجنائز ، رقم الحديث:۱۱۴۸۱۔

۲۹......مصنف ابن ابی شیبہ ص ۲۴۸ ج ۷، ما قالوا فی الصلوة علی الجنازة ، وماذكر فی ذلک من الدعاء له ، كتاب الجنائز ، رقم الحديث:۱۱۴۸۲۔

مصنف عبدالرزاق ص ۴۸۸ ج ۳، باب القراءة و الدعاء فی الصلوة علی الميت ، رقم الحديث : ۶۴۲۳۔

۳۰......مصنف عبدالرزاق ص ۴۸۸ ج ۳، باب القراءة و الدعاء فی الصلوة علی الميت ، كتاب الجنائز ، رقم الحديث: ۶۴۲۵،

۳۱......مصنف عبدالرزاق ص ۴۹۲ ج ۳، باب القراءة و الدعاء فی الصلوة علی الميت ، كتاب الجنائز ، رقم الحديث: ۶۴۳۹۔

(۳۲)......(دعاء: حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ):

اَللّٰھُمَّ عَبۡدُکَ وَابۡنُ عَبۡدِکَ ، اَحۡیَیۡتَهٗ مَا شِئۡتَ ، وَقَبَضۡتَهٗ حِیۡنَ شِئۡتَ ، وَ تَبۡعَثُهٗ اِذَا شِئۡتَ ، اَللّٰھُمَّ اِنۡ کَانَ زَکِیًّا فَزِکِّهٖ ، وَاِنۡ کَانَ مُسِیۡئًا فَتَجَاوَزۡ عَنۡهُ ، اَللّٰھُمَّ لَا تَحۡرِمۡنَا اَجۡرَهٗ وَلَا تُضِلَّنَا بَعۡدَهٗ ﴿اَللّٰھُمَّ اغۡفِرۡلَنَا وَلِاِخۡوَانِنَا الَّذِیۡنَ سَبَقُوۡنَا بِالۡاِیۡمَانِ﴾۔

(۳۳)......(دعاء: حضرت حبیب بن مسلمہ الفہری رضی اللہ عنہ) :

اَللّٰھُمَّ اغۡفِرۡ لِهٰذِهِ النَّفۡسِ الۡحَنِفِیَّةِ الۡمُسۡلِمَةِ ، وَاجۡعَلۡهَا مِنَ الَّذِیۡنَ تَابُوۡا وَاتَّبَعُوۡا سَبِیۡلَکَ ، وَقِهَا عَذَابَ الۡجَحِیۡمِ ۔

(۳۴)......(دعاء: حضرت مجاہد رحمہ اللہ) :

اَللّٰھُمَّ عَبۡدُکَ فُلَانٌ خَلَقۡتَهٗ ، اِنۡ تُعَاقِبۡهُ فَبِذَنۡبِهٖ ، وَاِنۡ تَغۡفِرۡ لَهٗ فَاِنَّکَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِیۡمُ ، اَللّٰھُمَّ صَعِّدۡ رُوۡحَهٗ فِی السَّمَاءِ ، وَوَسِّعۡ عَنۡ جَسَدِهِ الۡاَرۡضَ ، اَللّٰھُمَّ نَوِّرۡ لَهٗ فِیۡ قَبۡرِهٖ ، وَافۡسَحۡ لَهٗ فِی الۡجَنَّةِ ، وَاخۡلُفۡهُ فِیۡ اَهۡلِهٖ ، اَللّٰھُمَّ لَا تُضِلَّنَا بَعۡدَهٗ وَ لَا تَحۡرِمۡنَا اَجۡرَهٗ ، وَاغۡفِرۡلَنَا وَلَهٗ۔

(۳۵)......(دعاء: حضرت حسن بصری رحمہ اللہ):

۳۲......مصنف عبدالرزاق ص۴۹۲ ج۳، باب القراءة و الدعاء فی الصلوة علی المیت ، کتاب الجنائز ، رقم الحدیث:۶۴۴۰۔

۳۳......مصنف ابن ابی شیبہ ص۲۴۸ ج۷، ما قالوا فی الصلوة علی الجنازة ، وماذکر فی ذلک من الدعاء له ، کتاب الجنائز ، رقم الحدیث:۱۱۴۸۴۔

۳۴......مصنف عبدالرزاق ص۴۹۰ ج۳، باب القراءة و الدعاء فی الصلوة علی المیت ، کتاب الجنائز ، رقم الحدیث:۶۴۲۹۔

اَللّٰھُمَّ عَبۡدُکَ فُلاَنٌ عَظِّمۡ اَجۡرَہٗ ' وَ نَوِّرۡہٗ ' وَاَلۡحِقۡہٗ بِنَبِیِّہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ ' وَافۡسَحۡ لَہٗ فِیۡ قَبۡرِہٖ ' اَللّٰھُمَّ لَا تَحۡرِمۡنَا اَجۡرَہٗ ولا تُضِلَّنَا بَعۡدَہٗ۔

نابالغ کی نماز جنازہ کی دعا

(۳۶)......(دعاء: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ):

اَللّٰھُمَّ اجۡعَلۡہُ لَنَا سَلَفًا وَ فَرَطًا وَ ذُخۡرًا۔

(۳۷)......(دعاء: حضرت حسن بصری رحمہ اللہ):

اَللّٰھُمَّ اجۡعَلۡہُ لَنَا سَلَفًا وَ فَرَطًا واَجۡرًا۔

(۳۸)......(دعاء: حضرت حسن بصری رحمہ اللہ) :

اَللّٰھُمَّ اجۡعَلۡہُ سَلَفًا لِوَالِدَیۡہِ وَ فَرَطًا ' واَجۡرًا۔

(۳۹)......(دعاء: حضرت حسن بصری رحمہ اللہ):

اَللّٰھُمَّ اجۡعَلۡہُ لَنَا فَرَطًا ' وَ اجۡعَلۡہُ لَنَاَ اَجۡرًا۔

(۴۰)......اَللّٰھُمَّ اجۡعَلۡہُ لَنَا فَرَطًا ' وَ اجۡعَلۡہُ لَنَاَ اَجۡرًا وَ ذُخۡرًا وَاجۡعَلۡہُ لَنَا شَافِعًا

۳۵......مصنف عبدالرزاق ص۴۹۰ ج۳، باب القراءۃ والدعاء فی الصلوۃ علی المیت، کتاب الجنائز، رقم الحدیث: ۶۴۳۰۔

۳۶......سنن کبری بیہقی ص۳۰۱ ج۷، السقط یغسل و یکفن و یصلی علیہ، کتاب الجنائز، رقم الحدیث: ۶۸۷۶۔

۳۷......بخاری ص۱۷۸ ج۱، باب قراءۃ فاتحۃ الکتاب علی الجنازۃ قبل، رقم الحدیث: ۱۳۳۵۔

۳۸......مصنف عبدالرزاق ص۵۲۹ ج۳، باب الدعاء علی الطفل، کتاب الجنائز، رقم الحدیث: ۶۵۸۹۔

۳۹......مصنف عبدالرزاق ص۵۲۹ ج۳، باب الدعاء علی الطفل، کتاب الجنائز، رقم الحدیث: ۶۵۸۸۔

وَ مُشَفَّعًا۔

۴۰......نصب الرایة تخریج احادیث الهدایة، مع هدایه ص۲۷۹ ج۲، فصل فی الصلوة علی المیت۔

مردے کو قبر میں رکھنے کی دعا

(۴۱)......بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى سُنَّةِ [مِلَّةِ] رَسُوْلِ اللّٰه۔

(۴۲)......بِسْمِ اللّٰهِ ، وَاِلَى اللّٰهِ ، وَ عَلٰى سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

(۴۳)......بِسْمِ اللّٰهِ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ، وَعَلٰى مِلَّةِ [سُنَّةِ] رَسُوْلِ اللّٰهِ۔

(۴۴)......فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ، وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَعَلٰى مِلَّةِ اِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ، اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْهُ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِى الْآخِرَةِ ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ فِيْ خَيْرٍ مِّمَّا كَانَ فِيْهِ ، اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهُ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ۔

مٹی ڈالتے وقت پڑھنے کی دعا

(۴۵)......مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَ مِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى۔

(۴۶)......بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم۔

۴۱......ابوداؤد، باب فی الدّعاء للمیت اذا وضع فی قبرہ ، کتاب الجنائز ، رقم الحدیث : ۳۲۱۳۔ابن ماجہ، باب ما جاء فی ادخال المیت القبر ، کتاب الجنائز ، رقم الحدیث: ۱۵۵۰۔

۴۲......مصنف ابن ابی شیبہ ص۳۳۳ ج ۷، ما قالوا اذا وُضع المیت فی قبرہ ، رقم الحدیث: ۱۱۸۲۱

۴۳......ابن ماجہ، باب ما جاء فی ادخال المیت القبر ، ابواب ما جاء فی الجنائز ، رقم الحدیث : ۱۵۵۰۔کتاب الدعاء ص۳۶۴، باب القول عند تدلیۃ المیت فی قبرہ ، رقم الحدیث: ۱۲۱۳۔

۴۴......مصنف ابن ابی شیبہ ص۳۳۳ ج ۷، ما قالوا اذا وُضع المیت فی قبرہ ، رقم الحدیث: ۱۲۱۳،

۴۵......سنن بیہقی ص۹۳ ج ۴، باب ما ورد فی قراء ۃ القرآن عند القبر ، رقم الحدیث: ۷۰۶۸۔

۴۶......مسند احمد ص۲۵۴ ج ۵، رقم الحدیث: ۲۲۵۴۰۔موسوعہ فقہیہ ص۱۴ ج ۲۱،(اردو ص۱۴ ج ۲۱،

(۴۷)......اَللّٰھُمَّ اَجِرْھَا مِنَ الشَّیْطَانِ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ۔

(۴۸)......حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب مٹی ڈالتے تو پہلی مرتبہ:''بِسْمِ اللّٰہِ'' دوسری مرتبہ:''اَللّٰہُ اَکْبَرُ''اور تیسری مرتبہ:''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ''پڑھتے۔

دفن کے بعد کی دعا

(۴۹)......اَللّٰھُمَّ عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدِکَ ، نَزَلَ بِکَ الْیَوْمَ وَاَنْتَ خَیْرُ مَنْزُوْلٍ بِہِ ، اَللّٰھُمَّ وَسِّعْ لَہُ مُدْخَلَہُ وَاغْفِرْ لَہُ ذَنْبَہُ ، فَاِنَّا لَا نَعْلَمُ اِلَّا خَیْرًا وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِہِ۔

(۵۰)......اَللّٰھُمَّ اَسْلَمَہُ اِلَیْکَ الْاَھْلُ وَالْمَالُ وَالْعَشِیْرَۃُ وَ ذَنْبُہُ عَظِیْمٌ فَاغْفِرْ لَہُ۔

(۵۱)......اَللّٰھُمَّ عَبْدُکَ رُدَّ اِلَیْکَ فَارْأَفْ بِہِ وَارْحَمْہُ ، اَللّٰھُمَّ جَافِ الْاَرْضَ عَنْ جَنْبِہِ ، وَافْتَحْ اَبْوَابَ السَّمَاءِ لِرُوْحِہِ ، وَتَقَبَّلْہُ مِنْکَ بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ ، اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَ مُحْسِنًا فَضَاعِفْ لَہُ فِیْ اِحْسَانِہِ –أو: فَزِدْ فِیْ اِحْسَانِہِ – وَاِنْ کَانَ مُسِیْئًا فَتَجَاوَزْ عَنْہُ ۔

بعنوان: دفن)

۴۷......کتاب الدعاء ص۳۶۳، باب القول عند تدلیۃ المیت فی قبرہ ، رقم الحدیث:۱۲۱۰۔

۴۸......الفتوحات الربانیۃ ص۱۹۰۔الدعاء المسنون ص۳۱۷۔

۴۹......مصنف ابن ابی شیبہ ص۳۳۵ ج۷، باب الدعاء للمیت بعد ما یدفن و یسوی علیہ ، رقم الحدیث: ۱۱۸۲۸۔

۵۰......کتاب الدعاء ص۳۶۵، باب القول عند تدلیۃ المیت فی قبرہ ، رقم الحدیث:۱۲۱۵۔

۵۱......مصنف ابن ابی شیبہ ص۳۳۴ ج۷، باب الدعاء للمیت بعد ما یدفن و یسوی علیہ ، رقم

(۵۲)......جَافِ الْاَرْضَ عَنْ جَنْبِهٖ ' وَافْتَحْ اَبْوَابَ السَّمَاءِ لِرُوْحِهٖ ' وَاَبْدِلْهُ بِدَارِهٖ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ۔

میت کے سرہانے اور پاؤں کی طرف کیا پڑھے؟

(۵۳)......میت کے سرہانے: سورۂ بقرہ کے شروع ﴿الم﴾ سے ﴿المفلحون﴾ تک اور پاؤں کی طرف سورۂ بقرہ کی آخری آیت: ﴿آمن الرسول بما انزل﴾ سے آخر تک پڑھے۔[۱]

''مشکوۃ شریف'' میں ہے:

عن عبد الله بن عمر رضی الله عنهما قال: سمعت النبی صلی الله علیه وسلم یقول: اذا مات احدکم فلا تحبسوه واسرعوا به الی قبره ولیقرأ عند رأسه فاتحة البقرة وعند رجلیه بخاتمة البقرة۔

الحدیث: ۱۱۸۲۷۔

۵۲......مصنف ابن ابی شیبہ ص۳۳۳ ج۷، ما قالوا اذا وضع المیت فی قبره، رقم الحدیث: ۱۱۸۲۳۔

[۱]......سنن بیہقی ص۹۳ ج۴، باب ما ورد فی قراءة القرآن عند القبر، رقم الحدیث: ۷۰۶۸۔

۵۳......مشکوۃ ص۱۴۹، باب دفن المیت، الفصل الثالث۔ مظاہر حق ص۱۳۸ ج۲۔

قبرستان جانے کی دعا

(۵۴)......اَلسَّلَامُ عَلٰی اَھْلِ الدِّیَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُسْلِمِیْنَ ' وَیَرْحَمُ اللّٰہُ الْمُسْتَقْدِمِیْنَ مِنَّا وَالْمُسْتَأْخِرِیْنَ ' وَ اِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَاحِقُوْنَ۔

(۵۵)......اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ ، وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰہُ [عَنْ قَرِیْبٍ] بِکُمْ لَاحِقُوْنَ۔

(۵۶)......سَلَامٌ عَلَیْکُمْ اَھْلَ الدِّیَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ' وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ' وَالصَّالِحِیْنَ وَالصَّالِحَاتِ ' وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَاحِقُوْنَ۔

(۵۷)......اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَھْلَ الْقُبُوْرِ ' یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ ' اَنْتُمْ سَلَفُنَا وَ نَحْنُ بِالْاَثَرِ۔

(۵۸)......اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ ' اَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ ' وَاِنَّا بِکُمْ لَاحِقُوْن اَللّٰھُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَھُمْ وَ لَا تَفْتِنَّا [وَ لَا تُضِلَّنَا] بَعْدَھُمْ۔

---

۵۴ ......مسلم، باب ما یقال عند دخول القبور و الدعاء ' الخ ، کتاب الجنائز ، رقم الحدیث:۹۷۴

۵۵ ......ابوداؤد، باب ما یقول اذا مر بالقبور ، کتاب الجنائز ، رقم الحدیث:۳۲۳۷۔مسلم، باب استحباب اطالۃ الغرۃ والتحجیل فی الوضوء ، کتاب الطہارۃ ، رقم الحدیث :۲۴۹۔نسائی، حلیۃ الوضوء ،کتاب الطہارۃ، رقم الحدیث :۱۵۰۔ابن ماجہ، باب ذکر الحوض، ابواب الزھد ، رقم الحدیث:۴۳۰۶۔عمل الیوم و اللیلۃ ص۳۳۴، باب ما یقول اذاخرج الی المقابر ، رقم الحدیث: ۵۸۸۔

۵۶ ......عمل الیوم واللیلۃ ص۳۳۵، باب ما یقول اذا خرج الی المقابر، رقم الحدیث:۵۹۰۔

۵۷ ......ترمذی، باب ما یقول الرجل اذا دخل المقابر ، رقم الحدیث:۱۰۵۳۔

۵۸ ......ابن ماجہ، باب ما جاء فیما یقال اذا دخل المقابر ، رقم الحدیث:۱۵۴۶۔عمل الیوم واللیلۃ ص۳۳۵، باب ما یقول اذا خرج الی المقابر ، رقم الحدیث:۵۹۱۔

(۵۹)......اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْن ' وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ ' اَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ وَنَحْنُ لَكُمْ تَبَعٌ ' نَسْأَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ۔

(۶۰)......اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ دَارِ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ' وَاِنَّا وَ اِيَّاكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ غَدًا مُّؤَجِّلُوْنَ ' [غَدًا مُتَوَاكِلُوْنَ] وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْن ' اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاَهْلِ بَقِيْعِ الْغَرْقَدِ۔

(۶۱)......اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَيَّتُهَا الْاَرْوَاحُ الْفَانِيَةُ ' وَالْاَبْدَانُ الْبَالِيَةُ ' وَالْعِظَامُ النَّخِرَةُ الَّتِىْ خَرَجَتْ مِنَ الدُّنْيَا وَهِىَ بِاللّٰهِ مُؤْمِنَةٌ ' اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْ عَلَيْهِمْ رُوْحًا مِّنْكَ وَ سَلَامًا مِّنَّا۔

(۶۲)......اَلسَّلَامُ عَلٰى اَهْلِ الدِّيَارِ مَنْ بِهَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ دَارَ قَوْمٍ مَّيِّتِيْنَ ' وَاِنَّا فِىْ اٰثَارِهِمْ لَلَاحِقُوْنَ۔

۵۹......عمل اليوم والليلة ص۳۳۴، باب ما يقول اذاخرج الى المقابر ، رقم الحديث:۵۸۹۔

۶۰......عمل اليوم والليلة ص۳۳۵، باب ما يقول اذاخرج الى المقابر ، رقم الحديث:۵۹۲۔
نسائی، الامر بالاستغفار للمؤمنين ، كتاب الجنائز ، رقم الحديث:۲۰۴۱۔

۶۱......عمل اليوم والليلة ص۳۳۶، باب ما يقول اذاخرج الى المقابر ، رقم الحديث:۵۹۳۔

۶۲......کتاب الدعاء ص۳۷۴، باب القول عند زيارة القبور، رقم الحديث:۱۲۴۰۔

تعزیت کی دعا

(٦٣)......اِنَّ لِلّٰہِ مَا اَخذَ وَ لَہُ مَا اَعْطٰی ، وَكُلُّ شَیْءٍ عِنْدَہُ بِاَجَلٍ مُّسَمًّی۔

(٦٤)......اَعْظَمَ اللّٰہُ اَجْرَکَ ، وَاَحْسَنَ عَزَاءَ کَ ، وَ غَفَرَ لِمَيِّتِکَ۔

(٦٥)......اِنَّ فِی اللّٰہِ عَزَاءً مِنْ كُلِّ مُصِيبَةٍ ، وَخَلَفًا مِنْ كُلِّ هَالِكٍ ، وَعِوَضًا مِنْ كُلِّ فَاتٍ [وَدَرْكًا مِنْ كُلِّ مَا فَاتَ]۔

(٦٦)......يَرْحَمُ اللّٰہُ وَ يَأْجُرُکَ۔

(٦٧)......اِصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّکَ۔

(٦٨)......اَعْقَبَکَ اللّٰہُ الْمُتَّقِيْنَ ، صَلَوَاتٌ مِّنْہُ وَرَحْمَةٌ ، وَجَعَلَکَ مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ، وَاَعْقَبَکَ كَمَا اَعْقَبَ اَنْبِيَاءَ ہُ وَالصَّالِحِيْنَ۔

٦٣......بخاری ص١٧١ ج١، باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم : يُعذب الميت ببعض بكاء اهله عليه ، اذا كان النَّوح من سُنَّتِه ، رقم الحديث:١٢٨٤۔

٦٤......الاذكار للنووی ص١٢٥، باب التعزية ، قبل رقم الحديث:٤٥٢۔

٦٥......کتاب الدعاء ص٣٦٦، باب تعزية المصاب ، رقم الحديث: ١٢١٧/١٢٢٠۔

٦٦......مصنف ابن ابی شیبہ ص٤٧٨ ج٧، فی الرجل يعزی ما يقال له ؟ رقم الحديث:١٢١٩٧۔

٦٧......مصنف ابن ابی شیبہ ص٤٧٨ ج٧، فی الرجل يعزی ما يقال له ؟ رقم الحديث:١٢١٩٨۔

٦٨......مصنف ابن ابی شیبہ ص٤٧٨ ج٧، فی الرجل يعزی ما يقال له ؟ رقم الحديث:١٢٢٠٠۔

کھانے' پینے کی دعائیں

کھانے سے پہلے، مجذوم یا کسی مہلک مرض والے بیمار کے ساتھ کھانے،کھانے پینے کے نقصان سے حفاظت ،بسم اللہ بھول جائے ،کھانے کے بعد، دعوت کھانے کے بعد، کھانے میں سے اگرکوئی تکلیف دہ چیز نکال دے، دودھ پینے کے بعدکی ، پانی پینے کے بعد، دودھ پلانے والے، افطار، پھلوں، روزہ افطار کرائے وغیرہ کی مستنداور ماثور دعائیں مع مکمل حوالوں کےاس رسالہ میں جمع کی گئی ہیں۔

مرغوب احمد لاجپوری

ناشر: جامعۃ القراءات، کفلیتہ

کھانے سے پہلے کی دعائیں

(۱)......بِسْمِ اللّٰہِ۔

(۲)......بِسْمِ اللّٰہِ وَ بَرَکَۃِ اللّٰہِ۔

(۳)......اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْمَا رَزَقْتَنَا ‘ وَ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ، بِسْمِ اللّٰہِ۔

(۴)......بِسْمِ اللّٰہِ ‘ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْمَا رَزَقْتَنَا۔

مجذوم یا کسی مہلک مرض والے بیمار کے ساتھ کھانے کی دعا

(۵)......بِسْمِ اللّٰہِ ثِقَۃً بِاللّٰہِ وَ تَوَکُّلًا عَلَیْہِ۔

(۶)......(پہلے لقمہ کے بعد پڑھے:)

یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَۃِ۔

۱......بخاری، باب التسمیة علی الطعام والاکل بالیمین ، کتاب الاطعمة ، رقم الحدیث:۵۳۷۶

۲......کنز العمال ، آداب الاکل ، رقم الحدیث:۴۰۸۴۴۔

۳......مجمع الزوائد ص۲۱۸ ج۱۰، بـاب مـا یـقـول قبـل الاکـل و بعده من التسمیة والحمد ، کتاب الاطعمة ، رقم الحدیث :۷۹۰۱۔عمل الیوم واللیلة ص۲۵۷، باب : مایقول اذا الطعام قُرِّبَ الیه ، رقم الحدیث:۴۵۷۔

۴......کتـاب الـدعـاء (للطبرانی) ص۲۷۸، بـاب : الـقـول عـنـد حضور الطعام ، رقم الحدیث : ۸۸۸۔عمل الیوم واللیلة ص۲۵۷، باب: ما یقول اذا الطعام قُرِّبَ الیه ، رقم الحدیث:۴۵۷۔

۵......ترمذی، باب ما جاء فی الاکل مع المجذوم ، ابواب الاطعمة ، رقم الحدیث:۱۸۱۷۔ابوداؤد بـاب فی الطیرة ، آخر کتاب الطب ، رقم الحدیث:۳۹۲۵۔ابن ماجہ، باب الجذام ، کتاب الطب ، رقم الحدیث:۳۵۴۲۔

۶......سیرت الشامی ص۲۶۱ ج۷۔الدعاء المسنون ص۲۷۰، کھانے کی دعاؤں کا بیان۔

(۷)......(ہر تین لقموں کے بعد پڑھے:) بِسْمِ اللّٰہِ۔

(۸)......(ہر لقمہ کے بعد پڑھے:) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔

کھانے پینے کے نقصان سے حفاظت کی دعا

(۹)......بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَاءِ فِی الْاَرْضِ وَفِی السَّمَاءِ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِہٖ دَاءٌ ،اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْہِ بَرَکَۃً وَّ عَافِیَۃً وَ شِفَاءً ۔

(۱۰)......بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ۔

بسم اللہ بھول جائے تو یہ دعاء پڑھے

(۱۱)......بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَآخِرَہٗ۔

(۱۲)......بِسْمِ اللّٰہِ فِیْ اَوَّلِہٖ وَآخِرِہٖ۔

(۱۳)......شروع میں بسم اللہ بھول جائے تو آخر میں سورۂ اخلاص پڑھ لے: ﴿قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ، اَللّٰہُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ ، وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ﴾۔

۷......سبل الہدیٰ ص ۱۷۰ ج ۷۔الدعاء المسنون ص ۲۷۰،کھانے کی دعاؤں کا بیان۔

۸......مسلم، باب استحباب حمد الله تعالى بعد الاكل والشرب ، رقم الحديث:۲۷۴۳۔

۹......مصنف ابن ابی شیبہ ص ۲۸۸ ج ۱۵، ما يدعوا به الرجل اذا فرغ من طعامه ، كتاب الدعاء ، رقم الحديث:۳۰۱۸۳۔

۱۰......كنز العمال ، الاكل ، آداب الاكل ، رقم الحديث:۴۰۷۹۹۔

۱۱......ابوداؤد، باب التسمية على الطعام ، كتاب الاطعمة ، رقم الحديث:۳۷۶۷۔

۱۲......ترمذی، باب ما جاء فى التسمية على الطعام ، كتاب الاطعمة ، رقم الحديث:۱۸۵۷۔

۱۳......كتاب الدعاء (للطبرانى) ص ۲۷۸، باب ما يقول من نسى أن يذكر الله تعالى فى اول

کھانے کے بعد کی دعائیں

(۱)......اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَ سَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِیْنَ۔

(۲)......اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ هٰذَا الطَّعَامَ وَ رَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ۔

(۳)......اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ فَأَشْبَعَنِیْ ' وَ سَقَانِیْ فَاَرْوَانِیْ ' بِلَا حَوْلٍ مِنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ۔

(۴)...... اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَ وَ سَقٰی وَ سَوَّغَهُ وَجَعَلَ لَهُ مَخْرَجًا۔

(۵)......اَللّٰهُمَّ اَطْعَمْتَ وَاَسْقَیْتَ ' وَ اَغْنَیْتَ وَ اَقْنَیْتَ ' وَهَدَیْتَ وَ اَحْیَیْتَ ' فَلَکَ الْحَمْدُ عَلٰی مَا اَعْطَیْتَ۔

(۶)......اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ [حَمْدًا] کَثِیْرًا طَیِّبًا مُبَارَکًا فِیْهِ ، غَیْرَ مَکْفِیٍّ وَلَا مُوَدَّعٍ

طعامه، رقم الحديث :۸۹۰۔مجمع الزوائد ص ۱۲ ج ۵، باب ما يقول قبل الاكل و بعده من التسمية والحمد ، كتاب الاطعمة ، رقم الحديث :۷۹۰۹۔عمل اليوم والليلة ص ۲۵۹، باب : مايقول اذا نسى التسمية فى اول طعامه ، رقم الحديث:۴۶۰۔

۱......ابوداؤد، باب ما يقول الرجل اذا طعم ،كتاب الاطعمة ، رقم الحديث :۳۸۵۰۔ترمذی، باب ما يقول اذا فرغ من الطعام ، ابواب الدعوات ، رقم الحديث :۳۴۵۷۔ابن ماجہ، باب ما يقال اذا فرغ من الطعام ، كتاب الاطعمة ، رقم الحديث:۳۲۸۳۔

۲......ابوداؤد، [باب ما يقول اذا لبس ثوبا جديدا] اول كتاب اللباس ، رقم الحديث:۴۰۲۳۔

۳......عمل اليوم والليلة ص ۲۶۶، باب : ما يقول اذا اشبع الطعام ، رقم الحديث:۴۶۹۔

۴......ابوداؤد، باب ما يقول الرجل اذا طعم ، كتاب الاطعمة ، رقم الحديث:۳۸۵۱۔

۵......مسند احمد ص ۶۲ ج ۴، رقم الحديث :۳۳۷۔عمل اليوم والليلة ص ۲۶۳، باب: ما يقول اذا اكل ، رقم الحديث:۴۶۵۔

وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا۔

(۷)......اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَفَانَا وَ اَرْوَانَا ‘ غَیْرَ مَکْفِیٍّ وَلَا مَکْفُوْرٍ .....لَکَ الْحَمْدُ رَبَّنَا غَیْرَ مَکْفِیٍّ وَلَا مُسْتَغْنًى رَبَّنَا۔

(۸)......اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَ سَقَانَا وَ اَشْبَعَنَا وَاَرْوَانَا وَ کَفَانَا وَ اٰوٰلنَا [وَآوَانَا] فَکَمْ مِنْ مَکْفُوْفٍ لَا کَافِیَ لَہٗ وَلَا مَأْوٰی وَ مَصِیْرُہٗ اِلَی النَّارِ۔

(۹)......اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَ سَقَانَا ‘ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَفَانَا وَ اٰوَانَا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَنْعَمَ عَلَیْنَا وَاَفْضَلَ ، نَسْأَلُکَ بِرَحْمَتِکَ اَنْ تُجِیْرَنَا مِنَ النَّارِ۔

(۱۰)......اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَفَانَا الْمَؤُوْنَةَ ‘ وَ اَوْسَعَ لَنَا الرِّزْقَ۔

(۱۱)......اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْہِ ‘ وَ اَطْعِمْنَا [وَارْزُقْنَا] خَیْرًا مِنْہُ۔

۶......بخاری، باب ما یقول اذا فرغ من طعامہ ، کتاب الاطعمۃ ، رقم الحدیث:۵۴۵۸۔کتاب الدعاء (للطبرانی) ص۲۷۹، باب القول عند الفراغ من الطعام والشراب ، رقم الحدیث:۸۹۱۔

۷......بخاری، باب ما یقول اذا فرغ من طعامہ ، کتاب الاطعمۃ ، رقم الحدیث:۵۴۵۹۔

۸......کتاب الدعاء (للطبرانی)ص۲۷۹، باب القول عند الفراغ من الطعام و الشراب ، رقم الحدیث:۸۹۴۔

۹......مجمع الزوائدص۲۱ج۵، باب ما یقول بعد الطعام ، کتاب الاطعمۃ ، رقم الحدیث:۷۹۴۷۔

۱۰......مجمع الزوائدص۲۱ج۵، باب ما یقول بعد الطعام ، کتاب الاطعمۃ ، رقم الحدیث:۷۹۵۰۔

۱۱......ابوداؤد، باب ما یقول اذا شرب اللبن ، کتاب الاشربۃ ، رقم الحدیث :۳۷۳۰۔ترمذی، باب ما یقول اذا أکل طعاما ، کتاب الدعوات ، رقم الحدیث :۳۴۵۵۔ابن ماجہ، باب اللبن ، کتاب الاطعمۃ ، رقم الحدیث:۳۳۲۲۔

(۱۲)......اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ مَنَّ عَلَیْنَا فَهَدَانَا وَ کُلَّ بَلاءٍ حَسَنٍ اَبْلَا نَا۔

(۱۳)......اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ مَنَّ عَلَیْنَا وَهَدَانَا ‘ وَالَّذِیْ اَشْبَعَنَا وَ اَرْوَانَا ‘ وَ کُلَّ الْاِحْسَانِ آتَانَا۔

(۱۴)......اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یُطْعِمُ وَلَا یُطْعَمُ ‘ مَنَّ عَلَیْنَا فَهَدَانَا ‘ وَاَطْعَمَنَا وَاَسْقَانَا [فَاَسْقَانَا] وَ کُلَّ بَلاءٍ حَسَنٍ اَبْلَانَا ‘ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ غَیْرَ مُوَدَّعٍ [رَبِّیْ] وَلَا مُکَافِئٍ ‘ وَلاَ مَکْفُوْرٍ ‘ وَلَا مُسْتَغْنًی عَنْهُ ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَ مِنَ الطَّعَامِ ‘ وَسَقٰی مِنَ الشَّرَابِ ‘ وَکَسٰی مِنَ الْعُرٰی ‘ وَهَدٰی مِنَ الضَّلَالَةِ ‘ وَبَصَّرَ مِنَ الْعَمٰی ‘ وَفَضَّلَ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلاً ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔

دعوت کھانے کے بعد کی دعائیں

(۱۵)......اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِیْ ‘ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ۔

(۱۶)......اَللّٰهُمَّ بَارِکْ لَهُمْ فِیْمَا رَزَقْتَهُمْ فَاغْفِرْ لَهُمْ فَارْحَمْهُمْ۔

۱۲؎......کتاب الدعاء (للطبرانی) ص۲۷۹، باب القول عند الفراغ من الطعام والشراب ، رقم الحدیث:۸۹۵۔

۱۳؎......عمل الیوم واللیلة ص۲۶۳، باب ما یقول اذا اکل ، رقم الحدیث:۴۶۶۔

۱۴؎......کتاب الدعاء (للطبرانی) ص۲۸۰، باب القول عند الفراغ من الطعام والشراب ، رقم الحدیث:۸۹۶۔ والنسائی فی "عمل الیوم اللیلة" ، رقم الحدیث :۳۰۱۔عمل الیوم واللیلة ص ۲۷۳، باب : ما یقول اذا غسل یدیه ، رقم الحدیث:۴۸۵۔

۱۵؎......مسلم، باب اکرام الضیف وفضل ایثاره ، کتاب الاشربة ، رقم الحدیث:۲۰۵۵۔

۱۶؎......مسلم، باب استحباب وضع النوی خارج التمر ‘ و استحباب دعاء الضیف لاهل الطعام ‘

(۱۷)......اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَھُمْ وَارْحَمْھُمْ وَ بَارِکْ عَلَیْھِمْ ، وَ وَسِّعْ عَلَیْھِمْ فِیْ اَرْزَاقِھِمْ۔

کھانے میں سے اگر کوئی تکلیف دہ چیز نکال دے تو یہ دعا پڑھے

(۱۸)......اَللّٰھُمَّ جَمِّلْهُ۔

وطلب الدعاء من الضيف الصالح ، واجابته الى ذلک ،کتاب الاشربة ، رقم الحديث:۲۰۴۲۔

۱۷......مجمع الزوائد ص۱۸ ج۵، باب الاكل من وسط الاناء ، رقم الحديث:۷۹۳۵۔

۱۸......مسند احمد ص۴۳۰ ج۵، باب ما يقول اذا شرب اللبن ، كتاب الاشربة ، رقم الحديث: ۳۷۳۰۔ ابن حبان، باب ما يقول اذا أكل طعاما ، كتاب الدعوات ، رقم الحديث:۲۲۷۳۔ مستدرک حاکم ص۱۳۹ ج۳، باب ما يقول اذا طعم ، كتاب الاطعمة ، رقم الحديث :۳۳۲۲۔ عمل اليوم والليلة ص۲۷۰، باب : ما يقول لمن سقاه ، رقم الحديث:۴۷۷۔

پانی پینے کے بعد کی دعا

(۱)......اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ سَقَانَا عَذْبًا فُرَاتًا بِرَحْمَتِہٖ وَلَمْ یَجْعَلْہُ مِلْحًا اُجَاجًا بِذُنُوْبِنَا۔

(۲)......(آپ ﷺ تین سانس میں پانی پیتے اور ہر سانس پر پڑھتے) : بِسْمِ اللّٰہِ۔

(۳)......(آپ ﷺ تین سانس میں پیتے اور ہر گھونٹ کے آخر پڑھتے) : اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔

دودھ پینے کے بعد کی دعا

(۴)......اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْہِ وَ زِدْنَا مِنْہُ۔

دودھ پلانے والے کے لئے دعا

(۵)......اَللّٰھُمَّ اَمْتِعْہُ بِشَبَابِہٖ۔

۱......کتاب الدعاء (للطبرانی) ص۲۸۰، باب القول عند الفراغ من الطعام والشراب ، رقم الحدیث:۸۹۹۔

۲......مجمع الزوائد ص۹۲ ج۵، باب کیفیۃ الشرب والتسمیۃ و الحمد ، کتاب الاشربۃ ، رقم الحدیث:۸۲۵۸۔طبرانی کبیر، رقم الحدیث:۱۰۴۷۵۔

۳......مجمع الزوائد ص۹۲ ج۵، باب کیفیۃ الشرب والتسمیۃ و الحمد ، کتاب الاشربۃ ، رقم الحدیث:۸۲۵۹۔طبرانی کبیر، رقم الحدیث:۱۰۴۷۵۔

۴......ابوداؤد، باب ما یقول اذا شرب اللبن ، کتاب الاشربۃ ، رقم الحدیث:۳۷۳۰۔ترمذی، باب ما یقول اذا اکل طعاما ، کتاب الدعوات ، رقم الحدیث :۳۴۵۵۔ابن ماجہ، باب اللبن ، کتاب الاطعمۃ ، رقم الحدیث:۳۳۲۲۔

۵......عمل الیوم واللیلۃ ص۲۶۸، باب : ما یقول لمن سقاہ ، رقم الحدیث:۴۷۵۔

پھلوں کی دعائیں

(۱)......(آپ ﷺ کی خدمت میں جب پہلا پھل پیش کیا جاتا تو یہ دعا پڑھتے):

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ مَدِیْنَتِنَا ، وَفِیْ ثِمَارِنَا ، وَ فِیْ مُدِّنَا ، وَ فِیْ صَاعِنَا بَرَکَۃً مَعَ بَرَکَۃٍ۔

(۲)......(آپ ﷺ پھل کو لے کر یہ دعا پڑھتے):

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ ثِمَارِنَا وَ بَارِکْ لَنَا فِیْ مَدِیْنَتِنَا وَ بَارِکْ لَنَا فِیْ صَاعِنَا وَ مُدِّنَا۔

(۳)......(آپ ﷺ جب پہلا پھل آتا تو اسے اپنی دونوں آنکھوں پر رکھتے اور یہ دعا پڑھتے):

اَللّٰھُمَّ کَمَا اَطْعَمْتَنَا اَوَّلَہٗ فَاَطْعِمْنَا اٰخِرَہٗ۔

(۴)......(آپ ﷺ جب موسم کا پہلا پھل آتا تو اسے اپنی آنکھوں سے لگاتے اور ہونٹوں پر رکھتے پھر یہ دعا پڑھتے): اَللّٰھُمَّ کَمَا اَرَیْتَنَا اَوَّلَہٗ اَرِنَا آخِرَہٗ۔

۱......مسلم ص۴۴۲ج۱، باب فضل المدینة، و دعاء النبی صلی اللہ علیہ وسلم فیھا بالبرکة، و بیان تحریمھا و تحریم صیدھا و شجرھا، وبیان حدود حرمھا، کتاب الحج، رقم الحدیث: ۱۳۷۳۔

۲......ترمذی، باب ما یقول اذا رأی الباکورة من الثمر، کتاب الدعوات، رقم الحدیث:۳۴۵۴۔

۳......مجمع الزوائد ص۳۲ج۵، باب فی الباکورة من الثمرة، کتاب الاطعمة، رقم الحدیث:۸۰۰۲ طبرانی کبیر، رقم الحدیث:۱۱۲۲۲۔

۴......عمل الیوم واللیلة ص۱۶۷، باب: مایقول اذا اتی بباکورة الفاکھة، رقم الحدیث:۲۸۰۔

افطار کی دعائیں

(۱)......اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ ، وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ۔

(۲)......اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْنَا ، وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْنَا ، فَتَقَبَّلْ مِنَّا ، اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

(۳)......ذَھَبَ الظَّمَأُ ، وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ ، وَ ثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ [تَعَالٰی]

(۴)......اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِرَحْمَتِکَ الَّتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ ، اَنْ تَغْفِرَلِیْ [ذُنُوْبِیْ]۔

کوئی روزہ افطار کرائے تو یہ دعا دیں

(۵)......اَفْطَرَ عِنْدَکُمُ الصَّائِمُوْنَ ، وَ اَکَلَ طَعَامَکُمُ الْاَبْرَارُ ، وَصَلَّتْ عَلَیْکُمُ الْمَلَائِکَۃُ۔

(۶)......اَفْطَرَ عِنْدَکُمُ الصَّائِمُوْنَ ، وَغَشِیَتْکُمُ الرَّحْمَۃُ ، وَ اَکَلَ طَعَامَکُمُ

۱......ابوداؤد، باب القول عند الافطار ، کتاب الصیام ، رقم الحدیث:۲۳۵۸۔

۲......مجمع الزوائد ص۲۷۹ ج۳، باب ما یقول اذا شرب افطر ، کتاب الصیام ، رقم الحدیث : ۴۸۳۹۔عمل الیوم واللیلۃ ص۲۷۱، باب : ما یقول اذا افطر ، رقم الحدیث:۴۸۰۔

۳......ابوداؤد، باب القول عند الافطار ، کتاب الصیام ، رقم الحدیث :۲۳۵۷۔عمل الیوم واللیلۃ ص۲۷۰، باب: ما یقول اذا افطر ، رقم الحدیث:۴۷۸۔

۴......ابن ماجہ، باب فی الصائم لا ترد دعوتہ ، کتاب الصیام ، رقم الحدیث :۱۷۵۳۔مستدرک حاکم ص۴۲۲ ج۱، کتاب الصوم ، رقم الحدیث:۱۵۳۵۔

۵......ابوداؤد، باب فی الدعاء لرب الطعام اذا اکل عندہ ، کتاب الاطعمۃ ، رقم الحدیث : ۳۸۵۴۔ابن ماجہ، باب فی ثواب من فطّر صائما ،کتاب ما جاء فی الصیام ، رقم الحدیث:۱۷۴۷،

اَلْاَبْرَارُ [وَ اَکَلَ طَعَامَکُمُ الْأَبَارُ] ' وَ تَنَزَّلَتْ عَلَیْکُمُ الْمَلاَئِکَۃُ۔

٦...... کتاب الدعاء (للطبرانی) ص۲۸۷، باب ما یقول من افطر عند قوم، رقم الحدیث: ۹۲۲/۹۲۵۔

سفر کی منقول دعائیں

سفر کے ارادہ کے وقت، گھر سے نکلتے وقت، سواری پر بیٹھ کر، سواری میں پیر رکھ کر، سمندری جہاز میں، سفر میں جانے والے کے لئے، سفر کے لئے نکلتے وقت گھر والوں کے لئے، حج میں جانے والے کے لئے، سفر میں رات' صبح یا سحر کا وقت آجانے پر، بستی میں داخل ہو کر، بستی نظر آنے پر، وطن واپس پہنچنے پر، گھر آنے پر، حج سے واپس آنے والے کے لئے، سواری پریشان کرے، سواری گم ہو جائے، سواری بے کار ہو جائے وغیرہ پر پڑھنے کی منقول ومسنون دعائیں، سفر سے پہلے گھر پر نماز پڑھنے کا بیان۔

مرغوب احمد لاجپوری

ناشر: جامعۃ القراءات، کفلیۃ

سفر کا ارادہ کرے تو یہ دعا پڑھے

(۱)......اَللّٰھُمَّ بِکَ اَصُوْلُ وَ بِکَ اَجُوْلُ وَبِکَ اَسِیْرُ۔

سفر کے لئے گھر سے نکلے تو یہ پڑھے

(۲)...... آمَنْتُ بِاللّٰہِ، وَاعْتَصَمْتُ بِاللّٰہِ، وَ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔

سواری پر بیٹھ کر یہ دعا پڑھے

(۳)......اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔(تین مرتبہ)۔

سواری میں پیر رکھ کر پڑھے

(۴)......بِسْمِ اللّٰہِ۔

(۵)......﴿سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ، وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ﴾۔

اَللّٰھُمَّ [اِنَّا] نَسْأَلُکَ فِیْ سَفَرِنَا ھٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی، وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی، [وَاشْغِلْنَا بِمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰی] اَللّٰھُمَّ ھَوِّنْ عَلَیْنَا سَفَرَنَا ھٰذَا، [اَللّٰھُمَّ ھَوِّنْ عَلَیْنَا الْمَسِیْرَ] وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَہٗ، [وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَ الْاَرْضِ]۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ، وَالْخَلِیْفَۃُ فِی الْاَھْلِ، [اَللّٰھُمَّ اِصْحَبْنَا

۱......مجمع الزوائد ص۱۳۵ ج۱۰، باب ما یقول اذا خرج لسفر أو رجع منه، کتاب الاذکار، رقم الحدیث:۱۷۰۸۷۔

۲......اخرجه الخطیب فی "تاریخ بغداد" ص۱۴۵/۱۴۶ ج۹۔عمل الیوم واللیلة ص۲۷۶، باب مایقول اذا خرج فی سفر، رقم الحدیث:۴۹۱۔

فِیْ سَفَرِنَا ' وَاخْلُفْنَا فِی اَھْلِنَا] اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَر [اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الضُّبْنَةِ فِی السَّفَرِ] وَکَآبَةِ الْمَنْظَرِ ' [وَکَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ، وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْکَوْرِ ' وَ دَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ] وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ [وَ سُوْءِ الْمَنْظَرِ] فِی الْمَالِ وَ الْاَھْلِ۔

(۶)......اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ ' وَالْخَلِیْفَةُ فِی الْاَھْلِ ، اَللّٰھُمَّ اِصْحَبْنَا بِنُصْحِکَ وَاقْلِبْنَا بِذِمَّةٍ ، اَللّٰھُمَّ ازْوِ لَنَا الْاَرْضَ ' وَ ھَوِّنْ عَلَیْنَا السَّفَرَ ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ ' وَکَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ۔

(۷)...... اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔(تین مرتبہ)

(۸)...... اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔(تین مرتبہ)

(۹)......لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ قَدْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ ' فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔

۳؎......۴؎......۵؎......مسلم، باب استحباب الذکر اذا رکب دابته متوجها لسفر حج أو غیره و بیان الافضل من ذلک الذکر ، کتاب الحج ، رقم الحدیث :۱۳۴۲۔ترمذی، باب ما جاء ما یقول اذا رکب دابة ، ابواب الدعوات عن رسول الله صلی الله علیه وسلم ، رقم الحدیث:۳۶۰۲۔ترمذی، باب ما یقول اذا خرج مسافرا ، کتاب الدعوات عن رسول الله صلی الله علیه وسلم ، رقم الحدیث :۳۴۳۸۔عمل الیوم واللیلة ص۲۷۶، باب ما یقول اذا خرج فی سفر ، رقم الحدیث:۴۹۱/۴۹۴۔

۶؎......ترمذی، باب ما یقول اذا خرج مسافرا ، ابواب الدعوات عن رسول الله صلی الله علیه وسلم ، رقم الحدیث:۳۴۳۸۔

۷؎......۸؎......۹؎......ابوداوٗد، باب ما یقول الرجل اذا رکب ، اول کتاب الجهاد ، رقم الحدیث : ۲۶۰۲۔ترمذی، باب ما جاء ما یقول اذا رکب دابة ، ابواب الدعوات عن رسول الله صلی الله علیه وسلم ، رقم الحدیث:۳۴۴۶۔

(۱۰)...... آمَنتُ بِاللّٰہِ، وَاعْتَصَمْتُ بِاللّٰہِ، وَ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔

(۱۱)......اَللّٰھُمَّ بَلَاغًا یَبْلُغُ خَیْرًا، وَ مَغْفِرَۃً مِّنْکَ وَ رِضْوَانًا، بِیَدِکَ الْخَیْرُ، اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

(۱۲)......اَللّٰھُمَّ بِکَ اِنْتَشَرْتُ، وَاِلَیْکَ تَوَجَّھْتُ، وَبِکَ اِعْتَصَمْتُ، اَللّٰھُمَّ اَنْتَ ثِقَتِیْ وَ رَجَائِیْ، اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ مَا اَھَمَّنِیْ، وَمَا لَا اَھْتَمُّ بِہٖ، وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ، وَزَوِّدْنِیَ التَّقْوٰی، وَاغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ، وَوَجِّھْنِیْ لِلْخَیْرِ حَیْثُ مَا تَوَجَّھْتُ۔

(۱۳)......اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَرَّمَنَا وَ حَمَلَنَا فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ، وَرَزَقَنَا مِنَ الطَّیِّبَاتِ، وَفَضَّلَنَا عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلاً۔

سمندری جہاز میں پڑھنے کی دعا

(۱۴)......﴿بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرٖھَا وَ مُرْسٰھَا ط اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ﴾۔

(پ:۱۲/سورۂ ہود،آیت نمبر:۴۱)

۱۰......اخرجه الخطيب فى "تاريخ بغداد" ص۱۴۵/۱۴۶ج۹۔عمل اليوم والليلة ص۲۷۶، باب ما يقول اذا خرج فى سفر، رقم الحديث:۴۹۱۔

۱۱......مجمع الزوائد ص۱۳۴ج۱۰، باب ما يقول اذا خرج لسفر أو رجع منه، كتاب الاذكار، رقم الحديث:۱۷۰۸۵۔

۱۲......مجمع الزوائد ص۱۳۵ج۱۰، باب ما يقول اذا نهض للسفر، كتاب الاذكار، رقم الحديث: ۱۷۰۹۱۔ واخرجه ابو يعلى فى مسنده، برقم الحديث:۲۷۶۲۔

۱۳......اخرجه ابن حبان: رقم الحديث:۲۳۸۰۔عمل اليوم والليلة ص۲۷۶، باب ما يقول اذا ركب، رقم الحديث:۴۹۹۔

﴿وَمَا قَدَرُوا اللّٰہَ حَقَّ قَدْرِہٖ ق وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا قَبْضَتُہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِیّٰتٌ بِیَمِیْنِہٖ ط سُبْحٰنَہٗ وَ تَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِکُوْنَ ﴾۔

(پ:۲۴؍سورۂ زمر،آیت نمبر:۶۷)

سفر میں جانے والے کے لئے دعا

(۱۵)......زَوَّدَکَ اللّٰہُ التَّقْوٰی ، وَ غَفَرَ ذَنْبَکَ ، وَ یَسَّرَ لَکَ الْخَیْرَ حَیْثُ مَا کُنْتَ۔

(۱۶)......فِیْ حِفْظِ اللّٰہِ وَفِیْ کَنْفِہٖ ' وَزَوَّدَکَ اللّٰہُ التَّقْوٰی وَ غَفَرَ ذَنْبَکَ ' وَ وَجَّھَکَ فِی الْخَیْرِ حَیْثُ مَا کُنْتَ وَاَیْنَ مَا کُنْتَ [وَکَفَاکَ الْمُھِمَّ]۔

(۱۷)......اَسْتَوْدِعُ اللّٰہَ دِیْنَکَ وَ اَمَانَتَکَ وَ خَوَاتِیْمَ عَمَلِکَ [وَ آخِرَ عَمَلِکَ]۔

۱۴......مجمع الزوائد ص۱۳۸ ج۱۰، باب ما یقول اذا رکب البحر ، کتاب الاذکار ، رقم الحدیث : ۱۷۱۰۱/۱۷۱۰۲۔واخرجہ الطبرانی فی الاوسط ، رقم الحدیث:۶۱۳۴۔

۱۵......ترمذی، باب منہ ، [دعاء زوّدک اللہ التقوی] ' ابواب الدعوات عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ، رقم الحدیث:۳۴۴۴۔

۱۶......سنن الدارمی ص۳۷۲ ج۲، باب ما یقول اذا ودع رجلا ، کتاب الاستیذان ، رقم الحدیث : ۲۶۷۱،(وفی نسخۃ:۲۷۱۳)۔کتاب الدعاء للطبرانی ص۲۵۹، باب ما یقال عند وداع السفر، رقم الحدیث :۸۱۷۔عمل الیوم واللیلۃ ص۲۸۳، باب ما یقول لمن خرج فی سفر ، رقم الحدیث : ۵۰۳۔

۱۷......ابوداؤد، باب فی الدعاء عند الوداع ، اول کتاب الجہاد ، رقم الحدیث :۲۶۰۰۔ترمذی، باب ما جاء ما یقول اذا ودع انسانا ، ابواب الدعوات عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ، رقم الحدیث:۳۴۴۲/۳۴۴۳۔

(۱۸)......اَللّٰھُمَّ اطْوِ لَهُ الْبُعْدَ وَ هَوِّنْ عَلَيْهِ السَّفَرَ۔

سفر کے لئے نکلتے وقت گھر والوں کے لئے دعا

(۱۹)......اَسْتَوْدِعُکَ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا تَضِیْعُ وَدَائِعُہٗ۔

حج میں جانے والے کے لئے دعا

(۲۰)......زَوَّدَکَ اللّٰہُ التَّقْوٰی، وَ وَجَّهَکَ فِی الْخَیْرِ، وَکَفَاکَ الْمُهِمَّ۔

سفر میں رات آجائے یہ دعا پڑھے

(۲۱)......یَا اَرْضُ! رَبِّیْ وَ رَبُّکَ اللّٰہُ ، اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شَرِّکِ وَ شَرِّ مَا فِیْکِ وَ شَرِّ مَا یَدُبُّ عَلَیْکِ ' اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شَرِّ اَسَدٍ وَ اَسْوَدَ وَ حَیَّةٍ وَ عَقْرَبَ ' وَمِنْ شَرِّ سَاکِنِ الْبَلَدِ وَ مِنْ شَرِّ وَالِدٍ وَمَا وَلَدَ۔

سفر میں نماز فجر کے بعد یہ دعا پڑھے

(۲۲)......اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیَ الَّذِیْ جَعَلْتَهٗ عِصْمَةَ اَمْرِیْ ، اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دُنْیَایَ الَّتِیْ جَعَلْتَ فِیْهَا مَعَاشِیْ ، اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ لِیْ آخِرَتِی الَّتِیْ جَعَلْتَ اِلَیْهَا مَرْجَعِیْ ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاکَ مِنْ سَخَطِکَ ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ

۱۸......ترمذی، باب منہ [وصیتہ صلی اللہ علیہ وسلم المسافر بتقوی اللہ والتکبیر علی کل شرف] ، ابواب الدعوات عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ، رقم الحدیث:۳۴۴۵۔

۱۹......ابن ماجہ، باب تشییع الغزاۃ و وداعھم ، کتاب الجھاد ، رقم الحدیث:۲۸۲۵۔

۲۰......عمل الیوم واللیلۃ ص۲۸۳، باب ما یقول لمن خرج فی سفر ، رقم الحدیث:۵۰۳۔

۲۱......کتاب الدعاء للطبرانی ص۲۶۳، باب ما یقول المسافر اذا نزل منزلا ، رقم الحدیث: ۸۳۴۔

اَعُـوْذُ بِکَ ، لَا مَـانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ ' وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ ' وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ۔

سفر میں سحر کا وقت ہو جائے تو یہ دعا پڑھے

(۲۳)......سَمَّعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَ حُسْنِ بَلَا ئِهٖ عَلَيْنَا رَبَّنَا صَاحِبْنَا وَاَفْضِلْ عَلَيْنَا ' عَائِذًا بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ۔

جب کسی بستی یا آبادی میں داخل ہو یہ دعا پڑھے

(۲۴)......اَللّٰهُـمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ مِنْ خَيْرِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ' وَ خَيْرِ مَا جَمَعْتَ فِيْهَا، وَاَعُـوْذُ بِکَ مِـنْ شَرِّهَا وَ شَرِّ مَا جَمَعْتَ فِيْهَا ، اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاهَا، وَ اَعِذْنَا مِنْ وَبَاهَا ' وَ حَبِّبْنَا اِلٰی اَهْلِهَا وَ حَبِّبْ صَالِحِیْ اَهْلِهَا اِلَيْنَا۔

(۲۵)......اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔

(۲۶)......اَللّٰهُمَّ بَارِکْ لَنَا فِيْهَا۔(تین مرتبہ)

سفر میں کوئی بستی یا آبادی نظر آئے تو یہ دعا پڑھے

(۲۷)......اَللّٰهُـمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ مَـا اَظْلَلْنَ ' وَرَبَّ الْاَرْضِيْنَ وَمَا اَقْلَلْنَ ' وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَا اَضْلَلْنَ ' وَ رَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا ذَرَيْنَ ' فَاِنَّا نَسْأَلُکَ

۲۲......عمل اليوم والليلة ص۲۹۰، باب ما يقول اذا صلى الصبح فى السفر، رقم الحديث:۵۱۵۔

۲۳......مسلم، باب فى الادعية ، كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار، رقم الحديث:۲۷۱۸۔

۲۴......عمل اليوم والليلة ص۲۹۶، باب ما يقول اذا اشرف على مدينة ، رقم الحديث:۵۲۷۔

۲۵......عمل اليوم والليلة ص۲۹۷، باب ما يقول اذا نزل منزلا ، رقم الحديث:۵۲۸۔

۲۶......كتاب الدعاء للطبرانى ص۲۶۴، باب ما يقول المسافر اذا اشرف على بلدة يريد دخولها ، رقم الحديث:۸۳۶۔

خَیْرَ هٰذِهِ الْقَرْیَةِ وَ خَیْرَ مَا فِیْهاَ وَ خَیْرَ اَهْلِهَا ، وَنَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّهَا وَ مِنْ شَرِّ اَهْلِهَا ' وَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْهَا۔

سفر سے وطن واپس پہنچے تو یہ دعا پڑھے

(۲۸)......اللّٰهُ اَکْبَرُ۔(تین مرتبہ)

(۲۹)...... آئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ سَاجِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ ، صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهُ ' وَ نَصَرَ عَبْدَهُ ' وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهُ۔

(۳۰)......اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لَنَا فِیْهَا رِزْقًا [وَ قَرَارًا]۔

سفر سے واپسی پر گھر آئے تو یہ دعا پڑھے

(۳۱)......اللّٰهُ اَکْبَرُ۔(تین مرتبہ)

(۳۲)...... تَوْبًا تَوْبًا لِرَبِّنَا اَوْبًا لَا یُغَادِرُ عَلَیْنَا حَوْبًا۔

۲۷......عمل الیوم واللیلة ص۲۹۴، باب ما یقول اذا رأی قریة یرید دخولها ، رقم الحدیث:۵۲۴، مجمع الزوائد ص۱۴۱ ج۳، باب ما یقول اذا رأی قریة ، کتاب الاذکار ، رقم الحدیث:۱۷۱۱۶۔ واخرجه الطبرانی فی الاوسط ، رقم الحدیث:۷۵۱۴۔

۲۸......۲۹......مسلم، باب ما یقول اذا رجع من سفر الحج او غیره ، کتاب الحج ، رقم الحدیث: ۱۳۴۲۔

۳۰......مجمع الزوائد ص۱۴۲ ج۳، باب ما یقول اذا رأی قریة ، رقم الحدیث :۱۷۱۲۰۔کتاب الدعاء للطبرانی ص۲۶۴، باب ما یقول المسافر اذا اشرف علی بلدة یرید دخولها ، رقم الحدیث : ۸۳۷۔عمل الیوم واللیلة ص۲۹۵، باب ما یقول اذا اشرف علی المدینة ، رقم الحدیث:۵۲۵۔

۳۱......۳۲......کتاب الدعاء للطبرانی ص۲۶۷، باب ما یقول المسافر اذا رجع من سفره و دخل بیته ، رقم الحدیث:۸۵۲۔

عمل الیوم واللیلة ص۲۹۸، باب ما یقول اذا قدم من سفره فدخل علی اهله ، رقم الحدیث:۵۳۱

حج سے واپس آنے والے کے لئے دعا

(۳۳)......اَسۡتَوۡدِعُکَ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَا تَضِیۡعُ وَدَائِعُہٗ۔

(۳۴)......قَبِلَ اللّٰہُ حَجَّکَ، وَ غَفَرَ ذَنۡبَکَ، وَاَخۡلَفَ نَفَقَتَکَ۔

سواری گم ہوجائے تو یہ دعا پڑھے

(۳۵)......اَللّٰھُمَّ رَادَّ الضَّالَّۃِ، وَ ھَادِیَ الضَّالَّۃِ، تَھۡدِیۡ مِنَ الضَّلَالَۃِ، اُرۡدُدۡ عَلَیَّ ضَالَّتِیۡ بِقُدۡرَتِکَ وَ سُلۡطَانِکَ، فَاِنَّھَا مِنۡ عَطَائِکَ وَ فَضۡلِکَ۔

سواری بے کار ہوجائے تو

(۳۶)......یَا عِبَادَ اللّٰہ، اَحۡبِسُوۡا، یَا عِبَادَ اللّٰہ، اَحۡبِسُوۡا، فَاِنَّ اللّٰہَ حَاضِرًا فِیۡ الۡاَرۡضِ سَیَحۡبِسُہٗ۔

(۳۷)......یَا عِبَادَ اللّٰہِ، اَعِیۡنُوۡنِیۡ، فَاِنَّ اللّٰہَ عِبَادًا لَا نَرَاھُمۡ۔

(۳۸)......اَعِیۡنُوۡا عِبَادَ اللّٰہِ۔

۳۳......ابن ماجہ، باب تشییع الغزاۃ و وداعھم، ابواب الجھاد، رقم الحدیث:۲۸۲۵۔

۳۴......مجمع الزوائدص۲۱۱ج۳، باب ما یقول لمن خرج فی سفر، رقم الحدیث:۵۰۳۔واخرج الطبرانی، رقم الحدیث:۵۰۳۔

۳۵......مجمع الزوائدص۱۳۹ج۱۰، باب ما یقول اذا انفلتت دابته أو اراد غوثا أو اضل شیئا، رقم الحدیث:۱۷۱۰۶۔واخرج الطبرانی، رقم الحدیث:۵۰۳۔

۳۶......مجمع الزوائدص۱۳۹ج۱۰، باب ما یقول اذا انفلتت دابته أو اراد غوثا أو اضل شیئا، کتاب الاذکار، رقم الحدیث:۱۷۱۰۵۔

۳۷......مجمع الزوائدص۱۳۸ج۱۰، باب ما یقول اذا انفلتت دابته أو اراد غوثا أو اضل شیئا، کتاب الاذکار، رقم الحدیث:۱۷۱۰۳۔

۳۸......مجمع الزوائدص۱۳۸ج۱۰، باب ما یقول اذا انفلتت دابته أو اراد غوثا أو اضل شیئا، کتاب

سفر کے چند مفید اعمال

سفر سے پہلے گھر پر نماز پڑھے

(۳۹)......حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ: آپ ﷺ نے فرمایا: جب گھر سے نکلو تو دورکعت نماز پڑھ لو، سفر کی تمام ناپسندیدہ باتوں سے محفوظ رہو گے۔

(۴۰)......حضرت مطعم بن مقدام صنعانی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس سے بہتر کوئی نہیں کہ سفر میں جاتے ہوئے اہل وعیال میں دورکعت نماز پڑھ لے۔

سفر کے وقت دروازہ پر: ۱۱/ بار سورۂ اخلاص پڑھنا

(۴۱)......رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص سفر کا ارادہ کرے تو اپنے گھر کے دروازہ کے دونوں بازو پکڑ کے گیارہ مرتبہ (سورۂ اخلاص، یعنی) ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴾ پڑھے تو انشاء اللہ سفر سے واپسی تک اللہ تعالی اس کا نگہبان ہوتا ہے۔

سفر میں چند کاموں پر اللہ تعالی کا انعام

(۴۲)......حضرت علی بن ربیعہ والبی کوفی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ: میں حضرت علی رضی اللہ عنہ

الاذکار، رقم الحدیث: ۱۷۱۰۴۔

۳۹ے......مجمع الزوائد ص۲۸۳ ج۲، باب الصلوۃ اذا دخل منزلہ واذا خرج منہ، کتاب الصلوۃ، رقم الحدیث: ۳۶۸۶۔

۴۰ے......الاذکار من کلام سید الابرار ص۲۲۸، باب اذکارہ عند ارادتہ الخروج من بیتہ، رقم الحدیث: ۵۲۰۔

۴۱ے......الدر المنثور ص۶۷۵ ج۶، (فی نسخۃ: ص۷۵۴ ج۱۵) تحت سورۃ الاخلاص۔

کے پاس حاضر تھا، آپ کے پاس ایک سواری لائی گئی تاکہ آپ اس پر سوار ہوں، پس جب آپ نے سواری میں پیر رکھا تو کہا: ’’بِسۡمِ اللّٰہ ‘‘ پھر جب آپ اس کی پیٹھ پر سیدھے بیٹھ گئے تو پڑھا: ’’ اَلحَمۡدُ لِلّٰہ‘‘ پھر آپ نے پڑھا:

﴿سُبۡحَانَ الَّذِیۡ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا کُنَّا لَهُ مُقۡرِنِیۡنَ ، وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنۡقَلِبُوۡنَ﴾، پھر تین مرتبہ’’ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہ ‘‘ کہا، اور تین مرتبہ’’ اَللّٰہُ اَکۡبَر ‘‘ کہا، پھر پڑھا: ’’ سُبۡحَانَکَ اِنِّیۡ قَدۡ ظَلَمۡتُ نَفۡسِیۡ فَاغۡفِرۡلِیۡ ذُنُوۡبِیۡ ‘ فَاِنَّهٗ لَا یَغۡفِرُ الذُّنُوۡبَ اِلَّا اَنۡتَ ‘‘ پھر آپ رضی اللہ عنہ مسکرائے، میں نے عرض کیا: امیر المؤمنین! آپ کیوں مسکرائے؟ آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپ ﷺ نے ویسا ہی کیا جیسا میں نے کیا، پھر آپ ﷺ مسکرائے، تو میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ کیوں مسکرائے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: بیشک آپ کے پروردگار تعجب کرتے ہیں اپنے بندے سے، جب وہ کہتا ہے: ’’رَبِّ اغۡفِرۡلِیۡ ذُنُوۡبِیۡ ‘ اِنَّهٗ لَا یَغۡفِرُ الذُّنُوۡبَ اِلَّا اَنۡتَ [یَعۡلَمُ اَنَّهٗ لَا یَغۡفِرُ الذُّنُوۡبَ غَیۡرِیۡ] ‘‘۔

سفر میں دولت مندر ہنے کا وظیفہ

(۴۳)......ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے جبیر! کیا تم چاہتے ہو کہ جب تم سفر میں جاؤ تو اپنے ساتھیوں سے صورت اور حالت میں بہتر اور توشۂ سفر (دولت اور کھانے پینے) میں بڑھ کر رہو، (یعنی سفر میں خوش حالی

۴۲؎......ترمذی، باب ما جاء ما یقول اذا رکب دابة ، ابواب الدعوات عن رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم ، رقم الحدیث:۳۴۴۶۔ابوداؤد، ما یقول الرجل اذا رکب ، اول کتاب الجهاد ، رقم الحدیث:۲۶۰۲۔

نصیب ہو) حضرت جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے عرض کیا: جی ہاں یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان، آپ ﷺ نے فرمایا: تو یہ پانچ سورتیں:

(۱)......﴿قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ﴾،

(۲)......﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾،

(۳)......﴿اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ﴾،

(۴)......﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾،

(۵)......﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾،

پڑھ لیا کرو، ہر سورت کو ''بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ'' سے شروع کرو اور اسی پر ختم کرو۔ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: میں کافی مالدار تھا، مگر سفر میں جاتا تو سب سے زیادہ بدحال اور توشۂ سفر میں کمتر (اور تنگ دست) ہوجایا کرتا تھا (یعنی سفر مجھے راس نہیں آتا تھا) جب سے مجھے رسول اللہ ﷺ نے یہ سورتیں (پڑھنے کے لئے) بتلائیں اور میں نے ان کو پڑھنا شروع کیا تو میں پورے سفر میں واپسی تک اپنے ساتھیوں میں سب سے زیادہ اچھے حال میں اور دولت مندر رہنے لگا۔

۳۴۳......مجمع الزوائد ص۱۴۱ ج۳، باب ما تحصل به البركة في الزاد كتاب الاذكار، رقم الحديث:۱۷۱۱۲۔ واخرجه ابو يعلى في مسنده، رقم الحديث:۷۳۸۲۔

حج وعمرہ کی منقول دعائیں

تلبیہ، بیت اللہ شریف دیکھ کر پڑھنے، حجر اسود کے استلام کی، طواف کی، طواف کی دو رکعت کے بعد کی، رکن یمانی سے حجر اسود کے درمیان پڑھنے کی، زمزم، حطیم اور میزاب رحمت کے نیچے پڑھنے کی، صفا اور مروہ کی، میلین اخضرین کے درمیان پڑھنے کی، عرفات کی، رمی جمار کی، مزدلفہ کی، یوم نحر کی، بیت اللہ سے رخصتی کے وقت کی منقول ومسنون دعائیں، مع مکمل حوالوں کے اس مختصر رسالہ میں جمع کی گئی ہیں۔

مرغوب احمد لاجپوری

ناشر: جامعۃ القراءات، کفلیۃ

مکہ مکرمہ میں داخلہ کی دعا

(۱)......اَللّٰھُمَّ لا تَجعَلْ مُنَایَانَا بِھَا حَتّٰی تَخْرُجَنا مِنْھَا۔

بیت اللہ شریف کو دیکھ کر پڑھے

(۲)......اَللّٰھُمَّ زِدْ بَیْتَکَ ھٰذَا تَشْرِیْفًا وَ تَعْظِیْمًا وَ تَکْرِیْمًا وَبِرًّا وَ مَھَابَۃً ، وَ زِدْ مَنْ شَرَّفَہُ وَ عَظَّمَہُ مِمَّنْ حَجَّہُ وَاعْتَمَرَہُ تَعْظِیْمًا وَتَشْرِیْفًا وَ بِرًّا وَ مَھَابَۃً۔

(۳)......اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ ، وَمِنْکَ السَّلَامُ ، فَحَیِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ۔

(۴)......اَعُوْذُ بِرَبِّ الْبَیْتِ مِنَ الدَّیْنِ وَ الْفَقْرِ وَمِنْ ضِیْقِ الصَّدْرِ وَ عَذَابِ الْقَبْرِ۔

تلبیہ

(۵)......لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ ، لَبَّیْکَ لا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ ، اِنَّ الْحَمْدَ

۱......مسند احمد ص۱۲۵ ج۲، مسند عبد اللہ بن عمر، رقم الحدیث: ۴۷۷۸۔ کتاب الدعا للطبرانی ص۲۶۸، باب القول عند دخول مکۃ، جامع ابواب الحج، رقم الحدیث: ۸۵۳۔

۲......کتاب الدعا للطبرانی ص۲۶۸، باب الدعاء عند رؤیۃ الکعبۃ، جامع ابواب الحج، رقم الحدیث: ۸۵۴۔ مجمع الزوائد ص۴۰۲ ج۳، باب ما یقول اذا نظر الی البیت، رقم الحدیث: ۵۴۶۲، واخرج الطبرانی فی الاوسط، رقم الحدیث: ۶۱۳۲۔

۳......مصنف ابن ابی شیبہ ص۶۵۷ ج۸، باب الرجل اذا دخل المسجد الحرام ما یقول؟ کتاب الحج، رقم الحدیث: ۱۵۹۹۸۔ و رواہ الشافعی فی "مسندہ" ص۳۳۸ ج۱، رقم الحدیث: ۸۸۳۔ سنن کبریٰ بیہقی ص۵۲۴ ج۹، باب القول عند رؤیۃ البیت، کتاب الحج، رقم الحدیث: ۹۲۸۷/۹۲۸۸/۹۲۸۹۔

۴......بنایہ ص۶۷ ج۵، باب الاحرام، مطبوعہ: مکتبہ حقانیہ۔

وَالنِّعْمَةَ لَکَ وَالْمُلْکَ ' لَا شَرِیْکَ لَکَ۔

(۶)......لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ ' لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ ' اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَکَ وَالْمُلْکَ ' لَا شَرِیْکَ لَکَ ، لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ وَ سَعْدَیْکَ ' وَالْخَیْرُ بِیَدَیْکَ ' لَبَّیْکَ وَالرَّغْبَاءُ اِلَیْکَ وَالْعَمَلُ۔

(۷)......لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ ، لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ وَ سَعْدَیْکَ ' وَالْخَیْرُ فِیْ یَدَیْکَ ' لَبَّیْکَ وَالرَّغْبَاءُ اِلَیْکَ وَالْعَمَلُ۔

(۸)......لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ ' لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ ' اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَکَ۔

(۹)......لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ ' اِنَّمَا الْخَیْرُ خَیْرُ الْاٰخِرَةِ۔

(۱۰)......لَبَّیْکَ اِلٰهَ الْخَلْقِ لَبَّیْکَ۔

(۱۱)......لَبَّیْکَ حَقًّا حَقًّا تَعَبُّدًا وَ رِقًّا۔

حجر اسود کے استلام کی دعا

(۱۲)......اَللّٰھُمَّ اِیْمَانًا بِکَ ' [اَللّٰھُمَّ اِیْفَاءً بِعَهْدِکَ] وَ تَصْدِیْقًا بِکِتَابِکَ '

۵......۶......۷......مسلم، باب التلبیة وصفتها ووقتها ، کتاب الحج ، رقم الحدیث:۱۱۸۴۔
ص۳۹۵، باب حجة النبی صلی الله علیه وسلم ، کتاب الحج ، رقم الحدیث:۱۲۱۸۔

۸......بخاری، باب التلبیة ، کتاب الحج ، رقم الحدیث:۱۵۵۰۔

۹......کنز العمال ، الحج والعمرة ، فی الاحرام والتلبیة وما یتعلق بهما ، رقم الحدیث:۱۱۹۱۰۔

۱۰......کنز العمال ، الحج والعمرة ، فی الاحرام والتلبیة وما یتعلق بهما ، رقم الحدیث :۱۱۹۰۹/ ۱۱۹۱۹۔

۱۱......کنز العمال ، الحج والعمرة ، فی الاحرام والتلبیة وما یتعلق بهما ، رقم الحدیث:۱۱۹۲۱۔

وَاتِّبَاعَ سُنَّةِ نَبِيِّکَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

(۱۳)......بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ۔

(۱۴)......اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَ مَوَاقِفِ الذُّلِّ۔

(۱۵)......لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ' اَللّٰهُمَّ تَصْدِيْقًا بِكِتَابِکَ ' وَسُنَّةِ نَبِيِّکَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

(۱۶)......آمَنْتُ بِاللّٰهِ ' وَكَفَرْتُ بِالطَّاغُوْتِ۔

طواف کی دعا

(۱۷)......سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ' وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔

(۱۸)......لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ ' لَا شَرِيْکَ لَهُ ' لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ ' بِيَدِهِ

۱۲......مجمع الزوائد ص۲۰۴ ج۳، باب فی الطواف والرمل والاستلام ،کتاب الحج ، رقم الحدیث: ۵۴۷۰/۵۴۷۱۔ واخرج الطبرانی فی الاوسط ، رقم الحدیث:۵۴۸۶۔

۱۳......سنن کبری بیہقی ص۵۴۵ ج۹، باب ما یقال عند استلام الرکن ،کتاب الحج ، رقم الحدیث: ۹۳۲۳۔مصنف عبدالرزاق ص۳۳ ج۵، باب القول عند استلامه ، رقم الحدیث:۸۸۹۴۔

۱۴......مصنف عبدالرزاق ص۳۳ ج۵، باب القول عند استلامه ، رقم الحدیث:۸۸۹۶۔

۱۵......مصنف عبدالرزاق ص۳۳ ج۵، باب القول عند استلامه ، رقم الحدیث:۸۸۹۷۔

۱۶......مصنف ابن ابی شیبہ ص۳۱۹ ج۱۵، ما یقول الرجل اذا استلم الحجر ،کتاب الدعاء ، رقم الحدیث:۳۰۲۴۴/۱۶۰۴۴۔

۱۷......ابن ماجہ ، باب فضل الطواف ، ابواب المناسک ، رقم الحدیث:۲۹۵۷۔

۱۸......کتاب الدعاء للطبرانی ص۲۶۸، باب القول فی الطواف جامع ابواب الحج ، رقم الحدیث:۸۵۶۔

الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ، رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

(۱۹)......اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ وَ خَطَايَايَ وَ عَمَدِيْ وَ اِسْرَافِيْ فِيْ اَمْرِيْ ' اِنَّكَ اِنْ لَا تَغْفِرْلِيْ تُهْلِكْنِيْ۔

(۲۰)......اَللّٰهُمَّ اِنْ كَتَبْتَنِيْ فِي السَّعَادَةِ فَاَثْبِتْنِيْ فِيْهَا ' وَاِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنِيْ فِي الشَّقَاوَةِ فَامْحُنِيْ مِنْهَا وَاَثْبِتْنِيْ فِي السَّعَادَةِ ' فَاِنَّكَ تَمْحُوْ مَا تَشَآءُ وَ تُثْبِتُ وَ عِنْدَكَ اُمُّ الْكِتَابِ۔

(۲۱)......اَللّٰهُمَّ قِنِيْ شُحَّ نَفْسِيْ۔

طواف کی دورکعت کے بعد کی دعا

(۲۲)......اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّيْ وَ عَلَا نِيَتِيْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِيْ ' وَ تَعْلَمُ حَاجَتِيْ فَأَعْطِنِيْ سُؤْلِيْ ' وَ تَعْلَمُ مَا عِنْدِيْ فَاغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ ' اَسْأَلُكَ اِيْمَانًا يُبَاشِرُ قَلْبِيْ وَ يَقِيْنًا صَادِقًا حَتّٰى اَعْلَمَ اَنَّهُ لَا يُصِيْبُنِيْ اِلَّا مَا كَتَبَ لِيْ وَ رَضِّنِيْ بِقَضَاءِ كَ۔

۱۹......كنز العمال ، الحج والعمرة ، ادعية الطواف ، رقم الحديث:۱۲۰۳۳۔

۲۰......حیاۃ الصحابہ ص۷۹ ج۴، دعوات عمر رضی الله عنه ، الباب الخامس عشر : باب كيف كان النبی صلی الله عليه وسلم واصحابه يعُجُّون الى الله بالدعوات ۔حیاۃ الصحابہ (مترجم) ص ۵۶۹ ج۲ ،بعنوان: نبی کریم ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی دعائیں۔

۲۱......حیاۃ الصحابہ ص۱۰۰ ج۴، دعاء عبد الرحمن بن عوف رضی الله عنه ، الباب الخامس عشر: باب كيف كان النبی صلی الله عليه وسلم واصحابه يعُجُّون الى الله بالدعوات ۔حیاۃ الصحابہ (مترجم) ص۵۷۲ ج۳ ،بعنوان: نبی کریم ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی دعائیں۔

۲۲......كنز العمال ، الحج والعمرة ، ادعية الطواف ، رقم الحديث:۱۲۰۳۴۔

(۲۳)......اَللّٰھُمَّ ھٰذَا بَلَدُکَ وَ بَیْتُکَ الْحَرَامُ وَالْمَسْجِدُ الْحَرَامُ ، وَاَنَا عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدِکَ وَابْنُ اَمَتِکَ ، اَتَیْتُکَ بِذُنُوْبٍ کَثِیْرَۃٍ وَخَطَایَا جُمَّۃٍ وَاَعْمَالٍ سَیِّئَۃٍ ، وَ ھٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِکَ مِنَ النَّارِ فَاغْفِرْلِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ، اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ دَعَوْتَ عِبَادَکَ اِلٰی بَیْتِکَ وَقَدْ جِئْتُ طَالِبًا رَحْمَتَکَ وَ مُبْتَغِیًا رِضْوَانَکَ وَاَنْتَ مَنَنْتَ عَلَیَّ بِذٰلِکَ ، فَاغْفِرْلِیْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ، اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَرٰی مَکَانِیْ وَ تَسْمَعُ دُعَائِیْ وَ نِدَائِیْ وَلَا یَخْفٰی عَلَیْکَ شَیْءٌ مِنْ اَمْرِیْ ، ھٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ الْبَائِسِ الْفَقِیْرِ الْمُسْتَغِیْثِ الْمُقِرِّ بِخَطِیْئَۃِ الْمُعْتَرِفِ بِذَنْبِہِ التَّائِبِ اِلٰی رَبِّہٖ ' فَلَا تَقْطَعْ رَجَائِیْ وَلَا تُخَیِّبْ اَمَلِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

رکن یمانی سے حجر اسود کے درمیان پڑھنے کی دعا

(۲۴)......رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّ فِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

(۲۵)......اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ' رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّ فِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

(۲۶)......رَبِّ قَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ ' وَبَارِکْ لِیْ فِیْہِ ' وَاخْلُفْ عَلٰی کُلِّ غَائِبَۃٍ لِیْ بِخَیْرٍ۔

۲۳......الفتوحات ص۳۹۰ ج۴، فصل فی اذکار الطواف ، کتاب اذکار الحج ،کتاب المناسک

۲۴......ابوداوٗد، باب الدعاء فی الطواف ، کتاب المناسک ، رقم الحدیث:۱۸۹۲۔

۲۵......ابن ماجہ، باب فضل الطواف ، ابواب المناسک ، رقم الحدیث:۲۹۵۷۔

۲۶......مصنف ابن ابی شیبہ ص۸۳ ۷ ج۸، ما یدعو بہ الرجل بین الرکن والمقام ، رقم الحدیث: ۱۶۰۶۴۔ ص۳۲۰ ج۱۵، ما یدعو بہ الرجل بین الرکن والمقام ، رقم الحدیث:۳۰۲۴۹۔

زمزم پینے کی دعا

(۲۷)......اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ عِلْمًا نَافِعًا ، وَ رِزْقًا وَاسِعًا ، وَ شِفَاءً مِّنْ کُلِّ دَاءٍ۔

(۲۸)......اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُشْرِبُهٗ لِظَمْأِ یَوْمِ الْقِیَامَةِ۔

حطیم اور میزاب رحمت کے نیچے پڑھنے کی دعا

(۲۹)......یَا رَبِّ اَتَیْتُکَ مِنْ شُقَّةٍ بَعِیْدَةٍ مُؤَمِّلًا مَعْرُوْفَکَ فَانِلْنِیْ مَعْرُوْفًا مِنْ مَعْرُوْفِکَ تُغْنِیْنِیْ بِهٖ عَنْ مَعْرُوْفٍ مَنْ سِوَاکَ یَا مَعْرُوْفًا بِالْمَعْرُوْفِ۔

صفا اور مروہ کی دعا

(۳۰)......﴿اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ﴾ اَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللّٰهُ بِهٖ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ ، لَا شَرِیْکَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ ، اَنْجَزَ وَعْدَهٗ ، وَنَصَرَ عَبْدَهٗ ، وَ هَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ۔(یہ دعا تین مرتبہ پڑھے)

(۳۱)......اَللّٰهُ اَکْبَرُ۔

(تین مرتبہ، پھر نمبر:۳۲/والی دعا پڑھے،اسی طرح سات مرتبہ کرے،مجموعی طور پر سات

۲۷......سنن دارقطنی ص۲۵۳ ج ۲، باب المواقیت ، کتاب الحج ، رقم الحدیث:۲۷۱۲

۲۸......سنن دارقطنی ص۲۵۳ ج ۲، باب المواقیت ، کتاب الحج ، رقم الحدیث:۲۷۱۲۔

۲۹......الاذکار من کلام سید الابرار (للنووی) ص۲۰۸، فصل فی الدعاء فی الحِجز ، کتاب اذکار الحج ، قبل :رقم الحدیث:۴۸۹۔

۳۰......مسلم، باب حجّة النبی صلی الله علیه وسلم ،کتاب الحج ، رقم الحدیث:۱۲۱۸۔

مرتبہ دعا اور اکیس مرتبہ تکبیر ہوں گی۔ سعی میں بیت اللہ کو دیکھ کر بھی اسی طرح پڑھے)

(۳۲)...... لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ ' لَا شَرِيْكَ لَهُ ' لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ' وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْر۔

(۳۳)......اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ: ﴿ اُدْعُوْنِى اَسْتَجِبْ لَكُمْ ﴾ وَاِنَّكَ لَاتُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ، وَاِنِّىْ اَسْئَلُكَ كَمَا هَدَيْتَنِىْ لِلْاِسْلَامِ اَنْ لَا تَنْزِعَهُ حَتّٰى تَوَفَّانِىْ وَاَنَامُسْلِمٌ۔

(۳۴)......اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِىْ عَلٰى سُنَّةِ نَبِيِّكَ وَ تَوَفَّنِىْ عَلٰى مِلَّتِهِ وَ اَعِذْنِىْ مِنْ مُضِلَّاتِ الْفِتَنِ۔

(۳۵)...... لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ ' لَا شَرِيْكَ لَهُ ' لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ' وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ ، اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِىْ بِدِيْنِكَ وَ طَوَاعِيَتِكَ وَ طَوَاعِيَةِ نَبِيِّكَ ، اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنِىْ حُدُوْدَكَ ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِىْ مِمَّنْ يُحِبُّكَ وَ يُحِبُّ مَلَائِكَتَكَ وَاَنْبِيَاءَكَ وَ رُسُلَكَ وَ يُحِبُّ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ ، اَللّٰهُمَّ

۳۱...... سنن کبریٰ بیہقی ص۵۹۱ ج۹، باب الخروج الی الصفا والسعی بینهما والذکر علیهما ، کتاب الحج ، رقم الحدیث:۹۴۰۹۔اورص ۵۹۵، رقم الحدیث:۹۴۱۸۔

۳۲......نسائی، الذکر والدعاء علی الصفا ، کتاب مناسک الحج ، رقم الحدیث:۲۹۷۷۔
(یہ دعا تین مرتبہ پڑھے)

۳۳......سنن کبریٰ بیہقی ص۵۹۵ ج۹، باب الخروج الی الصفا والسعی بینهما والذکر علیهما ، کتاب الحج ، رقم الحدیث:۹۴۱۹۔

۳۴......سنن کبریٰ بیہقی ص۵۹۷ ج۹، باب الخروج الی الصفا والسعی بینهما والذکر علیهما ، کتاب الحج ، رقم الحدیث:۹۴۲۳۔

یَسِّرْنِیْ لِلْیُسْریٰ وَ جَنِّبْنِی الْعُسْریٰ وَاغْفِرْلِیْ فِی الْآخِرَۃِ وَ الْاُوْلیٰ ، اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنْ اَئِمَّۃِ الْمُتَّقِیْنَ وَمِنْ وَرَثَۃِ جَنَّاتِ النَّعِیْمِ ، اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ خَطِیْئَتِیْ یَوْمَ الدِّیْنِ ، اَللّٰھُمَّ لَا تَقْدِمْنِیْ لِتَعْذِیْبٍ وَلَا تُؤَخِّرْنِیْ لِسَیِّئِ الْفِتَنِ ، اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ قُلْتَ اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ۔

میلین اخضرین کے درمیان پڑھے

(۳۶)......اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَکْرَمُ ۔

(۳۷)......رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ ، اِنَّکَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَکْرَمُ۔

(۳۸)......اَللّٰھُمَّ : ؎

اِنَّ ھٰذَا وَاحِدٌ اِنْ تَمَّا اَتَمَّہُ اللّٰہُ ، وَقَدْ أَتِمَّا

عرفات کی دعا

(۳۹)...... لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہُ ، لَا شَرِیْکَ لَہُ ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ ،

۳۵......الفتوحات ص۴۰۰ ج ۴۔الدعاء المسنون ص۳۹۱،صفااورمروہ کے درمیان سعی کی دعائیں۔

۳۶......کتاب الدعاء للطبرانی ص۲۷۱، باب القول فی السعی بین الصفا والمروۃ ، جامع ابواب الحج ، رقم الحدیث:۸۶۹،

۳۷......مصنف ابن ابی شیبہ ص۲۴۷ ج۸، ما یقول الرجل فی المسعی ، رقم الحدیث :۱۵۸۰۷/ ۱۵۸۰۹۔اورص۳۲۴ ج۱۵، ما یدعوا بہ الرجل وھو یسعی بین الصفا والمروۃ ، کتاب الدعاء ، رقم الحدیث:۳۰۲۶۳۔

۳۸......مصنف ابن ابی شیبہ ص۲۵۷ ج۸، باب ما یقول الرجل فی المسعی ، رقم الحدیث:۱۵۸۱۰ اورص۳۲۴ ج۱۵، مایدعوا بہ الرجل وھو یسعی بین الصفا والمروۃ ، رقم الحدیث:۱۵۸۱۰۔

۳۹......ترمذی، باب فی دعاء یوم عرفۃ ، ابواب شتی من ابواب الدعوات ، رقم الحدیث:۳۵۸۵،

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ۔

(۴۰)......سُبْحَانَ الَّذِىْ فِى السَّمَاءِ عَرْشُهُ ' سُبْحَانَ الَّذِىْ فِى الْاَرْضِ مَوْطِئُهُ ' سُبْحَانَ الَّذِىْ فِى الْبَحْرِ سَبِيْلُهُ ' سُبْحَانَ الَّذِىْ فِى النَّارِ سُلْطَانُهُ سُبْحَانَ الَّذِىْ فِى الْقُبُوْرِ قَضَاءُهُ ' سُبْحَانَ الَّذِىْ فِى الْجَنَّةِ رَحْمَتُهُ ' سُبْحَانَ الَّذِىْ فِى الْهَوَاءِ رُوْحُهُ ' سُبْحَانَ الَّذِى رَفَعَ السَّمَاءَ ' سُبْحَانَ الَّذِى وَضَعَ الْاَرْضَ ' سُبْحَانَ الَّذِى لَا مَنْجَأَ مِنْهُ اِلَّا اِلَيْهِ۔

(جو شخص عرفات کی شام ان دس کلمات کو ہزار مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ سے جو مانگے اسے وہ ملے گا)

(۴۱)......اَللّٰهُمَّ اِنَّکَ تَسْمَعُ كَلَامِىْ وَ تَرٰى مَكَانِىْ وَتَعْلَمُ سِرِّىْ وَ عَلَانِيَتِىْ لَا يَخْفٰى عَلَيْکَ شَىْءٌ مِنْ اَمْرِىْ ' اَنَا الْبَائِسُ الْفَقِيْرُ الْمُسْتَغِيْثُ الْمُسْتَجِيْرُ الْوَجِلُ الْمُشْفِقُ الْمُقِرُّ الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِهِ ' اَسْاَلُکَ مَسْاَلَةَ الْمِسْكِيْنِ ' وَاَبْتَهِلُ اِلَيْکَ اِبْتِهَالَ الْمُذْنِبِ الذَّلِيْلِ وَاَدْعُوْکَ دُعَاءَ الْخَائِفِ الضَّرِيْرِ ' مَنْ خَشَعَتْ لَکَ رَقَبَتُهُ ' وَفَاضَتْ لَکَ عَيْنَاهُ ' وَذَلَّ لَکَ جَسَدُهُ ' وَ رَغِمَ لَکَ اَنْفُهُ ' اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِىْ بِدُعَائِکَ شَقِيًّا وَكُنْ بِىْ رَؤُوْفًا رَّحِيْمًا يَا خَيْرَ الْمَسْؤُوْلِيْنَ وَ يَا خَيْرَ الْمُعْطِيْنَ۔

۴۰......معجم کبیر طبرانی ص۲۸۰ ج۱۰، رقم الحديث :۱۰۵۵۴۔ و اخرجه ابو يعلى فى مسنده برقم : ۵۳۶۴۔و ابن حجر فى المطالب العالية' برقم :۱۱۶۹۔مجمع الزوائد ص۴۲۱ ج۳، باب الخروج الى منى و عرفة ، كتاب الحج ، رقم الحديث:۵۵۴۸۔

۴۱......معجم کبیر طبرانی ص۱۷۴ ج۱۱، رقم الحديث :۸۷۵/۸۷۴۔مجمع الزوائد ص۴۲۲ ج۳، باب الخروج الى منى و عرفة ، كتاب الحج ، رقم الحديث:۵۵۴۹۔

(۴۲)...... لاَ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ ' لَا شَرِیْکَ لَہٗ ' لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ ' وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ، اَللّٰھُمَّ اِھْدِنَا بِالْھُدٰی ' وَزَیِّنَّا بِالتَّقْوٰی ' وَاغْفِرْلَنَا فِی الْآخِرَۃِ وَالْاُوْلٰی، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ وَعَطَائِکَ رِزْقًا طَیِّبًا ' اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ اَمَرْتَ بِالدُّعَاءِ وَ قَضَیْتَ عَلٰی نَفْسِکَ بِالْاِسْتِجَابَۃِ وَاَنْتَ لَا تُخْلِفُ وَعْدَکَ وَلَا تَکْذِبُ عَھْدَکَ ' اَللّٰھُمَّ مَا اَحْبَبْتَ مِنْ خَیْرٍ فَحَبِّبْہُ اِلَیْنَا وَ یَسِّرْہُ لَنَا ' وَمَا کَرِھْتَ مِنْ شَیْءٍ فَکَرِّھْہُ اِلَیْنَا ' وَجَنِّبْنَاہُ وَلَا تَنْزِعْ عَنَّا الْاِسْلَامَ بَعْدَ اِذْ اَعْطَیْتَنَا۔

(۴۳)......اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَالَّذِیْ تَقُوْلُ وَخَیْرًا مِمَّا نَقُوْلُ ' اَللّٰھُمَّ لَکَ صَلٰوتِیْ وَ نُسُکِیْ وَ مَحْیَایَ وَ مَمَاتِیْ ' وَ اِلَیْکَ مَآبِیْ ' وَلَکَ رَبِّ تُرَاثِیْ ' اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ' وَ وَسْوَسَۃِ الصَّدْرِ ' وَ شَتَاتِ الْاَمْرِ ' اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا تَجِیْءُ بِہِ الرِّیْحُ۔

(۴۴)......لاَ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ' لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ، اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا ' وَفِیْ صَدْرِیْ نُوْرًا ' وَفِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا ' وَفِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا ، اَللّٰھُمَّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَ یَسِّرْلِیْ اَمْرِیْ ' وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ وَسْوَاسِ الصَّدْرِ ' وَ شَتَاتِ الْاَمْرِ ' وَفِتْنَۃِ الْقَبْرِ ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا یَلِجُ فِی اللَّیْلِ وَ شَرِّ مَا یَلِجُ فِی النَّھَارِ

۴۲؎......کتاب الدعا للطبرانی ص۲۷۵، باب الدعاء بعرفات ، جامع ابواب الحج ، رقم الحدیث: ۸۷۸۔

۴۳؎......ترمذی، باب [دعاء عرفۃ ''اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ '' ، کتاب الدعوات عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ، رقم الحدیث:۳۵۲۰۔

وَ شَرِّ مَا تَهُبُّ بِهِ الرِّيَاحُ ' وَ مِنْ شَرِّ بَوَائِقِ الدَّهْرِ۔

(۴۵)......اَللّٰهُمَّ اِلَيْکَ اَشْكُوْ ضُعْفَ قُوَّتِیْ وَ قِلَّةَ حِيْلَتِیْ وَ هَوَانِیْ عَلَى النَّاسِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ' اِلٰى مَنْ تَكِلُنِیْ اِلٰى عَدُوٍّ يَتَجَهَّمُنِیْ اَمْ اِلٰى قَرِيْبٍ مَلَّكْتَهُ اَمْرِیْ اِنْ لَمْ تَكُنْ سَاخِطًا عَلَیَّ فَلَا اُبَالِیْ غَيْرَ اَنَّ عَافِيَتَکَ اَوْسَعُ لِیْ ، اَعُوْذُ بِنُوْرِ وَجْهِکَ الْكَرِيْمِ الَّذِیْ اَضَاءَتْ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَاَشْرَقَتْ لَهُ الظُّلُمَاتُ وَ صَلُحَ عَلَيْهِ اَمْرُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَنْ تَحِلَّ عَلَیَّ غَضَبُکَ ، اَوْ تَنْزِلَ عَلَیَّ سَخَطُکَ وَلَکَ الْعُتْبٰى حَتّٰى تَرْضٰى وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِکَ'

(۴۶)......لَااِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَاشَرِيْکَ لَهُ ' لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔(سومرتبہ)۔

(۴۷)......قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ۔(سومرتبہ)

(۴۸)......اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّکَ حَمِيْدٌ مَّجِيْد وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ۔(سومرتبہ)

(۴۹)......سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَااِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ۔(سومرتبہ)

(۵۰)......اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ۔

(سومرتبہ)

۴۴؎......سنن کبری بیہقی ص۲۷ج۱۰، باب افضل الدعاء دعاء یوم عرفة ، کتاب الحج ، رقم الحدیث:۹۵۴۹۔

۴۵؎......کنزالعمال ، جوامع الادعیة ، رقم الحدیث:۳۶۱۳۔

۴۶؎......۴۷؎......۴۸؎......۴۹؎......۵۰؎......کنزالعمال ، ادعیة یوم عرفة ، رقم الحدیث:۱۲۱۱۰۔

مزدلفہ کی دعا

(۵۱)...... رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

یوم نحر کی دعا

(۵۲)......یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ ، فَاکْفِنِیْ شَانِیْ کُلَّهٗ ، وَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ۔

رمی جمار کی دعا

(۵۳)......اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَبْرُوْرًا وَذَنْبًا مَغْفُوْرًا۔

بیت اللہ سے رخصتی کے وقت کی دعا

(۵۴)......اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَ قَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَ بَارِکْ لِیْ فِیْهِ وَاخْلُفْ عَلٰی کُلِّ غَائِبَةٍ لِیْ بِخَیْرٍ۔

۵۱...... کتاب الدعا للطبرانی ص۲۷۵، باب الدعاء بالمزدلفة جامع ابواب الحج ، رقم الحدیث: ۸۷۹۔

۵۲...... کتاب الدعا للطبرانی ص۲۷۵، باب الدعاء بالمزدلفة ، جامع ابواب الحج ، رقم الحدیث:۸۸۰۔

۵۳......مصنف ابن ابی شیبہ ص۳۵۳ ج۸، ما یقول الرجل اذا رمی الجمرة ، کتاب الحج ، رقم الحدیث :۱۴۲۱۴۔مصنف ابن ابی شیبہ ص۳۲۵ ج۱۵، ما یدعوا به اذا رمی الجمرة کتاب الدعاء ، رقم الحدیث:۳۰۲۶۶/۳۰۲۶۷/۳۰۲۶۸۔کتاب الدعاء للطبرانی ص۲۷۶، باب القول عند رمی الجمار ، جامع ابواب الحج ، رقم الحدیث:۸۸۱۔

۵۴...... کتاب الدعاء للطبرانی ص۲۷۶، باب الدعاء بالمزدلفة ، جامع ابواب الحج ، رقم الحدیث:۸۸۲۔

حج میں جانے والے کو یہ دعا دے

(۵۵)......زَوَّدَکَ اللّٰہُ التَّقْوٰی ، وَ وَجَّھَکَ فِی الْخَیْرِ ، وَ کَفَاکَ الْھَمِّ۔

حج سے واپس آنے والے کو یہ دعا دے

(۵۶)......قَبِلَ اللّٰہُ حَجَّکَ ، وَ غَفَرَ ذَنْبَکَ ، وَ أَخْلَفَ نَفَقَتَکَ۔

عمرہ سے واپس آنے والے کو یہ دعا دے

(۵۷)...... بَرّ الْعَمَلَ ، بَرِ الْعَمَلَ ۔

(۵۸)...... بَرِ نُسُکَکَ ۔

حج اورعمرہ کے سفر سے واپسی کی دعا

(۵۹)......اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔(تین مرتبہ)

لَااِلٰـہَ اِلَّا اللّٰـہُ وَحْدَہُ لَاشَرِیْکَ لَہُ ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْر۔آئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ سَاجِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ ، صَدَقَ اللّٰہُ

۵۵؎......اخرجہ الطبرانی فی " الاوسط " ص۲۷۶، رقم الحدیث:۴۵۴۸۔
مجمع الزوائد ص۳۶۲ ج۳، باب ما یقال للحاج عند الوداع والرجوع ، کتاب الحج ، رقم الحدیث :۵۲۸۵۔کتاب الدعاء للطبرانی ص۲۶۲، باب ما یقال للحاج اذا قدم ، جامع ابواب الحج ، رقم الحدیث:۸۲۹۔

۵۶؎......اخرجہ الطبرانی فی " الاوسط " ص۲۷۶، رقم الحدیث :۴۵۴۸۔مجمع الزوائد ص۳۶۲ ج۳، باب ما یقال للحاج عند الوداع والرجوع ، کتاب الحج ، رقم الحدیث :۵۲۸۵۔کتاب الدعاء للطبرانی ص۲۶۲، باب ما یقال للحاج اذا قدم ، جامع ابواب الحج ، رقم الحدیث:۸۲۹۔

۵۷؎......مصنف ابن ابی شیبہ ص۸۲۷ ج۸، ما یقال اذا رجع من العمرۃ ، رقم الحدیث:۱۶۰۶۰۔

۵۸؎......مصنف ابن ابی شیبہ ص۲۴۷ ج۸، ما یقال اذا رجع من العمرۃ ، رقم الحدیث:۱۶۰۶۱۔

وَعْدَهٗ، وَ نَصَرَ عَبْدَهٗ، وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ۔

صفا، مروہ، عرفات ومزدلفہ، اور منیٰ میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی ایک جامع دعا

(۶۰)......اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِیْ بِدِيْنِکَ وَ طَوَاعِيَتِکَ وَ طَوَاعِيَةِ رَسُوْلِکَ، اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنِیْ حُدُوْدَکَ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِمَّنْ يُحِبُّکَ وَ يُحِبُّ مَلَائِكَتَکَ وَيُحِبُّ رُسُلَکَ وَيُحِبُّ عِبَادَکَ الصَّالِحِيْنَ، اَللّٰهُمَّ حَبِّبْنِیْ اِلَيْکَ وَاِلٰى مَلَائِکَتِکَ وَاِلٰى رُسُلِکَ وَاِلٰى عِبَادِکَ الصَّالِحِيْنَ، اَللّٰهُمَّ يَسِّرْنِیْ لِلْيُسْرٰى وَ جَنِّبْنِی الْعُسْرٰى وَاغْفِرْلِیْ فِی الْآخِرَةِ وَالْاُوْلٰى، وَاجْعَلْنِیْ مِنْ اَئِمَّةِ الْمُتَّقِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اِنَّکَ قُلْتَ اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ، وَاِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ، اَللّٰهُمَّ اِذْ هَدَيْتَنِیْ لِلْاِسْلَامِ فَلَا تَنْزِعْنِیْ مِنْهُ وَلَا تَنْزِعْهُ مِنِّیْ حَتّٰى تَقْبِضَنِیْ وَاَنَا عَلَيْهِ۔

آپ ﷺ اور حضرات شیخین رضی اللہ عنہما پر سلام

(۶۱)......اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا اَبَا بَکْرٍ، اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا عُمَرُ۔

۵۹......مسلم، باب ما يقول اذا رجع من سفر الحج و غيره، كتاب الحج، رقم الحديث:۱۳۴۲۔

۶۰......حیاۃ الصحابہ ص۱۰۶ ج۴، دعوات عبد الله بن عمر رضی الله عنهما، الباب الخامس عشر، باب كيف كان النبی صلى الله عليه وسلم واصحابه يعُجُّون الى الله بالدعوا ۔حیاۃ الصحابہ (مترجم) ص۵۸۰ ج۲، بعنوان: نبی کریم ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی دعائیں۔

۶۱......سنن کبریٰ بیہقی ص۵۰۴ ج۱۰، باب زيارة قبرالنبی صلى الله عليه وسلم، كتاب الحج، رقم

(۶۲)......اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَکَاتُهُ۔

(۶۳)......اَلسَّلَامُ عَلَی النَّبِیِّ ، اَلسَّلَامُ عَلٰی اَبَا بَکْرٍ، اَلسَّلَامُ عَلٰی عُمَرُ۔

الحدیث:۱۰۳۶۶۔

مصنف عبدالرزاق،ص۵۷۶ج۳، باب السلام علی قبر النبی صلی اللہ علیہ وسلم ، کتاب الجنائز ، رقم الحدیث:۶۷۲۴۔

۶۲......وفاء الوفاء۱۴۱۰ج۲، الفصل الثانی فی بقیة ادلة الزیارة وان لم تتضمن لفظ الزیارة نصا ۔ عمدة المناسک ص۶۹۱۔

۶۳......وفاء الوفاء ص۱۴۱۰ج۲، الفصل الثانی فی بقیة ادلة الزیارة و ان لم تتضمن لفظ الزیارة نصا۔

چندضروری

ومفیددعائیں

اس مختصر رسالہ میں اہم اورضروری چندمفیددعائیں مع مکمل حوالوں کے جمع کی گئی ہیں۔

مرغوب احمدلاجپوری

ناشر: جامعۃ القراءات، کفلیۃ

بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعائیں

(۱)......اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ۔

(۲)......اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الرِّجْسِ النَّجِسِ [النَّجْسِ] ' اَلْخَبِیْثِ الْمُخْبِثِ ' اَلشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ۔

(۳)......یَا ذَا الْجَلَالِ۔

(۴)......بِسْمِ اللّٰہِ ۔

بیت الخلاء سے نکلنے کی دعائیں

(۱)......اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْھَبَ عَنِّی الْأَذٰی وَعَافَانِیْ۔

(۲)......اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْسَنَ اِلَیَّ فِیْ اَوَّلِہٖ وَ آخِرِہٖ

(۳)......اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذَاقَنِیْ لَذَّتَہٗ ' وَاَبْقٰی فِیَّ قُوَّتَہٗ وَاَذْھَبَ عَنِّی اَذَاہُ۔

(۴)......غُفْرَانَکَ۔

(۵)......اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْھَبَ عَنِّی مَا یُؤْذِیْنِیْ ' وَاَمْسَکَ عَلَیَّ مَا

۱......بخاری، باب ما یقول عند الخلاء ، کتاب الوضوء ، رقم الحدیث:۱۴۲۔

۲......ابن ماجہ، باب ما یقول الرجل اذا دخل الخلاء ، کتاب الطھارة ، رقم الحدیث:۲۹۹۔

۳......عمل الیوم واللیلة ص۲۹، باب ما یقول اذا دخل الخلاء ، رقم الحدیث:۱۹۔

۴......ابن ماجہ، باب ما یقول الرجل اذا دخل الخلاء ، کتاب الطھارة ، رقم الحدیث:۲۹۷۔

۱......ابن ماجہ، باب ما یقول اذا خرج من الخلاء ، کتاب الطھارة ، رقم الحدیث:۳۰۱۔

۲......عمل الیوم واللیلة ص۳۲، باب ما یقول اذا خرج الخلاء ، رقم الحدیث:۲۴۔

۳......عمل الیوم واللیلة ص۳۲، باب ما یقول اذا خرج الخلاء ، رقم الحدیث:۲۵۔

۴......ابوداوٗد، باب ما یقول الرجل اذا خرج من الخلاء ،کتاب الطھارة ، رقم الحدیث:۳۰۔

يَنْفَعُنِيْ۔

۵؎......مصنف ابن ابی شیبہ ص۲۲۷ج۱، باب ما يقول اذا خرج من المخرج ، كتاب الطهارة ، رقم الحديث:۱۲۔

کپڑے پہننے کی دعائیں

(۱)......اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ ، اَنْتَ کَسَوْتَنِیْہِ ، اَسْأَلُکَ مِنْ خَیْرِہٖ وَ خَیْرِ مَا صُنِعَ لَہٗ ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّہٖ وَ شَرِّ مَا صُنِعَ لَہٗ۔

(۲)......اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ ھٰذَا الثَّوْبَ وَ رَزَقَنِیْہِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِنِّیْ وَلاَ قُوَّۃٍ۔

نوٹ:......جو اس دعا کو پڑھے گا اس کے اگلے اور پچھلے گناہ معاف ہوجائیں گے۔

(۳)......اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِہٖ عَوْرَتِیْ وَ اَتَجَمَّلُ بِہٖ فِیْ حَیَاتِیْ۔

(۴)......اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ رَزَقَنِیْ مِنَ الرِّیَاشِ مَا اَتَجَمَّلُ بِہٖ فِی النَّاسِ وَ اُوَارِیْ بِہٖ عَوْرَتِیْ۔

(۵)......اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ سَتَرَ عَوْرَتِیْ وَاَلْبَسَنِیْ الرِّیَاشَ۔

۱......ابوداوٗد، [باب ما یقول اذا لبس ثوبا جدیدا] اول کتاب اللباس ، رقم الحدیث:۴۰۲۰۔

’’ترمذی شریف‘‘ کی روایت کے الفاظ میں تھوڑا سا فرق ہے: اس میں ہے:’’ اَسْأَلُکَ خَیْرَہٗ وَ خَیْرَ مَا صُنِعَ لَہٗ‘‘۔(باب ما یقول اذا لبس ثوبا جدیدا ، کتاب اللباس ، رقم الحدیث:۱۷۶۷)

۲......ابوداوٗد، باب ما یقول اذا لبس ثوبا جدیدا ، کتاب اللباس ، رقم الحدیث:۴۰۲۳۔

۳......ترمذی، احادیث شتی من ابواب الدعوات ، کتاب الدعوات ، رقم الحدیث:۳۵۶۰۔

ابن ماجہ، باب ما یقول الرجل اذا لبس ثوبا جدیدا ، کتاب اللباس ، رقم الحدیث:۳۵۵۷۔

۴......مشکوۃ ص۳۷۷، کتاب اللباس ، الفصل الثالث۔

کتاب الدعاء (للطبرانی) ص۱۴۲، باب القول عند لبس الثیاب ، رقم الحدیث:۳۹۵۔

۵......کتاب الدعاء (للطبرانی) ص۱۴۲، باب القول عند لبس الثیاب ، رقم الحدیث:۳۹۴۔

کپڑے اتارنے کی دعا

(٦)......بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ۔

(٧)......بِسْمِ اللّٰہِ۔

کسی کے کپڑے کو دیکھ کر یہ دعا دیں

(٨)......اِلْبَسْ جَدِیْدًا وَ عِشْ حَمِیْدًا وَ مُتْ شَہِیْدًا۔

(٩)......اِلْبَسْ جَدِیْدًا وَ عِشْ حَمِیْدًا وَ مُتْ شَہِیْدًا وَ یَرْزُقَکَ اللّٰہُ تَعَالٰی قُرَّۃَ عَیْنٍ فِی الدُّنْیَا وَالْآخِرَۃِ۔

(١٠)......اَبْلِیْ وَ اَخْلِقِیْ۔(دومرتبہ)۔

٦......عمل الیوم و اللیلۃ ص۱٦۴، باب ما یقول اذا خلع ثوبا لغسل او نوم ، رقم الحدیث:۲۷۳۔

٧......عمل الیوم و اللیلۃ ص۱٦۴، باب ما یقول اذا خلع ثوبا لغسل او نوم ، رقم الحدیث:۲۷۴۔

٨......ابن ماجہ، باب ما یقول الرجل اذا لبس ثوبا جدیدا ، کتاب اللباس ، رقم الحدیث:۳۵۵۸۔

٩......کتاب الدعاء (للطبرانی) ص۱۴۳، باب ما یقول من رأی علی اخیه المسلم ثوبا جدیدا ، رقم الحدیث:۳۹۹۔

١٠......بخاری ص۸٦۹ ج۲، باب الخمیصۃ السوداء ، کتاب اللباس ، رقم الحدیث:۵۸۲۳۔
ابوداؤد، باب فی ما یدعی لمن لبس ثوبا جدیدا ، کتاب اللباس ، رقم الحدیث:۴۰۲۴۔

گھر سے نکلنے کی دعائیں

(۱)......بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ ، اَوْ اَزِلَّ اَوْ اُزَلَّ ، اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ ، اَوْ اَجْھَلَ اَوْ یُجْھَلَ عَلَیَّ۔

(۲)......بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔

(۳)......بِسْمِ اللّٰہِ ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ، اَلتُّکْلَانُ عَلَی اللّٰہِ۔

(۴)......بِسْمِ اللّٰہِ ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ، مَا شَاءَ اللّٰہُ ، تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ ، حَسْبِیَ اللّٰہُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْلُ۔

(۵)......آمَنْتُ بِاللّٰہِ ، اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰہِ ، تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ ، وَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔

۱......ترمذی، باب منہ [دعاء : بسم اللہ توکلت علی اللہ] ، کتاب الدعوات عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ، رقم الحدیث :۳۴۲۷۔ابوداوٗد، باب ما یقول اذا خرج من بیتہ ، کتاب الادب ، رقم الحدیث:۵۰۹۴۔

۲......ترمذی، باب ما جاء ما یقول اذا خرج من بیتہ ، کتاب الدعوات عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ، رقم الحدیث:۳۴۲۶۔ابوداوٗد، باب ما یقول اذا خرج من بیتہ ، کتاب الادب ، رقم الحدیث:۵۰۹۵۔

۳......ابن ماجہ، باب ما یدعو بہ الرجل اذا خرج من بیتہ ، ابواب الدعاء ، رقم الحدیث:۳۸۸۵،

۴......کتاب الدعاء للطبرانی ص۱۴۶، باب القول عند الخروج من المنزل ، ابواب الدعاء ، رقم الحدیث:۴۰۸۔مجمع الزوائد ص۱۳۳ ج۱۰، باب ما یقول اذا دخل منزلہ واذا خرج منہ ، کتاب الاذکار ، رقم الحدیث:۱۷۰۷۸۔

۵......الترغیب والترھیب ص۳۰۴ ج۲، الترغیب فیما یقول اذا خرج من بیتہ الی المسجد و غیرہ واذا دخلھما ، کتاب الذکر والدعاء۔

معاشی تنگی کے رفع کے لئے دعا

(٦)......بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی نَفْسِیْ وَ مَالِیْ وَ دِیْنِیْ ، اَللّٰھُمَّ رَضِّنِیْ بِقَضَائِکَ ، وَ بَارِکْ لِیْ فِیْ قَدْرِکَ حَتّٰی لَا اُحِبَّ تَعْجِیْلَ مَا اَخَّرْتَ وَ لَا تَأْخِیْرَ مَا عَجَّلْتَ۔

گھر میں داخل ہونے کی دعائیں

(٧)......اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ خَیْرَ الْمَوْلَجِ وَ خَیْرَ الْمَخْرَجِ ، بِسْمِ اللّٰہِ وَلَجْنَا ، وَ بِسْمِ اللّٰہِ خَرَجْنَا ، وَعَلَی اللّٰہِ رَبِّنَا تَوَکَّلْنَا۔

غیر آباد گھر میں داخل ہونے کی دعاء

(٨)......اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَ عَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ۔

دوپہر کو گھر میں آنے کی دعاء

(٩)......اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَفَانِیْ وَ آوَانِیْ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ وَ سَقَانِیْ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ مَنَّ عَلَیَّ فَاَفْضَلَ ، اَسْأَلُکَ اَنْ تُجِیْرَنِیْ مِنَ النَّارِ ،

٦......کتاب الدعاء للطبرانی ص۱۴۷، باب القول عند الخروج من المنزل ، ابواب الدعاء ، رقم الحدیث:۴۱۰۔

٧......ابوداؤد، باب ما یقول اذا خرج من بیته ، کتاب الادب ، رقم الحدیث:۵۰۹۶۔

٨......مؤطا الامام مالک ص۷۲۵، مترجم ص۶۹۵ ج۲، باب جامع السلام ، قبیل : باب الاستئذان رقم الحدیث :۲۹۹۵۔الادب المفرد(مترجم)ص۶۴۰، باب اذا دخل بیتا غیر مسکون ، رقم الحدیث:۱۰۵۵۔

٩......عمل الیوم واللیلة ص۱۰۲، باب ما یقول اذا دخل البیت ، رقم الحدیث:۱۵۸۔

(۱۰)......قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ۔

گھر میں داخل ہوکر سورۂ اخلاص پڑھے، اس گھر سے اللہ تعالیٰ فقر کو ختم فرمادیں گے۔

(۱۱)......اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ، الخ۔

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ گھر میں داخل ہوکر مکان کے گوشے اور کونے میں آیت الکرسی پڑھتے تھے۔

(۱۲)......اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۔آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو اپنے گھر میں داخل ہوتے وقت سورۂ فاتحہ اور سورۂ اخلاص پڑھے، اس سے تنگ دستی دور ہوجائے گی اور فراوانی‘ خوش حالی آجائے گی یہاں تک کہ اپنے پڑوسیوں پر بھی بہائے گی۔

(۱۳)......اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: ایک شخص آپ ﷺ کی خدمت میں آئے اور فقر وفاقہ اور معاش کی تنگی کی شکایت کی، آپ ﷺ نے ان سے فرمایا: جب تم اپنے گھر میں داخل ہوتو سلام کرو خواہ کوئی ہو یا نہ ہو، پھر مجھ پر سلام بھیجو، پھر ایک مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھو، چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا تو اللہ تعالیٰ نے ان پر رزق کی بارش برسادی، یہاں تک کہ وہ اقربا اور پڑوسیوں پر بھی بہانے لگا۔

۱۰......مجمع الزوائد ص۱۳۲ ج۱۰، باب ما یقول اذا دخل منزله واذا خرج منه ،کتاب الاذکار ، رقم الحدیث:۱۷۰۷۵۔

۱۱......مجمع الزوائد ص۱۳۲ ج۱۰، باب ما یقول اذا دخل منزله واذا خرج منه ، کتاب الاذکار، رقم الحدیث:۱۷۰۷۶۔

۱۲......الدر المنثور فی التفسیر بالماثور ص۶۷۷ ج۶،(وفی نسخة:ص۷۵۱ ج۱۵) تحت سورة الاخلاص۔طبرانی کبیر ص۳۴۰ ج۲، ابو زرعة بن عمرو و بن جریر عن جده ، رقم الحدیث:۲۴۱۹۔

۱۳......القول البدیع ص۲۷۳، الباب الثانی ، رقم الحدیث:۳۶۔

آئینہ دیکھنے کی دعائیں

(۱)......اَللّٰھُمَّ اَحۡسَنۡتَ خَلۡقِیۡ فَاَحۡسِنۡ خُلُقِیۡ۔

نوٹ:...... یہ دعا اس طرح بھی منقول ہے: ''اَللّٰھُمَّ حَسَّنۡتَ خَلۡقِی فَحَسِّنۡ خُلُقِیۡ''

(۲)......اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ ، اَللّٰھُمَّ کَمَا حَسَّنۡتَ خَلۡقِیۡ فَحَسِّنۡ خُلُقِیۡ۔

(۳)......اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ سَوّٰی خَلۡقِیۡ وَاَحۡسَنَ صُوۡرَتِیۡ ، وَ زَانَ مِنِّیۡ مَا شَانَ مِنۡ غَیۡرِیۡ۔

(۴)......اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ سَوّٰی خَلۡقِیۡ فَعَدَلَہٗ ' وَکَرَّمَ صُوۡرَۃَ وَجۡھِیۡ فَحَسَّنَھَا ' وَجَعَلَنِیۡ مِنَ الۡمُسۡلِمِیۡنَ۔

(۵)......اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ سَوّٰی خَلۡقِیۡ فَعَدَلَہٗ ' وَ صَوَّرَ صُوۡرَۃَ خَلۡقِیۡ فَأَحۡسَنَھَا ' وَجَعَلَنِیۡ مِنَ الۡمُسۡلِمِیۡنَ۔

۱......مسند احمد ص ٦٨ ج ٦، مسند المكثرين ، مسند عبد الله بن مسعود رضى الله عنه ، رقم الحديث:۳۸۲۳۔

۲......عمل اليوم والليلة ص ۱۰۵، باب ما يقول اذا نظر فى المرآة ، رقم الحديث:۱٦۳۔

۳......مجمع الزوائد ص ۱۴۸ ج ۱۰، باب ما يقول اذا نظر فى المرآة ، كتاب الاذكار ، رقم الحديث : ۱۷۱۴۳۔

۴......عمل اليوم والليلة ص ۱۰۵، باب ما يقول اذا نظر فى المرآة ، رقم الحديث:۱٦۵۔

۵......مجمع الزوائد ص ۱۴۸ ج ۱۰، باب ما يقول اذا نظر فى المرآة ، كتاب الاذكار ، رقم الحديث : ۱۷۱۴۵۔واخرجه الطبرانى فى الاوسط ، رقم الحديث:۷۸۷۔

چھینک آئے تو کہے

(۱)......اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔

(۲)......اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ۔

(۳)......اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ عَلٰی کُلِّ حَالٍ مَّا کَانَ۔

(۴)......اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کَکَرَمِهٖ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰہ کَعِزِّ جَلَالِهٖ۔

(۵)......اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْهِ ۔

جوالحمدللہ سنے تو جواب دے

(۶)......یَرْحَمُکَ اللّٰہُ۔

(۷)......یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَ لَکُمْ۔

(۸)......عَافَانَا اللّٰہُ وَاِیَّاکُمْ مِنَ النَّارِ ، یَرْحَمُکُمُ اللّٰہُ۔

۱......بخاری، باب اذا عطس کیف یشمّت ، کتاب الادب ، رقم الحدیث:۶۲۲۴۔

۲......ابوداؤد، باب ما جاء فی تشمیت العاطس ، کتاب الادب ، رقم الحدیث:۵۰۳۳۔

۳......ادب المفرد(مترجم)ص۵۷۳، باب من سمع العطسة یقول : الحمد لله ، رقم الحدیث : ۹۲۶۔

۴......عمل الیوم واللیلة ص۱۵۸، باب کیف یرد علی من شمّته ، رقم الحدیث:۲۶۰۔

۵......حیاۃ الصحابہ۶۶۷ج۲، ھدیہ صلی اللہ علیہ وسلم فی ھذا الامر (تشمیت العاطس) ، الباب التاسع ، باب خروج الصحابة من الشهوات النفسانیة۔حیاۃ الصحابہ(مترجم)ص۷۸۶ج۲، بعنوان: چھینکنے والے کو جواب دینا۔

۶......بخاری، باب اذا عطس کیف یشمّت ، کتاب الادب ، رقم الحدیث:۶۲۲۴۔

۷......ابوداؤد، باب کیف تشمت العاطس ،کتاب الادب ، رقم الحدیث:۵۰۳۱۔

۸......ادب المفرد(مترجم)ص۵۷۴، باب کیف تشمیت من سمع العطسة ؟ رقم الحدیث:۹۲۹۔

اگر کوئی تحمید نہ سنے تو یہ کہے

(۹)......يَرْحَمُكَ اللّٰهُ اِنْ كُنْتَ حَمِدْتَ اللّٰهَ۔

چھینکنے والا کہے

(۱۰)...... يَهْدِيْكُمُ اللّٰهُ وَ يُصْلِحُ بَالَكُمْ۔

(۱۱)......يَرْحَمُنَا وَاِيَّاكُمْ وَيَغْفِرُلَنَا وَ لَكُمْ ۔

(۱۲)......يَغْفِرُ اللّٰهُ لِيْ وَ لَكُمْ۔

غیر مسلم کے حمد کے جواب میں کہے

(۱۳)...... يَهْدِيْكُمُ اللّٰهُ وَ يُصْلِحُ بَالَكُمْ۔

۹......ادب المفرد (مترجم) ص۵۷۶، باب من قال : يرحمك الله ان كنت حمدت الله ، رقم الحديث:۹۳۶۔

۱۰......بخاری، باب اذا عطس كيف يشمّت ، كتاب الادب ، رقم الحديث:۶۲۲۴۔

۱۱......ادب المفرد (مترجم) ص۵۷۵، باب كيف يبدأ العاطس ، رقم الحديث:۹۳۳۔

۱۲......ترمذی، باب ما جاء كيف يشمت العاطس ، ابواب الادب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم ، رقم الحديث:۲۷۴۰۔

۱۳......ابوداؤد، باب كيف يشمتُ الذمی ، كتاب الادب ، رقم الحديث:۵۰۳۸۔

چند اور دعائیں

جب کسی مسلمان کو ہنستا دیکھے تو کہے

(۱)......اَضْحَکَ اللّٰہُ سِنَّکَ۔

جب کسی کو بیماری میں مبتلا دیکھے تو کہے

(۲)......اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلاکَ بِہٖ وَ فَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا ۔

جب کوئی مصیبت و پریشانی آئے تو کہے

(۳)......اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ، اَللّٰھُمَّ أجُرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَاَخْلِفْ لِیْ خَیْرًا مِنْھَا۔

جب کوئی ناپسندیدہ بات پیش آئے تو کہے

(۴)......اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ۔

۱......بخاری، باب التبسم والضحک ، کتاب الادب ، رقم الحدیث :۶۰۸۵۔ابوداؤد، باب فی الرجل یقول للرجل " اضحک اللہ سنک " ،کتاب الادب ، رقم الحدیث:۵۲۳۴۔

۲......ترمذی، باب ما جاء ما یقول اذا رای مبتلیً ، ابواب الدعوات عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ، رقم الحدیث:۳۴۳۱/۳۴۳۲۔

۳......مسلم، باب ما یقال عند المصیبۃ ، کتاب الجنائز ، رقم الحدیث:۹۱۸۔

۴......ابن ماجہ ص۲۷۰، باب ما یقال عند المصیبۃ ، کتاب الجنائز ، رقم الحدیث:۳۸۰۳۔

جب کوئی بات قابل تعجب ہوتو کہے

(۵)......سُبۡحَانَ اللّٰہِ۔

جب کسی سے کوئی چیز دور کرے تو کہے

(۶)......مَسَحَ اللّٰہُ عَلَیۡکَ۔

(۷)......نَزَعَ اللّٰہُ عَنۡکَ مَا تَکۡرَہُ۔

(۸)......لَا یَکُنۡ بِکَ السُّوۡءُ۔

(۹)......اَخَذَتۡ یَدَاکَ خَیۡراً۔

جب آگ دیکھے تو کہے

(۱۰)......اَللّٰہُ اَکۡبَرُ۔

جب ہوا چلے تو کہے

(۱۱)......اَللّٰہُ اَکۡبَرُ۔

۵......نزل الابرار ص۳۸۶، باب ما یقال عند المصیبة ، کتاب الجنائز ، رقم الحدیث:۹۱۸۔

۶......عمل الیوم واللیلة ص۱۶۸، باب ما یقول لمن اماط عنه الاذی ، رقم الحدیث:۲۸۱۔

۷......مجمع الزوائد ص۳۹۶ ج۹، باب ما جاء فی ابی ایوب الانصاری رضی الله عنه ، کتاب المناقب ، رقم الحدیث:۱۵۷۸۷۔

۸......عمل الیوم واللیلة ص۱۶۸، باب ما یقول لمن اماط عنه الاذی ، رقم الحدیث:۲۸۲۔

۹......عمل الیوم واللیلة ص۱۶۸، باب ما یقول لمن اماط عنه الاذی ، رقم الحدیث:۲۸۳۔

۱۰......اخرجه الطبرانی فی الاوسط ، رقم الحدیث:۸۵۶۷۔
مجمع الزوائد ص۱۴۷ ج۱۰، باب ما یقول عند الحریق ، کتاب الاذکار، رقم الحدیث:۱۷۱۴۱۔

۱۱......الاذکار من کلام سید الابرار ص۱۹۲ ، باب ما یقوله اذا هاجت الریح ، رقم الحدیث:۴۶۰،

(۱۲)......اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا اُرْسِلَتْ بِہٖ ، وَ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا اُرسِلَتْ بِہٖ۔

(۱۳)......اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ مِنْ خَیْرِ ھٰذِہِ الرِّیْحِ ' وَ خَیْرِ مَااُرْسِلْتَ بِہٖ ، وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّھَا وَ شَرِّ مَا اُرْسِلْتَ بِہٖ ، اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا رَحْمَۃً وَلَا تَجْعَلْھَا عَذَابًا ، اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا رِیَاحًا وَلَا تَجْعَلْھَا رِیْحًا۔

(۱۴)......اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ خَیْرَھَا ' وَ خَیْرَ مَا فِیْھَا ' وَ خَیْرَ مَا اُرْسِلَتْ بِہٖ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّھَا وَ شَرِّ مَا فِیْھَا وَ شَرِّ مَا اُرْسِلَتْ بِہٖ۔

(۱۵)......اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْأَلُکَ مِنْ خَیْرِ ھٰذِہِ الرِّیْحِ وَ خَیْرِ مَا فِیْھَا ' وَ خَیْرِ مَا اُمِرَتْ بِہٖ ، وَ نَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ ھٰذِہِ الرِّیْحِ ' وَ شَرِّ مَا فِیْھَا ' وَ شَرِّ مَا اُمِرَتْ بِہٖ۔

(۱۶)......اَللّٰھُمَّ لَقْحًا لَا عَقِیْمًا۔

مصنف ابن ابی شیبہ ص۱۱۲ ج۱۵، باب الرعد : ما یدعا بہ لہ ؟ کتاب الدعا ، رقم الحدیث:۲۹۸۳۱،

۱۲......ادب المفرد ص۱۰۶ (مترجم ص۴۲۶) باب الدعاء عند الریح ، رقم الحدیث:۷۱۷۔

۱۳......مجمع الزوائد ص۱۴۳ ج۱۰، باب ما یقول اذا ھاجت الریح ، کتاب الاذکار ، رقم الحدیث : ۱۷۱۲۶۔

۱۴......مسلم، باب التعوذ عند رؤیۃ الریح والغیم ، والفرح بالمطر ، کتاب صلوۃ الاستسقاء ، رقم الحدیث:۸۹۹۔

۱۵......عمل الیوم واللیلۃ ص۱۷۳، باب ما یقول اذا ھبت الریح ، رقم الحدیث:۲۹۸۔

۱۶......اخرجہ الطبرانی فی الاوسط ، رقم الحدیث:۲۸۵۵۔

مجمع الزوائد ص۱۴۳ ج۱۰، باب ما یقول اذا ھاجت الریح ، کتاب الاذکار ، رقم الحدیث:۱۷۱۲۴۔

جب شمالی ہوا چلے تو یہ پڑھے

(١٧)......اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا اُرْسِلَ فِیْھَا۔

جب گرم ہوا چلے تو پڑھے

(١٨)......لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مَا اَشَدَّ حَرِّ ھٰذَا الْیَوْمِ ، اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنْ حَرِّ جَھَنَّمَ ۔

جب ٹھنڈی ہوا چلے تو پڑھے

(١٩)......لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مَا اَشَدَّ بَرْدِ ھٰذَا الْیَوْمِ ، اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنْ زَمْھَرِیْرِ جَھَنَّمَ۔

جب بادل گرجے

(٢٠)......اَللّٰھُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِکَ وَلَا تُھْلِکْنَا بِعَذَابِکَ وَ عَافِنَا قَبْلَ ذٰلِکَ

(٢١)......سُبْحَانَ الَّذِیْ یُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِہٖ وَالْمَلَائِکَۃُ مِنْ خِیْفَتِہٖ۔

(٢٢)......سُبْحَانَ اللّٰہِ مَنْ سَبَّحَتْ لَہٗ۔

١٧......مجمع الزوائد ص١٤٣ ج١٠، باب ما یقول اذا ھاجت الریح ، کتاب الاذکار ، رقم الحدیث : ١٧١٢٣۔

١٨......عمل الیوم واللیلۃ ص١٧٧، باب ما یقول اذا ھبت الریح ، رقم الحدیث:٣٠٦۔

١٩......عمل الیوم واللیلۃ ص١٧٧، باب ما یقول اذا ھبت الریح ، رقم الحدیث:٣٠٦۔

٢٠......ترمذی، باب ما یقول اذا سمع الرعد ، ابواب الدعوات عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ، رقم الحدیث:٣٤٥٠۔

٢١......مؤطا ص٧٣٣ (مترجم ص٧٤٠ ج٢)، القول اذا سمعت الرعد کتاب الجامع ، رقم الحدیث:٣٠٦٩۔

٢٢......مصنف ابن ابی شیبہ ص١١٢ ج١٥، باب الرعد : ما یدعا بہ لہ ؟ کتاب الدعاء ، رقم الحدیث :

(۲۳)......سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ ، سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ۔

بجلی سے حفاظت کی دعا

(۲۴)......سُبْحَانَ الَّذِیْ یُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِہٖ وَالْمَلَا ئِکَۃُ مِنْ خِیْفَتِہٖ۔

(تین مرتبہ پڑھے)

جب بارش ہوتو کیا پڑھے

(۲۵)......اَللّٰھُمَّ صَیِّبًا نَافِعًا ۔

(۲۶)......اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ سَیْبَ رَحْمَۃٍ وَ لَا تَجْعَلْہُ سَیْبَ عَذَابٍ۔

بارش کے بعد کی دعا

(۲۷)......مُطِرْنَا بِفَضْلِ اللّٰہِ وَ رَحْمَتِہٖ۔

۲۹۸۲۲۔کتاب الدعاء للطبرانی ص۳۰۴، باب القول عند سماع الرعد، رقم الحدیث:۹۸۳۔

۲۳......مصنف ابن ابی شیبہ ص۱۱۲ ج۱۵، باب الرعد : ما یدعا بہ لہ ؟ کتاب الدعاء ، رقم الحدیث: ۲۹۸۲۱/۲۹۸۲۳۔

۲۴......کتاب الدعاء للطبرانی ص۳۰۴، باب القول عند سماع الرعد ، رقم الحدیث:۹۸۵۔

۲۵......بخاری، باب ما یقال اذا مطرت ، کتاب الاستسقاء ، رقم الحدیث:۱۰۳۲۔ابوداؤد، باب ما یقول اذا ھاجت الریح ، کتاب الادب ، رقم الحدیث :۵۰۹۹۔نسائی، القول عند المطر ، کتاب الاستسقاء ، رقم الحدیث:۱۵۲۴۔

۲۶......عمل الیوم واللیلۃ (للنسائی) ص۵۱۳، باب ما یقول اذا ھبت الریح ، رقم الحدیث: ۹۱۷۔

۲۷......الاذکار من کلام سید الابرار ص۵۱۳، باب ما یقولہ بعد نزول المطر ، رقم الحدیث : ۴۶۸۔

جب بادل کھل جائے تو پڑھے

(۲۸)......اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔

جب آسمان کی طرف دیکھے

(۲۹)......یَا مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی طَاعَتِکَ۔

نظر سے بچنے کے لئے

(۳۰)......اَللّٰھُمَّ بَارِکْ فِیْہِ وَلَا تَضُرَّہُ۔

(۳۱)......مَا شَاءَ اللّٰہُ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔

کافر جب کوئی احسان کرے تو کہے

(۳۲)......جَمَّلَکَ اللّٰہُ۔

جب کوئی چیز گم ہوجائے تو یہ پڑھے

(۳۳)......اَللّٰھُمَّ رَادَّ الضَّالَّۃِ، وَ ھَادِیَ الضَّالَّۃِ، تَھْدِیْ مِنَ الضَّلَالَۃِ، اُرْدُدْ

۲۸؎......ابن ماجہ، باب ما یدعو بہ الرجل اذا رأی السحاب و المطر، کتاب الدعاء، رقم الحدیث: ۳۸۸۹۔

۲۹؎......عمل الیوم واللیلۃ ص۱۷۷، باب ما یقول اذا رفع رأسہ الی السماء، رقم الحدیث:۳۰۵،

۳۰؎......عمل الیوم واللیلۃ ص۱۲۶، باب ما یقول اذا رأی شئیا فخاف ان یعینہ، رقم الحدیث: ۲۰۸۔

۳۱؎......مجمع الزوائد ص۱۳۱ ج۵، باب ما یقول اذا رأی ما یعجبہ کتاب الطب، رقم الحدیث: ۸۴۳۲۔

۳۲؎......عمل الیوم واللیلۃ ص۱۷۱، باب ما یقول للذمی اذا قضی لہ حاجۃ، رقم الحدیث:۲۸۹۔

عَلَیَّ ضَالَّتِیْ بِقُدْرَتِکَ وَ سُلْطَانِکَ ، فَاِنَّهَا مِنْ عَطَائِکَ وَ فَضْلِکَ۔

(۳۴)......بِسْمِ اللّٰهِ یَا هَادِیَ الضَّالِّ ، وَ رَادَّ الضَّالَّةِ اُرْدُدْ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ بِعِزَّتِکَ وَ سُلْطَانِکَ ، فَاِنَّهَا مِنْ عَطَائِکَ وَ فَضْلِکَ۔

جب کوئی بات بھول جائے تو پڑھے

(۳۵)......کوئی بھی درود شریف پڑھے،مثلا:صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ۔

جب غصہ آئے تو پڑھے

(۳۶)......اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ۔

(۳۷)......اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ۔

(۳۸)......اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ (صلی اللہ علیہ وسلم) اِغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ ،

۳۳......مجمع الزوائد ص۱۳۹ ج۱۰، باب ما یقول اذا انفلتت دابته أو اراد غوثا أو اضل شیئا ، کتاب الاذکار، رقم الحدیث:۱۷۱۰۶۔الطبرانی فی الکبیر ص۳۴۰ ج۱۲، رقم الحدیث:۱۳۲۸۹۔ والطبرانی فی الاوسط ، رقم الحدیث:۴۶۲۴۔

۳۴......مصنف ابن ابی شیبہ ص۳۴۵ ج۱۵، ما یدعوا به الرجل اذا ضلت منه الضالة ، رقم الحدیث :۳۰۳۳۸۔

۳۵......عمل الیوم واللیلة ص۱۷۰، باب ما یقول اذا اراد ان یحدث بحدیث فنسیه ، رقم الحدیث:۲۸۷۔

۳۶......بخاری، باب صفة ابلیس و جنوده ، کتاب بدء الخلق رقم الحدیث :۳۲۸۲۔باب الحذر من الغضب ، کتاب الادب ، رقم الحدیث:۶۱۱۵۔

۳۷......ابوداؤد، باب ما یقال عند الغضب ، اول کتاب الادب ، رقم الحدیث:۴۷۸۰۔

۳۸......مجمع الزوائد ص۳۰ ج۷، باب قوله تعالی :﴿ربنا لا تزغ قلوبنا﴾ [آل عمران:۸] ، کتاب التفسیر ، رقم الحدیث:۱۰۸۸۸۔واورده المصنف فی زوائد المسند ، برقم الحدیث:۴۷۳۴۔

وَاَذْهِبْ غَيْظَ قَلْبِىْ وَاَجِرْنِىْ مِنْ مُضِلَّاتِ الْفِتَنِ مَا اَحْيَيْتَنَا۔

جب بازار جائے تو پڑھے

(۳۹)......اَللّٰهُمَّ اِنِّى اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ هٰذِهِ السُّوْقِ وَ خَيْرِ مَا فِيْهَا ، وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَ شَرِّ مَا فِيْهَا ' اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُصِيْبَ فِيْهَا يَمِيْنًا فَاجِرَةً اَوْ صَفْقَةً خَاسِرَةً۔

(۴۰)......اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هٰذِهِ السُّوْقِ ، وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفُسُوْقِ۔

جب بازار کے دروازے پر آئے تو پڑھے

(۴۱)......اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِهَا وَ خَيْرِ اَهْلِهَا، وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَ شَرِّ اَهْلِهَا۔

بازار میں یہ پڑھے

(۴۲)......لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ' لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِىْ

مسند احمد ص۳۰۱ ج٦ ، مسند النساء ، حديث ام سلمة (رضى الله عنها) زوج النّبى (صلى الله عليه وسلم) ، رقم الحديث:۲۷۱۱۱۔

۳۹......مجمع الزوائد ص۹۳ ج۴، باب ما يقول اذا دخل السوق ، كتاب البيوع ، رقم الحديث : ٦۳۳۳۔ واخرجه الطبرانى فى الاوسط ، رقم الحديث:۵۵۳۲۔

۴۰......مجمع الزوائد ص۹۳ ج۴، باب ما يقول اذا دخل السوق ، كتاب البيوع ، رقم الحديث: ٦۳۳۴۔ واخرجه الطبرانى فى الاوسط ، رقم الحديث:۵۵۸۷۔

۴۱......مجمع الزوائد ص۱۳۴ ج۱۰، باب ما يقول اذا دخل السوق و اذا خرج منه ، كتاب الاذكار، رقم الحديث:۱۷۰۸۲۔

وَ یُمِیتُ وَھُوَ حَیٌّ لَا یَمُوتُ بِیَدِہِ الْخَیرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیٍٔ قَدِیرٌ۔

نوٹ: ...... بازار میں اس کلمہ کے پڑھنے پر دس لاکھ نیکیاں ملیں گی، دس لاکھ گناہ معاف ہوں گے، دس لاکھ درجے بلند ہوں گے، اور اس کے لئے جنت میں گھر بنایا جائے گا۔

بازار سے واپس آئے تو کیا پڑھے؟

(۴۳)...... بازار سے واپس آئے تو قرآن کریم کی کوئی بھی دس آیتیں پڑھیے۔

جب کوئی مشکل پیش آئے تو پڑھے

(۴۴)......اَللّٰھُمَّ لَا سَھْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَہُ سَھْلًا وَاَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزَنَ اِذَا شِئْتَ سَھْلًا۔

(۴۵)......حَسْبُنَا اللّٰہُ وَ نِعْمَ الْوَکِیلُ ، عَلَی اللّٰہِ تَوَکَّلْنَا۔

جب وحشت وبے سکونی ہو تو پڑھے

(۴۶)......سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوسِ رَبُّ الْمَلَائِکَۃِ وَالرُّوحِ [جَلَّلْتِ

۴۲؎......ترمذی، باب ما یقول اذا دخل السوق ، کتاب الدعوات عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ، رقم الحدیث :۳۴۲۹۔ابن ماجہ، باب الاسواق و دخولھا ، ابواب التجارات ، رقم الحدیث:۲۲۳۵۔

۴۳؎......مجمع الزوائدص۱۳۴ج۱۰، باب ما یقول اذا دخل السوق واذا رجع منہ ، کتاب الاذکار ، رقم الحدیث:۱۷۰۸۳

۴۴؎......عمل الیوم واللیلۃ ص۱۷۱، باب ما یقول اذا استصعب علیہ امر، رقم الحدیث:۳۵۱۔

۴۵؎......حیاۃ الصحابہ۳۵۴ج۳، الایمان بأشراط الساعۃ ، ما قالہ صلی اللہ علیہ وسلم حین نزلت:﴿فاذا نُقر فی النّاقور﴾ ۔حیاۃ الصحابہ(مترجم)ص۶۹ج۳،بعنوان: قیامت کی نشانیوں پر ایمان لانا۔

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بِالْعِزَّةِ وَ الْجَبَرُوْتِ]۔

قید سے رہائی کی دعا

(۴۷)......﴿لَقَدْ جَآءَ كُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ، فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ق لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ﴾۔

(۴۸)......لَا حَولَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ' بہت کثرت سے پڑھا کرے۔

۴۶......مجمع الزوائد ص۱۳۲ ج۱۰، باب ما یقول اذا ارق أو فزع ، کتاب الاذکار، رقم الحدیث : ۱۷۰۷۲۔

۴۷......الدر المنثور فی تفسیر بالماثور ص۳۰۴ ج۴۔ پ:۱۱/سورۂ توبہ،آیت نمبر:۱۲۹/۔

۴۸......حیاۃ الصحابہ ص۵۱۵ ج۴، خلاص الاسیر عن الحبس ، الباب الثامن عشر : باب : کیف کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم واصحابہ مؤیدون بالتاییدات الغیبیۃ ۔حیاۃ الصحابہ اردو ص۹۹۸ ج۳۔

چاند دیکھنے کی دعائیں

(۱)......اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہُ عَلَیْنَا بِالْیُمْنِ وَالْاِیْمَانِ ' وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ ' رَبِّیْ وَ رَبُّکَ اللّٰہُ۔

(۲)......اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہُ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ ' وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ ' وَالتَّوْفِیْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی ' رَبُّنَا وَ رَبُّکَ اللّٰہُ۔

(۳)......اَللّٰھُمَّ اَدْخِلْہُ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ ' وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ ، وَ رِضْوَانٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ ' وَجَوَازٍ مِّنَ الشَّیْطَانِ۔

(۴)......اَللّٰھُمَّ اَدْخِلْہُ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ ' وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ ' وَالسَّکِیْنَۃِ وَالْعَافِیَۃِ ' وَالرِّزْقِ الْحَسَنِ۔

(۵)......اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ شَھْرَنَا الْمَاضِیَ خَیْرَ شَھْرٍ وَ خَیْرَ عَافِیَۃٍ ' وَ اَدْخِلْ عَلَیْنَا شَھْرَنَا ھٰذَا بِالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ ' وَالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ ' والْمُعَافَاۃِ وَالرِّزْقِ الْحَسَنِ۔

(۶)......اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ ھِلَالَ یُمْنٍ وَ رُشْدٍ [وَ بَرَکَۃٍ]، آمَنْتُ بِاللّٰہِ الَّذِیْ

۱......ترمذی، باب ما یقول عند رؤیۃ الھلال ، ابواب الدعوات ، رقم الحدیث:۳۴۵۱۔

۲......مجمع الزوائدص۱۴۹ج۱۰، باب : ما یقول اذا رأی الھلال ، کتاب الاذکار ، رقم الحدیث : ۱۷۱۴۸۔

۳......اخرجہ الطبرانی فی الاوسط ، رقم الحدیث:۶۲۳۹۔
مجمع الزوائدص۱۴۹ج۱۰، باب : ما یقول اذا رأی الھلال ، کتاب الاذکار ، رقم الحدیث:۱۷۱۵۰۔

۴......عمل الیوم واللیلۃ ص۳۶۶، باب : ما یقول اذا رأی الھلال ، رقم الحدیث:۶۴۵۔

۵......عمل الیوم واللیلۃ ص۳۶۷، باب : ما یقول اذا رأی الھلال ، رقم الحدیث:۶۴۶۔

خَلَقَکَ فَعَدَلَکَ ، فَتَبَارَکَ اللّٰہُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ۔

(۷)......ھِلَالُ خَیْرٍ وَ رُشْدٍ ، ھِلَالُ خَیْرٍ وَ رُشْدٍ ، ھِلَالُ خَیْرٍ وَ رُشْدٍ ،آمَنْتُ بِالَّذِیْ خَلَقَکَ ، آمَنْتُ بِالَّذِیْ خَلَقَکَ ، آمَنْتُ بِالَّذِیْ خَلَقَکَ ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ذَھَبَ بِشَھْرِ کَذَا وَ جَاءَ بِشَھْرِ کَذَا۔

(۸)......ھِلَالُ خَیْرٍ وَ رُشْدٍ ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ مِنْ خَیْرِ ھٰذَا الشَّھْرِ ، وَ خَیْرِ الْقَدْرِ ، وَ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّہٖ۔(تین مرتبہ پڑھے)

(۹)......ھِلَالُ خَیْرٍ وَ رُشْدٍ ، آمَنْتُ بِالَّذِیْ خَلَقَکَ فَعَدَلَکَ۔

(۱۰)......اَللّٰہُ اَکْبَرُ ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ خَیْرَ ھٰذَا الشَّھْرِ ، وَ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ الْمَحْشَرِ۔

(۱۱)...... رَبِّیْ وَ رَبُّکَ اللّٰہُ ، آمَنْتُ بِالَّذِیْ اَبْدَاکَ ، ثُمَّ یُعِیْدُکَ۔

(۱۲)......ھِلَالُ خَیْرٍ ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ذَھَبَ بِشَھْرِ کَذَا وَ کَذَا ، وَجَاءَ بِشَھْرِ کَذَا وَکَذَا ، اَسْاَلُکَ مِنْ خَیْرِ ھٰذَا الشَّھْرِ ، وَ نُوْرِہٖ ، وَبَرَکَتِہٖ ، وَھُدَاہُ ،

۶......عمل الیوم واللیلۃ ص۳۶۶، باب: ما یقول اذا رأی الھلال ، رقم الحدیث:۶۴۰/۶۴۳۔

۷......ابوداؤد، باب ما یقول الرجل اذا رأی الھلال ، کتاب الادب ، رقم الحدیث:۵۰۹۲۔

۸......مجمع الزوائد ص۱۴۹ ج۱۰، باب : ما یقول اذا رأی الھلال ، کتاب الاذکار ، رقم الحدیث : ۱۷۱۴۷۔

۹......اخرجہ الطبرانی فی الاوسط ، رقم الحدیث:۳۱۱۔

مجمع الزوائد ص۱۴۹ ج۱۰، باب : ما یقول اذا رأی الھلال ، کتاب الاذکار ، رقم الحدیث:۱۷۱۴۹۔

۱۰......مجمع الزوائد ص۱۴۸ ج۱۰، باب : ما یقول اذا رأی الھلال ، کتاب الاذکار ، رقم الحدیث : ۱۷۱۴۶۔

۱۱......عمل الیوم واللیلۃ ص۳۶۶، باب : ما یقول اذا رأی الھلال ، رقم الحدیث:۶۴۴۔

وَطُهُوْرِهِ ، وَمُعَافَاتِهِ۔

(۱۳)......اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ خَیْرَ هٰذَا الشَّهْرِ وَفَتْحَهُ وَ نَصْرَهُ وَ بَرَکَتَهُ وَرِزْقَهُ وَ نُوْرَهُ وَطُهُوْرَهُ وَهُدَاهُ ، وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّهِ وَ شَرِّ مَا فِیْهِ وَ شَرِّ مَا بَعْدَهُ۔

رمضان کا چاند دیکھ کر پڑھنے کی دعائیں

آپ ﷺ رمضان کا چاند دیکھ کر اس کی طرف منہ کر کے یہ دعا پڑھتے تھے:

(۱۴)......اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهُ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ ، وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ ، وَالْعَافِیَةِ الْمُجَلَّلَةِ وَ دِفَاعِ الْاَسْقَامِ ، وَالْعَوْنِ عَلَی الصَّلٰوةِ وَالصِّیَامِ وَتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ ، اَللّٰهُمَّ سَلِّمْنَا لِرَمَضَانَ ، وَ سَلِّمْهُ لَنَا ، وَسَلِّمْهُ مِنَّا حَتّٰی یَخْرُجَ رَمَضَانُ وَقَدْ غَفَرْتَ لَنَا وَ رَحِمْتَنَا وَ عَفَوْتَ عَنَّا۔

رمضان کی دعاء

(۱۵)......اَللّٰهُمَّ سَلِّمْنِیْ لِرَمَضَانَ وَ سَلِّمْ رَمَضَانَ لِیْ وَ سَلِّمْهُ لِیْ مُتَقَبَّلاً۔

(۱۶)......اَللّٰهُمَّ اَظَلَّ شَهْرُ رَمَضَانُ وَ حَضَرَ ، فَسَلِّمْهُ لِیْ وَسَلِّمْنِیْ فِیْهِ ، وَتَسَلَّمْهُ مِنِّیْ ، اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ صِیَامَهُ وَ قِیَامَهُ صَبْرًا وَّاحْتِسَابًا ، وَارْزُقْنِیْ فِیْهِ الْجِدَّ وَالْاِجْتِهَادَ وَالْقُوَّةَ وَالنَّشَاطَ ، وَ اَعِذْنِیْ فِیْهِ مِنَ السَّآمَةِ وَ الْفَتْرَةِ وَ الْکَسْلِ وَالنُّعَاسِ ، وَ وَفِّقْنِیْ فِیْهِ لِلَیْلَةِ الْقَدْرِ وَاجْعَلْهَا خَیْرًا لِیْ مِنْ اَلْفِ

۱۲......عمل الیوم و اللیلة ص۳۶۷، باب : ما یقول اذا رأی الهلال ، رقم الحدیث:۶۴۷۔

۱۳......کنز العمال ، فصل فی احکام الصوم ، رؤیة الهلال ، رقم الحدیث:۲۴۳۱۰۔

۱۴......کنز العمال ، الصوم ، فصل فی فضله و فضل رمضان ، رقم الحدیث:۲۴۲۸۸۔

۱۵......کنز العمال ، الصوم ، فصل فی فضله و فضل رمضان ، رقم الحدیث:۲۴۲۷۷۔

شَھْرٍ۔

(۱۷)......اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ۔

۱۶......کتاب الدعاء (للطبرانی) ص۲۸۴، باب القول عند دخول رمضان، رقم الحدیث:۹۱۴۔

۱۷......کتاب الدعاء (للطبرانی) ص۲۸۴، باب القول عند دخول رمضان، رقم الحدیث:۹۱۵۔
کنز العمال، الصوم، فصل فی فضله و فضل رمضان، رقم الحدیث:۲۴۲۸۲۔

قرض سے نجات حاصل کرنے کی دعائیں

(۱)......اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحَزَنِ ، وَ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ ، وَ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ ، وَ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَ قَھْرِ الرِّجَالِ۔

(۲)......اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ۔

(۳)......اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ، رَبَّنَا وَ رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ ، مُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالْقُرْآنِ العَظِیْمِ ، اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَیْسَ قَبْلَکَ شَیْءٌ ، وَاَنْتَ الْآخِرُ فَلَیْسَ بَعْدَکَ شَیْءٌ ، وَاَنْتَ الظَّاھِرُ فَلَیْسَ فَوْقَکَ شَیْءٌ ، وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَیْسَ دُوْنَکَ شَیْءٌ ، اِقْضِ عَنَّا الدَّیْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ۔

(۴)......لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ ، بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْحَلِیْمُ ، سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ﴿کَاَنَّھُمْ یَوْمَ یَرَوْنَ مَا یُوْعَدُوْنَ لا لَمْ یَلْبَثُوْآ اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّھَارٍ ط بَلٰغٌ ج فَھَلْ یُھْلَکُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ﴾، ﴿کَاَنَّھُمْ یَوْمَ یَرَوْنَھَا لَمْ یَلْبَثُوْآ اِلَّا عَشِیَّةً اَوْ

۱......ابوداؤد، باب فی الاستعاذة ، آخر کتاب الصلوة ، رقم الحدیث:۱۵۵۵۔

۲......ترمذی، احادیث شتی من ابواب الدعوات ، رقم الحدیث:۳۵۶۳۔

۳......ابن ماجہ، باب دعاء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ، کتاب الدعاء ، رقم الحدیث: ۳۸۳۱۔کتاب الدعاء (للطبرانی) ص۳۱۷، باب الدعاء لقضاء الدین ، رقم الحدیث:۱۰۴۳۔

ضُحٰھَا﴾ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ ' وَ عَزَائِمَ مَغْفِرَتِکَ وَالْغَنِیْمَۃَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ وَالسَّلَامَۃَ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ ' اَللّٰھُمَّ لَا تَدَعْ لَنَا ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَہٗ وَلَا ھَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَہٗ وَلَا دَیْنًا اِلَّا قَضَیْتَہٗ ' وَلَا حَاجَۃً مِّنْ حَوَائِجِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اِلَّا قَضَیْتَھَا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

(۵)......اَللّٰھُمَّ فَارِجَ الْھَمِّ ' [وَ] کَاشِفَ الْغَمِّ ' مُجِیْبَ دَعْوَۃِ الْمُضْطَرِّیْنَ ' رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَ [اِلٰہَ] الْاٰخِرَۃِ وَ رَحِیْمَھُمَا ' اَنْتَ رَحْمَانِیْ فَارْحَمْنِیْ رَحْمَۃً تُغْنِیْنِیْ بِھَا عَنْ رَحْمَۃِ مَنْ سِوَاکَ۔

(۶)......اَللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَآءُ ' وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ ' وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ' بِیَدِکَ الْخَیْرُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ، تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّھَارِ وَتُوْلِجُ النَّھَارَ فِی الَّیْلِ ' وَ تُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ ' وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَ رَحِیْمَھُمَا ' تُعْطِیْ مَنْ تَشَآءُ مِنْھُمَا ' وَتَمْنَعُ مَنْ تَشَآءُ ' اِرْحَمْنِیْ رَحْمَۃً تُغْنِیْنِیْ بِھَا عَنْ رَحْمَۃِ مَنْ سِوَاکَ ، اَللّٰھُمَّ اَغْنِنِیْ مِنَ الْفَقْرِ ' وَاقْضِ عَنِّی الدَّیْنَ ' وَتَوَفَّنِیْ فِیْ عِبَادَتِکَ وَجِھَادٍ فِیْ سَبِیْلِکَ۔

۴......کتاب الدعاء (للطبرانی) ص۳۱۸، باب القول عند دخول المسجد والخروج ، رقم الحدیث:۱۰۴۴۔ المعجم الصغیر (للطبرانی) ص۱۲۴ج۱، رقم الحدیث:۱۰۴۴۔

۵......کتاب الدعاء (للطبرانی) ص۳۱۷، باب الدعاء لقضاء الدین ، رقم الحدیث:۱۰۴۱۔مجمع الزوائد ص۲۱۸ج۱۰، باب الدعاء لقضاء الدین ، کتاب الادعیۃ ، رقم الحدیث:۱۷۴۴۴۔

۶......الترغیب والترھیب ص۳۸۱ج۲، الترغیب فی کلمات یقولھن المدیون والمھموم والمکروب والمأسور ، کتاب البیوع و غیرھا۔

نکاح اوراس کےمتعلقات کی دعائیں

شادی کی مبارک بادی کی دعا

(۱)......بَارَکَ اللّٰہُ لَکَ۔

(۲)......بَارَکَ اللّٰہُ عَلَیْکَ وَ بَارَکَ فِیْکَ۔

(۳)......بَارَکَ اللّٰہُ لَکَ ، وَ بَارَکَ عَلَیْکَ ، وَ جَمَعَ بَیْنَکُمَا فِیْ خَیْرٍ۔

(۴)......بَارَکَ اللّٰہُ لَکُمْ ، وَ بَارَکَ عَلَیْکُمْ ، وَ جَمَعَ بَیْنَکُمَا فِیْ خَیْرٍ۔

(۵)......اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَھُمْ ، وَ بَارِکْ عَلَیْھِمْ۔

عورت سے پہلی ملاقات کی دعا

(۶)......بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ خَیْرَھَا وَ خَیْرَ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ ، وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّھَا وَ شَرِّ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ۔

(۷)......بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ جَنِّبْنَا الشَّیْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّیْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا۔

۱......بخاری، باب الدعاء للمتزوج ، کتاب الدعوات ، رقم الحدیث:۶۳۸۶۔

۲......کتاب الدعاء للطبرانی ص۲۹۱، باب القول عند الاملاک و الترفیه ، رقم الحدیث:۹۳۶۔

۳......ابوداؤد، باب فی ما یقال للمتزوج ، کتاب النکاح ، رقم الحدیث:۲۱۳۰۔

۴......ابن ماجہ، باب تهنئة النکاح ، کتاب النکاح ، رقم الحدیث:۱۹۰۵۔

۵......ابن ماجہ، باب تهنئة النکاح ،کتاب النکاح ، رقم الحدیث:۱۹۰۶۔

۶......ابوداؤد، باب فی جامع النکاح ،کتاب النکاح ، رقم الحدیث:۲۱۶۰۔ابن ماجہ، باب ما یقول الرجل اذا دخلت علیه اهله ، ابواب النکاح ، رقم الحدیث:۱۹۱۸۔عمل الیوم واللیلة ص۳۴۱، باب ما یقول اذا افاد امراة ، رقم الحدیث:۶۰۰۔

۷......بخاری، باب التسمیة علی کل حال و عند الوقاع ، کتاب الوضوء ، رقم الحدیث:۱۴۱۔ فی

جب انزال ہوجائے تو پڑھے

(۸)......اَللّٰهُمَّ لا تَجعَلْ لِلشَّيطَانِ فِيمَا رَزَقْتَنَا نَصِيبًا۔

پہلی ملاقات پر نماز اور دعا

(۹)......جب عورت، شوہر کے پاس آئے تو شوہر نماز پڑھے اور بیوی اس کے پیچھے کھڑی ہو اور دو رکعت پڑھے، پھر یہ دعا مانگے:

''اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْ اَهْلِيْ، وَ بَارِكْ لِاَهْلِيْ فِيَّ، اَللّٰهُمَّ ارْزُقْهُمْ مِنِّيْ وَارْزُقْنِيْ مِنْهُمْ، اَللّٰهُمَّ اجْمَعْ بَيْنَنَا مَا جَمَعْتَ فِيْ خَيْرٍ وَ فَرِّقْ بَيْنَنَا اِذَا فَرَّقْتَ اِلٰى خَيْرٍ۔

باب ما يقول الرجل اذا اتى اهله، كتاب النكاح، رقم الحديث:۵۱۶۵۔

۸......مصنف ابن ابی شیبہ ص۳۳۵ ج۹، ما يؤمر به الرجل اذا دخل على اهله، كتاب النكاح، رقم الحديث:۱۷۴۳۹۔اور ص۳۵۱ ج۱۵، باب ما يدعو به الرجل اذا دخل على اهله، كتاب النكاح، رقم الحديث:۳۰۳۵۳۔

۹......مجمع الزوائد ص۳۸۲/۳۸۳ ج۴، باب ما يفعل اذا دخل باهله، كتاب النكاح، رقم الحديث: ۷۵۴۶/۷۵۴۷۔

دعائے انس رضی اللہ عنہ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی حفاظت کی مجرب دعا جو آپ ﷺ نے انہیں ایک موقع پر سکھائی تھی۔

مفتی عبدالرؤف صاحب سکھروی مدظلہ

اضافہ:...... جلنے‘ ڈوبنے‘ شیطان‘ ظالم‘ سانپ‘ بچھو رنج‘ غم‘ بے چینی اور قوم و بادشاہ کے ظلم و خوف سے حفاظت کی دعائیں۔

از: مرغوب احمد لاجپوری

ناشر: جامعۃ القراءات، کفلیۃ

پیش لفظ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اس وقت ظلم اور فتنوں کے حالات میں اپنی حفاظت کے لئے دعاؤں کا خاص اہتمام کرنا چاہئے، خصوصا اہل علم کو کہ ان کے دشمنوں کا مکر ہر طرف سے مکاری میں مشغول ہیں۔

حضرت مولانا عبدالرؤف صاحب سکھروی دامت برکاتہم نے اپنی چند تصانیف کے ساتھ ''دعائے انس رضی اللہ عنہ'' نامی مختصر رسالہ ارسال فرمایا، اس کے مطالعہ سے محسوس ہوا کہ اس وقت اس دعا کا اہتمام نہایت ضروری اور مفید ہے، الحمدللہ راقم نے اسی وقت سے اسے اپنا معمول بنالیا، دل چاہ رہا تھا اور اہل علم بھی اس کا اہتمام کریں، اس خیال سے اسے شائع کرنا ضروری سمجھا۔

ترتیب کے وقت مناسب لگا کہ چند اور مفید دعائیں بھی شامل اشاعت کردی جائیں، شاید کسی کو پڑھنے کی توفیق ہو، اور حضرت مفتی صاحب مدظلہ کے ساتھ اس عاجز کے لئے بھی ذخیرۂ آخرت اور ذریعۂ نجات ثابت ہو۔ اللہ تعالی اس مختصر کاوش کو شرف قبولیت عطا فرمائے، آمین۔

مرغوب احمد لاجپوری

۱۴/ربیع الاول ۱۴۴۰ھ، مطابق ۲۲/نومبر ۲۰۱۸

بروز جمعرات

جو شخص صبح کے وقت یہ دعا پڑھے اس کو تکلیف پہنچانے پر کوئی قادر نہیں ہو سکے گا......حضرت انس رضی اللہ عنہ حجاج کے دربار میں

حدیث:......عمر بن ابّان سے روایت کی گئی ہے، انہوں نے فرمایا کہ: حجاج نے مجھے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو لانے کے لئے بھیجا اور میرے ساتھ کچھ گھوڑ سوار اور کچھ پیادے تھے، چنانچہ میں ان کے پاس آیا اور آگے بڑھا تو میں نے دیکھا کہ وہ اپنے (گھر کے) دروازے پر پاؤں پھیلا کر بیٹھے ہوئے ہیں۔

میں نے ان سے عرض کیا:......امیر کا حکم مان لیں، امیر نے آپ کو بلایا ہے:

فرمایا:......امیر کون ہے؟

میں نے عرض کیا:......حجاج بن یوسف۔

فرمایا:......اللہ تعالی اس کو ذلیل کرے، تمہارے امیر نے سرکشی، بغاوت اور کتاب وسنت کی مخالفت کی ہے، لہذا اللہ تعالی اس سے انتقام لے گا۔

میں نے کہا:......بات مختصر کیجئے اور امیر کے حکم کا جواب دیجئے۔

تو وہ ہمارے ساتھ چلے آئے، جب حجاج کے پاس آئے تو حجاج نے پوچھا:......کیا تو انس بن مالک ہے؟

فرمایا:......جی ہاں۔

حجاج نے کہا:......کیا تو وہ شخص ہے جو ہمیں برا بھلا کہتا، اور بددعائیں دیتا ہے؟

فرمایا:......جی ہاں! یہ تو میرے اور تمام مسلمانوں پر واجب ہے، کیونکہ تو اسلام کا دشمن ہے، تو نے اللہ کے دشمنوں کی عزت افزائی کی ہے، اور اللہ تعالی کے دوستوں کو ذلیل کیا ہے۔

حجاج نے کہا:......معلوم ہے میں نے تجھے کس لئے بلایا ہے؟

فرمایا:...... مجھے معلوم نہیں۔

حجاج نے کہا:...... میں تجھے بری طرح قتل کرنا چاہتا ہوں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا:......اگر میں تیری بات کے صحیح ہونے کا یقین رکھتا تو اللہ کو چھوڑ کر تیری عبادت کرتا، اور رسول اللہ ﷺ کے فرمان میں شک کرتا کہ انہوں نے مجھے ایک دعا سکھائی تھی، اور فرمایا تھا: ''جو بھی صبح کے وقت یہ دعا کرے گا اس کو تکلیف پہنچانے پر کوئی شخص قادر نہیں ہو سکے گا، اور نہ کسی کو اس پر قدرت حاصل ہو سکتی ہے، اور میں آج صبح یہ دعا پڑھ چکا ہوں۔

حجاج نے کہا:...... میں چاہتا ہوں کہ آپ مجھے وہ دعا سکھا دیں۔

فرمایا:......تو اس کا اہل نہیں۔

حجاج نے کہا:......ان کا راستہ چھوڑ دو، یعنی ان کو جانے دو۔

جب حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ وہاں سے نکلے تو دربان نے حجاج سے کہا: اللہ تعالیٰ! امیر کی اصلاح کرے، آپ تو کئی دنوں سے ان کی تلاش میں تھے، جب آپ نے ان کو پا لیا تو ان کو چھوڑ دیا؟

حجاج کہنے لگا: اللہ کی قسم میں نے ان کے کندھے پر دو شیر دیکھے، جب بھی میں ان سے گفتگو کرتا تھا وہ میری طرف لپکتے تھے جیسے (مجھ پر حملہ کرنا چاہتے ہوں) تو اگر میں ان کے ساتھ کچھ کرتا تو میرا کیا حال ہوتا۔

پھر جب انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی وفات کا وقت قریب آیا تو انہوں نے وہ دعا اپنے لڑکے کو سکھائی جو درج ذیل ہے:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بِسۡـمِ الـلّٰـہِ وَبِـاللّٰہِ ، بِسۡمِ اللّٰہِ خَیۡرِ الۡاَسۡمَاءِ ، بِسۡمِ اللّٰہِ الَّذِیۡ لَا یَضُرُّ مَعَ اسۡمِہٖ شَیۡ ءٌ فِی الۡاَرۡضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ ، بِسۡمِ اللّٰہِ افۡتَتَحۡتُ، وَبِاللّٰہِ خَتَمۡتُ ، وَبِـہٖ آمَـنۡتُ ، بِسۡمِ اللّٰہِ اَصۡبَحۡتُ ، وَعَلَی اللّٰہِ تَوَکَّلۡتُ ، بِسۡمِ اللّٰہِ عَلٰی قَلۡبِیۡ وَ نَفۡسِیۡ ، بِسۡمِ اللّٰہِ عَلٰی عَقۡلِیۡ وَ ذِھۡنِیۡ ، بِسۡمِ اللّٰہِ عَلٰی اَھۡلِیۡ وَمَالِیۡ ، بِسۡمِ اللّٰہِ عَـلٰـی مَـا اَعۡـطَانِیۡ رَبِّیۡ ، بِسۡمِ اللّٰہِ عَلٰی شَافِیۡ ، بِسۡمِ اللّٰہِ الۡمُعَافِیۡ ، بِسۡمِ اللّٰہِ الۡـوَافِـیۡ ، بِسۡمِ اللّٰہِ الَّذِیۡ لَا یَضُرُّ مَعَ اسۡمِہٖ شَیۡءٌ فِی الۡاَرۡضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُـوَ السَّـمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ، ھُوَ اللّٰہُ ، اَللّٰہُ رَبِّیۡ لَا اُشۡرِکُ بِہٖ شَیۡئًا ، اَللّٰہُ اَکۡبَرُ ، اَللّٰہُ اَکۡبَرُ ، اَللّٰہُ اَکۡبَرُ ، اَللّٰہُ اَکۡبَرُ ، وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ مِمَّا اَخَافُ وَاَحۡذَرُ ، اَسۡاَلُکَ اللّٰھُمَّ بِـخَیۡرِکَ مِنۡ خَیۡرِکَ الَّذِیۡ لَا یُعۡطِیۡہٖ غَیۡرُکَ ، عَزَّ جَارُکَ ، وَجَلَّ ثَنَاؤُکَ ، وَلَا اِلٰہَ غَیۡرُکَ ، اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوۡذُبِکَ مِنۡ شَرِّ نَفۡسِیۡ ، وَمِنۡ شَرِّ کُلِّ سُلۡطَانٍ ، وَمِـنۡ شَـرِّ کُـلِّ شَیۡـطَانٍ مَّرِیۡدٍ ، وَمِنۡ شَرِّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیۡدٍ ، وَمِنۡ شَرِّ کُلِّ قَضَاءِ سُوۡءٍ وَمِنۡ شَرِّ کُلِّ دَابَّۃٍ اَنۡتَ آخِذٌ م بِنَاصِیَتِھَا ، اِنَّ رَبِّی عَلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ، وَاَنۡـتَ عَـلٰـی کُـلِّ شَـیۡ ءٍ حَـفِیۡظٌ ﴿اِنَّ وَلِیِّ یَ اللّٰہُ الَّذِیۡ نَزَّلَ الۡکِتٰبَ ز وَھُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیۡنَ﴾ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسۡتَجِیۡرُ، وَاَحۡتَجِبُ بِکَ مِنۡ کُلِّ شَیۡ ءٍ خَلَقۡتَہٗ، وَاَحۡتَـرِسُ بِکَ مِـنۡ جَمِیۡعِ خَلۡقِکَ وَکُلِّ مَا ذَرَأۡتَ وَبَرَأۡتَ ، وَاَحۡتَرِسُ بِکَ مِـنۡھُـمۡ وَاُفَـوِّضُ اَمۡرِیۡ اِلَیۡکَ ، وَاُقَدِّمُ بَیۡنَ یَدَیَّ فِیۡ یَوۡمِیۡ ھٰذَا وَ لَیۡلَتِیۡ ھٰذِہٖ ، وَسَاعَتِیۡ ھٰذِہٖ ، وَشَھۡرِیۡ ھٰذَا ، وَاُقَدِّمُ بَیۡنَ یَدَیَّ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ، اَللّٰهُ الصَّمَدُ ، لَمْ يَلِدْ ، وَلَمْ يُوْلَدْ ، وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا اَحَدٌ ﴾ عَنْ اَمَامِىْ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ، اَللّٰهُ الصَّمَدُ ، لَمْ يَلِدْ ، وَلَمْ يُوْلَدْ ، وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا اَحَدٌ ﴾ مِنْ خَلْفِىْ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ، اَللّٰهُ الصَّمَدُ ، لَمْ يَلِدْ ، وَلَمْ يُوْلَدْ ، وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا اَحَدٌ ﴾ عَنْ يَّمِيْنِىْ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ، اَللّٰهُ الصَّمَدُ ، لَمْ يَلِدْ ، وَلَمْ يُوْلَدْ ، وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا اَحَدٌ ﴾ عَنْ شِمَالِىْ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ، اَللّٰهُ الصَّمَدُ ، لَمْ يَلِدْ ، وَلَمْ يُوْلَدْ ، وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا اَحَدٌ ﴾ مِنْ فَوْقِىْ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ، اَللّٰهُ الصَّمَدُ ، لَمْ يَلِدْ ، وَلَمْ يُوْلَدْ ، وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا اَحَدٌ ﴾ مِنْ تَحْتِىْ۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

﴿ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج اَلۡحَیُّ الۡقَيُّوۡمُ ج لَا تَاۡخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوۡمٌ ط لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ ط مَنۡ ذَا الَّذِیۡ يَشۡفَعُ عِنۡدَهٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِهٖ ط يَعۡلَمُ مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ ج وَلَا يُحِيۡطُوۡنَ بِشَیۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ج وَسِعَ كُرۡسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ ج وَلَا يَئُوۡدُهٗ حِفۡظُهُمَا وَهُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِيۡمُ ﴾۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

﴿ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالۡمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الۡعِلۡمِ قَآئِمًا م بِالۡقِسۡطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴾۔(سات مرتبہ پڑھیں)

وَنَحۡنُ عَلٰی مَا قَالَ رَبُّنَا مِنَ الشَّاهِدِيۡنَ ﴿ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَقُلۡ حَسۡبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ وَ هُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِيۡمِ ﴾۔

(سات مرتبہ پڑھیں)

حوالہ جات

(عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی ،ج۲ص۱۵۸۔کنز العمال،ج۲ص۲۹۴۔ سبل الھدی والرشاد فی سیرۃ خیر العباد ،ج۱۰ص۲۲۸۔المستطرف فی کل فن مستظرف ،ج۱ص ۴۸۰) ۱

۱......عمل الیوم واللیلۃ ص۱۹۹، باب : مایقول اذا خاف سلطانا أو شیطانا أو سبعا ، رقم الحدیث:۳۴۶۔کنز العمال ، ادعیۃ الحرز ، الاذکار، رقم الحدیث:۵۰۲۰۔سبل الھدی والرشاد فی سیرۃ خیر العباد ص۲۲۸ ج۱۰، جماع ابواب ، الباب السابع فیما علّمہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ المستطرف فی کل فن مستظرف ص۴۸۰ ج۱۔الفصل الثانی فی الادعیۃ وما جاء فیھا ، الباب السابع والسبعون : فی الدعاء وآدابہ و شروطہ۔

اضافہ از:

مرغوب احمد لاجپوری

حضرات انبیاء کرام علیہم الصلوۃ والسلام کی دشمنوں اورفرعونوں سے حفاظت کی دعا

(۱)......بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ، قَالَ اخْسَؤُوْا فِیْھَا وَلَا تُکَلِّمُوْنَ ، اِنِّیْ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْکَ اِنْ کُنْتَ تَقِیًّا ، اَخَذْتُ بِسَمْعِ اللّٰہِ وَ بَصَرِہٖ وَقُوَّتِہٖ عَلٰی اَسْمَاعِکُمْ وَاَبْصَارِکُمْ وَ قُوَّتِکُمْ ، یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالشَّیَاطِیْنِ وَالْاَعْرَابِ وَالسِّبَاعِ وَالْھَوَامِ وَاللُّصُوْصِ ، مِمَّا یَخَافُ وَ یَحْذَرُ ظَالِمٌ ، سَتَرْتُ بَیْنَہٗ وَ بَیْنَکُمْ بِسِتْرَۃِ النُّبُوَّۃِ الَّتِیْ اِسْتَتَرُوْا بِھَا مِنْ سَطْوَاتِ الْفَرَاعِنَۃِ ، جِبْرِیْلُ عَنْ اَیْمَانِکُمْ وَمِیْکَائِیْلُ عَنْ شَمَائِلِکُمْ وَمُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَمَامَکُمْ ، وَاللّٰہُ تَعَالٰی مِنْ فَوْقِکُمْ ، یَمْنَعُکُمْ مِنْ ظَالِمٍ ، فِیْ نَفْسِہٖ وَوَلَدِہٖ وَ اَھْلِہٖ وَ شَعْرِہٖ وَ بَشَرِہٖ وَمَالِہٖ وَمَا عَلَیْہِ وَ مَا مَعَہٗ وَمَا تَحْتَہٗ وَمَا فَوْقَہٗ : ﴿وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَیْنَکَ وَ بَیْنَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَۃِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا﴾☆۔

جب بادشاہ کا خوف ہوتو پڑھے

(۲)......لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ ، سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ عَزَّ جَارُکَ ، وَجَلَّ ثَنَاؤُکَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ۔

لے......کنز العمال ، ادعیۃ الحرز ، الاذکار، رقم الحدیث:۵۰۱۹۔

☆......پ:۱۵/سورۂ بنی اسرئیل،آیت نمبر:۴۵۔

۲ے......عمل الیوم واللیلۃ ص۱۹۹، باب : ما یقول اذا خاف سلطانا أو شیطانا أو سبعا ، رقم

جلنے' ڈوبنے' شیطان' ظالم' سانپ' بچھو سے حفاظت کی دعا

(۳)......بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا يَسُوْقُ الْخَيْرَ اِلَّا اللّٰهُ ، بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا يَصْرِفُ السُّوْءَ اِلَّا اللّٰهُ ، بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ مَا كَانَ مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ، بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔

فضیلت:......حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ: جو شخص اس دعا کو صبح و شام پڑھ لے گا تو جلنے' ڈوبنے' (اور حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: شیطان' ظالم' سانپ' بچھو) کے ضرر سے محفوظ رہے گا۔(الفوائد المنتخبة ، رقم الحديث:۲۲)

آپ ﷺ قوم کے خوف کے وقت پڑھتے تھے

(۴)......اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ ، وَ نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ۔

کسی کے ظلم سے خوف ہو تو پڑھے

(۵)......اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ ' وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ' كُنْ لِيْ جَارًا مِّنْ ظَالِمٍ ' وَاَحْزَابِهِ مِنْ خَلَائِقِكَ ' اَنْ يُفْرِطَ عَلَيَّ اَحَدٌ مِّنْهُمْ اَوْ يَطْغٰى ' عَزَّ جَارُكَ ، وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ۔

الحديث:۳۴۶۔

۳؎......شرح احیاء العلوم ص ۳۷۹ ج ۴۔الدعاء المسنون ص ۲۲۸، بعنوان: دعائے حضرت خضر وحضرت الیاس علیہما الصلوۃ والسلام۔

۴؎......ابوداؤد، باب ما يقول [الرجل] اذا خاف قوما ، كتاب الوتر ، رقم الحديث:۱۵۳۷۔

۵؎......ادب المفرد (مترجم) ص ۴۶۱، باب اذا خاف السلطان ، رقم الحديث:۷۰۷۔مجمع الزوائد ص ۱۴۶ ج ۱۰، باب ما يقول اذا خاف سلطانا ، كتاب الاذكار ، رقم الحديث :۱۷۱۳۵۔معجم طبرانی

رنج، غم، بے چینی اور بادشاہ کے خوف سے حفاظت کی دعا

(٦)......اَسْأَلُکَ بِلا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ رَبُّ السَّمٰوٰاتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ، وَ اَسْأَلُکَ بِلا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ رَبُّ السَّمٰوٰاتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ ، وَ اَسْأَلُکَ بِلا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ رَبُّ السَّمٰوٰاتِ السَّبْعِ وَالْاَرْضِیْنَ السَّبْعِ وَمَا فِیْهِنَّ ، اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

بادشاہ کے خوف سے پڑھنے کی دعا

(٧)......اَللّٰہُ اَکْبَرُ ، اَللّٰہُ اَعَزُّ مِنْ خَلْقِهٖ جَمِیْعًا ، اَللّٰہُ اَعَزُّ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ ، وَ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا هُوَ ، اَلْمُمْسِکُ السَّمٰوٰاتِ السَّبْعِ اَنْ یَقَعْنَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ، مِنْ شَرِّ عَبْدِکَ ظَالِمٍ وَ جُنُوْدِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَ اَشْیَاعِهٖ ، مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ، اَللّٰهُمَّ کُنْ لِیْ جَارًا مِّنْ شَرِّهِمْ ، جَلَّ ثَنَاؤُکَ وَ عَزَّ جَارُکَ ، وَ تَبَارَکَ اسْمُکَ ، وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ۔

(تین مرتبہ پڑھے)

کبیر ص١٨١ ج١٠، من مسند عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ، رقم الحدیث:٩٧٩٥۔

٦......ادب المفرد (مترجم) ص٤٦٢، باب اذا خاف السلطان ، رقم الحدیث:٧٠٩۔

٧......ادب المفرد (مترجم) ص٤٦١، باب اذا خاف السلطان ، رقم الحدیث :٧٠٨۔معجم طبرانی کبیر ص٣١٤ ج١٠، رقم الحدیث:١٠٥٩٩۔

یوم جمعہ کے چند اعمال

اس رسالہ میں جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات کے چند ایسے اعمال اور معمولات ذکر کیے گئے ہیں جن پر عمل کرنے کے فضائل احادیث میں آئے ہیں۔

مرغوب احمد لاجپوری

ناشر: جامعۃ القراءات، کفلیتہ

پیش لفظ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جمعہ کا دن اسلام میں بڑی اہمیت رکھتا ہے۔ یہ دنوں کا سردار ہے، دنوں میں افضل ہے، اسے مسلمانوں کی عید کہا گیا، وقوع قیامت کے لئے یہی دن منتخب ہوا، سیدنا حضرت آدم علیہ الصلوۃ والسلام کی ولادت' آپ کا دنیا میں نزول' آپ کی وفات وغیرہ اسی دن ہوئی، اس دن میں حضرت جبرئیل اور دیگر فرشتوں (علیہم الصلوۃ والسلام) کی دنیا میں آمد ہوتی ہے ،اس دن اعمال کا ثواب بڑھا دیا جاتا ہے، یہ قبولیت دعا کا دن ہے، اسے مساکین کا حج تک کہا گیا، اس دن کی موت پر فتنہ قبر سے حفاظت کے ساتھ شہادت کا وعدہ ہے، یوم مزید بھی یوم جمعہ ہے' جس میں دیدار الٰہی ہوگا۔

(شمائل کبریٰ ص۴۳۰ ج ۸، یوم جمعہ کے فضائل)

سورۂ بروج میں لفظ ''شاہد'' کی تفسیر بھی جمعہ کے دن سے کی گئی ہے۔

(ترمذی، ابواب تفسیر القرآن ، رقم الحدیث:۳۳۳۹)

اس دن میں مخصوص سورتوں کے پڑھنے کی ترغیب اور اس پر بڑے وعدے بیان کئے گئے ہیں۔بعض اذکار اور درود شریف بھی اس دن میں مطلوب اور باعث اجر ہیں۔حتی کہ غسل وناخن وغیرہ پر بھی ثواب بیان کیا گیا ہے۔اس دن کو احتیاط سے گزارنے پر پورے ہفتہ حفاظت اور گناہوں سے بچنے اور کفارۂ ذنوب کا ذکر بھی آیا ہے۔

جمعہ کے چند مخصوص اعمال-جن پر اجر کے وعدے کئے گئے ہیں-کو اس مختصر رسالہ میں جمع کیا گیا ہے۔

کوشش کی گئی کہ ہر بات باحوالہ ہو اور اصل کتاب کی طرف مراجعت کے بعد لکھی

جائے۔

اللہ تعالی اس مختصر کاوش کوشرف قبولیت عطا فرمائے، اور راقم و ناظرین کواس سے استفادہ اوران اعمال پرعمل کی توفیق عطا فرمائے، آمین۔

مرغوب احمد لاجپوری

۷؍جمادی الاولی ۱۴۳۹ھ مطابق: ۲۰؍جنوری ۲۰۱۸

بروز جمعرات

شب جمعہ دعا کی قبولیت کی رات ہے

(۱)......حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن ایک وقت ہے اگراس وقت کوئی دعا کی جاتی ہے، اور وہ خیر کی دعاء ہے تو ضرور قبول کی جاتی ہے۔

(مسلم، باب فی الساعة التی فی یوم الجمعة ، کتاب الجمعة ، رقم الحدیث:۸۵۲)

(۲)......حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ: ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس (بیٹھے ہوئے) تھے کہ (آپ ﷺ کے پاس) حضرت علی رضی اللہ عنہ آئے، اور عرض کیا کہ: (یارسول اللہ!) میرے ماں باپ آپ پر قربان! میرے دل سے قرآن نکلتا جا رہا ہے، میں اس کے حفظ پر قادر نہیں رہا، آپ ﷺ نے فرمایا: ابوالحسن! میں تمہیں ایسے کلمات سکھاتا ہوں کہ وہ تمہیں بھی فائدہ پہنچائیں گے اور جسے بتاؤگے اس کے لئے بھی فائدہ مند ہوں گے، اور جو کچھ تم سیکھوگے وہ تمہارے سینے میں بسے گا، عرض کیا: جی ضرور سکھائیے، آپ ﷺ نے فرمایا: جمعہ کی شب کو اگر تم رات کے آخری حصے میں اٹھ سکو تو یہ گھڑی ایسی ہے کہ فرشتے اس وقت حاضر ہوتے ہیں اور دعا کی قبولیت کا وقت ہوتا ہے، چنانچہ میرے بھائی یعقوب (علیہ الصلوۃ والسلام) نے بھی اپنے بیٹوں کو یہی کہا تھا کہ میں عنقریب جمعہ کی رات کو تم لوگوں کے لئے مغفرت کی دعا کروں گا۔ (تفصیل ص:۱۹۴ر ہے)

(ترمذی، باب فی دعاء الحفظ ، احادیث شتی من ابواب الدعوات ، رقم الحدیث:۳۵۷۰)

شب جمعہ میں سورۂ دخان کی فضیلت

(۳)......حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ: آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی بھی رات سورۂ دخان پڑھتا ہے، وہ اس حال میں صبح کرے گا کہ اس کے لئے ستر ہزار

فرشتے استغفار کریں گے۔

(ترمذی، باب ما جاء فی [فضل] حم الدخان ، ابواب فضائل القرآن ، رقم الحدیث:۲۸۸۸)

(۴)......حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ: آپ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے جمعہ کی رات میں سورۂ دخان پڑھی اس کی مغفرت کردی جائے گی۔

(ترمذی، باب ما جاء فی [فضل] حم الدخان ، ابواب فضائل القرآن ، رقم الحدیث:۲۸۸۹)

(۵)......حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے جمعہ کی رات یا جمعہ کے دن میں سورۂ دخان پڑھی اللہ تعالی اس کے لئے جنت میں گھر بنائیں گے۔

(طبرانی کبیر ص۳۱۶ ج۸، فضال بن جبیر عن ابی اما مۃ ، رقم الحدیث:۸۰۲۶۔مجمع الزوائد ص ۳۱۵ ج۲، باب ما یقرأ لیلۃ الجمعۃ و یوم الجمعۃ ، کتاب الصلوۃ ، رقم الحدیث:۳۰۱۷)

(۶)......عبداللہ بن عیسی رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ: مجھے یہ خبر دی گئی کہ: جس شخص نے ایمان اور تصدیق کے ساتھ جمعہ کی رات میں سورۂ دخان پڑھی وہ صبح کو بخشا ہوا اٹھے گا۔

(۷)......ابورافع رحمہ اللہ کی روایت میں ہے کہ: اس کی بڑی آنکھوں والی حور سے شادی کردی جائے گی۔

(سنن دارمی ص۵۴۹/۵۵۰ ج۲، باب فی فضل حم الدخان و الحوامیم والمسبحات ، کتاب فضائل القرآن ، رقم الحدیث:۳۴۲۰/۳۴۲۱،(وفی نسخۃ :۳۴۶۳/۳۴۶۴)

شب جمعہ میں سورۂ یٰسٓ کی فضیلت

(۸)......عبداللہ بن عیسی رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ: مجھے یہ خبر دی گئی کہ: جو شخص جمعہ کی رات میں سورۂ دخان اور سورۂ یٰسٓ پڑھے وہ صبح کو بخشا ہوا اٹھے گا۔

(۹)......حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص جمعہ کی رات میں سورۂ یٰسین پڑھے اس کی مغفرت کردی جائے گی۔

(الترغیب والترھیب ص۲۹۸ ج۱، الترغیب فی قراءۃ سورۃ الکھف وما یُذکر معھا لیلۃ الجمعۃ و یوم الجمعۃ)

جمعہ کے دن والدین کی قبر پر یٰسین پڑھنے کی فضیلت

(۱۰)......حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ: آپ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے اپنے والدین کی یا ان میں سے کسی ایک کی ہر جمعہ زیارت کی اور ان کی قبر کے پاس یٰسین پڑھی تو اللہ تعالی اس کے ہر حرف کے بدلہ میں ان کی مغفرت فرمادیں گے، اور اس کو نیکوکار لکھیں گے۔

(الدر المنثور ص۳۱۸ ج۱۲، سورۃ یسن۔کنز العمال، النکاح (اقوال) بر الوالدین، رقم الحدیث:۴۵۴۸۶/۴۵۴۸۷)

شب جمعہ یا یوم جمعہ میں سورۂ کہف کی فضیلت

(۱۱)......حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ: نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن سورۂ کہف پڑھی اس کے لئے دو جمعوں تک نور روشن ہوگا۔

(مستدرک حاکم ص۲۳۹ ج۲، باب سورۃ الکھف، رقم الحدیث:۳۳۹۲)

(۱۲)......جس نے جمعہ کے دن سورۂ کہف پڑھی، اللہ تعالی اس کے اور اس کے گھر کے درمیان تک نور روشن فرمادیں گے۔

(کنز العمال، سورۃ الکھف، فضائل السور و الآیات والبسملۃ، رقم الحدیث:۲۵۹۸)

(۱۳)......جس نے جمعہ کے دن سورۂ کہف پڑھی، اس کے قدموں سے آسمان تک نور

چمکے گا جو قیامت کے دن اس کے لئے روشن ہوگا، اور دونوں جمعوں کے درمیانی گناہوں کی بخشش کر دی جائے گی۔

(کنز العمال ، سورة الكهف ، فضائل السور و الآيات والبسملة ، رقم الحديث:۲۶۰۵)

(۱۴)......جس نے جمعہ کے دن سورۂ کہف پڑھی وہ آٹھ دن تک ہر فتنہ سے محفوظ رہے گا، اگر دجال نکلا تو اس سے بھی وہ مامون رہے گا۔

(کنز العمال، سورة الكهف ، فضائل السور والآيات والبسملة ، رقم الحديث:۲۶۰۴)

(۱۵)......کیا میں تم کو ایسی سورت نہ بتاؤں جس کی عظمت سے آسمان و زمین کی خلاء پُر ہے، اور اس کے لکھنے والے کو بھی اتنا ہی اجر ملتا ہے، اور جو اس کو جمعہ کے روز پڑھتا ہے دوسرے جمعہ تک اور مزید تین دن کے اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ اور جو شخص سوتے وقت اس کی آخری پانچ آیتیں پڑھ لے تو اللہ تعالی اس کو جس وقت بھی وہ چاہے بیدار فرما دیتے ہیں، وہ سورت' سورۃ الکہف ہے۔

(کنز العمال ، سورة الكهف ، فضائل السور و الآيات والبسملة ، رقم الحديث:۲۵۹۵)

(۱۶)......جس نے سورۂ کہف کی دس آیتیں پڑھ لیں وہ سر سے پاؤں تک ایمان سے بھر جائے گا۔ اور جس نے اس کو جمعہ کی رات میں پڑھا اس کے لئے صنعاء و بصری کے درمیان جتنا نور ہوگا، اور جس نے اس کو جمعہ کے دن جمعہ (کی نماز) سے پہلے یا اس کے بعد پڑھا' اس کی دوسرے جمعہ تک حفاظت کی جائے گی، اگر ان دونوں جمعوں کے درمیان دجال کا نکلنا ہوگا تو وہ اس کا پیچھا نہیں کر سکے گا۔

(کنز العمال، سورة الكهف ، فضائل السور والآيات والبسملة ، رقم الحديث:۲۶۰۳)

(۱۷)......حضرت خالد بن معادن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: جس نے (جمعہ کے دن) امام

کے نکلنے سے پہلے سورۂ کہف پڑھی اس کے لئے اس جمعہ سے دوسرے جمعہ تک کفارہ ہوگا، اوراس کا نور بیت العتیق تک پہنچے گا۔(خصائص یوم الجمعة ص۴۳ ، الخصوصية الثامنة والثلاثون : قراء ة "الكهف"، رقم الحديث:۸۸)

شب جمعہ میں سورۂ بقرہ وآل عمران کی فضیلت

(۱۸)......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو جمعہ کی رات میں سورۂ بقرہ اورآل عمران پڑھے اس کا اجرایسا ہے جیسا کہ ساتوں آسمانوں اورساتوں زمینوں کے درمیان (بھرکرہو)۔

(۱۹)......حضرت وہب بن منبہ رحمہ اللہ نے فرمایا: جو جمعہ کی رات میں سورۂ بقرہ اورآل عمران پڑھےاس کے لئے عرش سے زمین تک نور ہوگا۔

(خصائص يوم الجمعة ص۶۹، الخصوصية الرابعة والستون : قراء ة سورة البقرة وآل عمران ليلتها ، رقم الحديث:۱۷۹)

شب جمعہ میں سورۂ صافات کی فضیلت

(۲۰)......جس نے جمعہ کے دن میں سورۂ یٰسٓ اورسورۂ صافات پڑھیں، پھراللہ تعالیٰ سے جوسوال کرے اللہ تعالیٰ اسے عطا فرمائیں گے۔

(كنز العمال ، سورة يٰسٓ ، فضائل السور و الآيات والبسملة ، رقم الحديث:۲۶۹۴)

جمعہ کے دن سورۂ ھود پڑھو

(۲۱)......حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ: نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ: جمعہ کے دن سورۂ ھود پڑھو۔(سنن دارمی ص۵۴۵ ج۲، باب فضائل الانعام والسور، كتاب فضائل القرآن ، رقم الحديث:۳۴۰۴، (وفی نسخة :۲۴۴۶)

جمعہ کی رات میں نماز اور حفظ قرآن کا نسخہ

(۲۲)......حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ: ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس (بیٹھے ہوئے) تھے، کہ (آپ ﷺ کے پاس) حضرت علی رضی اللہ عنہ آئے، اور عرض کیا کہ: (یارسول اللہ!) میرے ماں باپ آپ پر قربان! میرے دل سے قرآن نکلتا جا رہا ہے، میں اس کے حفظ پر قادر نہیں رہا، آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابوالحسن! میں تمہیں ایسے کلمات سکھاتا ہوں کہ تمہیں بھی وہ فائدہ پہنچائیں گے اور جسے بتاؤ گے اس کے لئے بھی فائدہ مند ہوں گے، اور جو کچھ تم سیکھو گے وہ تمہارے سینے میں بسے گا، عرض کیا: جی ضرور سکھائیے، آپ ﷺ نے فرمایا: جمعہ کی شب کو اگر تم رات کے آخری حصے میں اٹھ سکو تو یہ گھڑی ایسی ہے کہ فرشتے اس وقت حاضر ہوتے ہیں اور دعا کی قبولیت کا وقت ہوتا ہے، چنانچہ میرے بھائی یعقوب (علیہ الصلوۃ والسلام) نے بھی اپنے بیٹوں کو یہی کہا تھا کہ میں عنقریب جمعہ کی رات کو تم لوگوں کے لئے مغفرت کی دعا کروں گا، لیکن اگر اس وقت نہ اٹھ سکو تو درمیانی حصے میں اٹھ جاؤ، اور اگر اس وقت بھی نہ اٹھ سکو تو رات کے پہلے تہائی حصے میں ہی چار رکعات نماز پڑھو، پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ یٰس، دوسری میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ دخان، تیسری میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ الم سجدہ اور چوتھی میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ ملک پڑھو، پھر (قعدۂ اخیرہ میں) التحیات سے فارغ ہونے کے بعد خوب اچھے طریقے سے اللہ کی حمد وثنا بیان کرو، پھر مجھ پر اور تمام انبیاء (علیہم الصلوۃ والسلام) پر درود بھیجو، پھر تمام مؤمن مردوں اور عورتوں کے لئے مغفرت مانگو، پھر ان بھائیوں کے لئے بھی جو تم سے پہلے ایمان لا چکے ہیں اور اس کے بعد یہ دعا پڑھو:

’’اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ بِتَرْکِ الْمَعَاصِیْ اَبَدًا مَا اَبْقَیْتَنِیْ وَارْحَمْنِیْ اَنْ اَتَکَلَّفَ

مَا لَا یَعْنِیْنِیْ ، وَارْزُقْنِیْ حُسْنَ النَّظَرِ فِیْمَا یُرْضِیْکَ عَنِّیْ، اَللّٰھُمَّ بَدِیْعَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَالْعِزَّۃِ الَّتِیْ لَا تُرَامُ ، اَسْأَلُکَ یَااَللّٰہُ یَارَحْمٰنُ بِجَلَالِکَ وَ نُوْرِ وَجْھِکَ اَنْ تُلْزِمَ قَلْبِیْ حِفْظَ کِتَابِکَ کَمَا عَلَّمْتَنِیْ ، وَارْزُقْنِیْ اَنْ اَتْلُوَہٗ عَلَی النَّحْوِ الَّذِیْ یُرْضِیْکَ عَنِّیْ، اَللّٰھُمَّ بَدِیْعَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَالْعِزَّۃِ الَّتِیْ لَا تُرَامُ ، اَسْأَلُکَ یَا اَللّٰہُ یَارَحْمٰنُ بِجَلَالِکَ وَ نُوْرِ وَجْھِکَ اَنْ تُنَوِّرَ بِکِتَابِکَ بَصَرِیْ ، وَاَنْ تُطْلِقَ بِہٖ لِسَانِیْ ، وَاَنْ تُفَرِّجَ بِہٖ عَنْ قَلْبِیْ ، وَاَنْ تَشْرَحَ بِہٖ صَدْرِیْ ، وَاَنْ تَغْسِلَ بِہٖ بَدَنِیْ، فَاِنَّہٗ لَا یُعِیْنُنِیْ عَلَی الْحَقِّ غَیْرُکَ ، وَلَا یُؤْتِیْہِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ''۔

پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابوالحسن! تم اسے تین، پانچ یا سات جمعہ تک پڑھو، اللہ تعالیٰ کے حکم سے تمہاری دعا قبول کی جائے گی، اور اس ذات کی قسم جس نے مجھے حق کے ساتھ بھیجا ہے اسے پڑھنے والا کوئی مؤمن کبھی محروم نہیں رہ سکتا۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ: پانچ یا سات جمعے گذرنے کے بعد حضرت علی رضی اللہ عنہ ویسی ہی مجلس میں دوبارہ خدمت اقدس میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: یارسول اللہ! میں پہلے چار آیتیں یاد کرتا تھا تو جب پڑھنے لگتا بھول جاتا تھا، اور اب چالیس آیتیں یاد کرنے کے بعد بھی پڑھنے لگتا ہوں تو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ قرآن میرے سامنے ہے۔ اسی طرح جب میں کوئی حدیث سنتا تھا تو جب پڑھنے لگتا تو وہ دل سے نکل جاتی، اور اب احادیث سنتا ہوں تو بیان کرتے وقت اس میں ایک حرف بھی نہیں چھوٹتا، چنانچہ آپ ﷺ نے فرمایا: رب کعبہ کی قسم: ابوالحسن مؤمن ہے۔

(ترمذی، باب فی دعاء الحفظ ، احادیث شتی من ابواب الدعوات ، رقم الحدیث:۳۵۷۰)

جمعہ کے دن ناخن کاٹنے کے فوائد

(۲۳)......حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ: رسول اللہ ﷺ جمعہ کی نماز کے لئے تشریف لے جانے سے پہلے اپنے ناخن، اور اپنی مونچھ کاٹتے۔

(مجمع الزوائد ص۳۱۹ ج۲، باب الاخذ من الشعر و الظفر یوم الجمعۃ ، کتاب الصلوۃ ، رقم الحدیث:۳۰۳۶۔کنز العمال ، الزینۃ والتجمل ، الشمائل (اقوال) ، رقم الحدیث:۱۸۳۲۲)

(۲۴)......رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے جمعہ کے دن ناخن کاٹے تو وہ اس کے برابر برائی سے بچے گا۔

(مجمع الزوائد ص۳۱۹ ج۲، باب الاخذ من الشعر والظفر یوم الجمعۃ ، کتاب الصلوۃ ، رقم الحدیث:۳۰۳۷)

(۲۵)......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: جو شخص جمعہ کے دن ناخن کاٹے اللہ تعالی اس سے بیماری کو نکال دیں گے اور اس میں دواء (یعنی شفا) داخل کریں گے۔

(مصنف عبدالرزاق ص۱۹۹ ج۲، باب الغسل یوم الجمعۃ والطیب والسواک ،کتاب الجمعۃ ، رقم الحدیث:۵۳۱۰)

(۲۶)......حضرت مکحول رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: جس نے جمعہ کے دن ناخن اور مونچھ کاٹی وہ ماء اصفر (کی بیماری) سے محفوظ رہے گا۔

(خصائص یوم الجمعۃ ص۳۲، الخصوصیۃ التاسعۃ والعشرون : استحباب قصّ الاظفار ، رقم الحدیث:۵۷)

جمعہ کے دن نماز فجر کی جماعت کی فضیلت

(۲۷)......اور نمازوں میں سے جمعہ کے دن فجر کی نماز با جماعت سے کوئی نماز افضل نہیں

ہے۔اور جو اس نماز میں حاضر ہو میں اس کے لئے مغفرت ہی کی امید رکھتا ہوں۔

(کنز العمال ، الاذکار ، الصلوة علیه و علی آله علیه الصلوة والسلام ، رقم الحدیث:۲۱۰۴۲)

جمعہ کے دن عمامہ باندھنے کی فضیلت

(۲۸)......حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک اللہ تعالی اور اس کے فرشتے جمعہ کے دن عمامہ باندھنے والوں پر رحمت بھیجتے ہیں۔

(مجمع الزوائد ص۳۱۹ ج ۲، باب اللباس للجمعة ، کتاب الصلوة ، رقم الحدیث:۳۰۷۵)

جمعہ کے لئے جلدی جانے کی فضیلت

(۲۹)......حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے جمعہ کے دن اس طرح غسل کیا جس طرح وہ غسل جنابت کرتا ہے' پھر وہ (جمعہ کی نماز کے لئے) چلا گیا تو گویا اس نے اونٹ کا صدقہ کیا، اور جو دوسری ساعت میں گیا اس نے گویا گائے کا صدقہ کیا، اور جو تیسری ساعت میں گیا اس نے گویا سینگ والے مینڈھے کا صدقہ کیا، اور جو چوتھی ساعت میں گیا اس نے گویا مرغی کا صدقہ کیا، اور جو پانچویں ساعت میں گیا اس نے گویا انڈے کا صدقہ کیا، پس جب امام نکل آئے تو فرشتے آجاتے ہیں اور غور سے وعظ سنتے ہیں۔

(بخاری، باب فضل الجمعة ، کتاب الجمعة ، رقم الحدیث:۸۸۱)

جمعہ کے دن مسجد کا دروازہ پکڑ کر پڑھنے کی یہ دعا

(۳۰)......اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ اَوْجَهَ مَنْ تَوَجَّهَ اِلَیْکَ ' وَاَقْرَبَ مَنْ تَقَرَّبَ اِلَیْکَ ' وَاَفْضَلَ مَنْ سَأَلَکَ وَ رَغِبَ اِلَیْکَ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ: آپ ﷺ جمعہ کے دن مسجد میں

داخل ہوتے تو مسجد کا دروازہ پکڑ کر یہ دعا پڑھتے تھے۔

(عمل الیوم واللیلۃ ص۲۱۳، باب ما یقول اذا دخل المسجد یوم الجمعۃ ، رقم الحدیث:۳۷۴)

عماربن یاسر رضی اللہ عنہ کا جمعہ کو منبر پر سورہ یٰسٓ پڑھنا

(۳۱)......حضرت عماربن یاسر رضی اللہ عنہ ہر جمعہ کو منبر پر سورہ یٰسٓ پڑھتے تھے۔

(الدر المنثور ص۳۱۵ ج۱۲، سورۃ یٰسٓ)

نماز جمعہ کی عجیب فضیلت

(۳۲)......کیا تم کو اہل جنت کی خبر نہ دوں؟ وہ لوگ جن کو شدید گرمی، شدید سردی اور کوئی سخت حاجت بھی جمعہ سے باز نہ رکھ سکے۔

(کنز العمال ، الاذکار ، الصلوۃ علیہ و علی آلہ علیہ الصلوۃ والسلام ، رقم الحدیث:۲۱۰۸۵)

(۳۳)......جس نے جمعہ کی نماز ادا کی اس کے لئے مقبول حج کا ثواب لکھ دیا گیا۔ اور اگر اس نے عصر کی نماز پڑھی تو اس کے لئے عمرہ کا ثواب ہے۔ اور اگر عصر کے بعد وہیں بیٹھے ہوئے وہ شام کردے اور اللہ تعالیٰ سے جو سوال کرے اللہ تعالیٰ اس کو عطا فرمائیں گے۔

(کنز العمال ، الاذکار، الصلوۃ علیہ و علی آلہ علیہ الصلوۃ والسلام ، رقم الحدیث:۲۱۰۸۶)

(۳۴)......تمہارے لئے ہر جمعہ میں حج اور عمرہ (کے برابر ثواب) ہے۔ حج تو جمعہ کے لئے سب سے پہلے جانا ہے۔ اور عمرہ جمعہ کے بعد عصر کے انتظار میں بیٹھے رہنا ہے

(کنز العمال ، الاذکار، الصلوۃ علیہ و علی آلہ علیہ الصلوۃ والسلام ، رقم الحدیث:۲۱۱۷۳/ ۲۱۱۷۴)

(۳۵)...... جمعہ کو غسل کرنا (گناہوں کا) کفارہ ہے۔ جمعہ کے لئے چلنے میں ہر قدم بیس سال کے عمل کے برابر ہے۔ پس جب وہ جمعہ کی نماز سے فارغ ہوتا ہے تو دوسو سال کے

عمل کے برابر ثواب پالیتا ہے۔

(کنز العمال ، الاذکار ، الصلوۃ علیہ و علی آلہ علیہ الصلوۃ والسلام ، رقم الحدیث:۲۱۰۹۰)

ایک سال کے روزوں اور قیام کے برابر اجر

(۳۶)......حضرت اوس بن اوس ثقفی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ: جو شخص جمعہ کے دن غسل کرے اور بیوی کو بھی غسل کرائے، اور اول وقت میں جمعہ کے لئے جائے، اور پیدل جائے (اور سواری پر) سوار نہ ہو، اور امام کے قریب بیٹھے، اور (دھیان سے خطبہ) سنے اور کوئی لغو (کام یا بات) نہ کرے تو اس کو ہر قدم کے بدلہ میں ایک سال کے روزوں اور قیام (کی عبادت کے برابر) اجر ملے گا۔

(ابوداؤد، باب فی الغسل للجمعۃ ، کتاب الطھارۃ ، رقم الحدیث:۳۴۵۔ترمذی، باب [ما جاء] فی فضل الغسل یوم الجمعۃ ، کتاب الصلوۃ ، رقم الحدیث:۴۹۶۔نسائی، فضل غسل یوم الجمعۃ کتاب الجمعۃ ، رقم الحدیث:۱۳۸۲۔ابن ماجہ، باب ما جاء فی الغسل یوم الجمعۃ ، ابواب اقامۃ الصلوات والسنۃ فیھا ، رقم الحدیث:۱۰۸۷)

پورے ہفتے کے گناہوں کے معافی والے اعمال

(۳۷)......حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ: نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

جو شخص بھی جمعہ کے دن غسل کرے، اور اپنی طاقت کے مطابق پاکیزگی حاصل کرے، اور اپنے تیل میں سے تیل لگائے، یا اپنے گھر میں موجود خوشبو لگائے، پھر (جمعہ کی نماز کے لئے) نکلے، اور دو آدمیوں کے درمیان تفرقہ نہ کرے، پھر اتنی نماز پڑھے جتنی اس کے لئے مقدر کر دی گئی تھی، پھر جب امام خطبہ دے تو وہ خاموش بیٹھا رہے، تو اس شخص کے اس جمعہ

اوردوسرے جمعہ کے درمیان کے گناہوں کی مغفرت کردی جائے گی۔

(بخاری، باب الدهن للجمعة ، كتاب الجمعة ، رقم الحديث:۸۸۳۔باب لا يفرق بين اثنين يوم الجمعة ، كتاب الجمعة ، رقم الحديث:۹۱۰)

ایک لاکھ گناہوں کو معاف کرنے والی تسبیح

(۳۸)...... سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ: آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص جمعہ کے بعد ایک سو مرتبہ یہ تسبیح پڑھے تو اس کے ایک لاکھ اور اس کے والدین کے چوبیس ہزار گناہ معاف ہوجائیں گے۔

(عمل اليوم والليلة ص۲۱۴، باب ما يقول بعد صلوة الجمعة ، رقم الحديث:۳۷۷)

پورا ہفتہ ہر برائی سے محفوظ رکھنے والا وظیفہ

(۳۹)......حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص جمعہ کی نماز کے بعد سات مرتبہ: ﴿ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴾ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کو دوسری جمعہ تک (ہر) برائی سے محفوظ رکھیں گے۔

(عمل اليوم والليلة ص۲۱۳، باب ما يقول بعد صلوة الجمعة ، رقم الحديث:۳۷۵)

سارے گناہ معاف کرنے والی تسبیح

(۴۰)......اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ: نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص

جمعہ کے دن نماز فجر سے پہلے تین مرتبہ یہ استغفار پڑھے تو اللہ تعالی اس کے گناہ معاف فرمادیں گے چاہے وہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔اور''طبرانی'' کی روایت میں ہے چاہے وہ سمندر کے جھاگ سے زیادہ ہوں۔

(عمل الیوم واللیلۃ ص۶۵، باب ما یقول صبیحۃ یوم الجمعۃ ، رقم الحدیث:۸۳۔مجمع الزوائد ص۳۱۵ ج۲، باب ما یقول قبل صلوۃ الصبح یوم الجمعۃ ، کتاب الصلوۃ ، رقم الحدیث:۳۰۱۹)

ہر دعا کی قبولیت کا وظیفہ

(۴۱)......جو شخص بدھ' جمعرات اور جمعہ کو روزہ رکھے پھر مسلمانوں کے ساتھ جمعہ کی نماز پڑھے اور امام کے ساتھ سلام پھیرے، پھر سورۂ فاتحہ اور ﴿ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴾ گیارہ مرتبہ پڑھے، پھر اللہ تعالی کی بارگاہ میں ہاتھ اٹھائے اور یہ دعا پڑھے:

''اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِاسْمِکَ الْاَعْلَی الْاَعْلَی الْاَعْلٰی' اَلْاَعَزِّ الْاَعَزِّ الْاَعَزِّ ' اَلْاَکْرَمِ اَلْاَکْرَمِ اَلْاَکْرَمِ ' لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ' اَلْاَجَلُّ اَلْاَجَلُّ' الْعَظِیْمُ الْاَعْظَمُ ''

پھر اللہ تعالی سے جو چیز مانگے تو اللہ تعالی اسے ضرور عطا فرمائیں گے چاہے جلد ہو یا دیر سے، لیکن تم لوگ جلد باز ہوں۔

(عمل الیوم واللیلۃ ص۲۱۳، باب ما یقول بعد صلوۃ الجمعۃ ، رقم الحدیث:۳۷۶)

(۴۲)......حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ: آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص جمعہ کے دن امام کے نکلنے سے پہلے دس رکعات ادا کرے، اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ پڑھے، اور آخر میں آمین کہے، اور ﴿ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴾ گیارہ مرتبہ پڑھے، اور ہر رکعت کے شروع میں ''بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ '' پڑھے، پھر پڑھے: ''سُبْحَانَ

اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ‘‘۔
اس کے بعد اللہ تعالی سے جو چیز مانگے تو اللہ تعالی اسے عطا فرمائیں گے۔

(کتاب الدعاء ' للطبرانی ص۴۹۶، باب فضل التسبیح یوم الجمعة ، رقم الحدیث:۱۷۴۵)

جمعہ کے دن درود شریف کی کثرت مطلوب

(۴۴)......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن مجھ پر درود شریف کثرت سے پڑھا کرو۔

(ابوداؤد، باب تفریع ابواب الجمعة ، اول کتاب الصلوة ، رقم الحدیث:۱۰۴۶۔نسائی، اکثار الصلوة علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم یوم الجمعة ، کتاب الجمعة ، رقم الحدیث:۱۳۷۵۔ابن ماجہ، باب فی فضل الجمعة ، ابواب اقامة الصلوات والسنة فیھا ، رقم الحدیث:۱۰۸۵)

اسی (۸۰) سال کے گناہوں کا معاف کرنے والا درود

(۴۵)......حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ: آپ ﷺ نے فرمایا: مجھ پر درود (پڑھنا) پل صراط پر نور کا باعث ہے، جو شخص جمعہ کے دن اسی (۸۰) مرتبہ درود پڑھے اس کے اسی (۸۰) سال کے گناہ معاف ہوں گے۔

(کنز العمال ، الاذکار، الصلوة علیہ و علی آلہ علیہ الصلوة والسلام ، رقم الحدیث:۲۱۴۹)

(۴۶)......آپ ﷺ کا ارشاد ہے کہ: جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر: ۸۰/مرتبہ درود شریف پڑھے گا اس کے اسی سال کے گناہ معاف کئے جائیں گے، کسی نے عرض کیا: یارسول اللہ! کون سا درود پڑھا جائے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ’’اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَ نَبِیِّکَ وَ رَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ ‘‘۔(فیض القدیر ص۳۲۸ ج۴، حرف الصاد ، فصل فی المحلی بأل من ھذا الحرف ، رقم الحدیث:۵۱۹۱)

(۴۷)......حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی ایک حدیث میں نقل کیا گیا ہے کہ: جو شخص جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے اسی مرتبہ یہ درود شریف پڑھے تو اس کے اسی سال کے گناہ معاف ہوں گے، اور اسی سال کی عبادت کا ثواب اس کے لئے لکھا جائے گا۔ ''اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ سَلِّمْ''

(القول البدیع ص۳۸۱، الباب الخامس فی الصلوۃ علیہ الصلوۃ والسلام فی اوقات مخصوصۃ ، الصلوۃ علیہ فی یوم الجمعۃ و لیلتھا)

دنیا میں جنت دکھانے والا درود

(۴۸)......حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ: آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص جمعہ کے دن ایک ہزار مرتبہ درود پڑھا کرے گا' وہ جب تک اپنا ٹھکانا جنت میں نہ دیکھ لے گا، اس وقت تک اسے موت نہ آئے گی۔

(خصائص یوم الجمعۃ ص۲۷، الخصوصیۃ السادسۃ والستون : الاکثار من الصلوۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم یومھا و لیلھا ، رقم الحدیث:۱۸۸)

علامہ منذری رحمہ اللہ نے بھی اس طرح کی روایت نقل کی ہے، مگر اس میں جمعہ کا لفظ نہیں: اس کے الفاظ اس طرح ہیں:

''من صلی علیّ فی یومٍ الف مرۃ لم یمت حتی یری مقعدہ من الجنۃ ''۔

(رواہ ابو حفص بن شاھین کذا فی الترغیب والترھیب ص۳۲۷ ج۲۔الترغیب فی اکثار الصلوۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ: انہوں نے حضرت زید بن وہب رحمہ اللہ سے فرمایا: جمعہ کے دن ایک ہزار مرتبہ درود پڑھنے کو نہ چھوڑنا، یہ درود پڑھا

کرو:"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ"

(اخرجه ابو نعیم فی الحلیة ص۲۳۷ج۸۔خصائص یوم الجمعة ص۲۷، الخصوصیة السادسة والستون : الاکثار من الصلوة علی النبی صلی الله علیه وسلم یومها و لیلها ، رقم الحدیث:۱۸۹)

قیامت کے دن چہرہ پر عجیب نور لانے والا درود

(۴۹)......حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: جوشخص آپ ﷺ پر جمعہ کے دن سو مرتبہ درود شریف بھیجے گا تو وہ قیامت کے دن اس حالت میں آئے گا کہ اس کے چہرہ پر ایسا نور چمکتا ہوگا کہ تمام لوگ کہیں گے کہ اس نے ایسا کیا عمل کیا ہے جس سے اس کو یہ مقام ملا ہے۔

(شعب الایمان ص۱۱۲ج۳، فضل الصلوة علی النبی صلی الله علیه وسلم لیلة الجمعة ، کتاب الصلوة ، رقم الحدیث:۲۷۷۴)

(۵۰)......حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: جوشخص جمعہ کے دن سو مرتبہ درود شریف پڑھے تو وہ قیامت کے دن اس قدر نور کے ساتھ آئے گا کہ اگر اس کا نور تمام مخلوق کو تقسیم کردیا جائے گا تو کافی ہوجائے گا۔

(کنز العمال ، الاذکار، الصلوة علیه و علی آله علیه الصلوة والسلام ، رقم الحدیث:۲۲۴۰)

سو مرتبہ درود پڑھنے پر سو حاجتوں کا پورا ہونا

(۵۱)......حضرت انس رضی اللہ عنہ کی ایک طویل روایت کا خلاصہ ہے کہ: جوشخص جمعہ کے دن سو مرتبہ درود شریف پڑھے گا، اللہ تعالی اس کی سو حاجتیں پوری فرمائیں گے، ان میں سے تیس حاجتیں دنیا میں پوری فرمائیں گے، اور باقی ستر (۷۰) حاجتیں آخرت میں پوری فرمائیں گے، اور اس کا درود شریف آپ ﷺ کی خدمت میں فرشتہ اس طرح لیجا کر پیش

کرتا ہے جیسا کہ تم میں سے کوئی دوسرے کے پاس تحفہ اور ہدیہ بھیجتا ہے، اور بھیجنے والے کا نام اوراس کے باپ دادا اور خاندان کا نام لے کر پیش کرتا ہے۔

(کنز العمال ، الاذکار، الصلوة علیه و علی آله علیه الصلوة و السلام ، رقم الحدیث:۲۲۳۷/ ۲۲۴۲)

۷/جمعہ پڑھنے پر شفاعت واجب کرنے والا درود

(۵۲)......حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ: جو شخص سات جمعوں تک ہر جمعہ کو سات مرتبہ اس درود کو پڑھے اس کے لئے میری شفاعت واجب ہے:

''اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضًی' وَ لِحَقِّہٖ اَدَاءً' وَ اَعْطِہِ الْوَسِیْلَۃَ' وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ' وَ اجْزِہٖ عَنَّا مَا ھُوَ اَھْلُہٗ' وَاجْزِہٖ عَنَّا مِنْ اَفْضَلِ مَا جَزَیْتَ نَبِیًّا عَنْ اُمَّتِہٖ' وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ اِخْوَانِہٖ مِنَ النَّبِیّٖنَ وَالصَّالِحِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ''۔

(القول البدیع ص۱۲۵، الباب الاول ، ط : موسسة الریان)

(۵۳)......حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ: آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے مجھ پر جمعہ کے دن سو مرتبہ درود شریف پڑھا، یہ اس کے لئے قیامت کے دن میرے پاس شفاعت بنے گا۔

(کنز العمال ، الاذکار ، الصلوة علیه و علی آله علیه الصلوة و السلام ، رقم الحدیث:۲۲۳۹)

سو سال کے گناہوں کے معاف کرنے والا درود

(۵۴)......حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص مجھ پر جمعہ کے دن سو مرتبہ درود شریف پڑھے تو اس کے سو سال کے گناہ معاف کردیئے جائیں

گے(کنز العمال ، الاذکار، الصلوۃ علیہ و علی آلہ علیہ الصلوۃ والسلام ، رقم الحدیث:۲۲۴۱)

جمعہ کے دن نیکی کا اجراور برائی کا وزر بڑھ جاتا ہے

(۵۵)......حضرت کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: جمعہ کے دن صدقہ کرنا اجر میں بڑھ جاتا ہے۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۱۵۴ ج۴، فضل صلوۃ الجمعۃ و یومھا ، کتاب الصلوۃ ، رقم الحدیث: ۵۵۵۶)

(۵۶)......حضرت کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: جمعہ کے دن نیکیوں کا(اجر) اور برائیوں کا(وزر) بڑھ جاتا ہے

(۵۷)......حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: جمعہ کے دن نیکیوں کا(اجر) کئی گنا بڑھا دیا جاتا ہے۔

(کنز العمال ، الاذکار ، الصلوۃ علیہ و علی آلہ علیہ الصلوۃ والسلام ، رقم الحدیث:۲۱۰۵۷/ ۲۱۰۷۳)

(۵۷)......حضرت مسیّب بن رافع رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ:

جو جمعہ کے دن نیک کام کرے اس کا(اجر) دوسرے دنوں سے دس گنا بڑھ جاتا ہے، اور برائی کا معاملہ بھی ایسا ہی ہے۔(یعنی برائی کا وزر بھی دس گنا بڑھ جاتا ہے)۔

(خصائص یوم الجمعۃ ص۶۶، الخصوصیۃ الثامنۃ والخمسون : تضاعف الحسنات یوم الجمعۃ ، رقم الحدیث:۱۷۱)

جمعہ کے دن جنت واجب کرنے والے پانچ اعمال

(۵۸)......حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو جمعہ

کی نماز پڑھے، اور جمعہ (کے دن) روزہ رکھے، اور (جمعہ کے دن) کسی مریض کی عیادت کرے، اور (جمعہ کے دن) جنازہ میں حاضر ہو، اور (جمعہ کے دن) نکاح میں شریک ہو تو اس کے لئے جنت واجب ہوگئی۔

(مجمع الزوائد ص ۳۱۷ ج ۲، باب ما یفعل من الخیر یوم الجمعة ، کتاب الصلوة ، رقم الحدیث: ۳۰۲۸)

جمعہ درست ہو تو پورا ہفتہ درست رہتا ہے

(۵۹)...... جب جمعہ درست ہو تو سارے دن درست رہتے ہیں، اور جب رمضان درست ہو تو پورا سال درست رہتا ہے۔

(کنز العمال ، الاذکار، الصلوة علیه و علی آله علیه الصلوة والسلام ، رقم الحدیث:۲۱۰۴۹)

تشریح:......یعنی جمعہ اور رمضان میں گناہ سے بچ جائے تو اور دنوں میں اور پورے سال میں گناہ سے بچنا آسان ہو جائے گا۔

کبائر سے اجتناب ہو تو ایک جمعہ: دوسرے جمعہ تک کے گناہوں کا کفارہ ہے

(۶۰)......حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: پانچوں نمازیں اور جمعہ سے لے کر جمعہ تک (گناہوں کا) کفارہ ہے جو ان کے درمیان کئے گئے ہوں، جب تک کہ وہ کبائر کا اجتناب کرتا ہو۔

(مسلم، باب الصلوات الخمس والجمعة الی الجمعة و رمضان الی رمضان مکفرات لما بینهن ما اجتنب الکبائر، کتاب الطهارة ، رقم الحدیث:۲۳۳)

جمعہ کو والدین کی قبر کی زیارت کی فضیلت

(۶۱)......حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: جو ہر جمعہ اپنے والدین یا ان میں سے کسی ایک کی قبر کی زیارت کرے تو اس کی مغفرت کردی جائے گی، اور وہ (والدین کا) فرماں بردار لکھ دیا جائے گا۔

(طبرانی (اوسط)، رقم الحدیث:۲۳۳۳۔خصائص یوم الجمعة ص۷۸، الخصوصیة السادسة والسبعون : زیارة القبور یومها و لیلتها ، رقم الحدیث:۲۰۰)

جمعہ کے دن روزہ اور صدقہ پر گناہوں کی معافی

(۶۲)......حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ: آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص بدھ، جمعرات اور جمعہ کو روزہ رکھے، پھر جمعہ کے دن اپنے مال میں سے تھوڑا یا زیادہ صدقہ کرے، تو اللہ تعالیٰ اس کے سارے گناہ معاف فرمادیں گے، اور ایسا پاک کردیں گے جیسا کہ ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہو۔(طبرانی (اوسط)، رقم الحدیث:۲۳۳۳۔

کنز العمال ، صوم النفل ، الصوم (اقوال) ، رقم الحدیث:۲۴۱۶۷)

(۶۳)......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: جس شخص نے بدھ، جمعرات اور جمعہ کا روزہ رکھا، اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں موتیوں، یاقوت اور زمرد سے عالیشان محل بنائیں گے، اور اللہ تعالیٰ اس کے لئے جہنم کی آگ سے براءت لکھ دیں گے۔

(کنز العمال ، صوم النفل ، الصوم (اقوال) ، رقم الحدیث:۲۴۱۶۸)

(۶۴)......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: جو شخص بدھ، جمعرات اور جمعہ کا روزہ رکھے گا، اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں ایسا گھر بنائیں گے جس کا ظاہر، باطن سے دکھائی دے گا اور باطن، ظاہر سے۔(کنز العمال ، صوم النفل ، الصوم (اقوال) ، رقم الحدیث:۲۴۱۶۹)

لاحول کی

اہمیت وفضیلت

’’لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ‘‘ ایک عظیم خزانہ ہے، جنت کا دروازہ ٔجنت کا پودہ ہے، اوراس کلمہ کے بڑے فوائدوفضائل احادیث میں وارد ہیں، اس مختصر رسالہ میں اس بابرکت کلمہ کے فضائل اوراس کی اہمیت‘وغیرہ کوجمع کیا گیا ہے، یہ ایک مختصر‘مگر مفیداورقابل مطالعہ رسالہ ہے۔

از: مرغوب احمد لاجپوری

ناشر: جامعۃ القراءات، کفلیتہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیش لفظ

''لَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ'' جنت کا خزانہ، جنت کا پودہ، جنت کا دروازہ ہے، حدیث میں اس کی کثرت کا حکم ہے، باقیات الصالحات کی تفسیر اس سے بھی کی گئی ہے، یہ کلمہ نجات کا ہے، رب کی تعریف کا ہے، اس کے پڑھنے پر چھ عظیم نعمتوں کا وعدہ ہے، گناہوں کی بخشش کا سبب ہے، آسان اور افضل ذکر ہے، اس کے پڑھنے سے اسلام اور اللہ کے حضور سر تسلیم خم ہونے کا ارشاد ہے، ننانوے مصاب: رنج وغم، بیماری کی دوری کا ذریعہ ہے، نعمت بقا کا سبب ہے، آسمان والوں کا کلام ہے، جنت میں کثرت سے درخت لگنے کا ذریعہ ہے، آگ سے حفاظت بھی اپنے اندر رکھتا ہے، آسمان سے فرشتے اسی سے اترتے اور چڑھتے ہیں، اس کے ورد پر شیطان بے بس ہوجاتا ہے، گھر سے نکلتے وقت پڑھنے پر تین وعدے ہیں، حضرت آدم علیہ السلام کے طواف کا وظیفہ ہے۔ پھر ''ماشاء اللہ'' نقصان سے، نظر بد سے، بلکہ موت کے سوا ہر تکلیف سے حفاظت کا ذکر ہے۔

اس قدر عظیم کلمہ کی اہمیت اور فضائل سے ہمیں واقف ہونا چاہئے تاکہ اس کے ورد بلکہ اسے معمول بنانے کا شوق پیدا ہو۔ اس مختصر رسالہ میں انہیں فضائل کو مع حوالہ جمع کیا گیا ہے۔ اللہ کرے کسی کو یہ رسالہ پڑھ کر عمل کی توفیق ہو اور اس کے ورد کا اہتمام نصیب ہوجائے۔

اللہ تعالی مجھے بھی ان پر یقین نصیب فرمائے اور ناظرین کو بھی، اور ہمیں روزانہ اہتمام سے اس کلمہ کو پڑھنے اور اس کے فوائد کو حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے، آمین۔

مرغوب احمد لاجپوری

لاحَول ٗ جنت کا خزانہ ہے

(۱):......حضرت ابوموسی شعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ: ہم نبی کریم ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے، ہم جب کسی بلندی پر چڑھتے تھے تو ’’ اللہ اکبر ‘‘ کہتے تو نبی ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! اپنے نفسوں کے ساتھ نرمی کرو، تم کسی بہرے کو نہیں پکار رہے اور نہ کسی غائب کو، لیکن تم سننے والے دیکھنے والے کو پکار رہے ہو، پھر میرے پاس آئے اور میں دل میں پڑھ رہا تھا ’’ لَا حَولَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ‘‘ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عبداللہ بن قیس! کہو: ’’ لَا حَولَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ‘‘ یہ کلمہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے، یا فرمایا: میں تم کو جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانے کی رہنمائی نہ کروں؟ (وہ خزانہ یہ کلمہ ہے: ’’ لَا حَولَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ‘‘۔

(بخاری، باب الدعاء اذا علا عقبة ، رقم الحدیث:۶۳۸۴۔مسلم، باب استحباب خفض الصوت بالذکر ، الخ ، کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار ، رقم الحدیث:۲۷۰۴۔ابوداؤد، باب فی الاستغفار ، کتاب الوتر ، رقم الحدیث:۱۵۲۶)

(۲):......حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نبی کریم ﷺ کے پیچھے چل رہا تھا کہ اتنے میں آپ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: اے ابوذر! کیا میں تمہیں جنت کے خزانوں میں ایک خزانہ نہ بتاؤں؟ میں نے کہا: ضرور بتائیں‘‘ فرمایا: ’’ لَا حَولَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ‘‘۔

(ابن ماجہ، باب جاء فی لا حول ولا قوّة الا باللّٰہ ، ابواب الادب۔حیاۃ الصحابہ ص:۴۵۱ ج ۳ /اردو)

لَا حَول ٗ جنت کا پودہ ہے

(۳):......حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: معراج کی رات میں حضور ﷺ کا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر گذر ہوا تو انہوں نے پوچھا: اے جبرئیل! یہ

آپ کے ساتھ کون ہیں؟ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے کہا: یہ حضرت محمد ﷺ ہیں، تو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے حضور ﷺ سے فرمایا: اپنی امت سے کہنا کہ: وہ جنت کے پودے کثرت سے لگائیں، کیونکہ جنت کی مٹی بہت عمدہ ہے اور وہاں بہت کشادہ زمین ہے حضور ﷺ نے پوچھا: جنت کے پودے کیا ہیں؟ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا: ’لَا حَولَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ‘‘۔(الترغیب والترہیب ص۲۹۱ ج۲، الترغیب فی قول لا حول‘ الخ)

’’طبرانی‘‘ کی روایت میں یہ بھی ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مجھے سلام کیا اور مجھے خوش آمدید کہا اور فرمایا: اپنی امت سے کہنا۔(حیاۃ الصحابہ،ص:۴۵۲ ج۳،اردو)

لَا حَول ‘ کثرت سے پڑھا کرو

(۴):......حضرت عبداللہ بن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: مجھ سے حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسا کلمہ نہ سکھادوں جو مجھے حضور ﷺ نے سکھایا تھا؟ میں نے کہا: اے چچا جان! ضرور سکھائیں، فرمایا: جب حضور ﷺ میرے مہمان بنے تھے تو ایک دن آپ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ نہ بتادوں؟ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں ضرور بتادیں، فرمایا:’’ لَا حَولَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ‘‘ کثرت سے پڑھا کرو۔(حیاۃ الصحابہ ص۷۷۷ ج۳، اخبارہ عن عظیم فضل الحوقلة۔(اردو)ص:۴۵۱ ج۳)

لَا حَوُل ‘ جنت کا دروازہ ہے

(۵):......حضرت قیس بن سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ: میرے والد نے مجھے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں خدمت کرنے کے لئے پیش کیا،ایک دن حضور ﷺ میرے پاس تشریف لائے،میں دورکعت نماز پڑھ کر بیٹھا ہوا تھا، آپ ﷺ نے مجھے

پاؤں مبارک مار کر فرمایا: کیا میں تمہیں جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ نہ بتادوں؟ میں نے کہا: ضرور بتائیں، فرمایا: ’’ لَا حَولَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ ‘‘ (برائیوں سے بچنے کی طاقت اور نیکیاں کرنے کی قوت صرف اللہ ہی سے ملتی ہے)۔

(الترغیب والترہیب ص۲۹۱ ج ۲، الترغیب فی قول لا حول الخ۔حیاۃ الصحابہ ص:۴۵۱ ج ۳، اردو)

گھر سے نکلتے وقت: لَا حَول‘ پڑھنے پر تین وعدے

(٦):......حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب آدمی اپنے گھر سے نکلے تو یہ دعا پڑھے: ’’بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ ‘ لَا حَولَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہ ‘‘ اس سے کہا جاتا ہے: تجھے ہدایت دی گئی‘ تیری کفایت کی گئی‘ تیری حفاظت کی گئی، اور شیطان اس سے دور ہو جاتا ہے اور دوسرے شیطان سے کہتا ہے کہ: اس آدمی کے ساتھ تیرا کیا حال ہوا جسے ہدایت دی گئی‘ جس کی کفایت کی گئی اور جسے محفوظ کر دیا گیا۔

(ابوداؤد، باب ما جاء فیمن دخل بیته ما یقول ، رقم الحدیث ۵۰۹۵۔ترمذی، باب ما جاء ما یقول اذا خرج من بیته ، رقم الحدیث :۳۴۲۶)

باقیات الصالحات کثرت سے پڑھا کرو

(٧):......حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضور ﷺ نے فرمایا: باقیات الصالحات کثرت سے پڑھا کرو، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا: باقیات الصالحات کیا چیزیں ہیں؟ آپ نے فرمایا: ’’ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ‘‘ اور ’’ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ ‘‘ اور ’’ سُبْحَانَ اللّٰہِ ‘‘ اور ’’ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ‘‘ اور ’’ لَا حَولَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم ‘‘۔

(مسند احمد ص۷۵ ج ۳۔المستدرک ص۵۱۳ ج ۱۔صحیح ابن حبان، رقم الحدیث:۲۳۳۲۔جمع الجوامع، رقم الحدیث:۲۹۲۹۔جامع البیان، رقم الحدیث:۱۷۴۱۲)

(۸):......ابوصخر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ: مجھ سے عبداللہ بن عبدالرحمٰن رحمہ اللہ نے کہا کہ: ان کوسالم بن محمد رحمہ اللہ نے بھیجا اور یہ کہا کہ: آپ مجھ سے قبرستان کے ایک گوشہ میں ملاقات کریں، مجھے آپ سے کام ہے، پھران دونوں کی ملاقات ہوئی اوردونوں نے ایک دوسرے کوسلام کیا، پھرسالم رحمہ اللہ نے کہا: آپ کن کلمات کو’’الباقیات الصاحات‘‘ شمار کرتے ہیں؟انہوں نے کہا:’’لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ، سُبْحَانَ اللّٰهِ ، اَللّٰهُ اَكْبَر ، وَ لَا حَولَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْم ‘‘سالم رحمہ اللہ نے کہا: آپ نے ان کلمات میں ’’لَا حَولَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ‘‘ کوکب شامل کیا؟انہوں نے کہا: مجھے ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث بیان کی (پھرمعراج والی راویت نقل کی، جوحدیث نمبر:۳۰ر پر گذرچکی ہے)۔(جامع البیان، رقم الحدیث:۱۷۴۱۱-تبیان القرآن ص۱۱۵ ج۷)

لَا حَول ’نجات دینے والاکلمہ ہے

(۹):......حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: حضور ﷺ نے فرمایا: تم لوگ اپنی حفاظت کا سامان لے لو، صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یارسول اللہ! کیا کوئی دشمن آ گیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں، آگ سے حفاظت کا سامان لےلواور:

’’سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَر‘‘

کہا کرو، کیونکہ یہ کلمات تم کوآگے جاکرآخرت میں کام آئیں گے،اورتمہارے اچھے انجام کا سبب بنیں گےاوریہی وہ اعمال صالحہ ہیں جن کا ثواب باقی رہتا ہے۔

ایک روایت میں یہ ہے کہ: یہ نجات دینے والے کلمات ہیں،اور’’طبرانی اوسط‘‘ کی روایت میں:’’لَا حَولَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ‘‘ کااضافہ بھی ہے۔

(حیاۃ الصحابہ ص۱۷۷ ج۳، اخبارہ بان هذه الاذكار وقاية من النار-حیاۃ الصحابہ ص:۴۴۷ ج۳،اردو)

رب کی تعریف کے کلمات

(۱۰):......حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک دیہاتی نے حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوکر عرض کیا کہ: آپ مجھے ایسا کلام بتادیں جسے میں پڑھتا رہوں، آپ ﷺ نے فرمایا تم یہ پڑھا کرو:

''لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحدَہُ لَا شَرِیکَ لَہُ' اَللّٰہُ اَکبَرُ کَبِیرًا' وَالحَمدُ لِلّٰہِ کَثِیرًا' وَ سُبحَانَ اللّٰہِ رَبِّ العَالَمِینَ' وَلَا حَولَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ العَزِیزِ الحَکِیمِ''۔

انہوں نے کہا: یہ تمام کلمات تو میرے رب کی تعریف کے ہیں، میرے لئے کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تم یہ دعا مانگا کرو:'' اَللّٰھُمَّ اغفِرلِی وَارحَمنِی وَاھدِنِی وَارزُقنِی''۔

اے اللہ! میری مغفرت فرما' مجھ پر رحم فرما' مجھے ہدایت عطا فرما اور مجھے رزق نصیب فرما۔

حضرت ابو مالک اشجعی رضی اللہ عنہ کی روایت میں ''وَعَافِنِی'' بھی ہے، مجھے عافیت نصیب فرما۔

ایک روایت میں یہ ہے کہ: اس دعا میں تمہاری دنیا اور آخرت دونوں آ گئیں۔

حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک دیہاتی نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں نے قرآن سیکھنے کی بہت کوشش کی، لیکن سیکھ نہ سکا، اب آپ مجھے کوئی ایسی چیز سکھادیں جو قرآن کی جگہ ہوجائے، آپ ﷺ نے فرمایا:'' سُبحَانَ اللّٰہِ وَالحَمدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکبَرُ '' پڑھا کرو، انہوں نے انگلیوں پر گنتے ہوئے یہ کلمات کہے اور پھر عرض کیا یارسول اللہ! یہ سارے کلمات تو میرے رب کی تعریف کے ہیں، خود میرے لئے کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تم یہ دعا مانگا کرو:'' اَللّٰھُمَّ اغفِرلِی وَارحَمنِی وَعَافِنِی وَارزُقنِی

وَاهْـدِنِی ‘‘ یہ سن کروہ دیہاتی چل دیئے۔آپ ﷺ نے فرمایا: یہ دیہاتی دونوں ہاتھوں کو خیر سے بھر کر جارہا ہے۔

’’بیہقی‘‘ کی روایت میں: ’’لَا حَولَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ‘‘ بھی ہے۔

(مسلم، باب فضل التهليل والتسبيح والدعاء، كتاب الذكر، رقم الحديث: ۲۶۹۶۔حیاۃ الصحابہ ص: ۴۴۹ ج ۳، اردو)

لَا حَول ’اللہ کی فرمانبرداری‘اس کے سپرد کرنا اور جنت میں رونق ملنا ہے

(۱۱):......حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جس نے ’’بِسْمِ اللّٰه‘‘ کہا اس نے اللہ کا ذکر کیا، اور جس نے ’’اَلْحَمْدُ لِلّٰه‘‘ کہا اس نے اللہ کا شکر ادا کیا، اور جس نے ’’اَللّٰهُ اَكْبَرُ‘‘ کہا اس نے اللہ کی عظمت بیان کی، اور جس نے ’’لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ‘‘ کہا اس نے اللہ کی توحید بیان کی، اور جس نے ’’لَا حَولَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ‘‘ کہا اس نے اللہ کی فرمانبرداری کا اظہار کیا، اور اس نے خود کو اللہ کے سپرد کردیا، اسے جنت میں اس کی وجہ سے رونق اور خزانہ ملے گا۔(حیاۃ الصحابہ ص ۸۷۷ ج ۳، قول ابن عباس فی فضل الحوقلة۔اردو ص ۴۵۲ ج ۳)

چھ عظیم نعمتیں

(۱۲):......حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ (یارسول اللہ!) قرآن کریم کی آیت: ﴿له مقاليد السموات والارض﴾ کہ آسمان اور زمین کی کنجیاں اللہ تعالیٰ کے قبضہ میں ہیں) سے کیا مراد ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: (آسمان اور زمین کی کنجیوں سے) یہ کلمات مراد ہیں:

’’سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، وَلَا حَولَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ، اَلْاَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ' بِيَدِهِ الْخَيْرُ يُحْيِ وَ يُمِيتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ''۔

اے عثمان! جو شخص یہ کلمات صبح وشام دس دفعہ پڑھے گا اللہ تعالی اس کو چھ نعمتوں سے نوازیں گے:

(پہلی)......شیطان اوراس کے لشکر سے اس کی حفاظت کی جائے گی۔

(دوسری)......اس کو اجر وثواب کا بڑا ڈھیر دیا جائے گا۔

(تیسرا)......حور عین سے اس کا نکاح کیا جائے گا۔

(چوتھا)......اس کے گناہ معاف کردیئے جائیں گے۔

(پانچواں)......وہ جنت میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ ہوگا۔

(چھٹا)...... بارہ فرشتے اس کی موت کے وقت حاضر ہوں گے، اوراس کو جنت کی بشارت سنائیں گے، اوراس کو قبر سے عزت واحترام کے ساتھ لے جائیں گے، اگر وہ قیامت کے ہولناک حالات سے گھبرائے گا تو فرشتے اس کو تسلی دیں گے اور کہیں گے کہ گھبراؤ نہیں، تم قیامت کی ہولنا کیوں سے امن میں رہنے والوں میں ہو، پھر اللہ تعالی اس سے آسان ترین حساب لیں گے، اور جنت میں جانے کا حکم دیں گے، چنانچہ فرشتے اس کو میدان حشر سے جنت کی طرف اس طرح عزت واحترام سے پہنچائیں گے جیسے دلہن کو لے جایا جاتا ہے، اوراللہ تعالی کے حکم سے فرشتے اس کو جنت میں داخل کردیں گے جبکہ دوسرے لوگ حساب وکتاب کی شدت میں مبتلا ہوں گے۔(روح المعانی ص۲۲ ج۲۴)

سارے گناہوں کی بخشش

(۱۳):......حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: رسول اللہ ﷺ نے

فرمایا: روئے زمین پر جو شخص بھی: 'لا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ، وَلَا حَولَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ' ایک مرتبہ کہے گا اس کے سارے گناہ مٹا دیئے جائیں گے، اگرچہ وہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔ (ترمذی، باب ما جاء فی فضل التسبیح ، الخ ، رقم الحدیث ۳۴۶۰)

گننے سے آسان یا افضل تسبیح

(۱۴): ......حضرت سعد بن وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: ہم حضور ﷺ کے ساتھ ایک صحابیہ عورت کے پاس گئے، ان کے سامنے کھجور کی گھٹلیاں یا کنکریاں رکھی ہوئی تھیں، جن پر وہ تسبیح پڑھ رہی تھیں، حضور ﷺ نے فرمایا: میں تجھے ایسی چیز نہ بتاؤں جو اس گننے سے آسان ہو یا فرمایا: اس سے افضل ہو؟

''سُبْحَانَ اللّٰہ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی السَّمَاءِ، وَسُبْحَانَ اللّٰہ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی الْاَرْضِ، وَسُبْحَانَ اللّٰہ عَدَدَ مَا خَلَقَ بَیْنَ ذٰلِکَ، وَسُبْحَانَ اللّٰہ عَدَدَ مَا ھُوَ خَالِقٌ، وَاللّٰہُ اَکْبَرُ مِثْلُ ذٰلِکَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ مِثْلُ ذٰلِکَ، وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مِثْلُ ذٰلِک، وَلَا حَولَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ مِثْلُ ذٰلِکَ''۔

اللہ کی تعریف اس مخلوق کے بقدر کرتا ہوں جو اس نے آسمان میں پیدا کی، اور اس مخلوق کی بقدر جو اس نے زمین میں پیدا کی، اور اس مخلوق کے بقدر جو ان دونوں یعنی زمین و آسمان کے درمیان ہے، اور اس مخلوق کے بقدر جسے وہ پیدا کرنے والے ہیں، اور ان سب کے برابر ''اَللّٰہُ اَکْبَر'' اور ان سب کے برابر ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ'' اور ان سب کے برابر ''لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ'' اور ان سب کے برابر ''لَا حَولَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ''۔

(ابوداؤد، باب التسبیح بالحصی ، رقم الحدیث ۱۵۰۰۔ترمذی، باب فی دعاء النبی صلی اللہ علیہ وسلم و تعوذہ فی دبر کل صلاۃ ، رقم الحدیث :۳۵۶۸)

’’لاحول ‘‘ کہنے پر بندہ مسلمان ہوگیا اور اللہ کے سامنے سرِتسلیم خم ہوگیا

(۱۵):......کیا میں تم کو وہ کلمہ نہ بتاؤں جو عرش کے نیچے خزینۂ جنت سے ہے؟ یہ کہ تم کہو: ’’لا حولَ وَ لا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ ‘‘ بندہ جب یہ کلمہ کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ شانہ فرماتے ہیں: میرا بندہ مسلمان ہوگیا اور میرے سامنے سرِتسلیم خم ہوگیا۔

(کنز العمال ، الحوقلۃ ، الاذکار ، رقم الحدیث:۱۹۵۱)

لاحَول ننانوے مصائب کے دروازے بند کرتا ہے

(۱۶):......’’لا حَولَ وَلا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ ‘‘ کثرت سے کہا کرو، کیونکہ یہ ننانوے مصائب کے دروازے بند کرتا ہے، جن میں ادنی غم ہے۔

(کنز العمال ، الحوقلۃ ، الاذکار ، رقم الحدیث:۱۹۵۳)

لاحَول ‘ننانوے بیماریوں کی دواء ہے

(۱۷):......’’ لا حَولَ وَلا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ ‘‘ننانوے بیماریوں کی دواء ہے، جن میں ادنی رنج وغم ہے۔(کنز العمال ، الحوقلۃ ، الاذکار ، رقم الحدیث:۱۹۵۶)

مصائب کے ستر (۷۰) دروازے بند

(۱۸)......حضرت مکحول رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: جو یہ کہے گا‘ اللہ اس کے حق میں مصائب و آلام کے ستر دروازے بند فرمادے گا، (یعنی تمام دروازے) جس کا ادنی دروازہ فقر ہے: ’’لاحَوْلَ وَلا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ لا مَنْجاً مِنَ اللّٰہِ اِلَّا اِلَیْکَ ‘‘۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۳۹۰ ج۱۵، ما اذا قالہ الرجل دُفع عنہ انواع البلاء ، کتاب الدعاء ، رقم الحدیث:۳۰۴۴۷)

لاحَول' سے ستر(۷۰)شرور دفع ہوں گے

(۱۹):......'' لَا حَولَ وَ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ ''جس نے اس کو کہا' اللہ تعالی اس سے ستر شرور دفع فرمادیں گے،جن میں ادنی غم ہے۔

(کنز العمال ، الحوقلة ، الاذکار ، رقم الحدیث:۱۹۷۱)

جب تم کسی سے خوف محسوس کروتو پڑھو

(۲۰)......حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ: آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم کسی سے خوف محسوس کروتو پڑھو:

''اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ' کُنْ لِیْ جَارًا مِّنْ ظَالِمٍ وَاَحْزَابِہِ مِنْ خَلَائِقِکَ ' اَنْ یُفْرِطَ عَلَیَّ اَحَدٌ مِّنْھُمْ اَوْ یَطْغٰی عَزَّ جَارُکَ وَجَلَّ ثَنَاؤُکَ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ۔

(ادب المفرد(مترجم)ص۴۶۱، باب اذا خاف السلطان ، رقم الحدیث:۷۰۷۔مجمع الزوائدص۱۴۶ ج۱۰، باب ما یقول اذا خاف سلطانا ،کتاب الاذکار ، رقم الحدیث:۱۷۱۳۵۔معجم طبرانی کبیرص۱۸ ج۱۰، من مسند عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ، رقم الحدیث:۹۷۹۵)

حضرت عوف رضی اللہ عنہ کا قید سے رہا ہونا

(۲۱)......حضرت مالک اشجعی رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوکر عرض کیا کہ: میرا بیٹا عوف قید ہوگیا ہے،حضور ﷺ نے فرمایا:اس کے پاس پیغام بھیج دو کہ حضور ﷺ اسے فرمارہے ہیں کہ: وہ'' لاحول ولا قوۃ الا باللہ '' کثرت سے پڑھے، چنانچہ قاصد نے جاکر حضرت عوف رضی اللہ عنہ کو حضور ﷺ کا پیغام پہنچادیا۔حضرت

عوف رضی اللہ عنہ کوتانت سے باندھا ہوا تھا۔ایک دن تانت ٹوٹ کر گر گئی تو حضرت عوف رضی اللہ عنہ قید سے باہر نکل آئے۔باہر آ کر انہوں نے دیکھا کہ ان لوگوں کی اونٹنی وہاں موجود ہے،حضرت عوف رضی اللہ عنہ اس پر سوار ہو گئے،آگے گئے تو دیکھا کہ ان کافروں کے سارے جانور ایک جگہ جمع ہیں،انہوں نے ان جانوروں کو ایک آواز لگائی تو سارے جانور ان کے پیچھے چل پڑے اور انہوں نے اچانک اپنے ماں باپ کے گھر دروازے پر جا کر آواز لگائی تو ان کے والد نے کہا: رب کعبہ کی قسم! یہ تو عوف ہے،ان کی والدہ نے کہا: ہائے! عوف کیسے ہوسکتا ہے؟ عوف تو تانت کی تکلیف میں گرفتار ہے،بہر حال والد اور خادم دوڑ کر دروازے پر گئے،تو دیکھا کہ واقعی حضرت عوف رضی اللہ عنہ موجود ہیں اور سارا میدان اونٹوں سے بھرا ہوا ہے۔حضرت عوف رضی اللہ عنہ نے اپنے والد کو اپنا اور اونٹوں کا سارا قصہ سنایا،ان کے والد نے جا کر حضور ﷺ کو یہ سب کچھ بتایا۔حضور ﷺ نے ان سے فرمایا: ان اونٹوں کے ساتھ تم جو چاہے کرو (یہ اونٹ تمہارے ہیں،اس لئے) اپنے اونٹوں کے ساتھ جو کچھ تم کرتے ہو،وہی ان کے ساتھ کرو۔پھر یہ آیت نازل ہوئی ﴿ ومن یتق اللہ یجعل لہ مخرجا ویرزقہ من حیث لا یحتسب ومن یتوکل علی اللہ فھو حسبہ ﴾۔جو محض اللہ سے ڈرتا ہے،اللہ تعالی اس کے لئے (مضرتوں سے) نجات کی شکل نکال دیتا ہے اور اس کو ایسی جگہ سے رزق پہنچاتا ہے جہاں اس کا گمان بھی نہیں ہوتا اور جو شخص اللہ پر توکل کرے گا تو اللہ تعالی اس (کی اصلاح مہمات) کے لئے کافی ہے۔

(حیاۃ الصحابہ اردو ص ۹۹۸ ج ۳۔ذکر صالحین ص ۱۱۸ ج ۳)

لَا حَول کی کثرت نعمت کی بقا کا ذریعہ

(۲۲):......جس پر اللہ نے کوئی نعمت نازل فرمائی ہو،اور وہ اس کو آئندہ بھی باقی رکھنا چاہتا

ہوتواس کوکثرت سے’’ لَا حَولَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ ‘‘پڑھناچاہئے۔

(کنز العمال ، الحوقلة ، الاذکار ، رقم الحدیث:۱۹۵۵)

لاحَول‘ کی کثرت سے دونوں جہاں کی بھلائیاں میسر ہوں گی

(۲۳):......’’ لَا حَولَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ ‘‘ کثرت سے کہا کرو، کیونکہ یہ جنت کے خزانوں میں سے ہے، اور جو اس کو کثرت سے پڑھے گا اللہ تعالی اس کی طرف نظر رحمت فرمائیں گے، اور جس کی طرف اللہ تعالی نظر رحمت فرمائیں‘ اسے دونوں جہاں کی بھلائیاں میسر ہوگئیں۔(کنز العمال ، الحوقلة ، الاذکار ، رقم الحدیث:۱۹۶۲)

لاحَول،اہل آسمان کا کلام ہے

(۲۴):......’’ لَا حَولَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ ‘‘اہل آسمان کا کلام ہے۔

(کنز العمال ، الحوقلة ، الاذکار ، رقم الحدیث:۱۹۵۴)

لاحَول‘ کی کثرت جنت کے درختوں کے اگنے کا ذریعہ ہے

(۲۵):......جنت میں کثرت سے درخت اگاؤ، کیونکہ اس کا پانی میٹھا اوراس کی مٹی عمدہ ہے،تو’’ لَا حَولَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ ‘‘پڑھ کرکثرت سے درخت اگاؤ۔

(کنز العمال ، الحوقلة ، الاذکار ، رقم الحدیث:۱۹۵۹)

لاحَول‘ کی کثرت تمام خطاؤں کا کفارہ ہے

(۲۶):......روئے زمین پرکوئی ایسا بندہ نہیں جو کہے:’’ لَا حَولَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ ‘‘مگر اس کی تمام خطاؤں کا کفارہ ہوجائے گا،خواہ وہ سمندر کی جھاگ کے بقدر ہوں۔

(کنز العمال ، الحوقلة ، الاذکار ، رقم الحدیث:۱۹۶۳)

لاحَول، سے جہنم کی آگ نہیں چھوتی

(۲۷):......جب بندہ ’’لا حَولَ وَلا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰه‘‘ کہتا ہے،تواللہ تعالیٰ اس کی تصدیق فرماتے ہیں کہ: میرے بندے نے سچ کہا،اور جب بندہ ’’لا حَولَ وَلا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰه‘‘ کہتا ہے تواس کوجہنم کی آگ نہیں چھوتی۔(کنز العمال ، الحوقلة ، الاذکار ، رقم الحدیث:۱۹۷۲)

لاحَول، کولازم پکڑو

(۲۸):......تم پر’’سُبحَانَ اللّٰهِ وَالحَمدُ لِلّٰهِ وَلا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکبَرُ، وَلا حَولَ وَلا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ العَلِیّ العَظِیمِ ‘‘یہ پانچ کلمے لازم ہیں۔

(کنز العمال ، التسبیح ، الاذکار ، رقم الحدیث:۲۰۰۵)

لا حول ‘کہے بغیرآسمان سے نہ فرشتہ اترتا ہے‘نہ اوپر چڑھتا ہے

(۲۹):......’’لا حَولَ وَلا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰه‘‘ کہے بغیرآسمان سے نہ کوئی فرشتہ اتر سکتا ہے اور نہ چڑھ سکتا ہے۔(کنز العمال ، الحوقلة ، الاذکار ، رقم الحدیث:۱۹۸۳)

لا حول ‘پڑھنے پرشیطان یہ کہتا ہےاس پر ہمارا بس نہیں

(۳۰):......حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ: جب کوئی مسجد سے نکلےتو یہ دعا پڑھےتو شیطان یہ کہتا ہے:اس پر ہمارا بس نہیں:’’بِسمِ اللّٰهِ ، تَوَکَّلتُ عَلَی اللّٰهِ ، لا حَولَ وَلا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰه‘‘۔

(عمل الیوم واللیلة ص۱۵۰، القول عند دخول المسجد والخروج منه ، رقم الحدیث:۴۲۸)

آپ ﷺ کا گھر سے نکلنے پر دعا میں:لا حول‘پڑھنا

(۳۱):......حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ: آپ ﷺ جب نماز کے لئے گھر

سے نکلتے تو یہ دعا پڑھتے:

’’بِسْمِ اللّٰہِ ، آمَنْتُ بِاللّٰہِ ، تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ ، لاَ حَولَ وَلا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ، اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ السَّائِلِیْنَ عَلَیْکَ وَبِحَقِّ مَخْرَجِیْ ھٰذَا ، فَاِنِّیْ لَمْ اَخْرُجْ اَشَرًا وَّ لاَ بَطَرًا وَّلارِیَاءً وَّلاَ سُمْعَۃً ، خَرَجْتُ اِبْتِغَاءَ مَرْضَاتِکَ وَاتِّقَاءَ سَخَطِکَ ، اَسْئَلُکَ اَنْ تُعِیْذَنِیْ مِنَ النَّارِ وَ تُدْخِلَنِیَ الْجَنَّۃَ‘‘۔

(عمل الیوم واللیلۃ ص٦٦، باب ما یقول اذا خرج الی الصلوۃ ، رقم الحدیث:۸۴)

لا حول‘ پڑھ کر گھر سے نکلنے پر بھلائی کا وعدہ

(۳۲):......حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ: کوئی مسلمان ایسا نہیں جو اپنے گھر سے یا سفر یا کسی ارادے سے نکلے اور نکلتے وقت یہ دعا پڑھے تو اسے بھلائی سے نوازا جاتا ہے:’’ آمَنْتُ بِاللّٰہِ ، وَاعْتَصَمْتُ بِاللّٰہِ ، تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ ، لاَ حَولَ وَلا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ‘‘۔

(الترغیب والترہیب ص۳۰۴ج۲، الترغیب فیما یقول اذا خرج من بیتہ الی المسجد و غیرہ واذا دخلھما)

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی گھر سے نکلنے کی دعا ’’لا حول‘‘ ہے

(۳۳):......حضرت عوف رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ: جب حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اپنے گھر سے نکلتے تو یہ دعا پڑھتے: ’بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لاَ حَولَ وَلا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ‘ اللہ کے نام سے نکلتا ہوں، میں نے اللہ پر توکل کیا، گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت صرف اللہ تعالی ہی سے ملتی ہے۔(حیاۃ الصحابہ ص:۴۶۷ج۳،اردو)

لا حول ‘پڑھ کر گھر سے نکلنے پر حفاظت کا وعدہ

(۳۴):......حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: آپ ﷺ نے فرمایا: جب آدمی اپنے گھر کے دروازے سے نکلتا ہے تو اس کے ساتھ دو فرشتے کر دیئے جاتے ہیں، جب وہ ’’بِسْمِ اللّٰہ ‘‘ کہتا ہے تو فرشتے کہتے ہیں: ہدایت دیئے گئے، جب وہ کہتا ہے کہ: ’’ لَا حَولَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ ‘‘ تو فرشتے کہتے ہیں: حفاظت کئے گئے، اور جب کہتا ہے: ’’تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ‘‘ تو فرشتے کہتے ہیں: کفایت کئے گئے۔

(ابن ماجہ ص ۲۷۷ ج ۲، باب ما یدعوا به الرجل اذا خرج من بیته ، رقم الحدیث:۳۸۸۶)

ہر مصیبت اور حادثہ سے بچنے کی دعا

(۳۵):......حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ: آپ ﷺ نے ان سے فرمایا کہ: اے علی! میں تم کو وہ دعا نہ سکھادوں جب تم کسی مصیبت میں گرفتار ہو تو پڑھو؟ میں نے کہا: خدا آپ پر فدا کرے، آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم کسی حادثہ میں گرفتار ہو تو پڑھو، خدا نے چاہا تو ہر قسم کی بلا دور ہوگی: ’’بسم الله الرحمن الرحيم ، وَلَا حَولَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم ‘‘۔

(عمل الیوم واللیلة ص ۱۹۴، باب ما یقول اذا وقع فی ورطة ، رقم الحدیث:۳۳۶)

حضرت آدم علیہ السلام کا طواف میں ’’لَا حَولَ ‘‘ کا ذکر

(۳۶)......فرشتوں نے حضرت آدم علیہ السلام کی تعمیر کردہ بنیادوں پر جب جنت سے خیمہ لا کر رکھ دیا تو فرشتوں نے بیت اللہ کا طواف شروع کر دیا، اور حضرت آدم علیہ السلام نے بھی طواف کرنا شروع کر دیا، اور اس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنی شروع کر دی۔

ایک روایت میں ہے:

حضرت آدم علیہ السلام نے فرشتوں سے دریافت کیا،تم خانہ کعبہ کے طواف کے وقت کیا پڑھتے ہو؟ فرشتوں نے جواب دیا:''سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ''۔

ایک روایت میں ہے کہ:

حضرت آدم علیہ السلام سے فرشتوں نے کہا: ان کلموں میں یہ اضافہ کرلیں:''وَلَا حَولَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِيِّ الْعَظِیْم '' چنانچہ حضرت آدم علیہ السلام طواف میں یہی کلمے پڑھا کرتے تھے۔(تاریخ حرمین۔تذکرۃ الانبیاء ص ۵۵ ج ۱)

آپ ﷺ ہر نماز کے بعد کی دعا میں ''لا حول'' پڑھتے تھے

(۳۷)......حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ ہر نماز کے بعد جب سلام پھیرتے تو پڑھتے

''لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، وَ لَا نَعْبُدُ اِلَّا اِیَّاہُ، لَہُ النِّعْمَةُ وَلَہُ الْفَضْلُ وَلَہُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ وَلَوْ کَرِہَ الْکَافِرُوْنَ''۔

اورفرماتے تھے کہ: آپ ﷺ بھی ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھتے تھے۔

(مسلم ص ۲۱۸ ج ۱، باب استحباب الذکر بعد الصلوۃ ، رقم الحدیث: ۵۹۴۔ابوداؤد ص ۲۱۱، باب ما یقول الرجل اذا سلم ، رقم الحدیث: ۱۵۰۷۔نسائی، باب التھلیل بعد التسلیم ، رقم الحدیث : ۱۳۹۹)

''لا حول'' سے اندھاپن، جذام اور برص جیسی بیماریوں سے حفاظت

(۳۸)......حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ: آپ ﷺ نے

حضرت قبیصہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ: جب تم صبح کی نماز پڑھ لوتو ''سبحان اللہ وبحمدہ، سبحان اللہ العظیم وبحمدہ، ولا حول ولا قوۃ الا باللہ'' پڑھ لیا کرو، اندھے پن، جزام اور برص سے محفوظ رہو گے۔

(مجمع الزوائد ص۱۰۸ ج۱۰، باب الدعاء فی الصلوۃ و بعدھا، کتاب الاذکار، رقم الحدیث: ۱۶۹۷۹۔ طبرانی ص۱۳۶، رقم الحدیث: ۹۴۰)

ہر قسم کے شر سے حفاظت کی دعا میں ''لا حول''

(۳۹)......نبی کریم ﷺ کی ایک صاحبزادی نے بیان کیا کہ: رسول اللہ ﷺ انہیں یہ کلمات سکھاتے اور فرماتے کہ: جب تو صبح کرے تو کہہ:

''سبحان اللہ وبحمدہ، لا قوۃ الا باللہ، ما شاء اللہ کان، وما لم یشأ لم یکن، اعلم ان اللہ علی کل شئی قدیر، وان اللہ قد احاط بکل شئی علما''۔

اس لئے کہ جو ان کو صبح کے وقت پڑھتا ہے شام تک اس کی ہر (قسم کے شرور سے) حفاظت کی جاتی ہے، اور جو ان کلمات کو شام کے وقت کہے صبح تک اس کی (ہر قسم کے شرور سے) حفاظت کی جاتی ہے۔

(ابوداؤد ص۶۹۲ ج۲، باب ما یقول اذا اصبح، رقم الحدیث: ۵۰۷۵)

''لا حول'' نماز کے بعد پڑھنے پر مغفرت کا وعدہ

(۴۰)......حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھے: ''سبحان اللہ العظیم وبحمدہ، لا حول ولا قوۃ الا باللہ''۔ وہ اس حال میں (نماز سے فارغ ہو کر) اٹھے گا کہ اس کی مغفرت ہو چکی ہوگی۔

(مسند بزار، رقم الحدیث: ۶۴۶۸)

لاحَول‘ کی تفسیر حدیث سے

(۴۱):......کیا میں تمہیں’’ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰه ‘‘ کی تفسیر نہ بتاؤں؟ وہ یہ ہے کہ: مجھے کسی معصیت سے بچنے کی طاقت اللہ کی حفاظت کے بغیر نہیں ہے، اور کسی نیکی کی قوت اللہ کی مدد کے سوا نہیں ہے۔ مجھے حضرت جبرئیل علیہ السلام نے یہی بتایا ہے‘ اے ام عبد (یعنی عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ)۔

(کنز العمال ، الحوقلة ، الاذکار ، رقم الحدیث:۱۹۶۰)

ما شاء اللہ‘ نہ کہنے پر مال کی تباہی اور سورۂ کہف کا مختصر قصہ

اللہ تعالیٰ نے’’ سورۂ کہف‘‘ میں دنیا کی بے ثباتی اور آخرت کی پائیداری ظاہر کرنے کے لئے دو شخصوں کا قصہ بیان فرمایا ہے، جس کا خلاصہ یہ ہے کہ: ایک شخص کے دو بیٹے تھے، دونوں کو وراثت میں آٹھ ہزار دینار ملے، دونوں نے تقسیم کر کے اپنا اپنا حصہ لے لیا، ایک بھائی نے ایک ہزار دینار کی زمین خریدی، دوسرے نے ہزار دینار خیرات کر دیئے اور کہا: اے اللہ! میرے بھائی نے ہزار دینار کی زمین خریدی ہے، میں آپ سے جنت میں ایک ہزار کی زمین خریدتا ہوں۔ پہلے نے ایک ہزار دینار خرچ کر کے مکان بنایا، دوسرے نے ہزار دینار غریبوں کو تقسیم کر کے دعا کی، اے اللہ! اس نے ہزار دینار خرچ کر کے مکان بنایا ہے، میں آپ سے جنت میں ہزار دینار کا گھر خریدتا ہوں، پہلے نے ہزار دینار خرچ کر کے ایک عورت سے شادی کر لی، دوسرے نے ہزار دینار اللہ کے راستے میں خرچ کر کے کہا: اے اللہ! میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ جنت کی کسی عورت سے میرا نکاح کر دیں، پھر پہلے شخص نے ایک ہزار دینار خرچ کر کے باندی‘ غلام اور گھر کا سامان خریدا، دوسرے نے ایک ہزار دینار خرچ کر کے اللہ سے جنت کے خادم اور سامان ملنے کی

دعا کی۔

ایک وقت ایسا آیا کہ صدقہ کرنے والے کو کچھ ضرورت پڑ گئی تو دوسرے کے پاس قرض کی نیت سے گیا، اس نے برا بھلا کہا، اور اپنے مال پر فخر بھی کیا، مگر اس نعمت پر اللہ کا شکر ادا نہیں کیا تو اچانک ایک آفت نے سارا باغ اور مال ضائع کر کے رکھ دیا، اس پر دوسرے نے نصیحت کی کہ کیوں تو نے اللہ کی نعمتوں کو دیکھ کر ''ما شاء الله لا قوة الا بالله'' نہیں کہا۔ (تفصیل کے لئے دیکھئے! تفسیر مظہری ص۲۱۲ ج ۷، تحت آیت نمبر: ۳۹)

ما شاء الله لا قوة الا بالله' کے فوائد......نقصان سے حفاظت

(۴۲):......حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ: آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے کسی چیز کو دیکھا اور وہ اس کو اپنے لئے یا کسی اور کے لئے اچھی لگے اور اس نے کہا: ''ما شاء الله لا قوة الا بالله'' تو اس کو نقصان نہیں ہوگا۔

(کنز العمال ، السحر والعین ولکھانة ، رقم الحدیث: ۱۷۶۷۰۔جمع الجوامع ، رقم الحدیث: ۲۱۹۴۶۔شعب الایمان، رقم الحدیث: ۴۳۷۰۔الکامل لابن عدی ص ۳۴۶ ج ۴)

نظر سے حفاظت

(۴۳):......حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ: آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے کوئی چیز دیکھی اور وہ اس کو اچھی لگے اور اس نے کہا: ''ما شاء الله لا قوة الا بالله'' تو اس کو نظر نہیں لگے گی۔

(عمل الیوم واللیلة ص۱۲۶، باب ما یقول اذا رأى من نفسه و ماله ما یعجبه ، رقم الحدیث: ۲۰۷ الجامع الصغیر ، رقم الحدیث: ۸۶۸۴)

موت کے سوا ہر تکلیف سے حفاظت

(۴۴):......حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ: آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالی نے بندہ کو اس کے اہل یا مال یا اولاد میں سے کوئی نعمت اس پر انعام فرمائی اور اس نے کہا: ''ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ'' تو وہ ان نعمتوں میں موت کے سوا کوئی آفت نہیں پائے گا۔ (شعب الایمان، رقم الحدیث:۴۳۶۹)

ہر نعمت دیکھ کر دعا دینا، اس لئے کہ نظر کا لگنا حق ہے

(۴۵):......حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ: آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس کسی شخص کو اپنے بھائی کی صورت یا اس کا مال اچھا لگے تو اس کو اس کے لئے برکت کی دعا کرنے سے کیا چیز مانع ہے؟ (اسے چاہئے کہ وہ کہے:'' فتبارک اللہ احسن الخالقین'' یا کہے: اے اللہ اس میں برکت دے) کیونکہ نظر کا لگنا حق ہے۔

(عمل الیوم واللیلۃ ص۱۲۶، باب ما یقول اذا رأی من اخیہ ما یعجبہ، رقم الحدیث:۲۰۵)

(۴۶):......حضرت عبداللہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ: آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص اپنے نفس یا اپنے مال میں یا اپنے بھائی میں کوئی ایسی چیز دیکھے جو اسے اچھی لگے تو اس کو اس میں برکت کی دعا کرنی چاہئے۔ (حوالۂ بالا)

ما شاء اللہ' کہنے کا حکم

(۴۷):......حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ: آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے کسی چیز کو دیکھا اور وہ اسے اچھی لگے تو اس کو چاہئے کہ وہ: ''ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ'' کہے۔

نوٹ:...... ہر چند کہ اس حدیث کو ضعیف کہا گیا ہے، مگر اس کا مضمون قرآن مجید کے مطابق ہے۔(الفردوس بماثور الخطاب ، رقم الحدیث:۵۶۹۷)

سفر کی دعا میں ’’ما شاء الله كان‘‘ کے الفاظ

(۴۸):......امام غزالی رحمہ اللہ نے آداب سفر میں سواری پر سوار ہوتے وقت ایک دعا ذکر کی ہے، اس میں یہ الفاظ ہیں: ’’ما شاء الله كان ، وما لم يشاء لم يكن ‘‘اللہ نے جو چاہا وہ ہو گیا اور جو نہیں چاہا وہ نہیں ہوا۔

(احیاء العلوم ص ۲۲۸ ج ۲، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ، بیروت ۱۴۱۹ھ۔تبیان القرآن ص ۱۰۹ ج ۷)

حضرت خضر اور الیاس علیہما السلام کا ’ما شاء الله‘ کہتے ہوئے جدا ہونا

(۴۹):......حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ: آپ ﷺ نے فرمایا: حضرت خضر اور حضرت الیاس علیہما السلام کی ہر سال موسم (حج) میں ملاقات ہوتی ہے، اور ہر ایک دوسرے کا سر مونڈتے ہیں، اور پھر وہ یہ کلمات کہہ کر جدا ہو جاتے ہیں: ’’ما شاء الله لا يسوق في الخير الا الله، ما شاء الله لا حول ولا قوة الا بالله‘‘۔

(البدایہ والنہایہ ص ۳۳۳ ج ۱۔مرغوب الفتاوی ص ۴۳۹ ج ۱)

خضر، الیاس علیہما السلام کی حیات یا ممات کے متعلق مجدد الف ثانی کا کشف

نوٹ:......حضرت خضر علیہ السلام زندہ ہیں یا وفات پا چکے ہیں؟ یہ ایک اختلافی مسئلہ ہے، اور دونوں طرف اکابر امت ہیں اور دونوں کے پاس دلائل ہیں۔قدرے تفصیل ’’مرغوب الفتاوی ص ۴۳۵ ج ۱‘‘ میں دیکھی جا سکتی ہے۔

حضرت قاضی ثناء اللہ پانی پتی رحمہ اللہ نے اپنی تفسیر میں اس کا حل بیان فرمایا ہے، وہ

بھی قابل غور ہے، حضرت رحمہ اللہ تحریر فرماتے ہیں کہ:

''اس مسئلہ کا واحد حل حضرت مجدد الف ثانی رحمہ اللہ کے بیان سے ہوسکتا ہے، حضرت مجدد الف ثانی رحمہ اللہ سے جب حضرت خضر علیہ السلام کے زندہ یا مردہ ہونے کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ نے اللہ کی طرف توجہ کی اور بارگاہ قدس سے اس کا جواب ملنے کی دعا کی، چنانچہ عالم مراقبہ میں آپ نے دیکھا کہ حضرت خضر علیہ السلام سامنے آگئے ہیں، حضرت مجدد الف ثانی رحمہ اللہ نے حضرت خضر علیہ السلام سے خود ان کی حالت دریافت کی، حضرت خضر علیہ السلام نے فرمایا: میں اور حضرت الیاس علیہ السلام دونوں زندہ نہیں ہیں، لیکن اللہ تعالی نے ہماری روحوں کو ایسی طاقت عطا فرمادی ہے کہ ہم جسم کا لباس پہن کر بھٹکے ہوؤں کو راستہ بتاتے ہیں، اور مصیبت زدوں کی مدد کرتے ہیں، اگر اللہ تعالی چاہتا ہے (تو بعض لوگوں کو) علم لدنی بھی تعلیم کرتے ہیں، اور نسبت بھی عطا کرتے ہیں، ہم کو اللہ تعالی نے قطب مدار کا مددگار بنایا ہے، قطب مدار کو اللہ تعالی نے مدار عالم بنایا ہے، انہی کی برکت سے یہ عالم قائم ہے، ہم ان کی مدد کرتے ہیں، اس زمانہ میں ان کا مسکن ملک یمن ہے، وہ فقہ شافعی کے پیرو ہیں، ہم بھی قطب مدار کے ساتھ شافعی فقہ کے موافق نماز پڑھتے ہیں۔ (تفسیر مظہری اردو ص۲۶۱ ج ۷)

رات' دن کا بہترین رزق اور برائیوں سے حفاظت

(۵۰):......حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبح میں یہ دعاء پڑھ لے، تو اس دن بہترین رزق سے نوازا جائے گا اور برائیوں سے محفوظ رہے گا، اور جو شام کو پڑھ لے تو اس رات بہترین رزق سے نوازا جائے گا اور برائیوں سے محفوظ رہے گا۔

’’مَا شَاءَ اللّٰہُ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ ، اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ‘‘۔

(عمل اليوم والليلة ص۵۰، باب ما يقول اذا اصبح و اذا أمسى ، رقم الحديث:۵۳)

جلنے‘ ڈوبنے‘ شیطان‘ ظالم‘ سانپ‘ بچھو سے حفاظت

(۵۱):......’’بِسْمِ اللّٰہِ مَا شَاءَ اللّٰہُ لَا یَسُوْقُ الْخَیْرَ اِلَّا اللّٰہُ ، بِسْمِ اللّٰہِ مَا شَاءَ اللّٰہُ لَا یَصْرِفُ السُّوْءَ اِلَّا اللّٰہُ ، بِسْمِ اللّٰہِ مَا شَاءَ اللّٰہُ مَا کَانَ مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰہِ ، بِسْمِ اللّٰہِ مَا شَاءَ اللّٰہُ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ‘‘۔

ترجمہ:......اللہ کے نام سے جو وہ چاہے‘ بھلائی نہیں آتی مگر اللہ سے، اللہ کے نام سے جو اللہ چاہے‘ برائی نہیں مٹ سکتی مگر اللہ سے، اللہ کے نام سے جو وہ چاہے ساری نعمتیں اللہ کی جانب سے ہیں، اللہ کے نام سے جو وہ چاہے کوئی طاقت وقوت نہیں سوائے اللہ کے۔

فضیلت:......حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ: جو شخص اس دعا کو صبح و شام پڑھ لے گا تو جلنے‘ ڈوبنے‘ (اور حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: شیطان‘ ظالم‘ سانپ‘ بچھو) کے ضرر سے محفوظ رہے گا۔(الفوائد المنتخبة ، رقم الحديث :۲۲۔شرح احیاء العلوم ص۳۷۹ ج۴۔الدعاء المسنون ص ۲۲۸، بعنوان: دعائے حضرت خضر وحضرت الیاس علیہما السلام)

امام مالک رحمہ اللہ کا ہر وقت’’ ما شاء الله ‘‘ کہنے کا معمول

(۵۲)......امام مالک رحمہ اللہ سے جب بھی کوئی سوال کیا جاتا‘ یا وہ کوئی کام شروع فرماتے یا گھر میں تشریف لے جاتے تو’’ ما شاء الله ‘‘ کہا کرتے تھے، کیونکہ قرآن مجید میں ہے: ’’ ولولا اذ دخلت جنتک قلت ما شاء الله لا قوة الا بالله‘‘۔تم جس وقت اپنے باغ میں پہنچے تو تم نے’’ ما شاء الله لا قوة الا بالله‘‘ کیوں نہیں کہا۔(سورۂ کہف،آیت:۳۹)

(ملفوظات امام مالک رحمہ اللہ ص۱۲)

زیادہ اجرونفع والے

مختصر اعمال

اس رسالہ میں چند ایسے اوراد ووظائف اور معمولات جمع کئے گئے ہیں جن کے کرنے میں وقت کم خرچ ہوتا ہے، اور بہت زیادہ اجر یا نفع کا وعدہ ہے۔

مرغوب احمد لاجپوری

ناشر: جامعۃ القراءات، کفلیۃ

بڑی بڑی چھ نعمتیں دلانے والی تسبیح

(۱)......حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ: (یارسول اللہ!) قرآن کریم کی آیت: ﴿ لَهُ مَقَالِيدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ﴾

ترجمہ:......سارے آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اسی کے پاس ہیں۔

(پ:۲۴/سورۂ زمر، آیت نمبر:۶۳۔پ:۲۵/سورۂ شوری، آیت نمبر:۱۲)

سے کیا مراد ہے؟ آپ ﷺ نے ارشادفرمایا: یہ کلمات مراد ہیں:

''سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ، اَلْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ يُحْيِىْ وَ يُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ''۔

اے عثمان! جوشخص یہ کلمات صبح وشام دس دفعہ پڑھے گا، اللہ تعالی اس کو چھ نعمتوں سے نوازیں گے:

(۱)......شیطان اور اس کے لشکر سے اس کی حفاظت کی جائے گی۔

(۲)......اس کو اجر وثواب کا بڑا ذخیرہ دیا جائے گا۔

(۳)......اس کا جنت میں درجہ بلند کیا جائے گا۔

(۴)......حورعین سے اس کا نکاح کیا جائے گا۔

(۵)......بارہ ہزار فرشتے اس کی موت کے وقت حاضر ہوں گے (اور اس کو جنت کی بشارت سنائیں گے، اور اس کو قبر سے عزت واحترام کے ساتھ لے جائیں گے، اگر وہ قیامت کے ہولناک حالات سے گھبرائے گا تو فرشتے اس کو تسلی دیں گے، اور کہیں گے کہ

گھبراؤنہیں تم قیامت کی ہولنا کیوں سے امن میں رہنے والوں میں ہو، پھر اللہ تعالی اس سے آسان ترین حساب لیں گے، اور جنت میں لے جانے کا حکم دیں گے، چنانچہ فرشتے اس کو میدان حشر سے جنت کی طرف اس طرح عزت واحترام سے پہنچائیں گے جیسے دلہن کو لے جایا جاتا ہے، اور اللہ تعالی کے حکم سے فرشتے اس کو جنت میں داخل کردیں گے، جبکہ دوسرے لوگ حساب وکتاب کی شدت میں مبتلا ہوں گے۔

نوٹ:...... بین القوسین کی عبارت حضرت مولانا مفتی عبدالرؤف صاحب سکھروی مدظلہ کے رسالہ ''عمل مختصراور ثواب زیادہ'' سے لی گئی ہے۔

(۶)......اس کو اس شخص کا اجر ملے گا جس نے قرآن مجید' تورات' انجیل اور زبور کی تلاوت کی ہو۔

اوران کے علاوہ اے عثمان! اس کو حج مقبول اور عمرہ کا اجر ملے گا، اور اگر اسی دن مرگیا تو اس پر شہداء کی مہر ہوگی۔

(مجمع الزوائدص۱۱۴ج۱۰، باب ما یقول اذا أصبح واذا أمسی ، کتاب الاذکار ، رقم الحدیث: ۱۷۰۰۰)

نوٹ:...... بہت سے مفسرین نے بھی اس روایت کو اپنی اپنی تفسیروں میں نقل کیا ہے، مثلا: تفسیر امام ابن ابی حاتم ص ۳۲۵۴ ج ۱۰، رقم الحدیث: ۱۸۴۰۵۔ الکشف والبیان ص ۲۴۹ ج ۸۔ تفسیر ابن کثیر ص ۶۷ ج ۴۔ الدرالمنثور ص ۲۱۰ ج ۷۔ روح البیان ص ۱۷۹ ج ۹۔ روح المعانی جز ۲۴ ص ۳۵۔ تبیان القرآن ص ۲۹۰ ج ۱۰، سورۂ زمر۔

اندھاپن' جزام' اور برص سے حفاظت کا وظیفہ

(۲)......سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ ' سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ ' وَلَا حَوْلَ

وَلا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ: آپ ﷺ نے حضرت قبیصہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ: جب تم صبح کی نماز پڑھ لوتو یہ تسبیح پڑھ لیا کرو، اندھے پن‘ جزام‘اور برص سے محفوظ رہوگے۔

(مجمع الزوائدص۱۰۸ج۱۰، باب الدعاء فی الصلوۃ و بعدھا ، کتاب الاذکار ، رقم الحدیث: ۱۶۹۷۹)

بیس لاکھ نیکیاں دلانے والی مختصر تسبیح

(۳)......حضرت عبداللہ بن اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: رسول اللہ ﷺ نے ارشادفرمایا کہ: جوشخص (ایک مرتبہ) یہ کلمات کہے:

’’لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحۡدَہٗ لَا شَرِیۡکَ لَہٗ اَحَدًا صَمَدًا لَمۡ یَلِدۡ وَلَمۡ یُوۡلَدۡ وَلَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ‘‘تواللہ تعالی اس کے لئے بیس لاکھ نیکیاں لکھیں گے۔

فائدہ:......اگرکوئی شخص روزانہ یہ تسبیح پانچ مرتبہ پڑھ لےتو ایک کروڑ نیکیاں حاصل ہوسکتی ہیں۔(الترغیب والترھیب ص۲۷۲ج۲، نوع آخر منہ ، کتاب الذکر والدعاء)

دس لاکھ نیکیاں‘ دس لاکھ گناہوں کومعاف کرانے اوردس لاکھ درجات بلندکرنے والی تسبیح

(۴)......لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحۡدَہٗ لَا شَرِیۡکَ لَہٗ ‘ لَہُ الۡمُلۡکُ وَلَہُ الۡحَمۡدُ ‘ یُحۡیِیۡ وَ یُمِیۡتُ ‘ وَھُوَ حَیٌّ لَا یَمُوۡتُ ‘ بِیَدِہِ الۡخَیۡرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ۔

نوٹ:...... بازارمیں اس کلمہ کے پڑھنے پردس لاکھ نیکیاں ملیں گی، دس لاکھ گناہ معاف

ہوں گے، دس لاکھ درجے بلند ہوں گے، اوراس کے لئے جنت میں گھر بنایا جائے گا۔

(ترمذی، باب ما یقول اذا دخل السوق ، ابواب الدعوات ، رقم الحدیث:۳۴۲۹)

جمعہ کی صبح کو استغفار

(۵)......اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ۔

جو شخص جمعہ کے دن صبح کو فجر سے پہلے تین مرتبہ یہ استغفار پڑھے، اللہ تعالی اس کے گناہوں کو معاف فرمادیں گے چاہے سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔ (ایک روایت میں ہے کہ: سمندر کے جھاگ سے زیادہ ہوں)۔

(عمل الیوم واللیلۃ ص۶۵، باب ما یقول صبیحۃ یوم الجمعۃ ، رقم الحدیث:۸۳۔مجمع الزوائد ص۳۱۵ج۲، باب ما یقول قبل صلوۃ الصبح یوم الجمعۃ ، کتاب الصلوۃ ، رقم الحدیث:۳۰۱۹)

ایک لاکھ گناہوں کو معاف کرنے والی تسبیح

(۶)...... سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِهٖ۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ: آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص جمعہ کے بعد ایک سو مرتبہ یہ تسبیح پڑھے تو اس کے ایک لاکھ اوراس کے والدین کے چوبیس ہزار گناہ معاف ہوجائیں گے۔

(عمل الیوم واللیلۃ ص۲۱۴، باب ما یقول بعد صلوۃ الجمعۃ ، رقم الحدیث:۳۷۷)

بیماری میں ۴۰ رمرتبہ پڑھنے پر شہادت کا وعدہ

(۷)......لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔

(مستدرک حاکم ص۶۸۵ج۱، کتاب الدعاء والتکبیر والتهلیل والتسبیح ، رقم الحدیث:۱۸۶)

چار بڑے بڑے فوائد والی مختصر تسبیح

(۸)......حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ: حضرت نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ: جوشخص سو(۱۰۰) مرتبہ:

’’لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ‘‘

پڑھے(تو یہ کلمات) اس کے لئے فقر و فاقہ سے حفاظت کا ذریعہ، اور قبر کی وحشت وتنہائی میں انسیت کا باعث ہوں گے، اوران کلمات (کی برکت) سے پڑھنے والا اغناء (ظاہری اور باطنی) حاصل کرلے گا، اور قیامت کے دن ان کلمات کی برکت سے وہ جنت کے دروازہ پر دستک دے گا۔(کنز العمال ، الاذکار ، جوامع الادعیة ، رقم الحدیث:۳۸۹۶)

سمندر کے جھاگ کے برابر گناہ کومٹانے والی تسبیح

(۹)......حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ: رسول اللہ ﷺ نے ارشادفرمایا: روئے زمین پر جوشخص بھی:

’’لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ‘‘

(ایک مرتبہ) کہے تو اس کے سارے گناہ مٹادیئے جائیں گے، اگرچہ وہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔(ترمذی، باب ما جاء فی فضل التسبیح ، الخ ، رقم الحدیث: ۳۴۶۰)

جنت میں داخل کرنے والا: سید الاستغفار

(۱۰)......اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَااِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِکَ وَوَعْدِکَ مَااسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ لَکَ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَایَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔

آپ ﷺ نے فرمایا: جو اسے یقین کے ساتھ دن میں پڑھے گا اور اس دن شام سے پہلے مرجائے تو اہل جنت میں ہوگا، اور جو اسے یقین کے ساتھ رات کو پڑھے گا اور صبح سے پہلے مرجائے تو اہل جنت میں ہوگا۔

(بخاری، باب افضل الاستغفار ، کتاب الدعوات ، رقم الحدیث:۶۳۰۶۔باب ما یقول اذا اصبح کتاب الدعوات ، رقم الحدیث:۶۳۲۳)

جہنم سے نجات دلانے والی مختصر تسبیح

(۱۱)......آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: جو شخص (ایک مرتبہ):

''لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ''

کہتا ہے تو اللہ تعالی اس (کے جسم) کا ایک چوتھائی (حصہ) دوزخ سے بری کردیتے ہیں، اگر دو مرتبہ کہے تو اس (کے جسم) کا آدھا حصہ جہنم سے آزاد کردیتے ہیں، اور اگر چار مرتبہ یہ کلمہ کہے تو اللہ تعالی اس کو (مکمل طور پر) جہنم سے بری کردیتے ہیں۔

(مجمع الزوائد ص۲۴۷ ج۱۰، باب ما جاء فی لا الہ الا اللہ واللہ اکبر ، کتاب الاذکار ، رقم الحدیث :۱۶۸۳۳)

شہادت کا اجر دلانے والی تسبیح

(۱۲)......حضرت ابوحارث تمیمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص پچیس مرتبہ پڑھے: ''اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِيْ فِي الْمَوْتِ وَفِيْمَا بَعْدَ الْمَوْتِ''

پھر اپنے بستر پر وفات پاجائے تو بھی اللہ تعالی اسے شہید کا اجر عطا فرمائیں گے۔

(مجمع الزوائد ص۳۹۰ ج۵، باب فیما تحصل بہ الشھادۃ ، کتاب الجہاد ، رقم الحدیث:۹۵۵۷)

جہنم سے خلاصی کی آسان تسبیح

(۱۳)......حضرت ابوحارث تمیمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: رسول اللہ ﷺ نے مجھے چپکے سے بتایا کہ: جب تم مغرب کی نماز سے فارغ ہوجاؤ تو: ۷؍مرتبہ پڑھو:

''اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ''

اس کے بعد اگر تم اسی دن وفات پاجاؤ تو اللہ تعالیٰ جہنم سے خلاصی کا پروانہ عطا فرمائیں گے۔اسی طرح جب تم صبح کی نماز سے فارغ ہوجاؤ تو: ۷؍مرتبہ کہو، اگر تم انتقال کر گئے تو آزادیٔ جہنم کا پروانہ تمہارے لئے لکھ دیا جائے گا۔

(ابوداوٗد، باب ما یقول اذا اصبح ، اول کتاب الادب ، رقم الحدیث:۵۰۷۹)

سورۂ انعام کی پہلی تین آیتوں کے فضائل

(۱۴)...... بسم الله الرحمن الرحيم

﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَ جَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ط ثُمَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ، هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰٓى اَجَلًا ط وَ اَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ، وَهُوَ اللّٰهُ فِی السَّمٰوٰتِ وَ فِی الْاَرْضِ ط يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَ جَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ﴾۔

جس شخص نے سورۂ انعام کی یہ تین آیتیں پڑھیں تو اللہ تعالیٰ ستر ہزار فرشتے بھیجتے ہیں جو قیامت تک اس کے لئے دعا کرتے ہیں، اور اس کے لئے استغفار کرتے ہیں، اور قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کو جنت میں داخل فرمائیں گے، اور اس کو اپنے عرش کے سائے میں رکھیں گے، اور اس کو جنت کے پھل کھلائیں گے، اور اس کو کوثر سے پانی پلائیں گے اور غسل دیں گے، اور سلسبیل سے اس کو پانی پلائیں گے، اور فرمائیں گے: میں تیرا برحق

رب ہوں اور تو میرا بندہ ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: جس شخص نے فجر کی نماز جماعت سے پڑھی اور اپنے مصلی پر بیٹھ گیا اور یہ تین آیتیں پڑھیں، تو اللہ تعالی ستر فرشتوں کو مقرر کر دیتے ہیں جو اللہ تعالی کی تسبیح کرتے ہیں، اور قیامت تک اس شخص کے لئے استغفار کرتے ہیں۔

(الدر المنثور ص ۱۰۱ ج ۶۔ الجامع لاحکام القرآن ص ۳۱۲ ج ۸۔ تبیان القرآن ص ۳۸۷ ج ۳)

اللہ تعالی کو خوش کرنے اور جنت واجب کرنے والی تسبیح

(۱۵)......رَضِیتُ بِاللّٰهِ رَبًّا ' وَبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا ' وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ سَلَّمَ نَبِیًّا۔ (یہ دعا تین مرتبہ پڑھے)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبح و شام کو یہ دعا پڑھے تو اللہ تعالی پر حق ہے کہ وہ اس کو خوش کر دیں گے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص یہ دعا پڑھے تو اس کے لئے جنت واجب ہے۔

(ترمذی، باب ما جاء فی الدعاء اذا اصبح واذا امسی ، کتاب الدعوات ، رقم الحدیث:۳۳۸۹۔ ابوداؤد، باب فی الاستغفار کتاب الوتر ، رقم الحدیث:۱۵۲۹۔باب ما یقول اذا اصبح ، اول کتاب الادب ، رقم الحدیث:۵۰۷۲)

ہر طرح کے مصائب سے بچنے کی مختصر دعا

(۱۶)......بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی دِیْنِیْ وَنَفْسِیْ وَ وَلَدِیْ وَ اَهْلِیْ وَمَالِیْ۔

(یہ دعا تین مرتبہ پڑھے)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ: ایک شخص نے آپ ﷺ سے

شکایت کی کہ: اسے بڑے آفات ومصائب پیش آتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: جب صبح ہوتو یہ پڑھو مصائب نہیں آئیں گے، چنانچہ انہوں نے اس پر عمل کیا تو ان کی پریشانیاں زائل ہوگئیں۔

(عمل الیوم واللیلۃ ص۴۹، باب ما یقول اذا اصبح واذا امسی ، رقم الحدیث:۵۱۔ کنز العمال ادعیۃ الصباح والسماء ، رقم الحدیث:۳۵۰۶)

تھوڑے وقت میں زیادہ اجر والے کلمات

(۱۷)......سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ ‘ عَدَدَ خَلْقِہٖ ‘ وَرِضٰی نَفْسِہٖ ‘ وَزِنَۃَ عَرْشِہٖ ‘ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِہٖ۔ (یہ دعا تین مرتبہ پڑھے)

حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ: نبی کریم ﷺ صبح کی نماز پڑھنے کے بعد صبح ہی کو ان کے پاس سے چلے گئے اور وہ اس وقت اپنی نماز کی جگہ پر بیٹھی ہوئی تھیں، پھر آپ ﷺ دن چڑھے تشریف لائے اور وہ (ابھی تک) وہیں بیٹھی ہوئی تھیں، آپ ﷺ نے فرمایا: جس وقت سے میں تم کو چھوڑ کر گیا ہوں اب تک تم اسی طرح بیٹھی ہوں؟ حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا کہ: جی، فرمایا: میں نے تمہارے بعد چار ایسے کلمات کہے ہیں جو تم نے صبح سے اب تک پڑھا ہے اگر ان پڑھے ہوئے کلمات کا ان کے ساتھ وزن کیا جائے تو ان کلمات کا وزن زیادہ ہوگا۔

(مسلم، باب التسبیح اول النہار و عند النوم ، کتاب الذکر والدعاء ، رقم الحدیث:۲۷۲۶)

ستر ہزار فرشتوں کی رحمت کی دعا اور شہادت کی موت والا عمل

(۱۸)......حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبح کے وقت سورۂ حشر کی آخری تین آیتیں اور اس سے پہلے تین مرتبہ یہ تعوذ

کہے: ''اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْم'':

﴿ ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ، ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُھَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰہِ عَمَّا یُشْرِکُوْنَ ، ھُوَ اللّٰہُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی یُسَبِّحُ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ﴾

پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ ستر ہزار فرشتے مقرر فرمادیتے ہیں' جو شام تک اس کے لئے رحمت کی دعا کرتے رہتے ہیں' اگر اس دن وہ مرگیا تو شہادت کی موت حاصل ہوگی، اور جس نے شام کو یہی کلمات پڑھ لئے تو اسے صبح تک (مذکورہ بالا) سعادت حاصل ہوگی۔

(ترمذی، باب [فی فضل قراءۃ آخر سورۃ الحشر] ابواب فضائل القرآن ، رقم الحدیث: ۲۹۲۲)

دنیا وآخرت کے ہر غم کے لئے کفایت کرنے والی دعا

(۱۹)......آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبح وشام سات مرتبہ:

﴿حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ﴾

پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس کے دنیا اور آخرت کے ہر غم کے لئے کافی ہوجائیں گے۔

(ابوداؤد، باب ما یقول اذا اصبح ، اول کتاب الادب ، رقم الحدیث:۵۰۸۱)

حضرت حسین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ: جو شخص اس دعا کو سات مرتبہ پڑھ لے گا' اسے اس دن اور رات کوئی بے چینی ومصیبت نہیں پہنچے گی، اور نہ وہ ڈوبے گا۔

(روح المعانی ص۵۳، پ۱۱)

ہرضرراور پریشانی سے حفاظت کی دعا

(۲۰)......آپ ﷺ نے ارشادفرمایا: جوشخص اس دعا کو تین مرتبہ صبح وشام پڑھ لیا کرے اسے کوئی ضرر نہ پہنچے گا:

’’بِسۡمِ اللّٰہِ الَّذِی لَا یَضُرُّ مَعَ اسۡمِہٖ شَیۡءٌ فِی الۡاَرۡضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ‘‘

(ابوداؤد، باب ما یقول اذا اصبح ، اول کتاب الادب ، رقم الحدیث:۵۰۸۸۔ترمذی، باب ما جاء فی الدعاء اذا اصبح واذا امسی ، کتاب الدعوات ، رقم الحدیث:۳۳۸۸)

ہرقسم کے مصائب وحوادث وناگہانی آفات سے حفاظت کی دعا

(۲۱)......اَللّٰھُمَّ اَنۡتَ رَبِّیۡ لَااِلٰہَ اِلَّا اَنۡتَ عَلَیۡکَ تَوَکَّلۡتُ ، وَاَنۡتَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡکَرِیۡمِ ، مَاشَاءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمۡ یَشَاءُ لَمۡ یَکُنۡ ، لَاحَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ، اَعۡلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیۡئٍ قَدِیۡرٌ ، وَاَنَّ اللّٰہَ قَدۡ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیۡئٍ عِلۡماً ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنۡ شَرِّ نَفۡسِیۡ وَمِنۡ شَرِّ کُلِّ دَابَّۃٍ ، اَنۡتَ اٰخِذٌ م بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیۡ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ۔

ایک شخص حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہا کہ: آپ کا گھر جل گیا، حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں جلا، پھر دوسرا شخص آیا اور کہا: اے ابوالدرداء! آگ بھڑک اٹھی تھی، لیکن جب وہ آپ کے گھر تک پہنچی تو خود بخود بجھ گئی، حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے علم تھا کہ اللہ تعالی ایسا نہیں کریں گے، لوگوں نے کہا: ہمیں نہیں معلوم کہ آپ کی کون سی بات زیادہ تعجب انگیز ہے؟ آپ کی یہ بات کہ: اللہ تعالی ایسا نہیں کریں گے کہ میرا گھر جلا دیں، حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ یقین ان

کلمات کی وجہ سے تھا جو رسول اللہ سے سنے تھے کہ: جو شخص صبح کو یہ کلمات کہہ لے تو شام تک کوئی مصیبت اس کو نہیں پہنچ سکتی، اور جو شخص شام کو یہ کلمات کہہ لے تو صبح تک کوئی مصیبت اس کو لاحق نہ ہوگی۔

(کتاب الدعاء (للطبرانی) ص۱۲۹، باب القول عند الصباح والمساء، رقم الحدیث:۳۴۳۔عمل الیوم واللیلة ص۵۲، باب ما یقول اذا اصبح واذا امسی، رقم الحدیث:۵۷۔کنز العمال، فصل فی ادعیة موقتة، دعاء الصباحین، رقم الحدیث:۴۹۶۰)

رات، دن کی نعمتوں کا شکریہ ادا کرنے والی دعا

(۲۲)......اَللّٰھُمَّ مَا اَصْبَحَ بِیْ مِنْ نِعْمَةٍ [اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِکَ] فَمِنْکَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ، فَلَکَ الْحَمْدُ وَلَکَ الشُّکْرُ۔

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: جس نے صبح کو یہ دعا پڑھی اس نے اس دن کی نعمتوں کا شکریہ ادا کردیا، اور جس شخص نے شام کو یہ دعا پڑھی تو اس نے رات کی نعمتوں کا شکریہ ادا کردیا۔

(ابوداؤد، باب ما یقول اذا اصبح، اول کتاب الادب، رقم الحدیث:۵۰۷۳۔عمل الیوم واللیلة ص۴۳، باب ما یقول اذا اصبح واذا امسی، رقم الحدیث:۴۱)

۹۹/مصائب کے دروازے بند کرنے والا کلمہ

(۲۳):......"لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ"

کثرت سے کہا کرو، کیونکہ یہ ننانوے مصائب کے دروازے بند کرتا ہے، جن میں ادنیٰ غم ہے۔(کنز العمال، الحوقلة، الاذکار، رقم الحدیث:۱۹۵۳)

لاحَول ’ننانوے بیماریوں کی دواء ہے

(۲۴):......’’ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ‘‘ننانوے بیماریوں کی دواء ہے،جن میں ادنی رنج وغم ہے۔(کنز العمال ، الحوقلة ، الاذکار ، رقم الحديث:۱۹۵۶)

مصائب کے ستر دروازے بند کرنے والا کلمہ

(۲۵)......حضرت مکحول رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: جو یہ کہے گا’ اللہ اس کے حق میں مصائب و آلام کے ستر دروازے بند فرمادے گا، (یعنی تمام دروازے) جس کا ادنی دروازہ فقر ہے:

’’ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ لَا مَنْجَأً مِنَ اللّٰہِ اِلَّا اِلَیْکَ ‘‘

(مصنف ابن ابی شیبہ ص ۳۹۰ ج ۱۵، ما اذا قاله الرجل دُفع عنه انواع البلاء ، کتاب الدعاء ، رقم الحديث:۳۰۴۴۷)

لاحَول ’ سے ستر شرور دفع ہوں گے

(۲۶):......’’ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ‘‘جس نے اس کو کہا’ اللہ تعالی اس سے ستر شرور دفع فرمادیں گے،جن میں ادنی غم ہے۔

(کنز العمال ، الحوقلة ، الاذکار ، رقم الحديث:۱۹۷۱)

ہر مصیبت اور حادثہ سے بچنے کی دعا

(۲۷):......حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ: آپ ﷺ نے ان سے فرمایا کہ: اے علی! میں تم کو وہ دعا نہ سکھادوں جب تم کسی مصیبت میں گرفتار ہوتو پڑھو؟ میں نے کہا: خدا مجھے آپ پر فدا کرے،آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم کسی حادثہ میں گرفتار ہوتو پڑھو،خدا نے چاہا تو ہر قسم کی بلا دور ہوگی:

’’بسم الله الرحمن الرحيم ،
وَلا حَوۡلَ وَلا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الۡعَلِيِّ الۡعَظِيۡم‘‘۔

(عمل اليوم والليلة ص۱۹۴، باب ما يقول اذا وقع فی ورطة ، رقم الحديث:۳۳۶)

والدین کے حق ادا کرنے والی دعا

(۲۸)......اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ، رَبِّ السَّمٰوَاتِ وَرَبِّ الۡاَرۡضِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡن ، وَلَهُ الۡكِبۡرِيَآءُ فِی السَّمٰوَاتِ وَالۡاَرۡضِ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ، لِلّٰهِ الۡحَمۡدُ رَبِّ السَّمٰوَاتِ وَ رَبِّ الۡاَرۡضِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ، وَلَهُ الۡعَظۡمَةُ فِی السَّمٰوَاتِ وَالۡاَرۡضِ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ، هُوَ الۡمَلِکُ رَبِّ السَّمٰوَاتِ وَرَبِّ الۡاَرۡضِ وَ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ، وَلَهُ النُّوۡرُ فِی السَّمٰوَاتِ وَالۡاَرۡضِ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ۔

جو شخص ایک مرتبہ یہ دعا پڑھے اور اس کے بعد یہ دعا کرے کہ یا اللہ! اس کا ثواب میرے والدین کو پہنچا دیں اس نے والدین کا حق ادا کر دیا۔

(فضائل صدقات ص ۲۰۷ حصہ اول، تیسری فصل: صلہ رحمی کے بیان میں)

(عمدة القاری شرح صحيح البخاری ص۱۱۸ ج۳، (ط : دار احياء التراث ، بيروت) باب : بعد باب الوضوء من غير حديث ، كتاب الوضوء ، تحت رقم الحديث:۲۱۶)

قبولیت دعا، مغفرت، فقر کو دور کرنے والی دعا

(۲۹)......اَللّٰهُمَّ اِنَّکَ تَعۡلَمُ سِرِّیۡ وَ عَلَانِيَتِیۡ فَاقۡبَلۡ مَعۡذِرَتِیۡ ، وَ تَعۡلَمُ حَاجَتِیۡ فَأَعۡطِنِیۡ سُؤۡلِیۡ ، وَ تَعۡلَمُ مَا عِنۡدِیۡ فَاغۡفِرۡلِیۡ ذُنُوۡبِیۡ ، اَسۡأَلُکَ اِيۡمَانًا يُبَاشِرُ قَلۡبِیۡ وَ يَقِيۡنًا صَادِقًا حَتّٰى اَعۡلَمَ اَنَّهُ لَا يُصِيۡبُنِیۡ اِلَّا مَا كَتَبَ لِیۡ وَ رَضِّنِیۡ

بِقَضَاء کَ۔

حضرت آدم علیہ الصلوۃ والسلام نے طواف کے بعد یہ دعا فرمائی، تو اللہ تعالی نے وحی بھیجی کہ: اے آدم! بے شک تو نے مجھے ایسی دعا کے ذریعہ پکارا ہے جو تمہارے حق میں قبول کرلی گئی ہے، میں نے تمہاری خطاؤں کو معاف کر دیا ہے، اور تمہارے غموں کو دور کر دیا ہے، اور تمہاری اولاد میں سے جو بھی ان الفاظ کے ساتھ دعا مانگے گا تو میں ضرور اس کے ساتھ یہی معاملہ کروں گا جو تمہارے ساتھ کیا کہ دعا قبول کی، مغفرت کی، اور غموں کو دور کیا، اور اس کی آنکھوں کے سامنے سے اس کا فقر و فاقہ کھینچ لوں گا، اور اس کے لئے ہر تاجر کے پیچھے سے تجارت کروں گا، اور دنیا اس کے پاس اس کے نہ چاہتے ہوئے بھی ذلیل ہو کر آئے گی۔ (کنز العمال، الحج والعمرۃ، ادعیۃ الطواف، رقم الحدیث:۱۲۰۳۴)

شب قدر کی طرح اجر والی چار رکعت

(۳۰)......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے عشاء کے بعد مسجد سے نکلنے سے پہلے چار رکعت (نفل ایک سلام سے) پڑھ لیں، تو وہ شب قدر کے برابر ہیں۔

(مسند امام اعظم ص ۲۴۸ (مترجم اردو)، باب من صلی اربع رکعات بعد العشاء فی المسجد۔

مسند الامام الاعظم، للحافظ ابی محمد الحارثی ص۳۲۰ج۱، رقم الحدیث:۴۰۳)

رزق حلال

وعظ : حضرت مولانا مفتی احمد صاحب خانپوری مدظلہم

برطانیہ کے مشہور قصبہ ’’ڈیوزبری‘‘ کی زکریا مسجد میں حضرت مولانا مفتی احمد صاحب خانپوری دامت برکاتہم کا ’’رزق حلال‘‘ کے موضوع پر کیا گیا بہترین اور جامع بیان جس کو مزید اضافہ کے ساتھ اس رسالہ میں مرتب کیا گیا ہے۔

جمع وترتیب

مرغوب احمد لاجپوری صاحب

ناشر: جامعۃ القراءات، کفلیۃ

عرض مرتب

الحمد لله الذی سبّب الاسباب لمعیشة باحسان عمیم ، وربّاه من طیبات الرزق بلطفه العظیم ، صلی الله علیه وسلم الذی علّم امته انّ طلب الحلال فریضة وعلی اله واصحابه الذین اجتنبوا عن اموال خبیثة۔ امابعد

اہل برطانیہ آزمائش میں

برطانیہ میں بسنے والے مسلمان یہاں ملنے والی امداد کے سلسلہ میں زبردست آزمائش میں ہیں۔ یہاں قانون کے مطابق ہراس آدمی کوجس کے پاس ذریعۂ معاش نہ ہو یا کم ہو، حکومت کی طرف سے تعاون ملتا ہے،اوراس قدر ملتا ہے کہ احتیاط سے زندگی بسر کرنے والا اس میں سے کچھ بچا بھی لیتا ہے۔مگر مسلمانان برطانیہ کا انتہائی افسوس ناک رویہ رہا کہ وہ حکومت سے بھی مدد لیتے ہیں،اورچھپ چھپ کرکوئی اورمشغلہ بھی اختیار کئے ہوئے ہیں، اور بہت بڑی تعداداس گناہ کبیرہ میں پھنسی ہوئی ہے۔حدتو یہ ہے کہ اس حرام کے مرتکب میں شاید دیندار سمجھا جانے والا طبقہ کچھ زیادہ ہی آگے ہیں۔اہل علم'ارباب افتا' مکاتب و دارالعلوم کے اساتذہ' دعوت وتبلیغ کی طرف منسوب مبلغین'اہل اللہ سے متعلق مریدین' بلکہ اجازت یافتہ خلفاءتک اس معصیت میں گرفتارنظر آئے۔

جھوٹ اوردھوکے کی صورتیں

شیطان نے ہمیں ایسی راہ اس بارے میں سجھائی کہ الامان والحفیظ۔ پیسے کی محبت نے بعض اچھے گھرانوں میں یہاں تک حالات پیدا کردیئے کہ میاں بیوی نے فارم میں لکھا کہ: ہم علاحدہ رہتے ہیں، حالانکہ واقعہ اس کے خلاف ہے،اس لئے کہ اس میں پیسے زیادہ

ملتے ہیں۔بعض حضرات نے یہاں تک حرکت کی کہ فارم میں یہ لکھ دیا کہ: میں نے بیوی کو طلاق دے دی ہے۔کئی حضرات نے جھوٹ بول کر دو دو مکان حاصل کئے،اس پر مزید برائی یہ کہ اس سے کرایہ وصول کر رہے ہیں۔اور یہ تمام کام حکومت سے چھپ کر۔بعضوں نے غضب ہی کیا،اپنا ذاتی مکان بھی دوسرے کے نام پر کر دیا اور خود کو کرایہ دار ثابت کیا، اور کرایہ وصول ہو رہا ہے اپنے ہی مکان پر۔جن حضرات کی تنخواہ محدود ہے ان کے لئے دوا مفت ہے،اس کا غلط فائدہ یہاں تک اٹھایا کہ اپنے نام پر دوالی اور ہندو پاک اپنے اعزہ کو بھیجی۔والدین یا دوسرے متعلقین کو بلا کر اپنے نام سے ہسپتال میں علاج کرایا،ایکسرے لئے،اور نہ جانے کیا کیا حرکتیں کیں۔معذوروں کے لئے اس ملک میں کچھ زیادہ حقوق ہیں،ان حقوق کے حصول کی لالچ نے کئی صحت مند حضرات تک کو معذور کر دیا،اور بعض ڈاکٹر حضرات کی طرف سے انہیں بناوٹی سرٹیفکٹ کی تائید بھی مل گئی۔العیاذ باللہ من ذلک۔

کوئی مجدد ہی اصلاح کر سکتا ہے

ایسی آمدنی سے مساجد و مدارس کی تعمیر، مختلف دینی و رفاہی کاموں میں سخاوت، دعوت و تبلیغ و حج و عمرہ کے اسفار۔اللہ ہی ہماری اصلاح فرماوے اور محض اپنے فضل و کرم سے مسلمانان برطانیہ کو اس مہلک گناہ سے بچنے کی توفیق مرحمت فرمائیں،ورنہ بظاہر اس سے بچنے کا امکان کم ہی نظر آتا ہے۔

شاید اللہ تعالیٰ حکیم الامت حضرت تھانوی رحمہ اللہ کی طرح اس ملک کے لئے کوئی مجدد پیدا کر دے،جو اس عام مرض کے ازالے کے لئے تجدیدی خدمات انجام دیں،جس طرح حضرت رحمہ اللہ نے تصوف و معاملات میں بگڑے ہوئے معاشرہ کی اصلاح فرمائی اور حیرت انگیز طور پر ان شعبوں کو شریعت مطہرہ کے مزاج کے مطابق بنایا۔

دین سے معاملات کوخارج کردیا گیا

حقیقت یہ ہے کہ آج پھر ہماری زندگی سے معاملات کا دین نکل چکا ہے، اور عبادات کے چند شعبوں کو دین کامل سمجھ لیا گیا ہے۔ چوری، ڈکیتی، رشوت، سود کو حرام سمجھا جاتا ہے، مگر کام کے اوقات میں کمی کرنے کو، ریلوے اور ہوائی جہاز میں سامان زیادہ لے جاکر قانون شکنی کو، یا کم درجہ کا ٹکٹ لے کر اونچے درجہ میں سفر کرنے کو، ٹیلیفون اور بجلی کی چوری کو کوئی سنگین جرم یا بڑا گناہ نہیں سمجھا جاتا۔ اللہ کا گھر بن رہا ہے اور لائٹ حکومت کی چوری سے لی جارہی ہے، بھلا کیا برکت ہوگی؟ ایک مدرسہ کے ذمہ دار اور بہت بڑے شیخ کے خلیفہ صاحب سے براہ راست سنا کہ ہمیں ٹیلیفون کا اتنا خرچ نہیں۔ سوال کرنے پر فرمایا: ہم نے ٹیلیفون والے سے رابطہ کرلیا ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ع

چوں کفر از کعبہ برخیزد کجا ماند مسلمانی

مدرسہ تھانہ بھون کے اساتذہ کا حال

حضرت تھانوی رحمہ اللہ کے مدرسہ میں اساتذہ کے پاس ایک روزنامچہ رہتا تھا، جس میں مدرسہ کا کوئی وقت کسی ذاتی کام کے لئے خرچ ہوتا، تو وہ درج کرلیا جاتا اور مہینہ کے اختتام پر اس کی تنخواہ کٹوادی جاتی۔

حضرت تھانوی رحمہ اللہ کا ریل میں سامان وزن کرانے کا واقعہ

حضرت تھانوی رحمہ اللہ خود ایک مرتبہ سفر پر تشریف لے جارہے تھے۔ سامان زیادہ تھا اس لئے وزن کرانے والے دفتر میں تشریف لے گئے، اتفاق سے ریلوے کا گارڈ حضرت کو پہچانتا تھا، اس نے کہا: حضرت! آپ بغیر وزن کرائے سفر فرمالیں! میں آپ کے ساتھ

ہوں، راستہ میں آپ کو کوئی نہیں پکڑے گا۔ حضرت نے پوچھا: آپ کہاں تک میرے ساتھ جائیں گے؟ کہاں فلاں اسٹیشن تک، حضرت نے پوچھا: اس کے بعد؟ اس نے کہا: میں دوسرے سے کہہ دوں گا، حضرت نے فرمایا: وہ گارڈ کہاں تک جائے گا؟ اس نے کہاں: جہاں تک آپ کی منزل ہے۔ حضرت نے فرمایا: میری منزل تو آخرت تک ہے، وہاں کون گارڈ میرے ساتھ جائے گا؟ پھر حضرت نے فرمایا: یہ ٹرین تمہاری ملکیت نہیں، تمہیں اس کی اجازت نہیں کہ کسی کا زیادہ سامان بغیر کرایہ کے چھوڑ دو۔ اس واقعہ نے گارڈ کی آنکھیں کھولدیں۔ پھر حضرت رحمہ اللہ نے سامان وزن کرا کر اس کا کرایہ ادا کیا۔

حضرت تھانوی رحمہ اللہ کا معاملات کی عدم درستگی پر خلافت چھین لینا

حضرت رحمہ اللہ کا ایک اور عجیب واقعہ ملاحظہ فرمائیں! کہ حضرت اپنے متعلقین سے کس طرح کے سوال فرماتے تھے۔ آپ کے ایک خلیفہ اپنے صاحبزادہ کے ساتھ زیارت کے لئے حاضر ہوئے، خیریت معلوم کر کے حضرت رحمہ اللہ نے پوچھا: ٹرین سے آرہے ہیں؟ انہوں نے کہا جی ہاں، پوچھا: اس بچہ کا ٹکٹ پورا لیا یا آدھا؟ انہوں نے کہا: آدھا، پھر بچہ کی عمر پوچھی، کہنے لگے: ویسے تو یہ بچہ تیرہ سال کا ہے، مگر بارہ سال کا لگتا ہے، اس لئے آدھا ٹکٹ لیا۔ یہ سن کر ان سے خلافت واپس لے لی اور فرمایا: مجھ سے غلطی ہوگئی، تم اس لائق نہیں ہو کہ تمہیں مجاز بنایا جائے۔[1]

جھوٹا سرٹیفکٹ لکھوانے کو گناہ نہ سمجھنا

حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب مدظلہ نے ایک واقعہ بیان فرمایا کہ:

”ایک صاحب جو بڑے نیک تھے، نماز روزہ کے پابند، اذکار و اشغال کے پابند،

---

[1]......اصلاحی خطبات ص ۲۰۷ ج ۱۰۔

بزرگوں سے تعلق رکھنے والے، پاکستان سے باہر قیام تھا۔ایک مرتبہ جب پاکستان آئے تو میری ملاقات کے لئے آگئے، میں نے ان سے پوچھا کہ آپ واپس کب تشریف لے جارہے ہیں؟ انہوں جواب دیا کہ میں ابھی آٹھ دس روز کے لئے ٹھہروں گا، میری چھٹیاں تو ختم ہوگئیں، البتہ کل ہی میں نے مزید چھٹی کے لئے ایک میڈیکل سرٹیفکٹ بھیجوادیا، اورانہوں نے سرٹیفکٹ والی بات اس انداز سے کہی کہ کوئی معمولی بات ہے، میں نے پوچھا کیسا سرٹیفکٹ؟ تو جواب دیا کہ مزید چھٹی لینے کے لئے بھیج دیا ہے، ویسے اگر چھٹی لیتا تو چھٹی نہ ملتی، میں نے پوچھا کہ آپ نے اس میں کیا لکھا؟ کہا کہ یہ لکھا کہ: یہ اتنے بیمار ہیں کہ سفر کے قابل نہیں۔ میں نے کہا: کیا دین صرف نماز روزہ کا نام ہے؟ آپ کا بزرگوں سے تعلق ہے، پھر ایسی حرکت؟ انہوں نے صاف کہہ دیا میں نے آج پہلی مرتبہ یہ بات سنی کہ یہ بھی کوئی غلط کام ہے۔[1]

رسالہ کے مرتب کرنے کی وجہ

بہر حال برطانیہ کے ان احوال کو دیکھ کر کئی مرتبہ خیال آیا کہ ایک مختصر سا رسالہ اس موضوع پر لکھوں اوراس کا انگریزی ترجمہ کرواکر شائع کروں، مگر اس ارادہ کی تکمیل جلد نہ ہوسکی۔ اتنے میں میرے مشفق استاذ محترم حضرت مولانا مفتی احمد صاحب خانپوری دامت برکاتہم کا برطانیہ کا سفر ہوگیا۔اس سفر میں حضرت نے مختلف مقامات پر اس اہم موضوع کا انتخاب فرمایا۔حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب دامت برکاتہم سے حضرت ڈاکٹر عبدالحئی عارفی رحمہ اللہ کا یہ مقولہ سنا کہ: بھئی جہاں جاؤ وہاں کے حالات کے مطابق بیان کرو، اور جہاں زخم ہو وہاں مرہم لگاؤ! یہ نہیں کہ زخم ہاتھ میں ہو اور مرہم پیر پر لگایا جائے۔

---

[1]......اصلاحی خطبات ص۱۴۰ ج۔

حضرت نے مسجد زکریا ڈیوزبری میں اسی موضوع پر بہت عمدہ بیان فرمایا تو خیال آیا کہ اسی کو کچھ تحقیق و اضافہ کے ساتھ مرتب کرلوں ،مگر کیسٹ باوجود تلاش کے نہ مل سکی۔ ابھی چند دنوں پر ایک مجلس میں اس وعظ کا تذکرہ آیا تو ایک صاحب نے کہا میرے پاس وہ کیسٹ محفوظ ہے۔ بڑی خوشی ہوئی ،ان سے حاصل کرکے اس کو کاغذ پر منتقل کیا۔

ترتیب کے دوران حوالجات کا اہتمام بھی کیا گیا کہ اہل علم واہل تحقیق کے لئے مفید ہوں۔حاشیہ میں کچھ باتیں موقع کی مناسب بڑھادی گئی ہیں ، جوانشاء اللہ ناظرین کے لئے مفید ثابت ہوں گی۔

انشاء اللہ اس کا انگریزی ترجمہ بھی شائع ہوگا۔اللہ تعالی اس حقیر محنت کو قبول فرمائیں اوراس وعظ کو ہمارے لئے باعث عمل بنا کراس گناہ سے توبہ کا ذریعہ بنائے ،آمین۔

مرغوب احمد لاجپوری

مقبول عبادت نہیں بے اکل حلال
ہے حکم خدا کہ کھاؤ تم طیب مال
کافی ہے فضیلت کو کہ اہل ایمان
اس حکم میں انبیاء کے ہیں شامل حال

وعظ از: حضرت مولانا مفتی احمد صاحب خانپوری دامت برکاتہم

خطبۂ مسنونہ

الحمد لله نحمده ونستعينه ونؤمن به ونتوكل عليه ، ونعوذ بالله من شرور انفسنا ومن سيأٰت اعمالنا ، من يهده الله فلا مضل له ومن يضلله فلا هادى له ، ونشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريک له ، و نشهد ان سيدنا ومولانا محمدا عبده ورسوله ، ارسله الله تعالى الى كافة الناس بشيرا و نذيرا ' وداعيا الى الله باذنه وسراجا منيرا، صلى الله تعالى عليه وعلى آله واصحابه وبارک وسلم تسليما كثيرا كثيرا، اما بعد

فاعوذ بالله من الشيطان الرجيم ، بسم الله الرحمن الرحيم ،

﴿ يايها الذين آمنوا لا تأكلو اموالكم بينكم بالباطل ﴾

وكان من دعاء النبى صلى الله عليه وسلم : اللهم جنّبنا الحرام حيث كان واين كان وعند من كان وحل بيننا وبين اهله واقبض عنا ايديهم واصرف عنا قلوبهم،

وقال النبى صلى الله عليه وسلم : طلب الحلال فريضة بعد الفريضة۔ [1]

معاشرہ کی خرابی کے بنیادی اسباب میں سے ایک سبب حرام غذا ہے

محترم حضرات! اس وقت ہمارا معاشرہ جن مشکلات اور جن مصائب اور خرابیوں سے گذر رہا ہے، ان خرابیوں کے جو بنیادی اسباب ہیں، ان اسباب میں اگر غور کیا جائے تو چند چیزیں ایسی ہیں جن کو ہم اولین درجہ پر رکھ سکتے ہیں، اس لئے کہ ان مفاسد کو دور کرنے کی جو کوششیں تنظیموں' اداروں اور شخصیات کی طرف سے کی جارہی ہیں، ان کوششوں کے کامیاب ہونے کے لئے ضروری ہے کہ معاشرہ کی خرابیوں کا جائزہ لیا جائے اور ان کے

[1] ......مشکوۃ شریف ص۲۴۲، باب الكسب و طلب الحلال ، كتاب البيوع۔

بنیادی اسباب کو تلاش کر کے ان اسباب کو دور کرنے کی کوشش کی جائے، اگر ہم اس کا اہتمام کریں تو امید ہے کہ جن خرابیوں سے ہمارا معاشرہ دوچار ہے اس سے ہم آسانی کے ساتھ نجات پاسکیں۔اور اگر ہم ان بنیادی اسباب کو تلاش کئے بغیر ظاہری تدبیریں کرتے رہیں گے تو ایسی تدبیریں کارگر اور کارآمد نہیں ہوسکتیں۔

معاشرہ کی خرابیوں کے اسباب میں سے ایک بڑا سبب یہ ہے کہ ہمارے یہاں حرام سے بچنے کا اہتمام نہیں۔حرام ایک ایسی خطرناک چیز ہے جو دین کی جڑوں کو کھوکھلا کر دیتی ہے۔آدمی اگر اپنے آپ کو حرام سے نہ بچائے تو ظاہری طور پر دین کے اعمال کی بجا آوری کا کتنا ہی اہتمام کیوں نہ کرتا ہو ان اعمال سے جو ثمرات پیدا ہونے چاہئے وہ پیدا نہیں ہوں گے، اور وہ ایسا ہی ہوگا جیسے وہ بیمار جو لاکھوں پاؤنڈ کی دوا کرتا رہے، لیکن جن چیزوں سے بچنا چاہئے ان سے پرہیز نہیں کرتا تو اس کی یہ قیمتی سے قیمتی دوائیں کبھی بھی اس کے لئے مفید نہیں ہوسکتیں۔اس کے برخلاف اگر وہ ان چیزوں سے اپنے آپ کو بچائے جن سے پرہیز ضروری ہیں تو مختصر سی دوا اس کو اس بیماری سے شفا دینے میں مفید ہوسکتی ہے۔

جن چیزوں سے ہمارے معاشرہ کو پاک کرنا ضروری ہے اس میں سے ایک یہ ہے کہ ہم اپنے آپ کو حرام لقمہ سے بچائیں، حرام غذا سے بچانے کا اہتمام کریں۔

آپ ﷺ کی حرام سے بچنے کی دعا

نبی کریم ﷺ نے جو تعلیمات امت کو مرحمت فرمائی ہیں ان میں حرام سے بچنے پر بڑا زور دیا گیا۔آپ نے عملی طور بھی اس کا اہتمام کیا اور اپنے ارشادات سے بھی امت کو متوجہ فرمایا اور اپنی دعاؤں میں اس کا اہتمام فرمایا، چنانچہ میں نے ابھی خطبہ میں آپ ﷺ کی دعا کے چند کلمات نقل کئے، جن میں یہ ہے کہ:" اللھم جنبنا الحرام حیث کان واین کان

وعند من کان " اے اللہ! تو ہم کوحرام سے بچالے جونسا بھی ہو، جہاں کہیں ہو، جس آدمی کے پاس ہو،" وحل بیننا وبین اھله "اور جولوگ حرام لئے ہوئے ہیں ان کے درمیان اور ہمارے درمیان تو آڑ بن جاتا کہ وہ ہم تک نہ پہونچ سکے" واقبض عنا ایدیھم واصرف عنا قلوبھم" اوران کے ہاتھوں کوہم تک پہونچنے سے روک دے،" واصرف عنا قلوبھم" اوران کے دلوں کو ہماری طرف مائل ہونے سے پھیر دے تاکہ وہ ہم کوحرام میں مبتلا کرنے کا ذریعہ نہ بنے۔[۱]

کتنا زیادہ نبی کریم ﷺ نے حرام سے بچنے کے معاملہ میں دعا کا اہتمام فرمایا۔

رزق حلال کے طلب کی دعا

دوسری طرف" اللھم انی اسئلک علما نافعا ورزقا حلالا واسعا طیبا "اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں نفع دینے والے علم اور پاکیزہ اور حلال روزی کا۔[۲]

یعنی حلال روزی کے سوال کا بھی اہتمام اور حرام سے بچنے کا بھی۔

آپ ﷺ کی دعائیں آپ ﷺ کی تعلیمات کا خلاصہ ہیں

یہ تو آپ ﷺ کی دعاؤں کا حال ہے۔ایک بات یاد رہے کہ آپ ﷺ نے اپنی دعاؤں کے ذریعہ بھی امت کو بہت کچھ ہدایتیں عطا فرمائیں۔حضرت علامہ انور شاہ صاحب کشمیری رحمہ اللہ نے "فیض الباری" میں حضرت مجدد الف ثانی رحمہ اللہ کا ایک

---

[۱]......الحزب الاعظم (وردجمعہ) القول البدیع ص ۹۸۔

[۲]......عن ام سلمة ان النبی صلی اللہ علیه وسلم کان یقول فی دبر الفجر : اللھم انی اسئلک علما نافعا ورزقا طیبا۔(مسند احمد ص ۲۹۴ ج ۶)

عن ام سلمة تقول ان رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم کان یقول اذا صلی الصبح حین سلم: اللھم انی اسئلک علما نافعا ورزقا واسعا وعملا متقبلا۔(ابن ماجہ ص ۶۶، باب ما یقال بعد التسلیم)

مقولہ نقل فرمانے کے بعد ارشاد فرمایا ہے کہ: آپ ﷺ کی دعائیں آپ کی تعلیمات کا خلاصہ اور روح ہیں۔ [1] آپ ﷺ کی دعاؤں میں غور کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ آپ ﷺ اپنی دعا سے امت کی رہنمائی فرمارہے ہیں۔

رمضان کے لئے رجب سے دعا کرائی

ایک مثال سے اس کو سمجھئے! مثلا رمضان کا مہینہ آنے والا ہے، اور رمضان کے اہتمام کی شریعت نے بڑی تاکید فرمائی، اور اس کے لئے رجب سے اہتمام کرایا جارہا ہے کہ آدمی جب رجب کا چاند دیکھے تو یہ دعا کرے کہ:

"اللهم بارک لنا فی رجب و شعبان وبلغنا الی رمضان"۔[2]

اے اللہ! ہماری عمروں میں رجب اور شعبان کے مہینوں میں برکت عطا فرما کہ اب جبکہ رمضان جیسا بابرکت مہینہ زیادہ دور نہیں تو کہیں ایسا نہ ہو کہ رمضان کے آنے سے پہلے میں رخصت ہو جاؤں اور اس کی برکتوں سے محروم ہو جاؤں، اس لئے یہ دعا کرائی گئی، گویا امت کو اس دعا سے ذہنی طور پر تیار کیا جارہا ہے کہ رمضان کی برکتوں سے محروم نہ رہے، جیسا کہ چھٹیوں سے پہلے پروگرام بن جاتا ہے کہ ان کو کیسے وصول کیا جائے، تو یہاں رمضان کو وصول کرنے کے لئے دو مہینہ پہلے ہی اس کا اہتمام کرایا گیا۔

بستی میں داخل ہونے کی دعا میں فرق کی حکمت

یا مثلا آپ کسی بستی میں جائے تو یہ دعا سکھلائی گئی:

"اللهم حبِّبنا الی اهلها وحبِّب صالح اهلها الینا"۔

---

[1] ......فیض الباری ص۱۵۴ ج ۴۔

[2] ......اذکار ص۱۶۱ بسند ضعیف۔ الدعاء المسنون ص۴۳۳۔

اے اللہ! آپ ہماری محبت اس بستی والوں کے دلوں میں ڈالدیں اوراس بستی کے نیک لوگوں کی محبت ہمارے دلوں میں ڈالدیں۔ [۱]

بستی والوں کے دل میں محبت ڈالنے کی بات آئی تو فرق نہیں کیا گیااور یہ کہا گیا کہ بستی کے اچھے برے تمام لوگوں کے دلوں میں ہماری محبت ڈالدے، کہیں ایسا نہ ہو کہ بستی کے برے لوگوں سے ہمیں کوئی نقصان پہنچ جائے۔

دوسری طرف یہ سکھلایا کہ اس بستی کے نیک لوگوں کی محبت ہمارے دلوں میں ڈالدیں اس لئے کہ اگر ہمارے دل میں برے لوگوں کی محبت آ گئی تو یہ ہمارے لئے دین کے اعتبار سے بربادی کا ذریعہ ہے۔اس دعا میں آپ ﷺ نے امت کو یہ تعلیم دی کہ آپ جس بستی میں جارہے ہیں وہاں آپ کو کیسے لوگوں سے رابطہ قائم کرنا ہے؟ نیک لوگوں سے کرنا ہے بروں سے نہیں۔اسی لئے اسلاف کے ہاں اس بات کا اہتمام تھا کہ جب کسی نئی بستی میں جایا کرتے تھے دعا کرتے تھے کہ:

''اللھم ارزقنی جلیسا صالحا'' ۔[۲]

کہ اے اللہ! اس بستی میں مجھے کوئی صالح ہمنشین عطا فرما۔تو آپ ﷺ دعا بھی فرمارہے ہیں اورامت کی ذہن سازی بھی فرمارہے ہیں۔

حرام کے معاملہ میں بھی آپ ﷺ نے جو دعائیں امت کوسکھلائیں، ان کے ذریعہ آپ ﷺ ایک ذہن بنارہے ہیں۔جیسے کوئی اپنے لئے نیک اولاد کی دعا کراتا ہے تو اس

---

[۱]......اذکار ص ۵۴۵۔نزل الابرار ص ۳۳۶۔ابن سنی ص ۵۲۷۔الدعاء المسنون ص ۳۶۴۔

[۲]......عن علقمة : انه قدم الشام ، فدخل مسجد دمشق ، فصلی فیه رکعتین ، وقال : اللهم ارزقنی جلیسا صالحا ، الخ۔وفی روایة : اللهم یسّر لی جلیسا صالحا۔

(مسند احمد ص ۴۴۹ ج ۶۔بخاری ص ۵۲۹ ج ۱، باب مناقب عمار و حذیفة ، کتاب المناقب ، رقم الحدیث:۳۷۴۲)

کے لئے شریعت میں تربیت کا اہتمام بھی تو کرایا گیا۔

فضائل کی کتاب پرعمل کا اہتمام کم ہے

دعا کے ساتھ ساتھ عملی طور پر بھی اہتمام کرایا گیا۔فضائل کی کتاب آپ سنتے رہتے ہیں۔ میں کہا کرتا ہوں کہ جتنے اہتمام سے اس کو پڑھوایا اور سنوایا جاتا ہے اتنے اہتمام سے اس کی طرف توجہ نہیں کی جاتی۔ سننے والے مراقبہ میں سن رہے ہیں اور جو پڑھا جارہا ہے وہ سروں پر سے گذر رہا ہے۔

آپ ﷺ کا صدقہ کی کھجور کھانے کے شبہ پر رات بھر جاگنا

''حکایات صحابہ'' میں آپ ﷺ کا عمل نقل کیا گیا ہے کہ:

''ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ تمام رات جاگتے رہے اور کروٹیں بدلتے رہے۔ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن میں سے کسی نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آج نیند نہیں آتی؟ ارشاد فرمایا: ایک کھجور پڑی ہوئی تھی میں نے اٹھا کر کھالی تھی کہ ضائع نہ ہو۔اب مجھے یہ فکر ہے کہ کہیں وہ صدقہ کی نہ ہو''۔[۱]

کیونکہ اللہ تعالیٰ نے نبیوں پر صدقہ حرام کیا ہے، حالانکہ آپ ﷺ کے مکان میں تھی، آپ کی ملکیت ہی ہوگی، اس لئے کھالیا، لیکن اس تصور سے کہ صدقہ کی ہوئی تو۔اس تصور نے آپ ﷺ کی نیند اڑادی۔اس واقعہ کو نقل فرماکر فائدہ میں حضرت شیخ الحدیث صاحب رحمہ اللہ لکھتے ہیں کہ:

''یہ تو آقا ﷺ کا حال ہے کہ محض شبہ پر رات بھر کروٹیں بدلیں اور نیند نہیں آئی۔اب غلاموں کا حال دیکھو کہ رشوت، سود، چوری، ڈاکہ ہر قسم کا ناجائز مال کس سرخروئی سے کھاتے

[۱] ......حکایات صحابہ ص ۷۰، باب چہارم۔حیاۃ الصحابہ عربی ص ٦۱۰ ج ۲۔اردو ۹۳۹ ج ۲۔

ہیں، اور ناز سے اپنے کو غلامان محمد (ﷺ) میں شمار کرتے ہیں'' ۔[۱]

حضرت حسن رضی اللہ عنہ کے صدقہ کی کھجور کھانے پر آپ ﷺ کی تنبیہ

ایک مرتبہ آپ ﷺ کے نواسے حضرت حسن رضی اللہ عنہ - بڑے محبوب - جن کے متعلق مروی ہے کہ ایک مرتبہ آپ ﷺ بازار سے تشریف لائے حضرت حسن رضی اللہ عنہ کو دیکھا تو اٹھالیا اور یہ دعا فرمائی: اللهم انی اُحِبُّهُ فَاَحِبَّه و اَحِبَّ من يُحِبُّه'' ۔[۲]

اے اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں تو آپ ان سے محبت کرنا اور جوان سے محبت کرے اس سے بھی محبت کیجئے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب سے میں نے آپ ﷺ کی زبان سے یہ دعا سنی تب سے ان سے محبت رکھتا ہوں ۔[۳]

اور بھی واقعات ان سے محبت کے کتب حدیث میں موجود ہیں ۔[۴]

تو بہر حال وہ ایک مرتبہ آپ ﷺ: کے ساتھ تھے اور انہوں نے ایک صدقہ کی کھجور کا دانہ اٹھا کر منھ میں رکھ لیا، آپ ﷺ کی بے خبری میں، آپ ﷺ نے دیکھا کہ ان کے منہ میں کھجور ہے اور رال ٹپک رہی ہے، اور وہیں صدقہ کی کھجوریں پڑی تھیں، اس لئے آپ ﷺ نے ان کے منہ میں انگلیاں ڈال کر دانہ نکال لیا اور فرمایا:

''اما شَعَرْتَ انا لا نأكل الصدقة''

---

[۱]......حکایات صحابہ ص ۷۱، باب چہارم۔

[۲]......متفق علیہ، مشکوۃ ص ۵۶۹، باب مناقب اهل البيت۔

[۳]......قال ابو هريرة : فما كان احد احب الىّ من الحسن بن على بعد ما قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما قال ۔(بخاری ص ۸۷۴ ج ۲، باب السخاب للصبيان)

[۴]......دیکھئے! مشکوۃ، باب مناقب اهل البيت۔

تمہیں معلوم نہیں کہ ہم صدقہ نہیں کھاتے۔[۱]

اس واقعہ میں تربیت کے متعلق بھی ہمارے لئے سبق ہے، اگر ہم ہوتے تو کہتے کہ یہ چھوٹا بچہ ہے، حلال حرام کیا جانے؟ ٹھیک ہے، لیکن آپ کے اس عمل کی اتباع میں نکالی جانے والی بات کا اہتمام کرنا چاہئے، یہ جملہ تو بول دے، اگر چہ اس جملہ کو یہ ابھی نہیں سمجھتا مگر جب یہ بڑا ہوگا تو ایک وقت آئے گا کہ یہ کہے گا کہ میرے بچپن کے زمانہ میں مجھ سے ایسا ہوا تھا تو میرے بڑوں نے وہ چیز نکال لی تھی اور یہ جملہ کہا تھا۔ وہ جملہ اس کے ذہن میں محفوظ ہو جائے گا گرچہ آج وہ اس جملہ کو سمجھنے کے قابل نہیں ہے۔ اور یہ تعلیم اس کے دل پر نقش ہو جائے گی، مگر ہم ایسے مواقع کو چھوڑ دیتے ہیں، بچوں کو ایسے مناسب موقع پر ہمیں تعلیم دینی چاہئے، یہ آپ ﷺ کے عمل سے معلوم ہوا۔

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا حرام کا ایک لقمہ کھانے پر قے کرنا

آپ ﷺ کے بعد صحابہ کرام کے یہاں بھی حرام لقمہ سے بچنے کا بڑا اہتمام تھا۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا ایک غلام تھا، ان کو خراج پر اٹھا رکھا تھا۔ خراج پر اٹھانے کا مطلب یہ ہے کہ آقا اپنے غلام سے جو کوئی پیشہ جانتا ہو یہ کہہ دے کہ اپنی کمائی سے اتنا ہمیں دینا، اسے خراج کہا جاتا ہے۔ وہ غلام ایک مرتبہ کھانا لایا اور آپ کا کئی وقت سے فاقہ تھا، فوراً ایک لقمہ منہ میں رکھا اور گلے سے نیچے اتر گیا۔ غلام نے عرض کیا حضرت! آپ تو روزانہ پوچھتے ہیں کہ یہ کھانا کہاں سے لایا؟ اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ اپنے ماتحت کمائی کرنے والوں کی نگرانی رکھنی چاہئے۔ تو غلام کے پوچھنے پر فرمایا کہ: آج بھوک کا تقاضا زیادہ تھا، اس لئے نہ پوچھ سکا، تو ہی بتا دے۔ اس نے کہا: زمانۂ جاہلیت میں، میں نے

[۱]...... متفق علیہ، مشکوٰۃ ص ۱۶۱، باب من لا تحل لہٗ الصدقۃ، کتاب الزکوٰۃ۔

کہانت کی تھی اور میں کہانت جانتا بھی نہیں تھا، ۱؎ ''کریلا اور نیم چڑھا'' جیسے والی بات ہوگئی۔اور انہوں نے اس وقت کوئی معاوضہ نہیں دیا تھا، آئندہ دینے کا وعدہ کیا تھا۔آج میرا وہاں سے گذر ہوا اور ایک تقریب تھی، کھانا پکا تھا اسی میں سے مجھے بطور معاوضہ یہ کھانا دے دیا۔حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو تو مجھے مار ہی ڈالتا۔ ۲؎ پھر آپ نے حلق میں انگلی ڈالی کہ قے ہوجائے ،لیکن ایک لقمہ اور وہ بھی کئی وقت کے فاقہ کے بعد ملا تھا بھلا کیسے نکلتا؟ لوگوں نے کہا حضرت ایسے نہیں نکلے گا، آپ پانی پیجئے ہوسکتا ہے کہ پانی کے ساتھ وہ لقمہ نکل جائے۔ بڑا پیالہ پانی کا بھرا ہوا منگوایا، پیتے رہے اور انگلی ڈال کر قے کرنے کی کوشش کرتے رہے، بڑی مشکل سے وہ لقمہ باہر آیا۔کسی نے عرض کیا کہ حضرت !ایک لقمہ کے لئے آپ نے بڑی تکلیف اٹھائی۔اس پر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے جو جواب دیا وہ ہمارے لئے عبرت کے قابل ہے۔فرمایا: اگر یہ لقمہ میری جان کے ساتھ نکلتا تو بھی میں اس کو نکال کر رہتا ۳؎ یعنی اس کو نکالنے میں میری جان چلی جاتی تو بھی میں نکالتا، جب کہ میں نے آپ ﷺ کا یہ ارشاد سن رکھا ہے کہ: بدن کا جو حصہ حرام مال سے پرورش پاوے اس کے لئے جہنم زیادہ حق دار ہے۔ مجھے یہ ڈر ہوا کہ میرے جسم کا کوئی حصہ اس لقمہ سے پرورش نہ پاوے۔کتنا اہتمام؟

۱؎......کہانت کا مطلب یہ ہے کہ آئندہ ہونے والا معاملات کے مطابق کوئی بات بتلادی جائے۔

۲؎......قال : ان کدت ان تھلکنی ، وفی الکنز : اف لک کدت ان تھلکنی۔(حیاۃ الصحابہ ص۶۱۲ ج ۲)

۳؎......قال: لو لم تخرج الا مع نفسی لأخرجتھا۔(حیاۃ الصحابہ عربی ص۶۱۲ ج ۲)

حکایات صحابہ ص ۷۰، باب چہارم ۔حیاۃ الصحابہ عربی ص ۶۱۰ ج ۲۔اردو ص ۹۴۱ ج ۲۔ بخاری شریف میں یہ قصہ اختصار کے ساتھ آیا ہے۔

(مشکوۃ ص۲۴۲، باب الکسب وطلب الحلال ، کتاب البیوع)

حرام سے پلنے والا گوشت جہنم کا زیادہ مستحق ہے

حدیث میں آتا ہے ’’مشکوۃ شریف‘‘ کی روایت ہے۔آپ ﷺ ارشاد فرماتے ہیں: لا یدخل الجنة لحم نبت من السحت ، وکل لحم نبت من السحت کانت النار اولی به۔[1]

آپ ﷺ نے فرمایا: جو گوشت حرام سے پرورش پا کر تیار ہوا ہو وہ جنت میں نہیں جائے گا،اور ہر وہ گوشت جو حرام سے پل کر تیار ہوا جہنم اس کی زیادہ حق دار ہے۔

حرام سے پلنے والا جسم جنت میں نہیں جائے گا

ایک اور روایت میں ہے:

((لا یدخل الجنة جسد غذی بالحرام))۔[2]

جو جسم حرام سے پل کر تیار ہوا' وہ جنت میں نہیں جائے گا۔

یہ ارشاد ہم بھی سنتے ہیں ،لیکن اس کو اتنی سنجیدگی سے کبھی لیا جتنی سنجیدگی سے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اس کا اثر لیا۔ہم میں اور حضرات صحابہ رضی اللہ عنہم میں یہی فرق ہے کہ ان کے سامنے آپ ﷺ کا ایک ارشاد آ گیا ،زندگی بھر کے لئے اس سے ادھر ادھر نہیں ہوتے۔ یہ ان حضرات کے ایمان کی بات تھی۔

امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کا مشتری کو عیب نہ بتانے پر بیس ہزار درہم صدقہ کرنا

حضرات صحابہ کے بعد دیگر ہمارے اسلاف کا بھی یہی حال تھا۔حضرت امام ابوحنیفہ

---

[1]......رواہ احمد والدارمی والبیھقی فی شعب الایمان ۔مشکوۃ ص۲۴۲، باب الکسب وطلب الحلال ، کتاب البیوع۔

[2]......مشکوۃ ص۲۴۳، باب الکسب وطلب الحلال ، کتاب البیوع۔

رحمہ اللہ تاجر تھے اور شرکت پر معاملہ فرمایا کرتے تھے۔ حفص بن عبد الرحمٰن کے حوالے یہ کہہ کر کپڑے کا تھان کیا کہ اس میں فلاں عیب ہے اس عیب کو بتلا کر فروخت کر دینا۔ اب وہ کپڑے کے تھان فروخت ہوگئے اور امام صاحب رحمہ اللہ کے پاس حساب دینے کے لئے آئے تو آپ نے پوچھا کہ وہ عیب بتلایا تھا؟ ہم ہوتے تو یہ کہہ دیتے میں نے تو عیب ظاہر کرنے کو کہہ دیا تھا، اب پوچھنے کی کیا ضرورت ہے؟ مگر آپ نے سوال کیا، عیب بتلایا تھا؟ انہوں نے کہا میں تو بتانا بھول گیا، انہوں نے جان بوجھ کر غفلت نہیں برتی تھی، اتفاق سے بھول گئے۔ امام صاحب رحمہ اللہ نے فرمایا: یہ کیا ہوا؟ کس نے خریدا؟ تلاش کے باوجود خریدار کا پتا نہ چلا۔ تو آپ نے جو اس سودے میں بیس ہزار درہم آئے تھے، صرف نفع نہیں اصل رأس المال بھی وہ سارا صدقہ کر دیا، اس میں سے ایک پائی بھی رکھنا گوارہ نہیں فرمایا، اور مزید برآں حفص بن عبد الرحمٰن کے ساتھ شرکت بھی ختم کر دی۔[۱]

امام ابوحنیفہ نے سات سال تک شبہ کی وجہ سے بکری کا گوشت نہیں کھایا

ان ہی کا ایک واقعہ ہے کہ کوفہ میں ایک مرتبہ لوٹ کا مال فروخت ہوا، جن میں کچھ بکریاں بھی تھیں۔ بائع ومشتری کا پتہ نہیں، البتہ لوگوں میں اس کا چرچہ ہوا کہ اس طرح بکریاں فروخت ہوئی ہیں۔ امام صاحب رحمہ اللہ نے ماہرین سے پوچھا کہ بکری کی عمر کیا ہوا کرتی ہے؟ بتایا گیا سات سال۔ تو آپ نے سات سال تک بکری کا گوشت نہیں کھایا۔[۲]

[۱]......البصائر فی تذکیر العشائر ص۶۸۳ ج۱۔ تذکرہ ائمۂ اربعہ ص۶۴۔

تذکرہ ائمۂ اربعہ میں مولانا اسلام الحق صاحب مظاہری لکھتے ہیں:

تیس ہزار درہم صدقہ کئے، اس وقت (۹۵ھ میں) اس کی قیمت ڈیڑھ لاکھ روپے ہوتے ہیں۔

[۲]......حضرت مولانا عبد الحئی صاحب کفلیتوی رحمہ اللہ اس واقعہ کو مزید اس طرح نقل کرتے ہیں کہ:

اور انہیں سات سال جس میں آپ نے (گوشت کھانا چھوڑ دیا تھا) ایک سپاہی کو دیکھا کہ اس نے

یہ ہے ان حضرات کا تقوی اور حرام سے بچنے کا اہتمام۔

حلال اور پاکیزہ کھانے کا حکم

آپ ﷺ کے مختلف ارشادات اس بارے میں احادیث میں آئے ہیں۔ایک حدیث میں ہے آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

((ان الله طيب لا يقبل الا طيبا وان الله امر المؤمنين بما امر به المرسلين ،

فقال: ﴿يايها الرسل كلوا من الطيبات واعملوا صالحا﴾ ۔[1]

وقال تعالى: ﴿يايها الذين آمنوا كلوا من طيبات مارزقنكم﴾ ۔[2]

ثم ذكر الرجل يطيل السفر، اشعث اغبر يمدّ يديه الى السماء يا رب يا رب، ومطعمه حرام، ومشربه حرام، وملبسه حرام، وغذى بالحرام، فانى يستجاب لذلك ۔[3]

آپ ﷺ فرماتے ہیں کہ: اللہ تعالی پاک ہیں اور پاک چیزوں ہی کو پسند فرماتے ہیں،اور اللہ تعالی نے ایمان والوں کو بھی وہی حکم دیا جس کا رسولوں کو حکم دیا تھا کہ: اے رسولو! حلال کھاؤ اور نیک اعمال کرو۔

حلال کی خاصیت ہے نیک عمل کا اس سے وجود میں آنا۔جیسے آپ ایسی غذا استعمال

گوشت کھایا اور بچا ہوا کوفہ کی نہر میں پھینک دیا (جس کو مچھلیاں کھا گئیں) تو امام صاحب نے لوگوں سے مچھلی کی عمر معلوم کی،اور جب معلوم ہوا کہ اس کی عمر اتنی ہوا کرتی ہے تو اتنی مدت تک مچھلی کا کھانا بھی متروک رکھا۔(البصائر فی تذکیر العشائر ص ۶۸۳ ج ۱)

[1]......سورۂ مؤمنون،آیت نمبر:۵۱۔

[2]......سورۂ بقرہ،آیت نمبر:۱۷۲۔

[3]...... مسلم،مشکوۃ ۔ص ۲۴۱، باب الكسب وطلب الحلال ،کتاب البیوع۔

کریں جن کو اطباء ہر اعتبار سے مفید اور کارآمد بتائیں اور کسی حیثیت سے اس میں ضرر کا پہلو نہ ہو تو اس کے کھانے سے جسم میں قوت آئے گی۔ اسی طرح روحانی اعتبار سے درست غذا حلال رزق ہے، اس کو جب استعمال کرے گا، اس سے اعمال صالح وجود میں آئیں گے، پھر فرمایا: اے ایمان والو! ہم نے جو تم کو رزق دیا ہے اس میں حلال کھاؤ! پہلی آیت میں رسولوں کو حکم دیا گیا ہے اور دوسری آیت میں مؤمنین کو۔

حرام کی وجہ سے دعا کا قبول نہ ہونا

راوی کہتے ہیں کہ: پھر آپ ﷺ نے ایک آدمی کا تذکرہ کیا جو اللہ کے راستے کا لمبا سفر کرتا ہے۔ حج، عمرہ، جہاد، طلب علم، تبلیغ اور کسی نیک کام کے لئے۔ سب پر اللہ کے راستہ کا اطلاق ہوتا ہے۔ اللہ کا راستہ کسی ایک چیز کے لئے خاص نہیں ہے۔ اس لمبے سفر میں اس کے کپڑے میلے کچیلے، بال پراگندہ۔ ویسے بھی سفر میں آدمی کی دعا قبولیت کے زیادہ قریب ہوتی ہے [۱] اور پھر یہ حال پراگندہ، اللہ کے راستہ کا سفر، تین جہتیں دعا کی قبولیت کی جمع

[۱]......حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا گیا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تین آدمی کی دعا قبول کی جاتی ہیں: روزہ دار کی دعا، مسافر کی دعا، مظلوم کی دعا۔ (الدعاء المسنون ص ۵۴)

((ثلاث حق على الله ان لا يرد لهم دعوة : الصائم حتى يفطر ، والمظلوم حتى ينتصر ، والمسافر حتى يرجع))۔

((ثلاث دعوات مستجابات : دعوة الصائم ، ودعوة المظلوم ، ودعوة المسافر))۔

((ثلاث دعوات يستجاب لهن لا شك فيهن : دعوة المظلوم ، و دعوة المسافر ، و دعوة الوالد على ولده))۔

((ثلاث دعوات مستجابات لا شك فيهن : دعوة الوالد على ولده ، ودعوة المسافر ، ودعوة المظلوم))۔

((ثلاث دعوات لا ترد : دعوة الوالد لولده ، دعوة الصائم ، ودعوة المسافر))۔

(فيض القدير ص۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸۔ رقم الحديث: ۳۴۵۲/۳۴۵۳/۳۴۵۴/۳۴۵۵/۳۴۵۶)

ہوگئیں۔اور وہ اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف پھیلا کر کہتا ہے: اے میرے رب! اے میرے رب! اوراس کا کھانا حرام،اس کا پینا حرام،اس کا لباس حرام،اس کا جسم حرام سے پرورش پایا،اس کی دعا کیسے قبول ہوسکتی ہے؟غور کرنے کا مقام ہے کہ اتنی ساری باتیں قبولیت دعا کی جمع ہیں،مگرحرام کی وجہ سے اس کی دعا قبول نہیں ہوتی۔

دعا کی قبولیت میں حرام بہت بڑا مانع ہے۔آپ نے ’’فضائل رمضان‘‘ میں وہ قصہ پڑھا ہوگا:

حجاج کا مستجاب الدعا لوگوں کوحرام لقمہ کھلا کر بددعا سے مطمئن ہوجانا

’’کوفہ میں مستجاب الدعا لوگوں کی ایک جماعت تھی، جب کوئی ظالم حاکم ان پر مسلط ہوتا،اس کے لئے بددعا کرتے ،وہ ہلاک ہوجاتا۔حجاج ظالم کا جب وہاں تسلط ہوا تو اس نے ایک دعوت کی جس میں ان حضرات کو خاص طور سے شریک کیا،اور جب کھانے سے فارغ ہو چکے تو اس نے کہا کہ: میں ان لوگوں کی بددعا سے محفوظ ہوگیا کہ حرام کی روزی ان کے پیٹ میں داخل ہوگئی۔[۱]

مستجاب الدعا بننے کی درخواست پر حرام سے بچنے کی تاکید

دعا کی قبولیت کے لئے ضروری ہے کہ آدمی حلال رزق کا اہتمام کرے۔حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ عشرۂ مبشرہ میں سے ہیں،انہوں نے آپ ﷺ سے درخواست کی کہ یارسول اللہ! دعا کیجئے کہ اللہ تعالی مجھے مستجاب الدعا بنائے۔

آپ ﷺ نے دعا فرمائی،لیکن تاکید فرمائی کہ اپنا لقمہ حلال کا رکھنا،حرام سے بچنا۔[۲]

---

[۱]......فضائل رمضان ص:۵۳۸،فصل اول،تحت حدیث نمبر:۶۔

[۲]......اطب طعمک تستجب دعوتک۔(احیاء العلوم (اردو) ص۱۵۶ ج۲)

اور صرف دعا ہی نہیں، عبادات کی قبولیت بھی اس پر موقوف ۔ایک ہے عبادت کا صحیح ادا ہو جانا، جیسے آپ نماز پڑھیں تمام شرائط، واجبات، سنن، مستحبات کا لحاظ کر کے، پھر کسی مفتی سے پوچھیں، وہ فتوی دے گا تمہاری نماز صحیح ہوگئی، لیکن اس کا اللہ تعالی کی بارگاہ میں قبول ہونا اوراس پر ثواب کا ملنا یہ موقوف ہے حلال روزی پر۔

دس فیصد حرام کی وجہ سے عمل کا قبول نہ ہونا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ: آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایک آدمی نے کوئی کپڑا خریدا، دس درہم میں اس میں سے نو درہم حلال کے اور ایک درہم حرام کا۔نوے فیصد حلال اور دس فیصد حرام، آپ ﷺ فرماتے ہیں: جب تک وہ کپڑا اس کے جسم پر موجود ہے اس کی کوئی عبادت قبول نہیں ہوگی ۔اس روایت کو نقل فرمانے کے بعد حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنی دونوں انگلیاں کان میں ڈال لیں اور فرمایا:

" صمتا ان لم یکن النبی صلی اللہ علیہ وسلم سمعتہ یقولہ " [۱]

یعنی اگر آپ ﷺ کو یہ جملہ ارشاد فرماتے ہوئے میں نے نہ سنا ہو تو میرے یہ دونوں کان بہرے ہو جائیں۔کتنی تاکید ؟

آپ ﷺ کی پیشینگوئی کہ حرام کی پرواہ نہیں کی جائے گی

آج ہم نے اپنی ضرورت کو بڑھادیا، اپنی حیثیت سے زیادہ کردیا، اب اگر وہ حلال

---

[۱]......عن ابن عمر قال : من اشتری ثوبا بعشرۃ دراھم فیہ درھم حرام ، لم یقبل اللہ تعالی لہ صلوۃ ما دام علیہ ، ثم ادخل اصبعیہ فی اذنیہ وقال : صمتا ان لم یکن النبی صلی اللہ علیہ وسلم سمعتہ یقولہ۔(رواہ احمد والبیھقی فی شعب الایمان)

(مشکوۃ ص۲۴۳، باب الکسب وطلب الحلال ، کتاب البیوع)

سے پوری نہیں ہوتی تو کوشش کی جاتی ہے کہ کسی طرح پوری کی جائے چاہے حرام ہی سے ہو۔اور یہ بھی آپ ﷺ کی پیشینگوئی ہے۔آپ ﷺ نے فرمایا:

((یأتی علی الناس زمان لایبالی المرء ما اخذ منه أمن الحلال ام من الحرام))۔[1]

ایک زمانہ لوگوں پر آئے گا کہ آدمی اس کی پرواہ نہیں کرے گا کہ اس نے مال حرام سے حاصل کیا یا حرام سے؟ [2]

آخر ہمارے اسلاف کے یہاں اس کا اتنا زیادہ اہتمام کیوں کیا جاتا تھا؟ اس لئے کہ یہ تو بنیاد ہے۔روزے کے متعلق ''فضائل رمضان'' میں ہے کہ افطار کے لئے حلال روزی ہونی چاہئے۔[3]

حرام مال سے صدقہ کرنا ایسا ہے جیسے پیشاب سے ناپاک کپڑے کو پاک کرنا

ہم نے تو یہ سمجھ رکھا ہے کہ دو چار آدمیوں کا مال ہڑپ کرلو اور اس میں سے کچھ مسجد اور مدرسہ یا کسی کارخیر میں دے دو، وہ تلافی ہو جائے گی۔حضرت سفیان ثوری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: جو آدمی حرام مال سے صدقہ کرتا ہے وہ ایسا ہے جیسے ناپاک کپڑے کو پیشاب سے پاک کرنا چاہے۔

---

[1]...... بخاری، مشکوۃ ص ۲۴۱، باب الکسب وطلب الحلال ، کتاب البیوع۔

[2]...... کسی نے صحیح کا ہے۔

ہر چہ آمد بدہانِ شاں خورند وآنچہ آمد بزبانِ شاں گفتند

یعنی جو بھی آئے (حرام وحلال) منہ سے کھالو اور جی میں آئے (جائز وناجائز) زبان سے کہدو۔

[3]...... فضائل رمضان ص ۵۴۱، فصل اول، تحت حدیث نمبر: ۸۔

''ترمذی شریف'' کی پہلی ہی روایت میں ہے:

((لایقبل الله صلوة بغیر طهور ، ولا صدقة من غلول))۔[۱]

حرام مال سے صدقہ کیا جائے تو اللہ تعالی قبول نہیں فرماتے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایت ہے، فرماتے ہیں کہ: آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی حرام مال سے صدقہ کرے تو قبول نہیں، خرچ کرے تو اس میں برکت نہیں اور جو پیچھے چھوڑ جائے تو وہ مال اس کے لئے جہنم کا توشہ بن جاتا ہے۔[۲]

آج کے مسلمان کی سوچ مشرکین مکہ سے بھی بدل گئی

آج کا مسلمان وہ حقیقت بھی نہیں سمجھتا جو زمانۂ جاہلیت کے وہ بگڑے ہوئے لوگ سمجھتے تھے۔ آپ ﷺ کے دور شباب میں جب بیت اللہ شریف کی دوبارہ تعمیر کی نوبت آئی تو مشرکین مکہ کی جنرل میٹنگ ہوئی، اس میں یہ مسئلہ زیر بحث آیا کہ اللہ کا گھر تعمیر کرنا ہے اور ہماری پوری کمائی تو حلال نہیں ہے، اس لئے سب نے یہ طے کیا کہ حلال رقم جس جس کے پاس جتنی ہوں وہ جمع کریں، چنانچہ جمع کی تو وہ اتنی نہ ہوسکی جس سے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بنیاد پر بیت اللہ کی تعمیر ہوسکے، تو یہ طے ہوا کہ ایک طرف کا حصہ کم کردیا جائے، ہم اتنے ہی کہ مکلّف ہیں۔[۳]

---

[۱]......ترمذی ص۲ ج۱، ابواب الطهارة۔

[۲]......عن عبد الله بن مسعود عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال : لا يكسب عبد مال حرام فيتصدق منه ولا ينفق منه فيبارک له فيه ولا يتركه خلف ظهره الا كان زاده الى النار۔
(مشکوۃ ص۲۴۲، باب الكسب وطلب الحلال ، كتاب البيوع)

[۳]......تاریخ مکۃ المکرّمہ ص۷۶ ج۲۔

حضرت مولانا محمد ادریس صاحب کاندھلوی رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

مسجد اور مدرسہ کے منتظمین بھی اس کو غور سے سنیں۔ہم لوگ تعمیر میں اس بات کا تو خیال کرتے ہیں کہ پختہ ہو، ماربل بھی ہو، کارپٹ بہترین ہو، چاہے مال کہیں سے آئے۔حرام مال آئے تو ہرگز قبول نہ کیجئے، جائز نہیں مسجد میں حرام مال لگانا۔وہاں وہ نقشہ تھا جو حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اللہ تعالی نے بتلایا تھا۔

﴿واذ یرفع ابراهیم القواعد من البیت﴾ ۔[۱]

حضرت ابراہیم علیہ السلام بیت اللہ کی بنیادوں کو اٹھا رہے تھے۔مفسرین نے لکھا ہے وہ بنیادیں حضرت جبرئیل علیہ السلام نے آکر بتلائی تھیں، آج جب مشرکین مکہ اس کو دوبارہ بنانے کے لئے اٹھے ہیں تو اس نقشہ کے مطابق بنانے کے لئے حلال مال نہیں تھا تو کم کردیا۔حطیم کا حصہ نو ہاتھ کے مقدار۔

اور ہم مفتیوں سے لوگ پوچھتے ہیں مسجد کے بیت الخلاء یا فلاں جگہ میں سود کا مال لگ سکتا ہے؟ تو مشرکین مکہ جس حقیقت سے واقف تھے اس سے آج کا مسلمان اور ایمان کا دعوی کرنے والا چشم پوشی کر رہا ہے۔ہمارے لئے یہ عبرت کا مقام ہے۔اس حرام نے ہمیں ایسا بگاڑا کہ ہماری سوچ بھی بگڑ گئی۔معلوم ہوا حرام بڑی خطرناک چیز ہے، آدمی کے سوچنے کا انداز بگڑ جاتا ہے۔

''جب تمام رؤساء قریش اس پر متفق ہو گئے کہ بیت اللہ کو منہدم کر کے از سر نو بنایا جائے تو ابو وہب بن عمرو مخزومی (رسول اللہ ﷺ کے والد ماجد کے ماموں) کھڑے ہوئے اور قریش سے مخاطب ہو کر یہ کہا کہ: دیکھو بیت اللہ کی تعمیر میں جو کچھ بھی خرچ کیا جائے وہ کسب حلال ہو، زنا اور چوری اور سود وغیرہ کا کوئی پیسہ اس میں شامل نہ ہو، صرف حلال مال اس کی تعمیر میں لگایا جائے۔اللہ پاک ہے اور پاک ہی کو پسند کرتا ہے، اس کے گھر میں پاک ہی پیسہ لگاؤ''۔(سیرۃ المصطفی ﷺ ص ۱۱۶ ج ۱)

[۱]......سورۂ بقرہ، آیت نمبر: ۱۲۷۔

شبہ کا ایک درہم واپس کرنا چھ لاکھ درہم صدقہ کرنے سے بہتر ہے

حضرت عبداللہ بن مبارک رحمہ اللہ بہت بڑے محدث گذرے ہیں، صوفی بھی ہیں' محدث بھی ہیں' فقیہ بھی ہیں، وہ فرماتے ہیں کہ: شبہ کا ایک درہم واپس کرنا میرے نزدیک ایک لاکھ درہم صدقہ کرنے سے بہتر ہے، پھر فرماتے ہیں: دو لاکھ درہم صدقہ کرنے سے بہتر ہے، پھر تین چار پانچ چھ تک فرمایا۔ امام غزالی رحمہ اللہ نے ''احیاء العلوم'' میں ان کا یہ مقولہ نقل کیا ہے۔[۱]

یعنی جو مالک ہے اس کو واپس کرو یہ بڑے بڑے صدقے کسی کام کے نہیں۔ تو یہ حضرات شبہ والی رقم سے بچنے کا اس قدر اہتمام کرتے تھے۔

حلال وحرام لقمہ کا اثر لازمی ہے

اور یہ یاد رکھئے کہ حرام لقمہ اپنا اثر دکھاتا ہے۔ سہل بن عبداللہ تستری رحمہ اللہ بڑے بزرگوں میں سے ہیں، وہ فرماتے ہیں:

''من اكل الحرام عصت جوارحه علم أو يعلم شاء أو لم يشاء''۔

یعنی جو حرام کھائے گا اس کے اعضاء اللہ کی نافرمانی کریں گے وہ جانے یا نہ جانے، چاہے یا نہ چاہے۔ حرام بھول سے کھایا تو بھی جان کر کھایا تو بھی۔ بھئی زہریلا کھانا کوئی بھول کر کھائے یا جان کر زہر تو اپنا اثر کر کے رہے گا، پیٹ تو یہ نہیں دیکھتا کہ بیچارے نے بھول کر کھالیا ہے، وہ اپنا اثر دکھلاتا ہے۔ تو حرام لقمہ پیٹ میں جائے گا تو اثر دکھلائے گا۔ اور فرماتے ہیں:

''من اكل الحلال اطاعت جوارحه''۔[۲]

---

[۱] ......احیاء العلوم، اردو ص ۱۵۸ ج ۲۔ [۲] ......احیاء العلوم اردو ص ۱۵۸ ج ۲۔

اور جو حلال کھائے گا اس کے اعضاء اطاعت کریں گے۔

اور آپ ﷺ کا ارشاد حضرت امام غزالی رحمہ اللہ نے نقل کیا ہے کہ: جو آدمی چالیس دن تک حلال غذا کھائے گا:

’’اجری اللہ ینابیع الحکمۃ علی لسانہ من قلبہ‘‘۔[۱]

اللہ تعالیٰ حکمت کے چشمے اس کے دل سے اس کی زبان پر جاری کردیں گے۔

حرام کھانے کے بعد یہ امید رکھنا کہ نیکی کی توفیق ہوگی، محال ہے۔ دیکھو ہم جب کسی نیک صحبت میں بیٹھتے ہیں اور دین کی باتیں سنتے ہیں تو دل چاہتا ہے کہ فلاں نیک کام کرلیں مگر نہیں کر پاتے، اس کی ایک وجہ یہی ہے کہ حرام کا لقمہ پیٹ میں گیا وہ اپنا اثر دکھلاتا ہے کہ چاہنے کے باوجود توفیق نہیں ہوتی۔

حرام لقمہ کھانے کی وجہ سے دو مہینہ گناہ کا خیال آتے رہنا

حضرت مولانا محمد یعقوب صاحب نانوتوی رحمہ اللہ دارالعلوم دیوبند کے سب سے پہلے صدر مدرس، حضرت تھانوی رحمہ اللہ کے استاذ۔ ان کی کسی نے دعوت کی، گئے اور کھانے بیٹھے لقمہ اٹھایا اور کھالیا، حلق سے نیچے اترا اور ان کو احساس ہوا کہ یہ مشتبہ ہے۔ مشتبہ اس کو کہتے ہیں جو خالص حلال نہ ہو، اس میں کچھ شبہ ہو حرام کا۔ تو کھانا چھوڑ دیا، مگر فرماتے ہیں: اس ایک لقمہ کی ظلمت کی وجہ سے دو مہینے تک یہ خیال آتا رہا کہ فلاں گناہ کرلوں، فلاں گناہ کرلوں! اس ایک لقمہ کا اثر۔ ہمیں تو ان ظلمتوں کا احساس بھی نہیں ہوتا:

وائے ناکامی متاع کارواں جاتا رہا
اور کارواں کے دل سے احساس زیاں جاتا رہا

---

[۱]......احیاء العلوم ص ۱۵۶ ج ۲۔ پہلا جملہ یہ ہے: من اکل الحلال اربعین یوما نور اللہ قلبہ۔

کیوں اس لئے کہ ہم نے وہ نور ہی نہیں دیکھا۔ جو نور کا عادی ہو اس کو ظلمت کا احساس ہوتا ہے۔ حضرت مفتی محمد شفیع صاحب رحمہ اللہ فرماتے تھے کہ: جو لوگ دیہاتوں میں رہتے ہیں جہاں بجلی نہیں ہوتی ان کو اندھیرے کا احساس نہیں ہوتا، جو لوگ شہروں میں رہتے ہیں اور بجلی کے عادی ہیں ان کو بجلی نہ ہونے سے پریشانی ہوتی ہے، اسی طرح ہمارا حال ہے کہ روحانی اعتبار سے ہم ظلمتوں میں غرق ہیں، گویا انوار دیکھے ہی نہیں۔

شاہ جی عبداللہ رحمہ اللہ کا واقعہ

حکیم الاسلام حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحب رحمہ اللہ سے میں نے خود سنا اور ان کی مجالس میں بھی کہ دیوبند میں ایک بزرگ تھے شاہ جی عبداللہ صاحب رحمہ اللہ۔ نیک آدمی تھے۔ گھاس بیچ کر گذر اوقات کرتے تھے۔ روزانہ گھاس کا ایک گٹھڑ کاٹ کر لے آتے اور چھ پیسے میں فروخت کرتے، نہ زیادہ نہ کم، اس میں سے دو پیسے اسی وقت صدقہ کر دیتے تھے، دو پیسے گھر کے خرچ کے لئے رکھ لیتے، دو پیسے جمع رکھتے، اور دیوبند کے وہ حضرات جن کو گھاس کی ضرورت ہوتی تھی ان کا انتظار کرتے تھے اور جب ان پر نظر پڑتی تو دوڑتے، جس نے پہلا ہاتھ رکھ دیا اسی کو دیدیتے۔ لوگ سمجھتے تھے ان کے ہاتھ کی گھاس کھانے سے ہمارے جانور میں بھی برکت ہوگی۔[1]

ظلم پر فوری پکڑ

اور اللہ تعالی کی طرف سے مدد کیسی تھی۔ ایک مرتبہ آرہے تھے ایک سپاہی ملا۔ سپاہیوں کی تو عادت ہوتی ہے ظلم وزیادتی کی۔ پوچھا گٹھڑی کتنے کی ہے؟ کہا چھ پیسے کی، کہنے لگا چھ پیسے تو بہت ہے، یہ دو پیسے لے جا! مجبوراً دو پیسے لے لئے۔ سپاہی نے لے جا کر گھوڑے

[1] ......مجالس حکیم الاسلام ص ۵۲۵۔

کے سامنے گھاس ڈالی بھی نہ تھی کہ گھوڑا اتڑ پنے لگا۔ لوگوں کو معلوم تھا، کسی نے بتلایا کہ گھوڑا مرجائے گا، تو نے وہ دو پیسے کی لی ہے نا، چھ پیسے دینے کے ہے، دوڑا ہوا گیا، چھ پیسے کے چھ آنے دینے لگا اور معافی مانگنے لگا، انہوں فرمایا مجھے چھ آنے نہیں چاہئے، میرے چار پیسے باقی ہے وہی دے دو۔ بہرحال وہ دو پیسے جمع کرتے رہتے تھے جب ایک معتد بہ مقدار جمع ہو جاتی تو اکابر دیو بند: حضرت نانوتوی، حضرت مولانا یعقوب صاحب رحمہما اللہ وغیرہ کی دعوت کرتے تھے۔ حضرت مولانا محمد یعقوب صاحب رحمہ اللہ فرماتے تھے ان کی دعوت کھانے کے بعد چھ مہینے تک دل میں کھلم کھلا نور محسوس ہوتا تھا اور چھ مہینے تک امنگیں رہتی تھیں کہ یہ نیکی کروں وہ نیکی کا کام کروں، اوران کی دعوت کا سال بھر ہمیں انتظار رہتا تھا۔[۱]

یہ حلال کے لقمہ کا اثر تھا۔ آج ہم ان باتوں کا اہتمام نہ کریں اور اپنی ذات سے اپنی اولاد سے توقع اور امید رکھیں کہ وہ سیدھی راہ پر چلے یہ کیسے ہوسکتا ہے؟

اے طائر لاہوتی اس رزق سے موت اچھی
جس رزق سے آتی ہو پرواز میں کوتاہی

بہرحال اپنے معاشرہ کی برائیوں میں حرام کے لقمے کو بہت بڑا دخل ہے۔ اب یہ حرام کس کو کہتے ہیں؟ اس کا فیصلہ بھی آپ خود نہ کریں، بلکہ کسی اہل علم واہل افتا سے اپنا ہر معاملہ کرنے سے پہلے، کرنے کے بعد نہیں، پوچھ کر اس پر عمل کریں، جہاں شبہ ہو اس کو چھوڑ دیں۔ آپ ﷺ کا ارشاد ہے:

((الحلال بین والحرام بین وبینھما مشتبھات ، فمن اتقی الشبھات فقد استبرأ لدینه))۔[۲]

---

[۱] ......مجالس حکیم الاسلام ص ۵۲۶۔

[۲] ......مشکوٰۃ، ص ۲۴۱، باب الکسب و طلب الحلال ، کتاب البیوع۔

یعنی حرام بھی کھلم کھلا ہے اور حلال بھی کھلم کھلا ہے اور ان کے درمیان کچھ مشتبہ چیزیں ہیں، جو آدمی مشتبہ سے اپنے کو بچالے گا وہ اپنے دین کو مکمل کرلے گا۔حرام سے بچنا تو ضروری ہے،مشتبہ چیز کے چھوڑنے میں دین کی حفاظت ہے، اس لئے اس کا اہتمام کرے۔اللہ تعالی اس کی توفیق عطافرمائیں۔آمین۔

....

وعظ حضرت مولانا مفتی احمد صاحب خانپوری دامت برکاتہم

مقام زکریا مسجد ڈیوزبری، برطانیہ

تاریخ ۱۰/جولائی ۲۰۰۰ء

وقت بعد نماز عصر

رزق حلال کے متعلق مزید احادیث، اسلاف کے واقعات، بزرگوں کے اقوال وغیرہ چند چیزوں کا اضافہ

مرغوب احمد لاجپوری

احادیث

پانچ چیزوں کے متعلق سوال

(۱)......عن ابن مسعود عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال : لا تزول قدم ابن اٰدم یوم القیامۃ حتی یسئل عن خمس (ومن الخمس) وعن مالہ من این اکتسبہ وفیما انفقہ۔(ترمذی ص ۶۷ ج ۲، باب ماجاء فی شان الحساب وا لقصاص)

ترجمہ:......حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن کسی آدمی کے قدم (حساب کے موقع سے) نہیں ہٹیں گے، جب تک اس سے پانچ چیزوں کا سوال نہ ہوچکے گا اور (ان پانچ میں دو یہ بھی ہیں کہ:) اس کے مال کے متعلق (سوال ہوگا) کہ کہاں سے کمایا (یعنی حلال سے یا حرام سے) اور کاہے میں خرچ کیا

حکیم الامت حضرت تھانوی رحمہ اللہ اس حدیث کو نقل فرما کر تحریر فرماتے ہیں کہ:

ف:......تفصیل اس کی یہ ہے کہ کمانے میں بھی کوئی کام دین کے خلاف نہ کرے، جیسے سود لینا اور رشوت لینا اور کسی کا حق دبا لینا، جیسے کسی کی زمین چھین لینا یا مورثی کا دعوی کرنا یا کسی کا قرض مار لینا یا کسی کا حصہ میراث کا نہ دینا، جیسے بعض آدمی لڑکیوں کو نہیں دیتے۔ یا اس کے کمانے میں اتنا کھپ جانا کہ کہ نماز کی پرواہ نہ رہے یا آخرت کو بھول جائے یا زکوۃ وحج نہ کرے، یا دین کی باتیں سیکھنا یا بزرگوں کے پاس آنا جانا چھوڑ دے۔

(حیات المسلمین ص ۲۹۱، روح نوزدہم)

سچا تاجر انبیاء اور صدیقین کے ساتھ

(۲)......عن ابی سعید قال : قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم : ان التاجر

الصدوق الامين مع النبيين والشهداء۔

(ترمذی ص۲۲۹ ج۱، باب ما جاء فی التجار وتسمية النبی صلی الله عليه وسلم اياهم، ابواب البيوع)

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سچ بولنے والا تاجر (قیامت میں) پیغمبروں اور ولیوں اور شہیدوں کے ساتھ ہوگا۔

ف:......اس میں حلال تجارت کی فضیلت ہے۔ (حیوۃ المسلمین، ص۲۹۷، روح نوزدہم)

حلال پیشہ کرنے والا اللہ کا محبوب ہے

(۳)......عن ابن عمر عن النبی صلی الله عليه وسلم قال: ان الله يحب المؤمن المحترف۔ (طبرانی، بیہقی)

ترجمہ:......حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ (حلال) پیشہ کرنے والے مؤمن سے محبت کرتا ہے۔

ف:......اس میں ہر حلال پیشہ آ گیا۔ کسی حلال پیشہ کو ذلیل نہ سمجھنا چاہئے۔

(حیوۃ المسلمین، ص۳۰۱، روح نوزدہم)

شبہ کی چیز کا ترک پرہیزگاری کے لئے ضروری ہے

(۴)......عن عطية السعدی قال: قال رسول الله صلی الله عليه وسلم: لا يبلغ العبد ان يكون من المتقين حتی يدع مالا بأس به حذرا لما به بأس))، رواه الترمذی وابن ماجة۔ (مشکوۃ)

ترجمہ:......حضرت عطیہ سعدی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ: رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بندہ اس وقت تک (کامل) پرہیزگاروں کے درجہ تک نہیں پہنچ سکتا جب تک کہ وہ ان چیزوں کو

نہ چھوڑ دے جن میں کوئی قباحت نہیں ہے تاکہ اس طرح وہ ان چیزوں سے بچ سکے جن میں قباحت ہے۔

ف:......حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ: ہم لوگ حرام میں مبتلا ہو جانے کے خوف سے دس حلال حصوں میں سے نو حصے چھوڑ دیتے تھے۔

اسی طرح حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے۔وہ فرمایا کرتے تھے کہ: ہم لوگ حرام میں مبتلا ہو جانے کے خوف سے از قسم مباح ستر حصے ترک کر دیتے تھے۔(مظاہر حق ص ۴۶ ج ۳)

اہل وعیال کو حلال کھلانے والا جہاد کرنے والے کے برابر ہے

(۵)......جو شخص اپنے اہل وعیال کو حلال مال کھلاوے وہ ایسا ہے گویا اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرتا ہے۔[۱]

حرام کھانے والے کے فرض ونفل مقبول نہیں

(۶)......حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما راوی ہیں کہ: آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کا ایک فرشتہ بیت المقدس پر ہر رات پکارتا ہے کہ: جو شخص حرام کھاوے گا اس کا فرض ونفل کچھ قبول نہ ہوگا۔[۲]

طلب حلال میں تھکنا گناہ کو بخش دیتا ہے

(۷)......اور فرمایا: جو شخص شام کرے طلب حلال سے تھک کر وہ رات کرے گا اس حال میں کہ اس کے گناہ بخشے جاویں گے، اور صبح کو اٹھے گا اس کیفیت سے کہ اللہ تعالیٰ اس سے

---

۱ ......۲ ......احیاء العلوم۔

راضی ہوگا۔[۱]

حرام مال کارِخیر میں خرچ کرنا جہنم کا سبب ہے

(۸)......اور فرمایا: جو شخص گناہ سے مال پیدا کرے، پھراس سے صلہ رحمی کرے، یا صدقہ دے یا اللہ کی راہ میں خرچ کرے، تو اللہ تعالیٰ ان سب صدقوں کو جمع کرے گا پھران کو جہنم میں ڈال دے گا۔[۲]

افضل عبادت حرام سے بچنا ہے

(۹)......حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ: تم افضل عبادت سے غافل ہو جس کا نام حرام سے بچنا ہے۔[۳]

کثرت نماز وروزہ حرام سے بچے بغیر قبول نہیں

(۱۰)......حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ: اگر تم نماز پڑھتے پڑھتے کمان کی طرح جھک جاؤ اور روزہ رکھتے رکھتے دبلے ہو جاؤ تو بھی اللہ تعالیٰ تمہارے یہ اعمال قبول نہ کرے گا جب تک کہ حرام سے نہ بچو گے۔[۴]

جو کچھ ملا حلال سے ملا

(۱۱)......حضرت ابراہیم بن ادہم رحمہ اللہ فرماتے ہیں: جس کو جو کچھ ملا وہ اس طرح ملا کہ جو پیٹ میں ڈالا سمجھ کر ڈالا۔[۵]

حلال کا اہتمام کرنے والا صدیق لکھا جاتا ہے

(۱۲)......حضرت فضیل رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: جو شخص اپنے کھانے کی چیز کو سمجھ لیتا ہے تو

---

[۱]......[۲]......[۳]......[۴]......[۵]......احیاء العلوم۔

اس کو اللہ تعالی صدیق لکھتا ہے، تو اے مسکین! جب روزہ افطار کرے تو دیکھ لیا کر کہ کس سے افطار کرتا ہے۔[۱]

(۱۳)......حضرت ابراہیم بن ادہم رحمہ اللہ سے کسی پوچھا کہ آپ زمزم کا پانی کیوں نہیں پیتے؟ فرمایا کہ: اگر خود میرا ڈول ہوتا تو پیتا۔

خزانے کی کنجی دعا اور اس کے دندانے حلال لقمے ہیں

(۱۴)......حضرت یحی بن معاذ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: اطاعت اللہ تعالی کا ایک خزانہ ہے اور اس کی کنجی دعا ہے اور اس کنجی کے دندانے حلال لقمے ہیں۔[۲]

حرام لقمے پر نماز قبول نہیں ہوتی

(۱۵)......حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ: اللہ تعالی اس شخص کی نماز قبول نہیں کرتا جس کے پیٹ میں حرام ہوتا ہے۔[۳]

کامل ایمان کی چار خصلتیں

(۱۶)......حضرت سہل بن عبداللہ تستری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: آدمی ایمان کی تہہ کو نہیں پہنچتا جب تک کہ اس میں چار خصلتیں نہ ہوں:

اول:......فرائض کا ادا کرنا مع سنتوں کے۔

دوم:......حلال کھانا ورع کے ساتھ۔

سوم:......ظاہر و باطن کے ممنوعات سے بچنا۔

چہارم:......ان باتوں پر موت تک جما رہنا۔[۴]

---

[۱]......[۲]......[۳]......[۴]......احیاء العلوم۔

صدیقین کی نشانی

(۱۷)......اورفرماتے ہیں کہ: جوکوئی یہ چاہے کہ صدیقوں کی علامتیں اس پر روشن ہوجاویں تو چاہئے کہ بجز حلال کے اور کچھ نہ کھاوے، اور بجز سنت کے اور ضروری امور کے اور کوئی کام نہ کرے۔[۱]

چالیس دن کا مشتبہ لقمہ دل کو سیاہ کردیتا ہے

(۱۸)......اورفرماتے ہیں کہ: جوشخص چالیس دن تک مشتبہ کھاتا ہے تو اس کا دل سیاہ ہوجاتا ہے۔[۲]

حرام غذا کی پرواہ نہ کرنے والا جہنم کا مستحق

(۱۹)......ایک روایت میں ہے کہ: تورات میں مذکور ہے کہ: جوشخص اس بات کی پرواہ نہیں کرتا کہ میری غذا کہاں سے ہے؟ خدائے تعالیٰ اس بات کی پرواہ نہ کرے گا کہ دوزخ کے کس دروازے سے اس میں داخل کرے۔[۳]

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا شبہ سے پرہیز کرنا

(۲۰)......حضرت علی رضی اللہ عنہ کے متعلق آیا ہے کہ: آپ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد جوغذا کھاتے اس پر اپنی مہر دیکھ لیتے تھے کہ شبہ سے محفوظ رہیں۔[۴]

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا احتیاط

(۲۱)......حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ: حضرت ابن نعیمان رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہ میں سے تھے اور بڑے خوبصورت تھے۔ کچھ لوگوں

۱......۲......۳......۴......احیاء العلوم۔

نے ان کے پاس آ کر کہا: کیا آپ کے پاس ایسی عورت کا کوئی علاج ہے جس کو حمل نہیں ٹھہرتا؟ انہوں نے کہا: ہے۔ان لوگوں نے پوچھا وہ علاج کیا ہے؟ حضرت ابن نعیمان رضی اللہ عنہ نے کہا: یہ منتر ہے:

''اے نافرمان رحم! چپ کر اور خون بہانے کا کام چھوڑ دے۔اس عورت کو زیادہ بچے جننے سے محروم کیا جارہا ہے، اے کاش! یہ زیادہ بچے جننا اس نافرمان رحم میں ہوتا، یہ عورت حاملہ ہو جائے یا اسے افاقہ ہو جائے''۔

اس منتر کے بدلہ میں ان لوگوں نے انہیں بکری اور گھی ہدیہ میں دیا (یہ واقعہ زمانہ جاہلیت میں پیش آیا تھا) حضرت ابن نعیمان رضی اللہ عنہ اس میں سے کچھ لے کر حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں آئے اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے اس میں سے کچھ کھا لیا (پھر ان کو اس واقعہ کا پتہ چلا) تو کھانے سے فارغ ہو کر حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ اٹھے اور جو کچھ کھایا وہ سب قے کر دیا اور فرمایا: آپ لوگ ہمارے پاس کھانے کی چیز لے آتے ہو اور ہمیں بتاتے بھی نہیں کہ یہ چیز کہاں سے آئی ہے۔[۱]

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا دودھ قے کر دینا

(۲۲)......اسی قسم کا ایک قصہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا بھی ہے:

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ دودھ نوش فرمایا تو اس کا مزہ کچھ عجیب سا معلوم ہوا۔جن صاحب نے پلایا تھا ان سے دریافت فرمایا کہ یہ دودھ کیسا ہے؟ کہاں سے آیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ فلاں جنگل میں صدقہ کے اونٹ چر رہے تھے، میں وہاں گیا تو ان لوگوں نے دودھ نکالا، جس سے مجھے بھی دیا۔حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے منہ

[۱]......حیاۃ الصحابہ عربی ص ۶۱۱ ج ۲، اردو ۹۴۰ ج ۲۔

میں ہاتھ ڈالا اور سارا کا سارا تے فرما دیا۔[1]

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا اہلیہ کو مشک تولنے سے انکار کر دینا

(۲۳)......انہیں کا ایک اور قصہ ہمارے لئے بڑا قابل عبرت ہے:

ایک مرتبہ آپ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ) کی خدمت میں بحرین سے مشک آیا۔ ارشاد فرمایا: کوئی اس کو تول کر مسلمانوں میں تقسیم کر دیتا۔ آپ کی اہلیہ حضرت عاتکہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا کہ: میں تول دوں گی۔ آپ نے سن کر سکوت فرمایا۔ تھوڑی دیر میں پھر یہی ارشاد فرمایا کہ: کوئی اس کو تول دیتا تاکہ میں اس کو تقسیم کر دیتا۔ آپ کی اہلیہ نے پھر یہ عرض کیا۔ آپ نے سکوت فرمایا۔ تیسری دفعہ میں ارشاد فرمایا کہ: مجھے یہ پسند نہیں کہ تو اس کو اپنے ہاتھ سے ترازو کے پلڑے میں رکھے اور پھر ان ہاتھوں کو اپنے بدن پر پھیر لے اور اتنی مقدار کی زیادتی مجھے حاصل ہو۔

(۲۴)......حضرت عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ جن کو عمر ثانی بھی کہا جاتا ہے۔ ان کے زمانہ میں ایک مرتبہ مشک تولا جارہا تھا تو انہوں نے اپنی ناک بند فرمالی اور ارشاد فرمایا: مشک کا نفع تو خوشبو ہی سونگھنا ہے۔[2]

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا درہم پرکھنے والے کے گھر سے پانی نہ پینا

(۲۵)......حضرت شعبی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ: حضرت علی رضی اللہ عنہ ایک دن کوفہ میں باہر نکلے اور ایک دروازے پر کھڑے ہو کر پانی مانگا تو اندر سے ایک لڑکی لوٹا اور رومال لے کر نکلی۔ آپ نے اس سے پوچھا، اے لڑکی! یہ گھر کس کا ہے؟ اس نے کہا: فلاں درہم پرکھنے

[1]......مشکوٰۃ ص۲۴۲، باب الکسب وطلب الحلال، کتاب البیوع۔

[2]......حکایات صحابہ ص۷۶، باب چہارم۔

والے کا ہے۔تو آپ نے فرمایا: میں نے حضور ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ : درہم پر کھنے والے کے کنویں سے پانی نہ پینا اور ٹیکس وصول کرنے والے کے سایہ میں ہر گز نہ بیٹھنا۔[1]

تنبیہ

ارباب اہتمام ومتولیان مساجد و ذمہ داران اوقاف سے مدارس ومساجد اور اموال اوقاف میں بے احتیاطی پر مجھ جیسے طفل مکتب کا کچھ لکھنا تو اچھا معلوم نہیں ہوتا، مگر موضوع کی مناسبت سے حضرات اکابر کی کچھ باتیں نقل کرنی مناسب معلوم ہوئیں، امید کہ ناظرین'' انظر الی ما قال ولا تنظر الی من قال '' کو مدنظر رکھ کر اس تحریر کا مطالعہ فرمائیں گے۔

مرغوب احمد لاجپوری

مسجد ومدرسہ کے مال میں ہماری بے احتیاطی

اللہ معاف فرمائیں اس وقت مسجد و مدرسہ کے پیسہ میں بہت ہی بے احتیاطی برتی جاتی ہے، اور مدرسہ کے مال کو مال غنیمت سمجھ لیا گیا، بلکہ اب تو مدرسہ بھی ایک طرح کی دوکان ہوگئی ہے۔

مدرسہ کو آمدنی کا ذریعہ بنالیا گیا

ایک ملک کا نام لئے بغیر ایک واقعہ نقل کرتا ہوں۔ دوصاحب آپس میں ملے اور ایک دوسرے سے پوچھتا ہے آئندہ کیا پروگرام ہے؟ میرا تو ارادہ ہے کہ ایک آمدنی کے لئے

---

[1]......حیاۃ الصحابہ عربی ص ۶۱۲ ج ۲۔ اردو ص ۹۴۱ ج ۲۔

مدرسہ کھول لوں گا، اچھی دوکان چلے گی۔ اور چندہ کرکے زندگی بھر مزے۔

مدرسے سونے کے انڈے دینے والی مرغیاں ہیں

دارالعلوم کورنگی کے ایک بزرگ استاذ حضرت مولانا غلام محمد صاحب رحمہ اللہ اس وقت مدرسہ کے حالات کو دیکھ کر فرمایا کرتے تھے کہ: یہ مدرسے سونے کے انڈے دینے والی مرغیاں ہیں۔

یہ مدرسے دینا میں جہنم ہیں اور آخرت میں جنت یا اس کا برعکس

حضرت مولانا محمد یوسف بنوری رحمہ اللہ کا ملفوظ کئی حضرات سے سنا، وہ فرماتے تھے: یہ مدرسے دنیا میں جہنم ہیں اور آخرت میں جنت، اگر اللہ کے لئے کھولے ہیں تو دنیا میں حالات ومصائب آئیں گے، اس لئے یہ دنیا میں جہنم ہیں، مگر آخرت میں اس کی برکت سے بڑے بڑے درجات ملیں گے، اور اگر دنیا طلبی کے لئے ہیں تو یہ آخرت میں وبال اور دنیا میں جنت۔

مدرسہ کے معاملہ میں بے احتیاطی پر حضرت باندوی رحمہ اللہ کا ملفوظ

حضرت مولانا محمد صدیق صاحب باندوی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: اب تو لوگوں نے اپنی جیب بھرنے اور پیٹ پالنے کے لئے مدارس اور مکاتب کھول رکھے ہیں، ہر شخص اپنی دو اینٹ کی مسجد علاحدہ بنائے ہوئے ہے، اور شہروں میں جا جا کر چندہ کرکے اپنی کوٹھیاں بنالی ہیں، ان کی نگرانی یا محاسبہ کرنے والا تو کوئی ہے نہیں۔ خدا کا خوف بھی نہیں، اپنی من مانی جو چاہتے ہیں کرتے ہیں۔

مدرسہ کی طرف سے چندہ کرنے جاتے ہیں۔ خرچ کی ایک طویل فہرست تیار کرلی کہ

سفرخرچ اتنا ہوا، کھانے پینے، سحر وافطار میں اتنا خرچ ہوا، رکشہ اور کرایہ میں اتنا خرچ ہوا۔ خوب جی بھر کر خیانت کی جاتی ہے، اور سفر میں ان کے ساتھ کوئی ہوتا نہیں جوان کی نگرانی کرے، نہ ان کو کوئی دیکھنے والا ہے۔ ارے کوئی دیکھے یا نہ دیکھے اللہ تو دیکھ رہا ہے۔ کوئی ساتھ ہو نہ ہو اللہ تعالی تو تمہارے ساتھ ہے۔ وہ تو تمہاری نگرانی کررہا ہے۔ اس کے فرشتے تو تمہاری حرکتیں دیکھ رہے ہیں۔ اللہ کو منہ دکھانا ہے، اس کے سامنے حاضر ہوکر جواب دینا ہے۔ ذرا سوچو تو اللہ کو ہم کیا جواب دیں گے، اور کیسے اس کے سامنے کھڑے ہوں گے۔

عجیب مزاج بنتا جارہا ہے، جس کو دیکھو مدرسہ کی چیزیں اور مدرسہ کا سامان غنیمت کی طرح ہضم کئے جارہا ہے۔ ارے کوئی باز پرس کرے یا نہ کرے، ہم کو خود اپنے نفس سے باز پرس کرنا چاہئے۔ ایسے بددین' خائن' دین کے لٹیرے اور ڈاکہ ڈالنے والے کبھی آرام سے نہیں رہ سکتے۔ ہمیشہ پریشان اور مصیبت ہی کا شکار رہیں گے۔ آخران کا یہ مال کتنے دن چلے گا اور کتنے دن وہ اس سے اپنا پیٹ بھریں گے۔ ایسے لوگ دوزخ کی آگ اپنے پیٹ میں بھرتے ہیں۔

﴿ ان الذین یأکلون اموال الیتامی ظلما انما یأکلون فی بطونهم نارا و سیصلون سعیرا ﴾ ۔ بلاشبہ جولوگ یتیموں کا مال بلا استحقاق کھاتے (برتتے) ہیں اور کچھ نہیں اپنے شکم میں آگ بھر رہے ہیں اور عنقریب جلتی آگ میں داخل ہوں گے۔[۱]

اس لئے مناسب لگا کہ ہمارے اکابر کا احتیاط، ان کا تقوی اور اس معاملہ میں ان کی زندگی کے قابل رشک واقعات نقل کئے جائیں، اللہ تعالی اکابر کے واقعات پڑھ کر راقم اور ناظرین کو اصلاح کی توفیق مرحمت فرمائے، آمین۔

---

[۱]......افادات صدیق ص از ۱۲۷ تا ۱۲۹ ج ۱۔

حضرت رائپوری رحمہ اللہ کا ارشاد: مجھے مدرسہ کی سرپرستی سے ڈر لگتا ہے

حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا صاحب رحمہ اللہ تحریر فرماتے ہیں:

(۱)......قدوۃ الاتقیاء حضرت الحاج مولانا شاہ عبدالرحیم صاحب رحمہ اللہ کا مقولہ بہت مشہور تھا کہ: مجھے مدرسہ کی سرپرستی سے جتنا ڈر لگتا ہے اتنا کسی سے نہیں لگتا، اگر کوئی شخص کسی کے یہاں ملازم ہو، وہ مالک کے کام میں کچھ کوتاہی کرے، خیانت کرے، کسی قسم کا نقصان پہنچائے، ملازمت سے علاحدہ ہوتے ہوئے، یا مرتے وقت مالک سے معاف کروالے تو معاف ہوسکتا ہے، لیکن یہ مدرسوں کا روپیہ جو عام غرباء اور مزدوروں کے دو دو پیسے، ایک ایک آنے کا چندہ ہوتا ہے، ہم سب سرپرستان مدرسہ اس کے مالک تو ہیں نہیں، امین ہیں، اگر اس مال کے اندر افراط وتفریط ہو تو ہم لوگوں کے معاف کرنے سے معاف تو ہو نہیں سکتا، اس لئے کہ دوسرے کے مال میں ہم کو معاف کرنے کا کیا حق ہے؟

حضرت مولانا احمد علی صاحب کا احتیاط

(۲)......حضرت الحاج مولانا احمد علی صاحب رحمہ اللہ محدث سہارنپوری جب مظاہر علوم کی قدیم تعمیر کے سلسلہ میں کلکتہ تشریف لے گئے۔ سفر سے واپسی پر اپنے سفر کے آمد وخرچ کا مفصل حساب مدرسہ میں داخل کیا، اس میں لکھا تھا کہ: کلکتہ میں فلاں جگہ میں اپنے ایک دوست سے ملنے گیا تھا، اگرچہ وہاں چندہ خوب ہوا، لیکن میری سفر کی نیت دوست سے ملنے کی تھی۔ چندہ کی نہیں تھی، اس لئے وہاں کے آمد ورفت کا اتنا کرایہ حساب سے وضع کرلیا جائے۔

مدرسہ کے اوقات میں ذاتی ملاقات پر احتیاط

(۳)......حضرت مولانا محمد مظہر صاحب نانوتوی رحمہ اللہ (بانیٔ مظاہر علوم) سے مدرسہ کے اوقات میں مولانا کا کوئی عزیز ذاتی ملاقات کے لئے آتا تو اس سے باتیں شروع کرتے وقت گھڑی دیکھ لیتے اور واپسی پر گھڑی دیکھ کر حضرت کی کتاب میں ایک پرچہ رکھا رہتا تھا، اس پر تاریخ وار منٹوں کا اندراج فرما لیتے تھے، اور ماہ کے ختم پر ان کو جمع فرما کر نصف یوم سے کم ہوتا تو آدھ روز کی رخصت، اور اگر نصف یوم سے زائد ہوتا تو ایک یوم کی رخصت مدرسہ میں لکھوا دیتے، البتہ اگر کوئی فتوی پوچھنے آتا، یا مدرسہ کے کسی کام سے آتا تو اس کا اندراج نہیں فرماتے تھے۔

حضرت سہارنپوری رحمہ اللہ کا تنخواہ لینے سے انکار

(۴)......حضرت اقدس مولانا خلیل احمد صاحب رحمہ اللہ نے مدرسہ سے تنخواہ لینے سے یہ تحریر فرما کر انکار فرما دیا تھا کہ: میں اپنے ضعف و پیری کی وجہ سے کئی سال سے مدرسہ کا کام پورا نہیں کرسکتا، لیکن اب تک مولانا محمد یحیی صاحب میری نیابت میں دورہ کے اسباق پڑھاتے تھے اور تنخواہ نہیں لیتے تھے، وہ میرا ہی کام سمجھ کر کرتے تھے اور میں اور وہ دونوں مل کر ایک مدرس سے زیادہ کام کرتے تھے، اب چونکہ ان کا انتقال ہو چکا ہے اور میں مدرسہ کی تعلیم کا کام پورا نہیں کرسکتا، اس لئے قبول تنخواہ سے معذور ہوں۔

حضرت سہارنپوری رحمہ اللہ کا عزیز کی ملاقات کے لئے مدرسہ کی قالین استعمال نہ فرمانا

(۵)......حضرت اقدس سہارنپوری رحمہ اللہ کی خدمت میں عزیزوں میں سے ایک

صاحب جو بڑے رتبہ کے آدمیوں میں سے تھے ملاقات کے لئے تشریف لائے۔ حضرت سبق پڑھا رہے تھے، اختتام سبق تک تو حضرت نے توجہ نہ فرمائی، ختم سبق کے بعد حضرت ان کے پاس تشریف لائے۔ انہوں نے اصرار کیا کہ حضرت اسی جگہ تشریف رکھیں۔ حضرت نے ارشاد فرمایا کہ: یہ قالین مدرسہ نے اسباق پڑھانے کے لئے دیا ہے، ذاتی استعمال کے لئے نہیں، اس لئے اس قالین سے علیحدہ بیٹھ گئے۔

مدرسہ قدیم میں حضرت کی دو چار پائی رہتی تھیں، ان ہی پر حضرت آرام فرماتے تھے، ان ہی پر بیٹھتے تھے۔ مدرسہ کی اشیاء کو میں نے استعمال کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔

مظاہر علوم کے اکابر کا مدرسہ کے کھانے سے پرہیز کرنا

مظاہر علوم کا جب سالانہ جلسہ ہوتا تھا، میں نے اکابر مدرسین وملازمین میں سے کبھی کسی کو جلسہ کے کھانے یا چائے پان کو کھاتے نہیں دیکھا۔ جملہ مدرسین حضرات اپنا اپنا کھانا کھاتے تھے، جب بھی وقت ملے۔

البتہ حضرت قدس سرہ مدرسہ کے خصوصی مہمانوں کے ساتھ کھاتے تھے، لیکن حضرت کے مکان سے دس بارہ آدمیوں کا کھانا آتا تھا جو متفرق مہمانوں کے سامنے رکھ دیا جاتا تھا اسی میں سے حضرت نوش فرماتے تھے، مدرسہ کی کوئی چیز کھاتے نہیں دیکھا۔

حضرت مولانا عنایت علی صاحب رحمہ اللہ مہتمم مدرسہ جو شب و روز مدرسہ کے اندر رہتے اور ظہر کے وقت یا رات کے بارہ بجے اپنے دفتر کے کونے میں بیٹھ کر ٹھنڈا اور معمولی کھانا تنہا کھالیتے تھے۔

مولانا ظہور الحق صاحب مدرس مدرسہ اس زمانہ میں مطبخ طعام کے منتظم ہوتے تھے اور

چوبیس گھنٹہ مطبخ کے اندر رہتے تھے ،لیکن سالن‘ چاول وغیرہ کا نمک کسی طالب علم سے چکھواتے تھے خود نہیں چکھتے تھے ،جب وقت ملتا اپنے گھر جا کر کھانا کھا آتے ،اسی طرح دیگر اکابر مدرسین کو میں نے کوئی شے مدرسہ کی چکھتے نہیں دیکھا۔

ان سب احتیاط کے باوجود حضرت سہارن پوری رحمہ اللہ جب ۴۴ھ میں مستقل قیام کے ارادہ سے حجاز تشریف لے گئے تو اپنا ذاتی کتب خانہ یہ فرما کر مدرسہ کے اندر وقف کر گئے تھے کہ نہ معلوم مدرسہ کے کتنے حقوق ذمہ رہ گئے ہوں گے۔

حمام کے سامنے سالن گرم کرنے پر ماہانہ چندہ جمع کرادینا

(۷)......میرے والد صاحب رحمہ اللہ کے زمانہ میں ایک طباخ کی دکان سے کھانا آیا کرتا تھا۔سردی کے زمانہ میں وہاں سے آتے آتے خصوصا شام کو ٹھنڈا ہو جاتا تھا،تو سالن کے برتن کو مدرسہ کے حمام کے سامنے اندر نہیں بلکہ باہر رکھوا دیتے تھے ،اس کی تپش سے وہ تھوڑی دیر میں گرم ہو جاتا تھا،تو یہ فرما کر دو تین روپے ہر ماہ چندہ کے اندر داخل فرمایا کرتے تھے کہ مدرسہ کی آگ سے انتفاع ہوا ہے۔تنخواہ تو میرے والد صاحب رحمہ اللہ نے اپنے سات سالہ قیام مدرسہ میں کبھی لی ہی نہیں۔

مدرسہ کے دفتر میں ذاتی کام کے لئے اپنا کاغذ و قلم استعمال کرنا

(۸)......حضرت الحاج مولانا عنایت الٰہی صاحب رحمہ اللہ کے دفتر میں دو قلمدان رہتے تھے، ایک ذاتی، ایک مدرسہ کا۔ذاتی قلمدان میں کچھ ذاتی کاغذ رہتے ،اپنے گھر کوئی ضروری پرچہ بھیجنا ہوتا تو اپنے قلمدان سے لکھتے تھے ،مدرسہ کے قلمدان سے کبھی نہیں لکھتے تھے۔[1]

[1]......آپ بیتی از ص ۲۶/تا ۳۰/حصہ اول۔

اکل حلال کی تاثیر کے دو واقعے

بادشاہ کی بیوی کا شہزادے کو مشتبہ لقمہ سے بچانا

(۱)......افغانستان کے بادشاہ امیر دوست محمد خاں، بہت دیندار بادشاہ تھے۔ایک روز شاہی محل سرائے میں آئے تو چہرہ اداس سا تھا، بیگم نے اس کی وجہ پوچھی۔انہوں نے کہا: افغانستان پر کسی دشمن نے حملہ کیا تو میں نے اپنے شہزادے کو فوج دے کر مقابلہ کے لئے بھیجا تھا، آج خبر آئی کہ اسے شکست ہوگئی اور وہ دوڑتا ہوا آرہا ہے اور دشمن اس کے پیچھے ہے، تو دو غم مجھے لاحق ہیں: ایک ملک کے جانے کا، دوسرے شہزادے کی بزدلی کا۔بیگم نے کہا یہ خبر غلط ہے، میرا بیٹا شہید ہوجائے یہ ممکن ہے، لیکن دشمن کو پشت دکھا کر آئے ممکن نہیں۔بادشاہ نے کہا: پرچہ نویسوں کی خبر ہے، شاہی دفتر کی اطلاع ہے۔اس نے کہا سب جھوٹ۔دوسرے دن بادشاہ گھر گئے تو چہرہ حشاش وبشاش۔بیگم نے کہا کیا بات ہے؟ کہا جو تم نے بات کہی تھی صحیح نکلی۔شہزادہ نے فتح پائی۔امیر نے پوچھا آخر تم نے اتنی قوت سے کیسے دعوی کیا تھا؟ بیگم نے کہا یہ راز ہے، اس کو ظاہر نہیں کرنا چاہتی۔خاوند سے زیادہ رازدار کون ہوتا ہے۔وہ مصر ہوئے تو اس نے کہا: جب سے شہزادہ میرے پیٹ میں آیا تو میں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ کوئی مشتبہ لقمہ میرے پیٹ میں نہیں جائے گا، چنانچہ میں نے سلطنت کے خزانے سے ایک پائی نہیں لی اور جو تنخواہ آپ کو ملتی تھی نہ اس میں سے کوئی پائی لی۔اپنے ہاتھ سے ٹوپیاں بناتی تھیں ان کو بکواتی تھیں، ان سے میں نے اپنا پیٹ پالا۔تو میں نے انتہائی تقوی سے نو مہینے تک بالکل حلال غذا استعمال کی، پھر جب یہ پیدا ہوا تو دو برس تک خود دودھ پلایا، ان دو سال میں بھی کوئی مشتبہ لقمہ میرے پیٹ میں نہیں گیا۔دوسرے یہ کہ کبھی بلا وضوا سے دودھ نہیں پلایا، بلکہ دودھ پلانے سے پہلے دو رکعت نماز پڑھی

تب پلایا۔تو ایسی غذا اوراس طرح کی تربیت کے ساتھ بزدلی جیسے کمینے اخلاق کی کیا گنجائش؟

امام احمد رحمہ اللہ کا امام شافعی رحمہ اللہ کے دسترخوان پر زیادہ کھانا

(۲)......حضرت امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ اپنے استاذ حضرت امام شافعی رحمہ اللہ کے مہمان ہوئے، گھر کی بچیاں خوش تھیں کہ امام وقت ہمارے یہاں مہمان آرہے ہیں۔خیر تشریف لائے، شام کا وقت ہوا تو امام احمد رحمہ اللہ نے خوب سیر ہوکر کھانا کھایا۔دیکھنے والوں کوبھی تحیر ہوا۔امام شافعی رحمہ اللہ گھر میں گئے تو بچیوں نے کہا کہ یہ کیسا امام جو پیٹ بھر کے کھانا کھاوے؟

رات ہوئی بچیوں نے بستر بچھایا اورلوٹا وضو کے پانی کا رکھ دیا۔صبح ہوئی تو دیکھا پانی کا لوٹا اسی طرح بھرا ہوا ہے۔صبح امام شافعی رحمہ اللہ سے بچیوں نے پھر شکایت کہ یہ کیسا امام جو رات کوتہجد بھی نہ پڑھے؟

اب امام شافعی رحمہ اللہ سے صبر نہ ہوا، استاذ تھے، اس لئے پوچھا اے احمد بن حنبل! یہ کیا ماجرا ہے کھانا خوب کھایا، اورتہجد بھی نہیں پڑھی؟ امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ مسکرائے اور فرمایا حضرت! واقعہ وہ نہیں جوآپ سمجھے ہیں۔بات یہ ہے کہ جب کھانا رکھا تو میں نے آپ کی حلال کمائی کے اتنے انوارات دیکھے کہ آج تک اتنے انوارات کبھی کسی کھانے پر نہیں دیکھتے تھے، اس لئے میں نے چاہا کہ خوب کھاؤں، چاہے بعد میں سات روز تک روزہ رکھنا پڑے، یہ تو ہے زیادہ کھانے کی وجہ۔

اوراس پاکیزہ کھانے کی دو برکتیں ایک علمی ایک عملی ظاہر ہوئیں۔علمی یہ کہ رات کو بستر پر لیٹے لیٹے قرآن کریم کی ایک آیت سے فقہ کے سو مسئلے استخراج کئے، اور مجھ پر علم کا ایک

دروازہ کھل گیا، اور عملی برکت یہ کہ عشا کے وضو سے تہجد اور نماز فجر پڑھی، اس لئے جدید وضو کی ضرورت پیش نہیں آئی۔

امام شافعی رحمہ اللہ بہت خوش ہوئے اور بچیوں کو واقعہ سنایا، بچیوں کی بھی خوشی کی انتہا نہ رہی۔[۱]

حضرات اکابر کے چند ملفوظات

لقمہ حرام ایک انگارہ ہے

حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

قرآن میں ہے حرام لقمہ ایک انگارہ ہے۔ تم کہو گے کیسے انگارہ ہے؟ وہ تو موٹا ہو گیا، بدن پھول گیا، عیش کر رہا ہے۔ جواب یہ ہے کہ عمل نے ابھی اصلی شکل اختیار نہیں کی۔ پیٹرول چھڑک دیا، ابھی پتہ نہیں چلا، تھوڑی دیر کے بعد پتہ چلے گا۔ سنکھیا قاتل ہے، ہاتھ میں لے لو جلے گا نہیں، کھا لو فوراً اثر نہ ہوگا تھوڑی دیر بعد پتہ چلے گا۔[۱]

دقیق تقوی

فرمایا: بعض حکایات اصحاب حال لوگوں کی وعظ میں پڑھیں، مثلاً ایک کا بیل کسی دوسرے کے کھیت میں چلا گیا تو پہلے بیل والے کو خیال ہوا کہ میرے بیل کے کھروں میں مٹی لگ کر دوسرے کے کھیت میں آگئی ہوگی، اور غیر کی ملکیت میں بلا اجازت کھیت بولیا، سو میں نے اس کھیت کی گندم ہی نہیں کھائی۔

اس واقعہ کے بعد فرمایا: ایک ہوتا ہے دقیق تقوی اور ایک ہوتا ہے سد للذرائع اور یہ

[۱]......مجالس حکیم الاسلام ص ۵۲۴، کچھ الفاظ کی تغییر کے ساتھ۔

دقیق تقوی متقدمین صوفیاء میں پایا جاتا ہے، لیکن بعض مرتبہ مباح چیز کواس لئے ترک کردیا جاتا ہے کہ کہیں یہ مباح چیز معصیت اور حیلہ سازی نفس کا ذریعہ نہ بن جائے یہ ترک مباح سداً للذرائع ہے۔[1]

حضرت نانوتوی رحمہ اللہ کا مدرسہ کا قلم استعمال کرنا

حضرت مولانا محمد قاسم صاحب نانوتوی رحمہ اللہ جب مدرسہ دیوبند کے دوات سے کوئی (ذاتی) خط لکھتے تھے تو روشنائی اور قلم کے استعمال کے عوض ایک پیسہ (مدرسہ میں) دیتے تھے۔[2]

ملفوظات حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب دامت برکاتہم

حدیث: ’’ طلب الحلال فریضة بعد الفریضة ‘‘ کے علوم کی تشریح

((طلب الحلال فریضة بعد الفریضة)) اگر چہ سند کے اعتبار سے ضعیف ہے، مگر اس بات پر ساری امت کے علماء کا اتفاق ہے کہ معنی کے اعتبار سے یہ حدیث صحیح ہے۔

دین کے اولین فرائض نماز، روزہ، حج، زکوۃ وغیرہ کے بعد رزق حلال کو طلب کرنا دوسرے درجہ کا فریضہ ہے۔ رزق حلال کی طلب چاہے وہ تجارت ہو، کاشت کاری ہو، ملازمت ہو، مزدوری ہو یہ سب دین کا حصہ ہے اور نہ صرف یہ جائز بلکہ ان کو فریضہ قرار دیا گیا ہے۔

اگر کوئی شخص رزق حلال کی طلب نہ کرے وہ فریضہ کے ترک کرنے پر گناہ گار ہوگا۔

اللہ تعالیٰ نے کچھ حقوق ہمارے اوپر اپنے نفس کے، کچھ اپنی ذات کے، کچھ گھر

---

[1]......مجالس مفتی اعظم ص۱۸۶۔

[2]......مجالس مفتی اعظم ص۱۸۶۔

والوں کے واجب فرمائے ہیں اور رزق حلال کی طلب کے بغیر وہ ادا نہیں ہو سکتے، اس لئے ان حقوق کے لئے ضروری ہے کہ آدمی رزق حلال کی طلب کرے۔

اس حدیث نے ’’رہبانیت‘‘ کی جڑ کاٹ دی کہ جنگل میں جا کر اللہ اللہ کیا کرے۔ اللہ تعالی نے انسان کو پیدا کیا اور اس میں نفسانی تقاضے رکھے، کھانا' پینا' کپڑا' مکان۔ اب ان تقاضوں کو پورا کرے تب انسان کامل بنے گا۔

انبیاء علیہم السلام سے اللہ تعالی نے کسب حلال کا کام ضرور کرایا۔ مزدوری' بڑھئی' بکریاں چرانا۔ خود آپ ﷺ نے مکہ مکرمہ میں اجرت پر بکریاں چرائیں۔ بعد میں فرمایا کرتے تھے کہ: ’’مجھے یاد ہے کہ میں اجیاد کے پہاڑ پر لوگوں کی بکریاں چرایا کرتا تھا‘‘۔ آپ ﷺ نے تجارت کے لئے شام کے دو سفر فرمائے۔ مدینہ طیبہ سے کچھ فاصلے پر مقام جرف میں آپ ﷺ نے زراعت کا کام کیا۔ کسب حلال کے جتنے طریقے ہیں ان سب میں آپ ﷺ کا حصہ اور آپ کی سنت موجود ہے۔ اگر کوئی ان پیشوں میں آپ ﷺ کی اتباع کی نیت کرلے تو یہ سب کام دین کا حصہ بن جائیں گے۔

اس حدیث نے یہ غلط فہمی دور کردی کہ دین اور چیز ہے' دنیا اور چیز ہے۔ یہ بات ذہن میں بیٹھ جائے تو بے شمار گمراہیوں کا راستہ بند ہو جائے گا۔

جن صوفیاء نے پوری زندگی توکل پر گذاری ان کا عمل یا تو استغراق کے عالم میں تھا ان پر حال کا غلبہ تھا، اس وجہ سے ان کا مخصوص معاملہ تھا، یہ تمام امت کے لئے عام حکم نہیں۔ یا پھر ان کا کمال توکل تھا۔ انہوں نے اسی پر اکتفا کیا کہ ہم ذکر و شغل میں رہیں گے چاہے فاقے کی نوبت آجائے۔

رزق طلب کرنا فریضہ اس وقت ہے جب طلب حلال کی ہو اور اس کو فکر لاحق ہو کہ یہ

پیسہ حلال طریقہ سے آرہا ہے یا حرام طریقہ سے۔

بعض لوگ حرام معیشت اختیار کرتے ہیں مثلاً سود کا ذریعہ اور جواب دیتے ہیں کہ ہم تو اپنی محنت کا کھا رہے ہیں۔ خوب سمجھ لیں کہ اللہ تعالی کے یہاں ہر محنت جائز نہیں، وہ محنت جائز ہے جو اللہ تعالی کے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق ہو۔ اب کہنے کو تو ایک ''طوائف'' بھی محنت کرتی ہے، وہ بھی کہہ سکتی ہے کہ میں اپنی محنت کا پیسہ کما رہی ہوں۔

جب حلال مال کے ساتھ حرام مل جاتا ہے تو وہ حلال کو بھی تباہ کر کے چھوڑتا ہے۔

اس حدیث نے ایک طرف رزق حلال کی اہمیت بتلائی وہاں دوسری طرف اس کا درجہ بھی بتلایا کہ رزق حلال کی طلب فریضہ تو ہے لیکن دوسرے فرائض کے بعد۔ بعض لوگ افراط میں مبتلا ہو گئے کہ طلب حلال کی مشغولی میں نہ نماز کی پرواہ نہ روزوں کی۔ اسی لئے نبی کریم ﷺ نے یہ دعا فرمائی:

((اللهم لا تجعل الدنیا اکبر همّنا ولا مبلغ علمنا ولا غایة رغبتنا)) [1]

اے اللہ! ہمارا سب سے بڑا غم دنیا کو نہ بنائیے کہ ہمارے دماغ پر سب سے بڑا غم دنیا کا تسلط ہو جائے اور ہمارے علم کا مبلغ دنیا کو نہ بنائیے کہ جو کچھ علم ہو وہ بس دنیا کا علم ہو اور نہ ہماری رغبت کی انتہا دنیا کو بنائیے کہ جو کچھ دل میں رغبت ہو وہ دنیا کی ہو آخرت کی نہ ہو۔ [2]

[1] ......ترمذی، دعوات، حدیث نمبر:۳۵۶۹۔

[2] ......اصلاحی خطبات ص۲۱۳ ج۱۰۔

تتمہ......کپڑے استعمال سے نہیں حرام غذا سے پھٹتے ہیں

رسالہ مکمل ہو چکا تھا اور اس پر حضرت مولانا مفتی احمد صاحب خانپوری دامت برکاتہم نے مکمل نظر بھی فرمالی تھی ،مگر دوران مطالعہ کچھ چیزیں مزید نظر سے گذریں تو خیال آیا کہ انہیں بھی تتمہ کے عنوان سے رسالہ کے آخر میں شامل کرلوں۔

علامہ ابن جوزی رحمہ اللہ نے ''کتاب الصفوۃ'' میں حضرت سہل بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کا یہ واقعہ نقل کیا ہے کہ میں وزاعا کے اطراف میں مصروف گشت تھا، یکا یک مجھے ایک شہر پتھر سے تعمیر شدہ نظر آیا۔شہر کے وسط میں ایک عالیشان قصر تھا' جہاں جنات رہتے تھے۔جب میں اس قصر میں پہنچا تو میں نے اس کے صحن میں ایک عظیم الجثہ بوڑھے شخص کو جو اون کا جبہ پہنے ہوئے تھے کعبہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے ہوئے دیکھا، میں نے اتنی لمبی چوڑی مخلوق کبھی نہیں دیکھی تھی، حیرت واستعجاب میں پڑ گیا اور زیادہ تعجب ان کے جبہ کی صفائی کو دیکھ کر ہوا۔نماز سے فراغت پر میں نے ان کو سلام کیا۔سلام کا جواب دے کر اس جن نے مجھ سے (جبہ کی صفائی پر تعجب کے جواب میں) کہا :سہل!بدنی استعمال سے کپڑے پرانے اور بوسیدہ نہیں ہوتے اور نہ پھٹتے ہیں، کپڑوں کو بوسیدہ کرنے والی اور پھاڑنے والی چیز گناہوں کی بد بو اور حرام غذا ہے، یہ جبہ میرے جسم پر سات سو برس سے ہیں،اسی جبہ کو پہن کر میں نے حضرت عیسی علیہ السلام اور حضرت محمد ﷺ کی زیارت اور ملاقات کی تھی۔حضرت سہل رحمہ اللہ فرماتے ہیں :میں نے پوچھا آپ کون ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: میں ان جنوں میں سے ہوں جن کے متعلق یہ آیت نازل ہوئی تھی: ﴿قل اوحی الی انه استمع نفر من الجن ﴾۔[1]

[1]......دینی دستر خوان ص ۱۲۹۹ج ۲۔تفسیر مظہری اردو ص ۱۱۶ج ۱۲۔

آیات مبارکہ

ماخوذ از: ''اللہ سے شرم کیجئے''

(۱)......﴿ولا تأكلوا اموالكم بينكم بالباطل وتدلوا بها الى الحكام لتأكلوا فريقا من اموال الناس بالاثم وانتم تعلمون﴾۔

ترجمہ:......اور نہ کھاؤ مال ایک دوسرے کا ناحق اور نہ پہنچاؤ ان کو حاکموں تک کہ کھا جاؤ کوئی حصہ لوگوں کے مال میں سے ظلم کر کے (ناحق) اور تم کو معلوم ہے۔

(۲)......﴿يايها الذين آمنوا لا تأكلوا اموالكم بينكم بالباطل الا ان تكون تجارة عن تراض منكم﴾۔

ترجمہ:......اے ایمان والو! نہ کھاؤ مال ایک دوسرے کے آپس میں ناحق، مگر یہ کہ تجارت ہو آپس کی خوشی سے۔

ایک جگہ یتیموں کا مال ناحق کھانے پر اس طرح نکیر فرمائی گئی:

(۳)......﴿ان الذين يأكلون اموال اليتٰمى ظلما انما يأكلون فى بطونهم نارا و سيصلوان سعيرا﴾۔

ترجمہ:...... جو لوگ کہ کھاتے ہیں مال یتیموں کا ناحق وہ لوگ اپنے پیٹوں میں آگ ہی بھر رہے ہیں اور عنقریب داخل ہوں گے آگ میں۔

احادیث مبارکہ

(۱)......حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ: آنحضرت ﷺ نے متنبہ فرمایا: لا تَغبِطَنَّ جامعَ المالِ من غير حِلّه فانه ان تصدق به لم يُقبلُ منه وما بقى

کان زادُہُ الی النَّارِ۔(رواہ الحاکم ،الترغیب والترھیب ص ۳۴۸ ج ۲)

تم حرام مال جمع کرنے والے پر رشک نہ کرو، اس لئے کہ اگر وہ اس مال سے صدقہ کرے گا تو وہ قبول نہ ہوگا اور بقیہ مال بھی اسے جہنم تک لے جانے کا توشہ بن جائے گا۔

(۲)......حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا: لَاَن یجعل احدُکُم فی فیه ترابا خیرله ان یجعل فی فیه ما حرم الله عز وجل۔

تم میں سے کوئی آدمی اپنے منہ میں مٹی بھر لے یہ اپنے منہ میں حرام مال داخل کرنے سے بہتر ہے۔(شعب الایمان ص ۵۷ ج ۵)

(۳)......ایک مرتبہ آنحضرت ﷺ سے پوچھا گیا کہ: جنت میں داخل کرنے والے اعمال زیادہ تر کون سے ہیں؟ تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: تقوی اور حسن اخلاق، پھر پوچھا گیا کہ: جہنم تک لے جانے اعمال کون سے ہیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا:

((اَلاجُوَفَانِ : الفرج والفم))۔(شعب الایمان ص ۵۵ ج ۵)

دو درمیانی اعضاء: منہ، (جس سے حرام چیز پیٹ تک پہنچتی ہے) اور شرمگاہ۔

یعنی زیادہ تر لوگ حرام کمائی اور ناجائز شہوت رانی کے ذریعہ جہنم کے مستحق ہوں گے۔

مال طیب کے ثمرات

(۴)......ایک حدیث میں آپ ﷺ نے یہ خوشخبری سنائی:

((من اکل طیبا وعمل فی سنة وامن الناس بَوَائِقَه ، دخل الجنة))۔

جو شخص مال طیب کھائے اور سنت پر عمل کرے اور لوگ اس کے شر سے محفوظ ہوں تو وہ جنت میں جائے گا۔(شعب الایمان ص ۴۵ ج ۵۔الترغیب ص ۳۴۵ ج ۲)

(۵)......حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: آنحضرت ﷺ

نے ارشادفرمایا: اربع اذا کن فیک فلا علیک ما فاتک الدنیا : حِفظُ امانةٍ ، و صدقُ حَدیثٍ ، وحُسنُ خَلِیقَةٍ ، وعِفَّةٌ فی طُعُمَةٍ))۔(الترغیب ص۳۴۵ ج ۲)

اگر تیرے اندر چار باتیں موجود ہوں تو تجھے دنیا کے (مال ودولت وغیرہ) کے فوت ہونے کا کوئی افسوس نہ ہونا چاہئے: امانت کی حفاظت، سچائی، اخلاق حسنہ اور کھانے میں حرام سے پرہیز۔

یعنی یہ چار خصلتیں جس کو نصیب ہوجائیں اسے اتنی عظیم دولت ہاتھ آگئی کہ اس کے مقابلہ میں ساری کائنات کی دولت وثروت بے کار ہے۔

(۶)......حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوالدہناء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: ہمارا گذر ایک دیہاتی شخص پر ہوا، انہوں نے بتایا کہ ایک مرتبہ آنحضرت ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑ کر کچھ نصیحتیں فرمائیں، ان میں سے ایک خاص طور پر مجھے یاد رہ گئی۔ آپ ﷺ نے فرمایا تھا: انک لا تدع شیئا اتقاء الله الا اعطاک الله خیرا منه۔

تم جو چیز اللہ کے ڈر سے چھوڑ دوگے تو اللہ تعالی تمہیں اس سے بہتر چیز عطا فرمائے گا۔

یعنی آج بظاہر تقوی پر عمل کرنے میں دنیوی نقصان نظر آتا ہے، لیکن اگر ہمارا یقین پختہ ہو تو اللہ تعالی سے امید رکھنی چاہئے کہ وہ ہمیں اس تقوی کے عوض ہمارا مقصود اس طرح پورا کرائے گا کہ جہاں سے ہمیں مقصد کے حصول کا وہم وگمان بھی نہ ہوگا۔

اسلاف کے اقوال

حضرت سری سقطی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

’’نجات تین باتوں میں ہے: پاک غذا، کامل پرہیزگاری، سیدھا راستہ‘‘۔

(شعب الایمان ص ۶۰ ج ۵)

حضرت جندب رحمہ اللہ نے وصیت فرمائی کہ:

’’قبر میں سب سے پہلے انسان کا پیٹ سڑے گا، اس لئے جو شخص قدرت رکھے وہ سوائے پاکیزہ غذا کے اور کوئی چیز استعمال نہ کرے‘‘۔ (شعب الایمان ص۵۴ ج۵)

مشہور بزرگ حضرت سہل بن عبداللہ تستری رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

’’جو شخص اپنی روزی پر نظر رکھے، یعنی حرام سے اجتناب کرتا رہے تو بغیر کسی دعوی کے وہ ’’زہد فی الدین‘‘ کی صفت سے نوازا جاتا ہے‘‘۔ (شعب الایمان ص۶۳ ج۵)

حضرت یوسف بن اسباط رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

’’جب کوئی جوان عبادت میں مشغول ہو جاتا ہے تو شیطان اپنے چیلوں سے کہتا ہے کہ دیکھو اس جوان کی غذا کیا ہے؟ اگر اس کی غذا حرام ہوتی ہے تو وہ کہتا ہے بس اسے اپنے ہی حال پر چھوڑ دو۔ یہ محنت کرتا رہے گا اور تھکتا رہے گا اور کوئی فائدہ حاصل نہ ہو سکے گا‘‘۔

(شعب الایمان ص۶۰ ج۵۔ اللہ سے شرم کیجئے ص۱۱۰ تا ۱۱۵ ملخص)

رزق حرام کی اجازت طلب کرنے پر آپ ﷺ کا غصہ وناراضگی

حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: ہم اللہ کے رسول ﷺ کی خدمت میں حاضر تھے کہ عمرو بن مرہ آیا اور کہنے لگا: اے اللہ کے رسول! اللہ تعالی نے میرے لئے بدبختی لکھ دی تو میرا خیال نہیں کہ مجھے روزی ملے الا یہ کہ اپنے ہاتھ سے دف بجاؤں (اور روٹی حاصل کروں) لہذا آپ مجھے بغیر فسق و فجور (یعنی ناچنا اور لواطت وغیرہ) کے گانے کی اجازت دیجئے! تو اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: میں تجھے اس کی اجازت نہیں دوں گا اور تیری کوئی عزت نہیں اور نہ تیری آنکھیں ٹھنڈی ہوں (کہ تجھے گانے کا موقع ملے) اے اللہ کے دشمن! اللہ نے تجھے پاکیزہ اور حلال روزی دی، پھر جو

روزی اللہ نے تیرے لئے حلال فرمائی اس کی جگہ تو نے اس روزی کو اختیار کیا جو اللہ نے تجھ پر حرام فرمائی، اور اگر میں تجھے اس سے قبل منع کر چکا ہوتا تو تجھے سخت سزا دیتا اور تیرا برا حشر کرتا۔ میرے پاس سے اٹھ کھڑا ہو اور اللہ کی طرف رجوع و توبہ کر اور غور سے سن! اب منع کرنے کے بعد اگر تو نے پھر ایسا کیا تو میں تیری سخت پٹائی کروں گا، دردناک سزا دوں گا اور تیری صورت بگاڑنے کے لئے تیرا سر منڈوا دوں گا اور تجھے گھر والوں سے جدا کر دوں گا اور تیرا لباس و سامان لوٹنا مدینہ کے نوجوانوں کے لئے حلال کر دوں گا۔ تو عمرو کھڑا ہوا اور اس پر ایسی ذلت و رسوائی چھائی ہوئی تھی جس کا علم اللہ ہی کو ہے، الخ۔

(ابن ماجہ ۱۹۲، باب المخنثین۔ اردو مع شرح ص ۲۹۰ ج ۲)